

کتاب مستطاب، مداومت احساب

# زاد العباد لیوم المعاد

تالیف و ترتیب

فقیہ اہل بیت آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی

باز

مکتبۃ السطین، سیٹلائٹ ٹاؤن

سرگودھا، پاکستان



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى - (القرآن)

اور (آخرت کے سفر کیلئے) زادِ راہ مہیا کرو (اور سمجھ لو) کہ بہترین زادِ راہ تقویٰ (پرهیزگاری) ہے۔

کتاب مستطاب سعادت انتساب

# زاد العباد لیوم المعاد

تالیف و ترتیب

فقیہ اہل بیت آیت اللہ الشیخ محمد حسین انجمی، سرگودھا، پاکستان

ناشر

مکتبة السبطين، سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا، پاکستان



## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہے

نام کتاب :	زاد العباد لیوم المعاد
تالیف و ترتیب :	فقیہ اہل بیت آیت اللہ الشیخ محمد حسین المنجدی، سرکودھا، پاکستان
کمپوزنگ :	غلام حیدر (میکسیما کمپوزنگ سینٹر، موبائل: 0346-5927378)
طباعت :	میکسیما پرنٹنگ پریس، راولپنڈی، موبائل: 0333-5169622
ناشر :	مکتبۃ السبطین - سیٹلائٹ ٹاؤن سرکودھا
طبع اول :	ذی الحجہ ۱۴۲۶ھ بمطابق جنوری ۲۰۰۶ء
طبع دوم :	ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ بمطابق دسمبر ۲۰۰۶ء
قیمت :	۲۵۰ روپے
تعداد :	۱۱۰۰

### ملنے کے پتے

✽ **میکسیما کمپوزنگ سینٹر**

آفس نمبر 19، تھرڈ فلور، ماسکو پلازہ

64-W، بلیو ایریا اسلام آباد

موبائل: 0346-5927378

✽ **اسلامک بک سینٹر**

مکان نمبر 362-C، گلی نمبر 12، G-6/2

اسلام آباد۔ فون: 2870105

✽ **معصوم پبلیکیشنز بلتستان**

منٹھوکھا، علاقہ کھرمنگ، سکرو بلتستان

✽ **مکتبۃ السبطین**

سیٹلائٹ ٹاؤن، ۲۹۶/۹- بی بلاک، سرکودھا



# فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۸۲	نمازِ ظہر کے مخصوص تعہدات	۱۵	گفتارِ اولین
۸۴	نمازِ عصر کے مختص تعہدات	۱۷	مقدمہ
۸۵	نمازِ مغرب کے تعہداتِ مختصہ	۴۶	باب اول
۸۶	نمازِ عشاء کے تعہداتِ مختصہ		وہ سورہ کا بیان
۸۷	سجدہ شکر کا بیان	۴۶	۱۔ سورہ یٰسین اور اس کی فضیلت:-
	باب سیوم	۵۳	۲۔ سورہ رحمن اور اس کی فضیلت
۹۱	افادہ عام و رادعیہ صبح و شام	۵۷	۳۔ سورہ واقعہ اور اس کی فضیلت
۹۳	الام ہفتہ کی دعائیں	۶۱	۴۔ سورہ جمعہ اور اس کی فضیلت
۹۳	دعائے روز یک شنبہ (اتوار)	۶۳	۵۔ سورہ عمّ یتسا نکون اور اس کی فضیلت
۹۴	دعائے روز دوشنبہ (سوموار)	۶۵	۶۔ سورہ اعلیٰ اور اس کی فضیلت
۹۶	دعائے روز سہ شنبہ (منگل)	۶۶	۷۔ سورہ الشمس اور اس کی فضیلت
۹۷	دعائے روز چہار شنبہ (بدھ)	۶۷	۸۔ سورہ اخلاص اور اس کی فضیلت
۹۸	دعائے روز پنج شنبہ (جمعرات)	۶۸	۹ و ۱۰۔ معوذتین اور ان کی فضیلت
۹۹	دعائے روز آدینہ (جمعہ)		باب دوم
۱۰۱	دعائے روز شنبہ (ہفتہ)		باقیاتِ صالحات یا ثواب کا خزانہ در تعہدات
۱۰۲	(۱) حضرت امیر علیہ السلام کی دعائے صبح	۷۱	مشرکہ و مختصہ نماز ہائے ہجگاہ
	(۲) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) کی	۷۱	تعہداتِ مشرکہ
۱۰۶	دعائے عافیت	۷۹	تعہداتِ مختصہ کا بیان
۱۰۸	(۳) دعائے مستفیر	۷۹	نمازِ صبح کے تعہداتِ مختصہ کا بیان



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۷۳	(۵) دعائے جوشن کبیر		<b>باب چہارم</b>
۱۹۵	(۶) دعائے مکارم الاخلاق	۱۱۳	شب وروز کے دعوے کا ذکر کا تذکرہ
۲۰۳	(۷) دعائے توبہ		(۱) صبح سویرے جاگنے کے وقت کا ذکر کا
۲۰۸	(۸) دعائے برائے حل مشکلات	۱۱۳	تذکرہ
۲۱۰	(۹) شرعاً سے بچاؤ کی دعا		(۲) سحر خیزی اور نماز تہجد پڑھنے کی فضیلت و
۲۱۳	(۱۰) دعائے حضرت حجت (علیہ السلام)	۱۱۴	کیفیت کا بیان؟
۲۱۴	دعاء دیگر حضرت حجت (علیہ السلام)	۱۱۵	نماز تہجد کی کیفیت
۲۱۵	(۱۱) دعائے خاتمہ بالخیر	۱۱۶	ایضاح
	<b>باب ہفتم</b>	۱۱۸	دن اور رات کا آغاز صدقہ سے کیا جائے
۲۱۸	چند مستحبی نمازوں کا بیان	۱۲۱	سونے کے آداب کا تذکرہ
۲۱۸	(۱) نوافل یومیہ		<b>باب پنجم</b>
۲۱۸	(۲) نماز تہجد	۱۲۴	شب وروز جمعہ کی اہمیت و فضیلت کا تذکرہ
۲۱۸	(۳) نوافل ماہ رمضان		شب جمعہ میں پڑھنی جانے والی سورتوں اور
۲۱۹	(۴) نماز اول ہر ماہ	۱۲۵	دعاؤں کا تذکرہ
۲۲۰	(۵) نماز غفیلہ	۱۳۷	روز جمعہ کے اعمال و اوراد کا بیان
۲۲۱	(۶) نماز ہدیہ میت		<b>باب ششم</b>
۲۲۱	(۷) نماز جعفر طیار	۱۴۱	چند مشہور و مستند دعوے مبارکہ کا تذکرہ
۲۲۲	(۸) نماز استجارہ	۱۴۱	(۱) دعائے کسب
۲۲۳	(۹) نماز ہدیہ والدین	۱۵۱	(۲) دعائے مشلول
۲۲۳	(۱۰) نماز وسعت رزق	۱۵۸	(۳) دعائے عشرات
۲۲۴	(۱۱) نماز دفع عسرت و سختی	۱۶۴	(۴) دعائے سات



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۲۳۳	(۴) بہرے پن کیلئے	۲۳۴	(۱۲) نماز طلب حاجت
۲۳۴	(۵) دانت کے درد کیلئے	۲۳۵	(۱۳) نماز برائے ازالہ ہم و غم
۲۳۵	(۶) درجہ چشم کے ازالہ کیلئے	۲۳۵	(۱۴) نماز صلی مہات
۲۳۵	(۷) لقوہ کے ازالہ کیلئے	۲۳۵	(۱۵) نماز حدیث نفس
۲۳۶	(۸) مرگی کے ازالہ کیلئے	۲۳۶	(۱۶) نماز استغاثہ بخدا
۲۳۷	(۹) درو سینہ کیلئے	۲۳۶	(۱۷) نماز طلب فرزند
۲۳۷	(۱۰) درد دل اور اختلاج قلب کیلئے	۲۳۶	(۱۸) نماز اعرابی
۲۳۸	(۱۱) درد شکم کیلئے	<b>باب ہشتم</b>	
۲۳۹	(۱۲) درد کمر کیلئے		
۲۳۹	(۱۳) درد ناف کیلئے	۲۳۷	چند بدنی بیماریاں اور ان کا جسمانی و روحانی علاج
۲۳۹	(۱۴) بواسیر کے ازالہ کیلئے	۲۳۸	مختلف بیماریوں کیلئے عمومی ادویہ و اورا دکا مذکورہ
۲۴۰	(۱۵) تلی اور پتہ کیلئے	۲۳۸	(۱) عمل گندم
۲۴۱	(۱۶) گھٹنوں کے درد کیلئے	۲۳۹	(۲) عمل گوسفند و کبوتر
۲۴۱	(۱۷) عرق النساء یعنی جوڑوں کے درد کیلئے	۲۳۹	(۳) ہر بیماری کے ازالہ کے لیے عمل بالقرآن
۲۴۱	(۱۸) درد ڈونج کیلئے	۲۳۹	(۴) ہر قسم کے درد و الم کے ازالہ کی عمومی دعائیں
۲۴۲	(۱۹) تپ کے ازالہ کیلئے	۲۳۹	بدن کی مختلف مخصوص بیماریوں کیلئے مخصوص ادویہ و اورا
۲۴۳	(۲۰) برص و جذام کیلئے	۲۳۱	(۱) سر کے درد کیلئے
۲۴۴	(۲۱) ہر قسم کی خارش اور پھوڑے پھنسیوں کیلئے	۲۳۲	(۲) درد شقیقہ (آدھا سیسی کے درد) کیلئے
۲۴۵	(۲۲) ہانگوں کے درد کیلئے	۲۳۳	(۳) کان کے درد کیلئے
۲۴۵	(۲۳) ضیق النفس یعنی دمہ کیلئے		
۲۴۵	(۲۴) وضع حل کی آسانی کیلئے		



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
	رجب کے مقدس مہینہ کے اعمال مخصوصہ کا	۲۳۶	(۲۵) نظر بد کیلئے
۲۶۳	مذکرہ	۲۳۷	(۲۶) جانوروں کو نظر بد سے بچانے کیلئے
۲۶۶	ماہِ رجب کی پہلی تاریخ	۲۳۸	(۲۷) سحر و جادو سے بچاؤ کیلئے
۲۶۷	۳ رجب کی تاریخ	۲۳۹	(۲۸) جنات کے شر سے بچاؤ کیلئے
۲۶۸	تیرہ، چودہ اور پندرہ رجب المر جب کے اعمال		(۲۷) شر اعداء اور ہر قسم کی آفات و بلیات
۲۶۸	۱۳ رجب المر جب	۲۵۰	سے بچاؤ کیلئے
۲۶۸	۱۵ رجب المر جب کا دن		(۲۸) سانپوں، کچھوؤں اور دوسرے حشرات
۲۷۰	۲۵ رجب المر جب	۲۵۳	الارض کے ضروریاں سے بچاؤ کی دعائیں
۲۷۰	۲۷ رجب المر جب، شب و روز کے اعمال		(۲۹) جلنے، ڈوبنے اور ہر طرح کے نقصان
۲۷۳	رجب کا آخری دن	۲۵۵	سے بچاؤ کی دعا
	دوسری فصل	۲۵۶	(۳۰) وسعت رزق کیلئے
	ماہِ شعبان المعظم کی فضیلت اور اس کے اعمال کا	۲۵۷	(۳۱) ادائے قرض کیلئے
۲۷۵	مذکرہ	۲۵۷	(۳۲) طلبِ اولاد کیلئے
۲۷۶	ماہِ شعبان کے اعمال مشترکہ کا بیان	۲۵۸	(۳۵) قیدی کی رہائی کیلئے
۲۷۹	ماہِ شعبان کے اعمال مخصوصہ کا بیان		باب نہم
۲۷۹	شعبان کی پہلی رات		سال کے بارہ مہینوں کے مختصر مگر مستند اعمال و
۲۷۹	شعبان کی پہلی تاریخ	۲۵۹	عبادات
۲۷۹	تیسری یا پانچویں شعبان	۲۵۹	مقدمہ
۲۸۲	تیرہویں شعبان کی رات		فصل اول
۲۸۲	نیمہ شعبان کی رات		رجب کے مقدس مہینہ کے اعمال مشترکہ کا
۲۸۳	اس رات کے مخصوص اعمال	۲۶۰	مذکرہ



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
	شب ہائے قدر یعنی شب ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ کے	۲۸۸	پندرہ شعبان کا دن
۳۳۲	مشتہر کماعمال	۲۸۸	ماہ شعبان کے آخری دنوں کے اعمال
۳۳۵	شبہائے قدر کے مخصوص اعمال کا تذکرہ	۲۸۹	ماہ شعبان کی آخری رات کی دعا
۳۳۵	انیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال		﴿ تیسری فصل ﴾
۳۳۵	اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال	۲۹۲	ماہ رمضان کی فضیلت و اہمیت کا تذکرہ
۳۳۹	تیسویں شب کے مخصوص اعمال	۲۹۳	ماہ رمضان کے مشہر کماعمال کا تذکرہ
۳۴۲	ماہ رمضان کے آخری عشرہ کی دعائیں		(۱) پہلی قسم:۔ ماہ رمضان کے تمام شب و روز
۳۴۳	اکیسویں شب کی دعا	۲۹۴	کماعمال
۳۴۳	بائیسویں شب کی دعا		(۲) دوسری قسم:۔ ماہ رمضان کی راتوں کے
۳۴۴	تیسویں شب کی دعا	۲۹۷	اعمال
۳۴۵	چوبیسویں شب کی دعا	۳۰۶	(۳) تیسری قسم:۔ سحری کے وقت کے اعمال
۳۴۶	پچیسویں شب کی دعا		(۴) چوتھی قسم:۔ ماہ رمضان کے دنوں کے
۳۴۷	چھبیسویں شب کی دعا	۳۱۵	اعمال
۳۴۸	ستائیسویں شب کی دعا	۳۲۴	ماہ رمضان کماعمال مخصوصہ کا تذکرہ
۳۴۹	اٹھائیسویں شب کی دعا	۳۲۴	(۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعا
۳۴۹	انیسویں شب کی دعا	۳۲۶	ماہ رمضان کی پہلی رات کے اعمال
۳۵۰	تیسویں شب کی دعا	۳۲۷	ماہ رمضان کے پہلے دن کماعمال
۳۵۱	ماہ رمضان کی ستائیسویں کی رات		تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں ماہ رمضان
۳۵۲	ماہ رمضان کی آخری رات	۳۳۱	کماعمال
۳۵۳	ماہ رمضان کا آخری دن	۳۳۲	پندرہ ماہ رمضان کا دن



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۸۱	چوبیسویں ذی الحجہ کا دن	۳۵۳	فصل چہارم
۳۸۸	پچیسویں ذی الحجہ کا دن	۳۵۵	ماہ شوال کے اعمال کا تذکرہ
۳۸۸	آخر ذی الحجہ کا دن	۳۶۰	شوال کی پہلی تاریخ کے اعمال
	فصل ہفتم		ماہ شوال کی پچیسویں تاریخ
۳۹۰	محرم الحرام کے اعمال کا بیان		فصل پنجم
۳۹۰	پہلی محرم کی رات	۳۶۱	ذیقعدہ کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ
۳۹۱	محرم کی پہلی تاریخ	۳۶۲	گیارہویں ذی القعدہ کی تاریخ
۳۹۲	تاسوعا یعنی نویں محرم کا دن	۳۶۲	تیسویں (۲۳) ذی القعدہ کا دن
۳۹۲	دسویں محرم کی رات	۳۶۲	۲۵ ذی القعدہ کی رات اور اس کا دن
۳۹۳	روز عاشورا		فصل ششم
۳۹۷	پچیسویں محرم الحرام کا دن	۳۶۶	ذی الحجہ کے مقدس مہینہ کے اعمال کا تذکرہ
	فصل ہشتم	۳۶۶	ماہ ذی الحجہ کے مشترکہ اعمال کا بیان
۳۹۸	صفر المظفر کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ	۳۶۹	اس مقدس مہینہ کے اعمال مخصوص کا تذکرہ
۳۹۸	بیسویں صفر کا دن اور اس کے اعمال	۳۶۹	ساتویں ذی الحجہ
۳۹۹	اٹھائیسویں صفر کا دن	۳۶۹	آٹھویں ذی الحجہ کا دن
	فصل نہم	۳۶۹	نویں ذی الحجہ کی رات
۴۰۰	ربیع الاول کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ	۳۷۰	نویں ذی الحجہ یعنی عرفہ کا دن
۴۰۰	ربیع الاول کی پہلی رات	۳۷۵	دسویں ذی الحجہ کی رات یعنی عید الانجی کی رات
۴۰۰	آٹھویں ربیع الاول کا دن	۳۷۵	دسویں ذی الحجہ کا دن یعنی عید الانجی کا دن
۴۰۰	نویں ربیع الاول	۳۷۶	پندرہویں ذی الحجہ کا دن
۴۰۰	سترہویں ربیع الاول کی رات	۳۷۶	اٹھارہویں ذی الحجہ یعنی عید غدیر کا دن



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۱۱	افادہ جدیدہ	۳۰۱	سترہویں ربیع الاول کا دن
	فصل اول		فصل دہم
	حضرت سید الانبیاء والمرسلین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت، اس کی فضیلت اور کیفیت کا بیان	۳۰۲	ربیع الثانی کے اعمال کا تذکرہ
۳۱۲	حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختلف زیارات اور ان کی کیفیت کا بیان	۳۰۳	فصل یازدہم
۳۱۵	پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الوداع کی دعا	۳۰۳	جمادی الاولیٰ کے اعمال کا تذکرہ
۳۲۰	فصل دوم	۳۰۳	پندرہویں جمادی الاولیٰ کا دن
	صدیقہ گبری انبیہ خوراء حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان	۳۰۴	فصل دوازدہم
۳۲۱	حضرت سیدہ کی قبر مقدس کی تعیین کا معاملہ؟	۳۰۴	جمادی الثانیہ کے اعمال کا تذکرہ
۳۲۲	فصل سیوم و چہارم	۳۰۴	تیسری جمادی الثانیہ
	و پنجم و ششم	۳۰۵	بیسویں جمادی الثانیہ کا دن
	امتہ طہیع یعنی حضرت امام حسن مجتبیٰ و حضرت امام علی زین العابدین و حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام کی زیارات مقدسہ کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان	۳۰۵	تتمہ مہمہ اسلامی بارہ مہینوں میں سے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کے اعمال کے بیان میں
۳۲۵	ان ائمہ اربعہ کی زیارت کی کیفیت کا بیان		باب دہم
۳۲۵			سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کی زیارات مقدسہ کا تذکرہ
		۳۰۷	یہ باب بھی باب نہم کی طرح ایک مقدمہ اور چند فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے
		۳۰۷	مقدمہ جو آداب سفر اور آداب زیارت پر مشتمل ہے
			سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کی زیارات کے آداب



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
	حضرت امیر <small>ؑ</small> کی زیارات مخصوصہ جو معین اور مقرر اوقات کے ساتھ مخصوص ہیں	۴۲۸	ائمہ بتقیع سے الوداع کرنے کی دعا
۴۴۱	عید غدیر کے دن کی مخصوص زیارت		حضرت رسول خدا و حضرت فاطمہ زہراؑ اور حضرت امیر المؤمنینؑ اور دوسرے ائمہ بتقیع یا دیگر ائمہ طاہرینؑ کی دور سے زیارت کرنے کا طریقہ؟
۴۴۳	۱۷ ربیع الاول کے موقع پر حضرت امیر <small>ؑ</small> کی مخصوص زیارت	۴۲۸	
۴۴۴	مسجد کوفہ، مسجد ہبلہ و مسجد صمصمہ وغیرہ کی عظمت اور ان مساجد میں عبادت کرنے کی فضیلت		<b>فصل ہفتم</b>
۴۵۲	مساجد میں داخل ہونے کی دعا	۴۳۰	مدینہ منورہ اور اس کے ارد گرد میں دیگر بعض متبرک قبور کی زیارت کا بیان
۴۵۳	مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز حاجت		مدینہ منورہ کی بعض متبرک مساجد اور ان میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا تذکرہ
۴۵۴	مسجد ہبلہ	۴۳۱	
۴۵۴	جناب مسلم بن عقیلؑ اور جناب ہانی بن عروہؑ کی زیارات کا بیان		<b>فصل ہشتم</b>
۴۵۵	جناب ہانی بن عروہؑ کی زیارت		امیر المؤمنین و امام المہتدین حضرت علیؑ کی زیارت کی فضیلت اور کیفیت کا بیان
۴۵۶	جناب ہانی بن عروہؑ کی زیارت	۴۳۳	حضرت امیر <small>ؑ</small> کی زیارات دو قسم کی ہیں:
	<b>فصل نہم</b>		(۱) ایک مطلقہ جو کسی خاص وقت سے مختص نہیں ہے۔ (۲) دوسری مخصوصہ جو کسی خاص وقت سے مختص ہیں۔
	خامس آل عباؑ سید الشہداء حضرت امام حسینؑ کی زیارت کی خصوصی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان	۴۳۳	پہلی زیارت مطلقہ
۴۵۸	حضرت امام حسینؑ کی زیارت دو قسم کی ہیں: مطلقہ اور مخصوصہ	۴۳۴	جناب امیر <small>ؑ</small> کی دوسری زیارت مطلقہ
	پہلی زیارت مطلقہ	۴۳۶	تیسری زیارت مطلقہ
۴۵۹		۴۳۹	چوتھی زیارت مطلقہ
۴۵۹		۴۳۹	حضرت امیر <small>ؑ</small> کی زیارت کی دعائے الوداع



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
	﴿ فصل دہم ﴾	۴۶۳	دوسری زیارت مطلقہ
	حضرات امامین کاظمین علیہما السلام کی زیارت	۴۶۴	تیسری زیارت مطلقہ
۴۹۲	کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان	۴۶۵	چوتھی زیارت مطلقہ
۴۹۳	امامین کاظمین علیہما السلام کی کیفیت؟	۴۶۶	پانچویں زیارت مطلقہ
۴۹۳	حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی پہلی زیارت	۴۶۶	سید الشہداء (علیہ السلام) سے الوداع کی دعا
	حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی دوسری	۴۶۸	حضرت ابو الفضل العباس (علیہ السلام) کی زیارت
۴۹۳	زیارت	۴۷۰	جناب عباس (علیہ السلام) سے الوداع کی دعا
۴۹۳	حضرت امام محمد تقی (علیہ السلام) کی پہلی زیارت		حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی مخصوص زیارات کا
۴۹۴	حضرت امام محمد تقی (علیہ السلام) کی دوسری زیارت	۴۷۱	بیان
۴۹۵	ان دو اماموں سے الوداع	۴۷۱	حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی پہلی مخصوص زیارت
	مسجد براۓ کی زیارت اور اس میں نماز پڑھنے کی	۴۷۲	نیمہ شعبان کی زیارت
۴۹۶	فضیلت		شب ہائے قدر میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی
۴۹۶	بغداد میں نواب اربعہ کی زیارت	۴۷۲	مخصوص زیارت
	حضرت شیخ کلینیؒ و دیگر چند علماء اعلام کی		شبہائے عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے
۴۹۶	زیارات	۴۷۵	شب وروز میں زیارت امام حسین (علیہ السلام)
۴۹۶	سلمان محمدی کی زیارت	۴۷۶	شب وروز عرفہ میں زیارت امام حسین (علیہ السلام)
	﴿ فصل یازدہم ﴾	۴۷۷	روز عاشوراء زیارت امام حسین (علیہ السلام)
	ثامن الامۃ حضرت امام رضا (علیہ السلام) کی زیارت	۴۸۳	زیارت عاشوراء کے بعد پڑھی جانے والی دعا
۴۹۷	کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان		اربعین کے دن (۲۰ صفر کو) زیارت امام
	حضرت امام رضا (علیہ السلام) کی زیارت کی کیفیت	۴۸۸	حسین (علیہ السلام)
۴۹۸	اور پہلی زیارت		



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
	بعض انبیاء عظام، بعض امام زادگان اور بعض شہزادیاں یثرب اور مخلص اہل ایمان کی قبور کی زیارت کا بیان	۵۰۷	امام رضا (علیہ السلام) سے الوداع کا بیان
۵۴۲	(۱) بعض انبیاء کرام علیہم السلام کی زیارت کا اجمالی بیان		فصل دواز دہم
۵۴۲	(۲) بعض امام زادگان اور خاندان نبوت سے وابستہ بعض محترم خواتین کی قبور کی زیارت کا بیان	۵۰۸	امامین عسکریین یعنی حضرت علی نقی اور حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان؟
۵۴۳	(۱) امام زادہ سید محمد	۵۰۸	ان دونوں اماموں کی مشترکہ زیارت
۵۴۳	(۲) امام زادہ سید حسین	۵۱۰	امامین عسکریین علیہما السلام سے الوداع
۵۴۳	(۳) شاہزادہ عبدالعظیم		فصل دواز دہم کا تیسرا مہمہ در بیان زیارت خاتم الانبیا یعنی حضرت حجۃ ابن الحسن علیہ السلام کی زیارت اور سراپ کے آداب کا بیان؟
۵۴۳	(۴) امام زادہ حمزہ	۵۱۵	(۲) دعائے ندب کا تذکرہ
	(۳) بعض ان علماء اعلام کے قبور کی زیارت کا بیان جو دیا ر اسمہ اطہار میں مدفون ہیں	۵۲۶	(۳) دعائے عہد کا بیان
۵۴۵	(۱) معصومہ رقم کی زیارت		فصل سیز دہم
۵۴۵	(۲) شریکۃ الحسین حضرت زینب کی زیارت	۵۳۰	بعض زیارات جامعہ کا بیان
۵۴۸	(۳) امام زمانہ کی والدہ ماجدہ زحرا خاتون کی زیارت	۵۳۰	(۱) پہلی زیارت جامعہ صغیرہ
۵۴۹	(۴) جناب حکیمہ خاتون کی زیارت	۵۳۱	(۲) دوسری زیارت جامعہ کبیرہ
۵۵۰	جملہ اہل ایمان کی قبور کی زیارت کا بیان	۵۴۱	(۳) تیسری زیارت جامعہ
			فصل چہار دہم
		۵۴۲	خاتمۃ الکتاب





## اظہارِ تشکر

کتاب مستطاب زاد العباد لیوم المعاد جو اس دیدہ زیب اور دلکش انداز میں طبع ہو کر مدت کے مشتاق ہاتھوں تک پہنچ رہی ہے تو یہ بفضلہ تعالیٰ جناب شرافت انتساب الحاج لیاقت علی صاحب آف پیر محل ضلع خانیوال حال واردنیو پورٹ (برطانیہ) کی ہمت مردانہ اور جرأت مؤمنانہ کا نتیجہ ہے۔ ہوا یوں کہ جب گزشتہ سے پیوستہ سال، مئی عشرہ ثانی کے سلسلہ میں انگلینڈ کے دورہ مجالس پر گیا۔ اور موصوف کے ہاں قیام کے دوران اثناء گفتگو میں اس کتاب کی تالیف و ترتیب کا تذکرہ ہوا۔ تو موصوف نے اپنی روایتی سبقت الی الخیر کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواہش ظاہر کی کہ اس کتاب کی اشاعت کی سعادت وہ حاصل کریں گے۔ چنانچہ اس کا ثمرہ ناظرین کرام کے سامنے حاضر ہے۔ ﴿جزاہم خیر الجزاء فی الدارین﴾۔

دعا ہے کہ خداوند عالم اس کارِ خیر کا ثواب ان کے والدین کی روح پر فتوح کو پہنچائے، ان کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو اولادِ نرینہ کی دولت سے مالا مال فرمائے اور انہیں حوادثِ روزگار سے محفوظ و مصون رکھے اور ان کی اس سعی جمیل کو شرفِ قبول سے نوازے۔ ع

ایس دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

آمین یا رب العالمین بجاہ النبی و آلہ الطاہرین۔

و اما الاحقر محمد حسین الجبھی عفی عنہ اللہم

۱۰ اشوال ۱۴۲۶ھ بمطابق ۱۳ نومبر ۲۰۰۵ء





فقيه اہلبیت مفسر قرآن آیۃ اللہ الشیخ محمد حسین النجفی مدظلہ العالی



## گفتارِ اولین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب المشرقین الذی جعل الدعاء وسیلة لسعادة المارین و  
ذریعة لفلاح الکوین والصلوة والسلام علی سید الثقلین و آله المصطفین

اما بعد یہ بات کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہے کہ خدائے علیم و حکیم نے جن دانس کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ جیسا کہ وہ خود فلسفہ موت و حیات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾ (القرآن) اسی طرح ارباب علم و دانش کے لیے یہ بات بھی عیاں را چہ بیان کی مصداق ہے کہ ﴿الدعاء مع العبادة﴾ کہ پروردگار کی بارگاہ معلیٰ میں دعا و پکار اور توبہ و انا بہ کرنا عبادت کا مغز ہے۔ (عدۃ الداعی)۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے علمائے اعلام اور فضلاء کرام نے ہمیشہ اس موضوع کو بڑی اہمیت دی ہے اور اسے ہمیشہ اپنی خاص توجہ کا مرکز بنایا ہے۔ چنانچہ حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ کی کتاب مصباح المتعجب ہو یا جناب شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ کی المصباح اور البلد الامین، سید ابن طاووس علیہ الرحمہ کی مجمع الدعوات ہو یا الاقبال یا جمال الاسبوع یا حضرت شیخ بہائی کی مفتاح الفلاح ہو یا شیخ ابن فہد حلی کی عدۃ الداعی۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی زاد المعاد ہو یا جناب شیخ عباس قمی علیہ الرحمہ کی مفاتیح الجنان وغیرہ وغیرہ یہ میرے اس دعویٰ کے شاہد عادل ہیں یا اسی حقیقت کے مختلف مظاہر۔ شکر اللہ سعبہم و جزاہم عنا خیر الجزاء۔ مگر یہ کتابیں علاوہ اس کے کہ کوئی عربی میں ہے اور کوئی فارسی میں اور پھر کوئی بہت ضخیم ہے تو کوئی بہت مختصر علاوہ بریں بعض اور چیزیں بھی ہیں جو دل و دماغ کو متاثر کرتی ہیں اور آدمی کو اس بات پر آمادہ کرتی ہیں کہ اپنی قومی زبان اردو میں اس موضوع پر ایک ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں نہ طول مثل ہو اور نہ اختصار مخل۔ بلکہ اعتدال ہو اور پھر اس میں صرف وہ مواد درج کیا جائے جو مستند و معتبر اسناد سے سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے مروی و منقول ہو، جس میں نہ کسی آدمی کی ذاتی ایجاد و اختراع کی آمیزش ہو اور نہ ہی رطب و یابس قسم کی کوئی چیز شامل ہو۔ اور جو



تعقیبات نماز ہائے پنجگانہ سے لے کر سال کے بارہ مہینوں کے اعمال و عبادات تک اور سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کی زیارات پر مشتمل ہو چنانچہ تمنا تھی کہ اس موضوع پر قلم فرسائی کی جائے۔ اور جب بفضلہ تعالیٰ اسلامیات کے جملہ موضوعات پر میری تصنیفات و تالیفات شائع ہو رہی ہیں اور تشنہ کاماں علوم محمد و آل محمد علیہم السلام کی پیاس بجھا رہی ہیں (والحمد للہ) تو یہ اہم شعبہ کیوں خالی رہ جائے؟ اس لیے اس سال ماہ مبارک یعنی ماہ صیام کے فیوض برکات سے استفادہ کرتے ہوئے آج اس کی آخری تاریخ کو اس مبارک کام کا آغاز کر دیا ہے۔ امید کامل ہے کہ خداوند عالم کچھ اپنے خصوصی فضل و کرم سے اور کچھ اس ماہ مقدس کی برکت سے اور کچھ سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کے توسل سے مجھے جلد از جلد اس کام کی تکمیل کے شرف کی سعادت سے نوازے گا۔ اور پھر جہاں اسے اپنے مخلص اور شب زندہ دار عبادت گزاروں کے لیے مصباح (چراغ) بنائے گا۔ وہاں اسے ان کے لیے جنت کی مفتاح (کلید) بھی قرار دے گا۔ اور جہاں اسے ان کے لیے باعث اقبال و کمال قرار دے گا وہاں اسے ان کے لیے معاد کا بہترین زاد بھی قرار دے گا۔ میری یہی آرزو ہے کہ میرے حین حیات میں بھی اور میری ممات کے بعد بھی جہاں اللہ تعالیٰ کے نیکو کار اور پرہیزگار بندوں کے دائیں ہاتھ میرے ترجمہ و تفسیر والا قرآن ہو وہاں ان کے بائیں ہاتھ میں یہ دعاؤں کی کتاب یعنی ”زاد العباد لیوم المعاد“ ہو، تاکہ ان کا یہ اقدام جہاں ان کی مغفرت و بخشش کا باعث ہو وہاں میری اور میرے والدین شریفین اور اساتذہ و تلامذہ اور دیگر تمام متعلقین و متوسلین کی مغفرت سینات اور بلندی درجات کا وسیلہ بھی بنے۔ وما ذلک علی اللہ بعزیز آمین

یا رب العالمین بجاہ النبی و آلہ الطاہرین۔

مخفی نہ رہے کہ یہ کتاب ایک مقدمہ، دس ابواب، چند فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔

**ایضاح:-** واضح رہے کہ سورتوں، دعاؤں اور زیاتوں کا ترجمہ اپنی طرف سے پیش کرنے کی بجائے سورتوں کے ترجمہ کے سلسلہ میں جناب مولانا حافظ سید فرمان علی مرحوم، اور دعاؤں اور زیاتوں کے ترجمہ کے بارے میں اکثر و بیشتر حضرت مفتی جعفر حسین مرحوم اور جناب علامہ سید حافظ ریاض حسین الحقوی کے تراجم پیش کئے گئے ہیں اور جہاں ان حضرات کا ترجمہ دستیاب نہیں ہوا وہاں اپنا ترجمہ پیش کیا ہے۔

والا الاحقر محمد حسین انجمنی، سرکودھا

۳۰ ماہ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ، ساڑھے پانچ بجے دن بمطابق ۲۷ دسمبر ۲۰۰۰ء



## مقدمہ

دعا کا حکم اور اس کے فوائد، اس کی اہمیت و فضیلت اور اس کے شرائط  
(از حضرت مفتی جعفر حسین اعلیٰ اللہ مقلہ)

### دعاء کا حکم

اللہ سبحانہ نے اپنی بہت سی بخششوں اور نعمتوں کو دعاء سے وابستہ کیا ہے اور یہ اس کا لطف و احسان ہے کہ اس نے نہ صرف دعا کی طرف رہنمائی کی بلکہ حکماً دعا کا فریضہ عائد کر دیا تاکہ اس کے بندے اس کے فیضان کرم سے بہرہ مند اور اس کے انعام و بخشش سے دامن مراد بھرتے رہیں۔ چنانچہ قرآن و حدیث و آثار آئمہ طاہرین میں دعا کے متعلق بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ اور ہر طرح سے اس پر ترغیب و تحریص دلائی گئی ہے۔ چنانچہ ارشاد الہی ہے:

(۱) ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ . أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي﴾

”جب میرے بندے میرے بارے میں تم سے پوچھیں تو کہہ دو کہ میں ان کے پاس ہی تو ہوں اور جب کوئی مجھ سے دعا مانگتا ہے تو میں دعا کرنے والے کی دعا کو سنتا اور (مناسب ہوتا ہے تو) قبول کرتا ہوں۔“

(۲) ﴿أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ﴾

”وہ کون ہے کہ جب مضطرب و لاچار اسے پکارے تو وہ سنتا ہے اور ہر دکھ درد کو دور کرتا ہے۔“

(۳) ﴿وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾

”تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔“



(۴) ﴿ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً﴾

”تم اپنے پروردگار کو تضرع و عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے پکارو۔“

(۵) ﴿هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ﴾

”وہی تو ہمیشہ رہنے والا ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ لہذا تم صدق نیت سے عبادت کر کے اس سے دعا مانگو۔“

حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

﴿الدعاء سلاح المؤمن وعمود الدين﴾

”دعاء مؤمن کا ہتھیار اور دین کا ستون ہے۔“

امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿الدعاء ترس المؤمن ومتى تكسر قرع الباب يفتح لك﴾

”دعا مؤمن کی سپر ہے۔ جب تم بار بار دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو وہ تمہارے لیے کھول دیا جائے گا۔“

امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿ان الدعاء ليرد البلاء﴾

”دعاء بلا و مصیبت کو ٹال دیتی ہے۔“

امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿افضل العبادۃ الدعاء﴾

”بہترین عبادت دعا ہے۔“

امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿الدعاء انفذ من السنان الحميد﴾

”دعا تیز دھار والی لٹی سے بھی زیادہ مؤثر و کارگر ہوتی ہے۔“



امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿علیکم بالدعاء فان الدعاء و الطلب الی اللہ یرد البلاء﴾

”تمہیں لازماً دعا مانگنا چاہئے کیونکہ اللہ سے طلب و دعا بلا و مصیبت کو برطرف کر دیتی ہے۔“

امام رضا علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿علیکم بسلاح الانبیاء فقیل وما سلاح الانبیاء؟ قال الدعاء﴾

”تمہیں انبیاء کے ہتھیار سے آراستہ ہونا چاہئے۔ پوچھا گیا کہ وہ ہتھیار کیا ہے؟ فرمایا: دعا۔“

امام محمد تقی علیہ السلام کا ارشاد ہے:

﴿بالدعاء تدفع البلاء﴾

”دعا رد بلا کا ذریعہ ہے۔“

SIBTAIN.COM

دعاء کی ہمہ گیری و فطری اہمیت

ہر شخص دعا کی ضرورت کو شدت سے محسوس کرتا ہے اور جس چیز کی ضرورت کا احساس شدید ہو وہ اپنے مقام پر ایک مسلمہ حقیقت کی حامل اور انسان کی فطری طلب اور قد رتی خواہش ہوتی ہے۔ اور اگر اس کی ضرورت و اہمیت پر کوئی دلیل قائم نہ بھی کی جاسکے جب بھی اس کی واقعیت میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا اور نہ اس کے بارے میں اطمینان و ایقان میں کوئی فرق پڑ سکتا ہے۔ اس لیے کہ فطرت کی ہم آہنگی خود سب سے بڑی دلیل ہے چہ جائیکہ اس کی اہمیت پر فطرت و وجدان کی شہادت کے علاوہ بے شمار دلائل بھی قائم ہو چکے ہیں۔ چنانچہ اس کی اہمیت کے ثبوت کے لیے یہ کافی ہے کہ عبادات میں سب سے بڑی عبادت نماز ہے اور وہ بھی طلب دعا پر مشتمل ہے۔ جسے ہر روز کم از کم پانچ مرتبہ بجالانا ضروری ہے۔ اور اذکار نماز میں سب سے اہم سورہ فاتحہ ہے۔ اور وہ سراپا دعا ہے۔ اور قرآن مجید میں آدم، نوح، ابراہیم، یعقوب، یوسف، ایوب، شعیب، یونس، زکریا، سلیمان، موسیٰ، عیسیٰ اور خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کا تذکرہ ہے اور ان کے علاوہ آسیہ زن فرعون سحرہ مصر، لشکر طاوت، اصحاب کہف اور دیگر اہل ایمان کی دعاؤں کا ذکر ہے۔ جس سے یہ حقیقت واضح ہو



جاتی ہے کہ دعاء انبیاء کی سیرت، اولیاء کا شیوہ اور خاصانِ خدا کا دستور ہے۔ علاوہ ازیں یہ صرف ملت اسلامیہ ہی کا شعار نہیں ہے بلکہ تمام ملل و ادیان اسے روحِ نیازمندی و حسنِ عبودیت سمجھتے ہیں۔ اور فکر و عمل کے اختلاف کے باوجود اس نظریہ پر یک جہتی سے متفق ہیں کہ کوئی پکار سننے والا ہے اسے پکارنا چاہئے اور کوئی دکھ درد کا مداوا کرنے والا ہے اس سے چارہ سازی کی التجاء کرنا چاہئے۔ چنانچہ زبور کے ترانے، تورات کے نغمے، انجیل کے زمزمے، شام وید اور شریمد بھگوت کی پراختنائیں، گرنٹھ سپر اور گیتا کی اپاسنائیں اور ژند اوستا میں زردشت کی گاتھائیں اور دوسرے ادیانِ عالم کے مقدس صحیفوں کی دعائیں اس کی شاہد ہیں۔ اور اسلام میں تو فریضہ دعا کی اتنی اہمیت ہے کہ اس کے ترک پر جہنم کی وعید تک وارد ہوئی ہے۔ چنانچہ ارشادِ الہی ہے:-

﴿ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾

”مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو غرور و تکبر کی وجہ سے میری عبادت سے

منہ موڑ لیتے ہیں وہ ذلیل ہو کر جہنم واصل ہوں گے۔“  
 مفسرین نے اس آیت میں عبادت سے دعاء کو مراد لیا ہے کیونکہ دعا عبادت ہی کا ایک شعبہ ہے اور امام زین العابدین علیہ السلام بھی اس کی تائید میں فرماتے ہیں:

﴿فسميت دعائك عبادة وتركه استكبار او توعدت علي تركه دخول جهنم داخرين﴾

”تو نے دعاء کا نام عبادت رکھا ہے اور اس کے ترک کو غرور سے تعبیر کیا ہے اور اس کے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا ہے۔“

### دعاء کے نفسیاتی فوائد

یہ حقیقت ہے کہ انسان جس قدر اپنے نفسیات پر قابو رکھتا ہے اسی قدر اجتماع خیالات پر قادر ہوتا ہے اور یہ دل و دماغ کی ایک سوئی اور خیالات کی ہم آہنگی قوت ارادی کی بنیاد ہے۔ اس قوت کی حقیقت کچھ بھی ہو لیکن اس سے انکار نہیں ہو سکتا اور تجربہ شاہد ہے کہ اپنے مقصد میں عموماً وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو اس طاقت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف پراگندہ خیال لوگ خیالات کی ادھیڑ بن میں اپنی زندگی ختم کر



دیتے ہیں اور منزل مقصود تک رسائی انہیں نصیب نہیں ہوتی۔ اس قوت ارادی کو مضبوط و مستحکم کرنے کے لیے یقین کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ارادہ کی پختگی یقین کی مضبوطی سے وابستہ ہے اس لیے کہ مشکوک و غیر یقینی چیزوں سے ارادہ کا حتمی تعلق نہیں ہوتا۔ لہذا جب تک یقین کامل نہ ہوگا ارادہ بھی کامل نہیں ہو سکتا۔ اور مقصد کے حصول کے لیے جو اسباب درکار ہیں ان کے عناصر صرف دو ہیں۔ ایک ارادہ اور دوسرے یقین۔ لیکن ہر شخص میں یہ قوت و طاقت نہیں ہوتی کہ وہ انہیں براہ راست حاصل کر لے جائے اس لیے ایک ایسی چیز کی ضرورت ہے جو دل و دماغ کو عزم و یقین کے کیفیات قبول کرنے کے قابل بنا سکے اور وہ دعا ہے جو ان دونوں کے مجموعے کی منزل تک پہنچانے میں معین ثابت ہوتی ہے۔ وہ اس طرح کہ دعا کی اصل حقیقت مبداء کائنات سے رابطہ پیدا کرنا اور اس کی قوت و طاقت کو دیکھتے ہوئے کہ وہ ہر حاجت کے پورا کرنے اور ہر مشکل کے حل کرنے پر قادر ہے اس سے اپنی حاجتوں اور آرزوؤں کو وابستہ کر دیتا ہے اور جوں جوں یہ رابطہ اور حل مشکلات پر اس کی قدرت کا تصور مضبوط ہوتا ہے شکوک کے دھندلکے چھٹنے اور یقین کی شعاعیں چمکنے لگتی ہیں اور خیالات ادھر ادھر بھٹکنے اور مختلف آستانوں کی طرف مڑنے کے بجائے ایک مرکز پر جمع ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ایک متذبذب و غیر مستقل مزاج شخص جو ہر چیز میں شکوک پیدا کر لیتا ہے۔ اسی طرح تمام ذرائع سے منہ موڑنے اور صرف ایک مرکز امید سے وابستہ ہونے سے جو ذہن میں یک جہتی و ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے اس سے خیالات کے مجتمع کرنے کی قوتیں ابھر آتی ہیں جس کا نتیجہ قوت ارادی کے استحکام کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ غرض دعا عزم و یقین کا سرچشمہ اور عزم و یقین کامیابی کا سنگ بنیاد ہیں۔

دعا کا دوسرا افادی پہلو یہ ہے کہ انسان کو لازماً اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں ایسے لمحات سے دوچار ہونا پڑتا ہے جن میں تمنائیں اور آرزوئیں یاں کی چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتی ہیں اور اضطراب کو تسلی دینے کے تمام سہارے اور امیدوں کے سارے بندھن ایک ایک کر کے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اس نامرادی و پریشانی کے عالم میں انسان فطرۃً کوئی سہارا ڈھونڈتا ہے جو اس کے قلق و اضطراب کے لیے تسلی و تسکین کا سامان فراہم کرے۔ اور اگر وہ یہ فیصلہ کر لے کہ اب کوئی چیز اسے بچا نہیں سکتی تو پھر اس کے پاس کون سا سہارا رہ جاتا ہے جو اس کا ہاتھ تھام کر اسے زندگی کی شاہراہ پر کھڑا کرے اور یاں کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں اسے امید کا چراغ دکھائے۔ اور اگر اس لاچاری و درماندگی کی حالت میں یہ یقین ہو کہ ایک بالادست طاقت اس الجھن و پریشانی



سے نکال لے جاسکتی ہے تو اس کی طرف رجوع ہونے سے مضبوط تر سہارا کون ہو سکتا ہے۔ چنانچہ یہ یقین ہی وہ چیز ہے جو پریشانیوں کے بادلوں کو چھانٹ دیتا ہے اور دنیا کی پیہم ماکامیوں کے بعد بھی مایوس نہیں ہونے دیتا اور وہ ماکامیوں اور نامرادیوں کے هجوم میں انجام کار کی کامیابی کا یقین لئے ہوئے اللہ کی چارہ سازیوں کا امیدوار رہتا ہے۔ چنانچہ جب صبر انسانی کی بساط الٹ جاتی ہے اور متاع سکون لٹ چکتا ہے اور کامیابی و کامرانی کے تمام ذرائع مسدود اور وسائل مایید ہو جاتے ہیں تو اس وقت کرب و اضطراب کی حالت میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا، عجز و الحاح کا ہاتھ اٹھانا اور درد و غم کی روداد اور رنج و الم کی داستان اسے سنانا دل کے لیے سرمایہ تسکین ثابت ہوتا ہے، اور یاس و قنوطیت کو امید ورجا سے بدل دیتا ہے جس سے انسان اپنی پاشان و پریشان قوتوں کو یکجا کر کے نئے عزم و ارادہ کے ساتھ حوادث سے ٹکرانے کے لیے آمادہ ہو جاتا ہے اور ہمت شکنی کے ہولناک غار میں گرنے سے اپنے کو بچالے جاتا ہے۔

دعا کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس سے عبد و معبود کا رشتہ استوار اور عبودیت والوہیت کا رابطہ مضبوط و مستحکم ہوتا ہے۔ کیونکہ جب سارے سہارے ختم ہو جاتے ہیں اور ہر طرف امید کے دیسے بجھے بجھے نظر آتے ہیں اور ذات معبود کے علاوہ اور کوئی مرکز امید دکھائی نہیں دیتا تو احتیاج و بے مانگی کا احساس اور عجز و بے کسی کا جذبہ دل و دماغ کو اس کے جلال و جبروت سے متاثر کر کے اس کے دروازہ پر جھکا دیتا ہے اور انسان کے سوئے ہوئے وجدان کو جھنجھوڑ کر بیدار کر دیتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ تمام علائق و اسباب سے بے نیاز ہو کر اسے ہی پکارے گا اور اسی سے اپنے درد کا درمان چاہے گا اور اس طلب و دعا کے ذریعہ اس سے لو لگائے رہے گا اور یہ ربط اور لگاؤ اسے تقرب معبود کے اعلیٰ مدارج پر پہنچا دے گا۔

دعاء کا چوتھا فائدہ یہ ہے کہ اس سے خدا کی قوت و طاقت پر اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور خود اپنی قوت و توانائی پر سے بھروسہ ختم ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب انسان دعاء کے نتیجہ میں کسی مصیبت سے چھٹکارا یا کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرتا ہے تو اسے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ سب کچھ قدرت کی کار فرمائی و کار سازی کا نتیجہ ہے جس میں خود اس کی قوت و طاقت اور کارکردگی کا ذرا دخل نہیں ہے۔ اس کے نتیجہ میں وہ ہر موقع پر قدرت کی قوت و طاقت اور کار سازی پر بھروسہ کرنے کا خوگر ہو جاتا ہے اور اپنی کمزوری و لاچاری کو دیکھتے ہوئے کسی مرحلہ پر اپنی قوت و طاقت پر اعتماد نہیں کرتا۔ اور اصل جو ہر عبودیت یہی ہے کہ انسان کا کلیۃ اللہ تعالیٰ کی بالادستی پر یقین



رکھے اور اپنی طاقت و توانائی پر سے اعتماد ختم کر دے اور یہ دعاء کا ایک لازمی اثر ہے۔

دعاء کا پانچواں فائدہ یہ ہے کہ اس سے کبر و امانیت کی طوفان انگیزیاں اور تہر و سرکشی کی طغیانیاں دب کر رہ جاتی ہیں۔ کیونکہ طلب و سوال کے موقع پر ایسے حرکات و اعمال کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جو سراسر عجز و نیاز اور تذلل و انکسار کے حامل ہوتے ہیں جیسے ہاتھوں کو اوپر اٹھانا، گڑ گڑا کر مانگنا، اپنے عجز و قصور کا اعتراف اور بے بضاعتی و لاچاری کا اظہار کرنا۔ یہ تمام چیزیں متمردانہ خیالات و جذبات کو فنا کر دیتی ہیں اور نتیجہ میں تمام اعمال و افکار عجز و نیاز کے سانچہ میں ڈھل جاتے ہیں۔

### ایک شبہ اور اس کا حل

دعاء کے سلسلہ میں یہ شبہ عام طور سے وارد کیا جاتا ہے کہ جب خداوند عالم نے قرآن مجید میں قبولیت دعاء کا وعدہ کیا ہے تو پھر ہر دعا کو قبول ہونا چاہیئے حالانکہ دیکھا یہ جاتا ہے کہ بہت سے دعاء مانگنے والے مدتوں طلب و الحاح کے باوجود اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوتے اور ان کی تمام دعائیں صد اصرار ثابت ہوتی ہیں۔ کیا یہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لَا بُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدُهُ﴾ (خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا) کے منافی نہیں ہے۔

اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ قرآنی آیات دو قسم کے ہیں: ایک مطلق اور دوسرے مقید۔ مطلق وہ ہیں جن میں کوئی تھکید و پابندی نہ ہو، جیسے ﴿ادْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (مجھ سے دعاء مانگو میں قبول کروں گا) اس میں قبولیت کے لیے کوئی قید و پابندی نہیں ہے۔ اور مقید وہ ہیں جن میں کوئی تھکید و پابندی ہو، جیسے ﴿بَلْ اِيَّاہُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْہِ اِنْ شَاءَ﴾ (بلکہ تم اسی سے دعاء مانگتے ہو، اگر وہ چاہے تو تمہاری دعاء کو قبول کرے) اس میں قبولیت دعاء کو مشیت الہی کی قید سے وابستہ کیا گیا ہے اور جب ایک ہی چیز کے لیے مطلق اور مقید دونوں قسم کی آیتیں ہوں تو تھکید کو ایک توضیحی بیان تصور کرتے ہوئے مطلق آیتوں کے اندر بھی تھکید کا وجود مانا جایا کرتا ہے۔ لہذا جن آیات میں قبولیت دعاء کا وعدہ قید مشیت کا پابند نہیں ہے ان میں بھی مشیت کی پابندی لازماً متصور ہوگی۔ اگرچہ خود ان میں یہ تھکید نہیں ہے مگر ایک آیت میں تھکید کا ہونا اس کا ثبوت ہے کہ مطلق آیتیں بھی اس تھکید کے حدود میں ہیں تو جب قبولیت دعاء مشیت الہی کی پابند ہے تو پیش کردہ شبہ ختم ہو جاتا ہے کیونکہ جہاں مشیت الہی دعا کی قبولیت سے متعلق ہوگی وہاں دعا قبول ہو جائے گی اور جہاں مشیت مقتضی



نہ ہوگی وہاں رد ہو جائے گی اور اللہ سبحانہ پر یہ پابندی عائد نہیں کی جاسکتی کہ وہ ہر دعاء کو ضرور قبول کرے۔ اگر ایسا ہو تو پھر جہاں دو دعائیں باہم متضاد ہوں گی اس طرح کہ ایک شخص ایک چیز کا ”ہونا“ چاہے، اور دوسرا اس کا ”نہ ہونا“ چاہے تو وہاں ان دو متضاد چیزوں کو کیونکر جمع کیا جاسکتا ہے۔ جب کہ یہ امر واضح ہے کہ ہست اور نیست کو جمع نہیں کیا جاسکتا۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ خداوند عالم تو ہر چیز پر قادر ہے اور کوئی چیز اس کے احاطہ قدرت سے باہر نہیں ہے تو کیا وہ ایسا نہیں کر سکتا کہ ہست و نیست کو جمع کر دے تو یہ صحیح نہیں ہے۔ اس لیے کہ قدرت کا تعلق صرف انہی چیزوں سے ہوتا ہے جن کا وقوع ممکن ہو اور جس چیز کا وقوع عقلاً محال ہو اس سے قدرت کا تعلق بھی نہیں ہوتا۔ لہذا ایسی چیز کا اسے پابند نہیں قرار دیا جاسکتا جس کی عقل میں کوئی گنجائش نہ ہو۔

### عدم قبولیت دعا کے وجوہ و اسباب

جب دعا کی مقبولیت مصلحت الہی سے وابستہ ہے، تو پھر جہاں مصلحت قبولیت کی مقتضی ہوگی وہاں دعا قبول ہوگی اور جہاں مصلحت اس کے خلاف کی مقتضی ہوگی وہاں دعا رد کر دی جائے گی۔ یہ مصلحت الہی مختلف اعتبارات سے قبولیت میں مانع ہوتی ہے کبھی اس لیے کہ دعا مانگنے والا اپنے نفع و نقصان سے بے خبر ہونے کی وجہ سے جس میں بظاہر کوئی فائدہ یا خوبی دیکھتا ہے اسے اللہ سے طلب کرتا ہے لیکن واقع میں وہ چیز اس کے لیے مضر و نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ قدرت کا ارشاد ہے:

﴿وَيَذَعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا﴾

”بسا اوقات انسان برائی کی دعا اس طرح مانگتا ہے جس طرح اپنے بھلائی کی دعا کرتا

ہے (حالانکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ یہ برائی ہے) اور انسان تو بڑا ہی جلد باز ہے۔“

ایسی صورت میں اس کے سوال کو رد کرنے ہی میں اس کی بھلائی مضمحل ہوگی اور اس سے وعدہ الہی پر آنچ نہیں آسکتی۔ اس لیے کہ اس نے سائل کی مصلحت کو نظر انداز کر کے قبولیت دعا کا وعدہ نہیں کیا۔ چنانچہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں کسی سائل کو نام نہیں پھیروں گا اور اس کے سامنے ایک ایسا سائل آجاتا ہے جو اپنی کم عقلی اور نا فہمی کی وجہ سے ایسی چیز کا سوال کرتا ہے جو واقع میں اس کے لیے مہلک و تباہ کن ہوتی ہے تو اگر وہ شخص اس کے سوال کو پورا نہ کرے اور اس کی خواہش کو ٹھکرا دے، تو یہ وعدہ کی خلاف ورزی متصور نہ ہوگی کیونکہ وعدہ کرتے وقت اس کے پیش نظر سائل کی بہبودی تھی نہ کہ اس کی ہلاکت و تباہی۔ بلکہ ایسی صورت میں سائل کے



سوال کو پورا کرنا عقلاء کے نزدیک ایک قابل مذمت فعل ہوگا اور اس سے یہی کہا جائے گا کہ تم نے کیوں اس کے ایسے سوال کو پورا کیا جو اس کے لیے مہلک و مضر تھا اور یہ کوئی نہ کہے گا کہ تم نے کیوں اپنے وعدہ کے خلاف کیا۔ اور کبھی مصلحت اس لیے قبولیت میں مانع ہوتی ہے کہ اگر دعاء مانگنے والے کی دعاء کو قبول کر لیا جائے تو وہ اس کے مفاد کے لیے تو ضرر رساں نہیں مگر مفاد عمومی کو اس سے نقصان پہنچتا ہے۔ تو اس صورت میں مفاد نوعی کو مفاد شخصی پر ترجیح دے کر اس کی دعاء کو رد کر دیا جائے گا اور کبھی افعال ناشائستہ جیسے جھوٹ، ظلم، غصب حقوق، اکل حرام، ترک واجبات وغیرہ قبولیت میں سدراہ ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ چیزیں خلوص نیت، حسن کردار اور صدق عمل کے منافی ہیں اور قبولیت و استجابت دعاء کے لیے اعمال کی پاکیزگی از بس ضروری ہے چنانچہ امیر المؤمنین (علیہ السلام) کا ارشاد ہے:

﴿الداعی بلا عمل کالرامي بلا وتر﴾

”جو عمل نہیں کرتا اور دعاء مانگتا ہے وہ ایسا ہے جیسے بغیر چلہ کمان کے تیر چلانے والا۔“

بلاشبہ عمل کے بغیر دعاء کرنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی مرض کے لیے دوا تو استعمال کرے مگر اس کے ساتھ ایسی چیزیں بھی کھاتا پیتا رہے جو اس دوا کے اثر کو زائل کر دیں یا ایک طرف زمین میں کھتی بوئے اور دوسری طرف اس میں موشی چھوڑ دے جو اسے روندیں اور پامال کریں اور کبھی حکمت و مصلحت دوا کے طبعی اثرات کی طرح دعاء کے نتائج کو ختم کر دیتی ہے اور جس طرح نزع کے وقت عموماً دوا کارگر نہیں ہوتی اسی طرح دعاء بھی بے اثر ہو کر رہ جاتی ہے۔ اور کبھی مصلحت کچھ عرصہ کے لیے قبولیت کو تاخیر میں ڈال دیتی ہے تاکہ جب مناسب موقع و محل آئے اس کی حاجت کو پورا کیا جائے۔ مگر انسان اپنی طبیعت کے لحاظ سے چونکہ جلد باز واقع ہوا ہے، وہ چاہتا ہے کہ اس کی ہر خواہش جلد سے جلد پوری ہو جائے، اس لیے وہ اس تاخیر سے گھبرا کر چیخ اٹھتا ہے۔ حالانکہ جب بعد میں قبولیت کے موقع و محل کو دیکھتا ہے، تو یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اگر اس موقع پر اس کی دعاء قبول ہو جاتی تو وہ فوائد و نتائج جو اب مرتب ہو رہے ہیں اس وقت مرتب نہیں ہو سکتے تھے۔ اور اس تعویق کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو دعاء مانگنے والے کی لگن بھا جاتی ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ بندہ اسی طرح سے دعا مانگتا اور دامن پھیلاتا رہے۔ اور کبھی اس تاخیر سے اس کے صبر اور اللہ تعالیٰ سے اس کی وابستگی کی آزمائش مقصود ہوتی ہے کہ وہ قبولیت دعا سے مایوس ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ تو نہیں توڑتا۔ اور اس سے رخ موڑ



کر غیر کے در پر جبہ سائی تو نہیں کرتا۔ لہذا قبولیت میں اگر تاخیر ہو تو اس کی رحمت و رأفت سے مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ اس لیے کہ کریم کے در پر پکارنے والا کبھی ناکام نہیں رہتا۔ ایک نہ ایک دن اس کی سنی جائے گی اور منہ مانگی مراد اسے ملے گی۔ لہذا قبولیت و عدم قبولیت کو اللہ پر چھوڑ کر اس سے اپنی حاجت مانگتا رہے اور اپنا دکھ درد اسے سنا تا رہے اور عبودیت و نیازمندی کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ہم اسے پکاریں، اس کے در پر صدا دیں، اس کے آگے جھولی پھیلائیں۔ قطع نظر اس کے کہ ہماری جھولی میں کچھ پڑتا ہے یا نہیں، ہماری پکار کی شنوائی ہوتی ہے یا نہیں۔ اگر نہیں ہوتی تو ایسا نہیں ہے کہ اس کے کرم و جود کا تقاضا بدل گیا ہے، بلکہ یہ محرومی ہماری کوتاہی و تنگ دامانی کا نتیجہ ہے۔

اگر بزلف دراز تو دست ما نرسد گناہ بخت پریشان و دست کوتاہ ماست

### منکرین دعاء کے شبہات اور ان کا رد

بعض حکماء و مفلسفین دعاء کی افادیت کے منکر اور اسے بے ضرورت سمجھتے ہیں، اور اثبات مدعا کے لیے چند دلیل نما شبہات پیش کرتے ہیں جن کا تجزیہ کیا جائے تو ان کا کوئی وزن باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ ان کی پہلی اور سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ہر چیز کے وقوع و عدم وقوع کا علم پہلے ہی سے اللہ کو ہوتا ہے اور وہ تمام واقعات و حوادث کو قبل وقوع جانتا ہے۔ اور جس چیز کے وقوع و عدم وقوع پر اس کا علم حاوی ہو اس کے لیے دعا مانگنا ایک بے نتیجہ کوشش ہے۔ کیونکہ دعاء علم الہی پر اثر انداز ہو کر ہونے والی چیز کو روک نہیں سکتی اور نہ ہونے والی چیز کو جود میں نہیں لاسکتی۔ اور اگر ایسا ہو تو قدرت کے لیے جہالت لازم آئے گی۔ کیونکہ اس کے علم میں یا تو یہ تھا کہ یہ چیز واقع نہیں ہوگی مگر دعا کی وجہ سے وہ واقع ہوگئی یا یہ کہ اس کے علم میں یہ تھا کہ یہ چیز واقع ہوگی مگر دعا اس کے لیے مانع ہوگئی۔ لہذا یا تو دعا کی افادیت سے انکار کیجئے یا اللہ کے لیے جہالت کو تجویز کیجئے۔

یہ شبہ ایک غلط نظریہ پر قائم کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ اس کے علم کو معلوم کا سبب قرار دے لیا گیا ہے حالانکہ معلوم کا وقوع اس لحاظ سے اس کے علم سے وابستہ نہیں ہے کہ وہ اس کا سبب ہو کیونکہ علم صرف معلوم کے ظہور و انکشاف کا نام ہے اور اسے معلوم کے وقوع و عدم وقوع سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ ہمیں اگر یہ علم ہو کہ فلاں زمین زرخیز ہے اور فلاں بنجر یا فلاں کنویں کا پانی میٹھا ہے اور فلاں کنویں کا پانی شور، تو ہمارا علم زرخیز کو زرخیز اور بنجر کو بنجر اور میٹھے کو میٹھا اور شور کو شور نہیں بناتا۔ اسی طرح ایک منجم اگر یہ خبر دیتا ہے کہ کل بارش ہوگی اور اس کے علم



کے مطابق بارش ہو بھی جائے تو اس علم کو بارش کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ یہ بارش تو اس وقت بھی ہوتی جب اسے بارش کے متعلق کچھ بھی علم نہ ہوتا۔ اور اگر اس کا علم ہی سبب ہوتا تو پھر عدم علم کی صورت میں بارش بھی نہ ہونا چاہیئے تھی حالانکہ اس کے نہ جاننے کی صورت میں بھی بارش ہوتی۔ لہذا علم کو معلومات کے وقوع کا سبب نہیں قرار دیا جاسکتا کیونکہ علم معلوم کے تابع کی حیثیت رکھتا ہے اور جو چیز تابع کی حیثیت رکھتی ہو وہ سبب نہیں قرار پا سکتی۔ کیونکہ سبب مسبب سے مقدم ہوتا ہے۔ خداوند عالم کا علم اگرچہ وہ معلومات کے تابع بایں معنی نہیں ہے کہ معلومات کے ذریعہ سے حاصل ہو۔ پھر بھی چونکہ علم نام اسی کا ہے جو مطابق واقعہ ہو لہذا واقعہ پر ایک طرح کا ترتیب اسے ضرور ہے۔ لہذا وہ بھی واقعہ کا سبب نہیں ہو سکتا۔ اسی سے اس استدلال کی رد ہوتی ہے جو جبر پر کیا جاتا ہے کہ جو کچھ انسان کے افعال ہوں وہ اللہ کے علم میں ازل سے ہیں۔ لہذا اب ان افعال کا ہونا ضروری ہے اور انسان کی حیثیت ایک مجبور محض قرار پائے گی۔ کہ جو نہ اپنے ارادہ و اختیار سے کچھ کر سکتا ہے اور نہ جس راستے پر وہ چلا گیا ہے اس سے انحراف کر سکتا ہے۔ اس صورت میں بعثت انبیاء جزاء و سزا وعدہ و وعید سب چیزیں بے معنی ہو جائیں گی اور بندوں کے تمام گناہوں کی ذمہ داری اگر اس صورت میں انہیں گناہ کہا جاسکے تو اسی کے سر ہوگی اس لیے کہ اس کے علم کے مطابق ان گناہوں کا وقوع ضروری تھا۔ چنانچہ اسی نظریے کی ترجمانی کرتے ہوئے عمر خیام کہتا ہے:

من مے خورم و ہر کہ چوں من اہل بود      مے خوردن من نبرد او سہل بود  
مے خوردن من حق ز ازل مے دانست      گر مے نہ خورم علم خدا جہل بود

اس قسم کا نظریہ رکھنے والوں کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ بھوک میں کھانے کی اور مرض میں علاج کی ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ اگر نہ کھائیں تو بھوکے رہیں اور علاج نہ کریں تو شفا حاصل نہ ہو حالانکہ اس نظریہ کی رو سے انہیں نہ کھانے کی ضرورت ہے نہ دوا کی حاجت۔ اس لیے کہ اللہ کے علم میں اگر ان کا بھوکا یا بیمار ہونا ہے تو وہ بہر حال بھوکے اور بیمار ہی ہوں گے۔ اور اگر سیر ہونا ہے تو وہ بہر حال سیر ہی ہوں گے چاہے کچھ کھائیں یا نہ کھائیں۔ اور تندرست ہونا ہے تو بہر حال تندرست ہی ہوں گے چاہے علاج کریں یا نہ کریں۔ لیکن اس کے باوجود بھوک میں وہ کھاتے بھی ہیں اور مرض میں دوا بھی کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ بھوک کھانے سے اور بیماری دوا سے زائل ہوتی ہے اور اللہ کو ان کی سیری و تندرستی کا علم ہے تو اس لیے کہ وہ کھائیں گے اور دوا



کریں گے اور خود یہ علم ان کی سیری و شفا یابی کا سبب نہیں ہے۔ تو جس طرح اس نے سیری کا سبب کھانے کو اور شفا کا سبب دوا کو قرار دیا ہے اسی طرح ہو سکتا ہے کہ اس نے حصول مقصد کو دعا سے وابستہ کر دیا ہو اس طرح کہ اگر اس سے دعا کی جائے تو حاجت بر آئے گی اور دعا نہ کی جائے تو حاجت پوری نہ ہوگی۔ لہذا علم بالاسبب کو سبب سمجھ کر اس شبہ کے لیے ذہن میں گنجائش پیدا نہ کرنا چاہیئے۔

دوسری دلیل یہ پیش کی جاتی ہے کہ اگر مقدرات الہیہ میں کسی امر کا واقع ہونا قرار پا چکا ہے تو وہ واقع ہو کر رہے گا۔ اور اگر اس کے خلاف طے پا چکا ہے تو وہ کسی طرح واقع نہیں ہو سکتا۔ لہذا دعا اگر نوشتہ تقدیر کے مطابق ہے تو دعا کا فائدہ و نتیجہ ہی کیا۔ اور اگر نوشتہ تقدیر اس کے خلاف ہے تو دعا سے مقدرات کو بدلنے کی کوشش کرنا سعی لاحاصل اور تقدیر کے خلاف چاہنا دریا کے رخ کے خلاف پیرنا ہے۔

یہ دلیل پہلی ہی دلیل کی ایک بدلی ہوئی صورت ہے۔ فرق یہ ہے کہ پہلی دلیل قضائے علمی پر مبنی ہے۔ یعنی یہ کہ اس کا علم ہمہ گیر اور روز ازل سے تمام چیزوں پر محیط ہے اور دوسری قضائے عینی پر مبنی ہے یعنی یہ کہ تمام چیزیں اس کے حکم سے لوحِ سماوی میں ثبت و مندرج ہیں۔ احادیث میں اس قضائے عینی پر قسمیں کی گئی ہیں۔ ایک اجل محتوم جو لوح محفوظ میں ثبت اور حتمی و لازمی اور ناقابل ترمیم ہوتی ہے۔ اس لوح کو ام الکتاب اور کتاب مبین سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے، اور ایک اجل موقوف جو لوح محو و اثبات میں درج اور قابل ترمیم و تمنیخ ہوتی ہے جیسا کہ ارشاد الہی ہے:

﴿يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَ عِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ﴾

”وہ جس چیز کو چاہتا ہے محو کر دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے ثبت کر دیتا ہے اور اس کے پاس لوح محفوظ ہے۔“

چنانچہ خداوند عالم جس طرح احوال و ظروف کے بدلنے سے یا احکام کی معینہ مدت کے ختم ہونے سے احکام میں ترمیم کر دیتا ہے جسے تمنیخ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اسی طرح حالات و مقتضیات کے بدلنے سے تکوینیات میں بھی رد و بدل کرتا رہتا ہے اور جہاں محو کرنے میں مصلحت ہوتی ہے وہاں محو کر دیتا ہے اور جہاں ثبت کرنے میں مصلحت ہوتی ہے وہاں ثبت کر دیتا ہے اور دعا کا تعلق اسی لوح محو و اثبات سے ہے جس میں تقدیر کے سانچے بنتے بگڑتے رہتے ہیں اور جو مختتم اور حتمی صورت ہوتی ہے وہ لوح محفوظ میں درج ہوتی ہے۔ اب اگر لوح محو و



اثبات میں محرومی و مامراوی کسی کے پائے نام ہو چکی ہے تو قدرت نے اس کے بدلنے کی بھی گنجائش رکھی ہے اس طرح کہ انسان، دعا، صدقہ، بر والدین یا کسی اور عمل خیر کے ذریعہ اس محرومی کو کامرانی سے بدل دے سکتا ہے۔ چنانچہ جب وہ ان مذکورہ اعمال میں سے کوئی عمل بجا لاتا ہے تو قدرت اس کی حرماں نصیبی کو محو کر کے کامیابی و کامرانی مثبت کر دیتی ہے اور یہ تمام تغیر و تبدل کی صورتیں روزِ ازل ہی سے اس کے سامنے آئینہ ہوتی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ اسے اپنے پہلے فیصلہ میں غلطی کا احساس ہوا ہو اور اب اس میں تبدیلی و ترمیم کی ضرورت محسوس ہوئی ہو۔ چنانچہ امام جعفر صادق (علیہ السلام) کا ارشاد ہے:

﴿مَا بَدَّ اللَّهُ فِي شَيْءٍ إِلَّا كَانَ فِي عِلْمِهِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُو لَهُ﴾

”خداوند عالم کو جس چیز میں بدا واقع ہوتا ہے وہ اس کے واقع ہونے سے قبل اس سے آگاہ ہوتا ہے۔“

اور جب انسان کے کسی اختیاری عمل سے لوحِ محو و اثبات کا نوشتہ بدل جاتا ہے تو پھر جو مثبت ہوتا ہے وہی اس کے حالات کے اعتبار سے اس کے لیے مناسب ہوتا ہے۔ اب چاہے انسان حسنِ عمل سے اپنی تقدیر کو بنائے اور چاہے شومی و بد بختی کو دعوت دے۔ چنانچہ وہ صدقہ، صلہ رحمی، بر والدین سے آنے والی مصیبت کو نال سکتا ہے۔ عمر میں اضافہ کر لے جاسکتا ہے، فقر و احتیاج کو دور کر دے سکتا ہے۔ اسی طرح دعا سے بھی قضا کا دھارا موڑ سکتا ہے۔ اور اس میں کوئی استبعاد نہیں کہ دعا سے قضا کا رخ پلٹ جائے۔ اس لیے کہ جس نے قضا کو نافذ کیا ہے اسی نے دعا میں یہ اثرات و دیعت کئے ہیں کہ وہ قضا کے نقوش کو بدل دے اور تقدیر کے نئے سانچے تیار کر دے۔ اور قدرت جب چاہے مقدرات کو بدل دے سکتی ہے۔ نہ اسے کوئی مجبوری لاحق ہو سکتی ہے اور نہ کوئی چیز اس کے ارادہ میں حائل ہو سکتی ہے۔ چنانچہ امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے روایت ہے:

﴿رَوَى مِيسِرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي يَا مِيسِرُ ادْعُ

وَلَا تَقُلْ إِنَّ الْأَمْرَ قَدْ فَرَّغَ مِنْهُ إِنَّ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً لَا تَنَالُ إِلَّا بِمَسْئَلَتِهِ وَلَوْ

إِنْ عَبْدًا سَدَفَاهُ وَلَمْ يَسْأَلْ لَمْ يَعْطَ شَيْئًا فَاسْأَلْ تَعْطُ يَا مِيسِرُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ

بَابُ يَفْرَعُ الْيُوشَكُ أَنْ يَفْتَحَ لِصَاحِبِهِ﴾

میسرا بن عبد العزیز کہتے ہیں کہ مجھ سے امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اے میسر دعا



مانگا کرو اور یہ نہ کہا کرو کہ جو ہونا ہے وہ پہلے سے طے ہو چکا ہے۔ اللہ کے یہاں ایسے درجے ہیں جنہیں سوال ہی سے حاصل کر سکتے ہو۔ اگر کوئی بندہ اپنی زبان بند رکھے اور سوال نہ کرے تو اسے دیا بھی نہیں جاتا۔ لہذا تم مانگو تا کہ تمہیں دیا جائے۔ دیکھو کوئی دروازہ ایسا نہیں ہے کہ اسے کھٹکھٹایا جائے اور وہ دستک دینے والے کے لیے کھول نہ دیا جائے۔“

اب اگر کوئی شخص تقدیر پر قناعت کر کے اس کے دروازے کو نہ کھٹکھٹائے اور اس کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے دریغ کرے، تو وہ خود اپنی مامرادی و حراماں نصیبی کا سامان کر رہا ہے۔ ورنہ اس کا فیضان کہیں رکتا نہیں اور نہ اس کا در فیض کبھی بند ہوتا ہے۔ اور یہ سمجھ لینا کہ جو قضا و قدر میں لکھا جا چکا ہے ویسا ہو کر رہے گا اور اس میں رد و بدل کی گنجائش نہیں ہے، تعطل و مایوسی کو دعوت دیتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسان اللہ تعالیٰ سے اپنا رشتہ توڑ لے گا اور اس سے التجا کا سلسلہ قطع کر لے گا۔ اور اگر یہ اس کے دل و دماغ میں راسخ ہو جائے کہ اللہ کے آگے طلب و الحاح کا ہاتھ اٹھا کر شقاوت و بد بختی کو خوشحالی و خوش نصیبی سے تبدیل کیا جاسکتا ہے تو اس کی مایوسی کو امید سے اور جمود و سکون کو حرکت و عمل سے بدلایا جاسکتا ہے۔ اور تقدیر پر تکیہ کر کے بیٹھ جانے کا نتیجہ تو یہ ہوگا کہ جو جس حد میں ہے اس سے آگے بڑھنے کی سعی و کوشش ترک کر دے۔ اگر کوئی محتاج ہے تو فقر و احتیاج کو دور کرنے کی فکر سے بے نیاز ہو جائے۔ کوئی مریض ہے تو صحت کے لیے علاج و معالجہ کی ضرورت محسوس نہ کرے اور کوئی رنج و مصیبت میں گھرا ہوا ہے تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی تدبیر نہ کرے اور اس کسل و اماندگی کے جو نتائج سامنے آئیں گے وہ وہی ہوں گے جو پورے معاشرے کے مفلوج و ازکار رفتہ ہونے کے ہو سکتے ہیں۔

تیسری دلیل یہ ہے کہ دعاء آئین تسلیم و رضا کے منافی ہے کیونکہ دعا اللہ کی تجویز کردہ چیز کے مقابلہ میں اپنی خواہش کو پیش کرنا اور اسے منوانا ہے۔ حالانکہ بندگی و رضا کا تقاضا یہ ہے کہ اپنی خواہشوں کے مقابلہ میں منشاء الہی پر خوش رہا جائے اور ہر آرزو و طلب کو مرضی مولا کے تابع قرار دے لیا جائے اور کسی مصیبت پر پیشانی پر شکن اور دل میں میل نہ آئے کیونکہ جو مصیبت بھی وارد ہوتی ہے وہ قضا و قدر کے تابع ہوتی ہے اور قضائے الہی پر رضامندی ضروری ہے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے:

﴿مَنْ لَمْ يَرْضَ بِقَضَائِي وَلَمْ يَصْبِرْ عَلَيَّ بِلَائِي وَلَمْ يَشْكُرْ لِنِعْمَائِي فَلْيَخْرُجْ

مَنْ أَرْضَى وَسَمَائِي وَ لِيَطْلُبْ رِبَا سَوَائِي﴾



”جو شخص میری قضا پر راضی نہ ہو اور میری آزمائش پر صبر نہ کرے اور میری نعمتوں پر شکر ادا نہ کرے اسے میری زمین اور میرے آسمان سے باہر نکل جانا چاہیئے اور میرے علاوہ کوئی اور پروردگار ڈھونڈ لیما چاہیئے۔“

اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ اگر دعا شیوہ تسلیم و آئین رضا کے خلاف ہوتی تو انبیاء و ائمہ جو رضا کے مربیہ اعلیٰ پر فائز تھے دعا کو اپنی زندگی کا جزو نہ بناتے اور نہ اللہ سبحانہ دعا کا حکم دیتا، حالانکہ اس نے نہ صرف دعا کی ہدایت کی بلکہ اس کے ترک کو غرور و امانیت سے تعبیر کیا ہے۔ تو جو چیز حکم الہی کی بنا پر بجالائی جائے وہ اس کی رضا کے خلاف کیسے تصور ہو سکتی ہے اور در صورتیکہ اس نے صدقہ و خیرات اور طلب و دعا وغیرہ کو مقصد کی کامیابی کا سبب و واسطہ قرار دے دیا ہو جس طرح اس نے دنیا میں اپنی قضا کے ظہور کو اسباب سے وابستہ کیا ہے تو رضائے الہی سے منافات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں جس مقصد کے لیے دعا مانگی جا رہی ہے وہ وہی فیصلہ قضا و قدر ہے جس کو دعا پر موقوف رکھا ہے۔ اور اگر قضا و قدر پر رضا مندی کا مظاہرہ کرنا ہی ہے، تو پھر بچھو کاٹ رہا ہو تو اسے الگ نہ کیجئے، سانپ ڈس رہا ہو تو اسے فٹ سے نہ کیجئے۔ پیاس ہو تو پانی نہ پیجئے۔ بھوک ہو تو کھانا نہ کھائیے کیونکہ یہ تمام چیزیں بھی تو قضا و قدر کے تابع ہیں۔ اگر یہ قضا و قدر کے تابع ہیں تو پھر بچھو کو چھڑانا، سانپ سے بچنا، مرض کا علاج کرنا اور بھوک پیاس کے وقت کھانا پینا قضا و قدر کے حدود سے باہر کیسے ہو سکتا ہے۔ چنانچہ وارد ہوا ہے کہ امیر المؤمنین (علیہ السلام) ایک دیوار کی طرف گزرے جو گرا چاہتی تھی۔ تو آپؑ نے خطرہ کے پیش نظر راستہ بدل دیا جس پر ایک شخص نے کہا: ﴿اتفر من قضاء اللہ﴾ ”کیا آپ اللہ کی قضا سے بھاگنا چاہتے ہیں۔“ فرمایا: ﴿افر من قضائہ الی قدرہ﴾ ”میں قضاء سے بھاگ کر قدر کے دامن میں پناہ لے رہا ہوں۔“ مقصد یہ ہے کہ اگر اللہ نے میری زندگی کا فیصلہ کیا ہے تو اس کا ظہور اس کے سبب سے وابستہ ہے اس طرح کہ میں گرتی ہوئی دیوار سے بچ کر چلوں۔ بہر حال جب رضائے الہی کا ظہور اسباب سے وابستہ ہے اور یہ اسباب اسی کے پیدا کردہ ہیں اور اسی نے دعاء کو مقصد برآری کا سبب قرار دیا ہے تو یہ اس کی رضا سے متصادم نہیں ہو سکتی جبکہ دعاء و رضا دونوں کا سرچشمہ ایک ہے۔

چوتھی دلیل یہ ہے کہ دنیا کے تمام حوادث و وقائع کی انتہا ایک ذات ازلی پر ہوتی ہے اور اس کی حکمت و مصلحت ازلی جس چیز کے وقوع کی مقتضی ہوگی وہ واقع ہو کر رہے گی اور جس کے وقوع کی مقتضی نہیں ہوگی وہ



واقع نہیں ہو سکتی۔ تو جب اقتضائے ازلی کے بغیر کوئی امر واقع نہیں ہو سکتا تو دعا کا فائدہ ہی کیا جب کہ وہ اس کی مصلحت کے مقتضیات کو بدل نہیں دے سکتی اور بہر حال وہی ہونا ہے جو اس کے اقتضائے ازلی نے روز ازل سے فیصلہ کر دیا ہے۔

اس شبہ کا جواب یہ ہے کہ خداوند عالم نے ہر چیز کا ایک نظام اور ایک قاعدہ مقرر کر دیا ہے اور تمام چیزوں کو ایک ہمہ گیر سلسلہ میں اس طرح باندھ دیا ہے جس طرح ایک سلسلہ کی کڑیاں ایک دوسرے سے وابستہ اور مربوط ہوتی ہیں جس سے عالم کا نظم و نسق اور دنیا کا کارخانہ ایک دھڑے پر چل رہا ہے۔ اس لیے حکمت ازلی جہاں کسی چیز کے وقوع کی مقتضی ہوتی ہے وہاں اس کے سبب اور واسطہ کے وجود کی بھی مقتضی ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کی حکمت کا اگر تقاضا یہ ہے کہ زمین سیر و سیراب ہو تو وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ سمندر سے بخارات اٹھیں اور فضا میں پھیل کر ہواؤں سے ٹکرائیں اور پیاسی زمین کی سیرابی کا سامان کریں تو جس طرح زمین کی سیرابی، سیرابی کے سر و سامان سے وابستہ ہے اسی طرح مصلحت ازلی نے حاجت برآری اور مقصد کی کامیابی کو بھی مختلف اسباب سے وابستہ کر رکھا ہے۔ اور منجملہ ان اسباب کے ایک سبب دعا بھی ہے۔ لہذا ہو سکتا ہے کہ اس کی حکمت ازلی کسی کی حاجت برآری کی اس صورت میں مقتضی ہو جب اس کے سامنے گزر گرایا جائے اور اس سے دعا کی جائے۔ اور در صورتیکہ دعائے نہ کی جائے حکمت کا تقاضا یہ ہو کہ اسے مقصد میں ناکام رکھا جائے۔ اس کے علاوہ بندوں کی حاجتوں اور مقصدوں کو دعا سے وابستہ کرنا بھی تقاضائے حکمت ہے تاکہ وہ اپنی احتیاج و بے ماگئی کے پیش نظر اس سے رابطہ برقرار رکھیں اور دعائے کی ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اس سے لولگائے رہیں۔

پانچویں دلیل یہ ہے کہ جب خداوند عالم کو عالم الغیوب مانا جا چکا ہے اور یہ کہ کوئی چیز اس سے ڈھکی چھپی ہوئی نہیں ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں اور آنکھوں کے چوری چھپے اشاروں کو جانتا ہے تو پھر اپنی روداد سے سنا اور اپنے مقصد کو زبان پر لانا کیا ضروری ہے، جب کہ ہمارے بغیر اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اور وہ ہماری ہر خواہش اور ہر آرزو سے آگاہ ہے اور کوئی چیز اس سے مخفی و پوشیدہ نہیں ہے چنانچہ اسی بناء پر جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا جانے لگا اور جبریل امین علیہ السلام نے مدد کی پیش کش کی، اور آپ کے انکار پر جبریل نے کہا کہ اگر مجھ سے کوئی حاجت و خواہش نہیں ہے تو جس سے ہے اسی سے طلب کیجئے۔ تو آپ نے فرمایا:

﴿عَلِمَهُ بِحَالِي حَسْبِيَ مِنْ سَوَالِي﴾ ”اس کا میری حاجت سے آگاہ ہونا مجھے سوال سے بے نیاز بنائے



ہوئے ہے۔“

اس دلیل کا جواب یہ ہے کہ دعا سے یہ مقصد ہی کب ہوتا ہے کہ اسے بے خبر تصور کرتے ہوئے اپنی حاجتوں اور خواہشوں کو اس کے علم میں لایا جائے۔ کیونکہ وہ کسی مرحلہ پر ہمارے بتانے اور زبان سے کچھ کہنے کا محتاج نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے دل کے ایک ایک ریشے کی پکار سے آگاہ اور ہمارے قلب کی تہوں میں لپٹی ہوئی آرزوؤں سے واقف ہے۔ یہ طلب و دعا تدلل و انکسار اور رجوع الی اللہ تو صرف عبودیت کا ایک مظاہرہ ہے تاکہ مانگنے کی خاطر اس سے رابطہ قائم رہے اور طلب و سوال کے پردہ میں اس سے کو لگی رہے۔ اور اس خیال سے زبان کو بند رکھنا کہ وہ تو سب کچھ جانتا ہے ایک طرح سے امانیت و غرور کا مظاہرہ ہے جو بندوں کے سامنے تو قابل ستائش ہو سکتا ہے مگر اللہ کے سامنے اپنی روداد باطن پیش نہ کیجئے اور اسے اپنا درد دل نہ سنائے تو یہ شیوہ عبودیت کے خلاف اور عجز و نیاز مندی کے منافی ہے، چنانچہ ارشاد الہی ہے:

﴿قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا﴾

”اے رسول! کہہ دو کہ اگر تم دعا نہیں کرتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کوئی پروا نہیں کرتا۔ تم نے جھٹلایا جس کا وبال عنقریب تمہارے سر پر پڑے گا۔“

بلاشبہ دعا، عبودیت کا ایک مظاہرہ اور فطرت انسانی کی ایک آواز ہے۔ چنانچہ جب بھی کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے یا ضرورت و احتیاج پریشان کرتی ہے تو بے ساختہ حرف مدعا زبان پر آ ہی جاتا ہے۔ اس کو بے ضرورت سمجھنا انسانی تقاضوں پر پہرا بٹھانا اور فطرت و وجدان کے خلاف صف آرا ہونا ہے۔ اور یہ سمجھنا کہ دعا بس اس لیے کی جاتی ہے کہ اپنی آواز اسے سنائی جائے اور اپنی حاجت و آرزو اس کے علم میں لائی جائے بلاغت کی راہوں سے بے خبری کی دلیل ہے۔ چنانچہ کلام و گفتگو میں ایسے بے شمار مواقع ہیں جہاں زبان سے کچھ کہنا مخاطب کو صرف بتانے ہی کے لیے نہیں ہوتا۔ مثلاً دن کی روشنی میں ٹھوکر کھا کر گرنے والے کو یہ کہنا کہ ”سورج نکلا ہوا ہے“ کیا یہ بتانے کے لیے ہوتا ہے کہ یہ دن ہے رات نہیں ہے یا کچھ اور مقصد ہوتا ہے یا خداوند عالم کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خطاب ﴿مَا تَلَكَ بِمِيزَانٍ يَمُوسَى﴾ ”موسیٰ! یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے۔“ لا علمی کی بنا پر تھا یا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے سلسلہ کلام جاری کرنے کے لیے تھا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کا طویل جواب اللہ کو عصا کے فائدہ سے آگاہ کرنے کے لیے تھا یا ”لذیذ بود حکایت دراز تر گفتیم“ کے پیش نظر تھا۔ اسی طرح شاعر کی



اپنے ساقی سے یہ فرمائش کہ:

الافاسقنی خمرا و قل لی ہی الخمر ولا تسقنی سراً اذا امکن الجهر

”مجھے شراب پلا اور یہ کہہ کے پلا کہ یہ شراب ہے اور خفیہ طور پر نہ پلا جبکہ کھلے بندوں پلانا ممکن ہے۔“

کیا یہ جاننے کے لیے ہے کہ یہ شراب ہے۔ ایسا نہیں کیونکہ وہ دیکھ رہا ہے کہ سامنے شراب رکھی ہے اور شراب ہی اسے پلائی جائے گی بلکہ اس کا مقصد حصول لذتِ سماعت ہے۔ اور وہ دوسرے حواس کی طرح کانوں کو بھی لذت اندوز کرنا چاہتا ہے کیونکہ آنکھیں اسے دیکھ کر سرور و کیف حاصل کر رہی ہیں۔ قوتِ شامہ اس کی خوشبو سے بہرہ اندوز ہو رہی ہے۔ لب اس کے لمس سے اور زبان اس کے ذائقہ سے آشنا ہوا چاہتی ہے۔ بس ایک قوتِ سامعہ محروم رہی جاتی تھی اس کی لذت اندوزی کا سامان اس طرح کیا کہ ساقی سے کہا کہ تو شراب کہہ کے مجھے شراب پلاتا کہ اس لفظ کی کونج سے حظ و نشاط کی تکمیل ہو جائے اور کوئی حاسہ لذت اندوزی سے محروم نہ رہ جائے۔ یونہی کریم کے کانوں میں سائلوں کی آواز نغمہ شیریں بن کر کونجا کرتی ہے اور اس کا ذوقِ سماعت اور جذبہ کرم چاہتا ہے کہ اس سے مانگا جائے اور مانگنے والوں کی آوازیں اس کے کانوں میں پیہم کو بجتی رہیں۔ چنانچہ عرب کے مشہور شاعر متنبی نے اپنے ممدوح کے متعلق کہا ہے:

فاذا سئلت فلا لانک محوج و اذا کُمت و شت بک الآلاء

”جب تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو اس لیے نہیں کہ تو مانگنے والوں کو سوال کی زحمت دینا چاہتا ہے بلکہ اس لیے کہ تجھے سائلوں کی آواز اچھی معلوم ہوتی ہے۔ اور جب تجھے پردوں میں چھپایا جائے تو تیری نعمتیں تیری غمازی کرتی ہیں۔“

اس سلسلہ میں امام جعفر صادق (علیہ السلام) کا ارشاد ہے کہ:

﴿ان المؤمن لیدعوا اللہ عزوجل فی حاجتہ فیقول اللہ اخروا اجابہ

شوقا الی صوتہ و دعائہ﴾

”مؤمن خدائے بزرگ و برتر سے اپنی حاجت طلب کرتا ہے اور قدرت اس کی دعا اور

آواز کے اشتیاق میں یہ کہتی ہے کہ ابھی اس کی حاجت کو تاخیر میں ڈال دو۔“



اور کبھی اس کے برعکس بھی ہوتا ہے اس طرح کہ اگر کسی کی آواز اسے ماکوار معلوم ہوتی ہے تو اس کی حاجت جلد روا ہو جاتی ہے تاکہ وہ پھر اس کے در پر دستک دے اور نہ اسے پکارے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کا ارشاد ہے:

﴿ان العبد لیدعوا للہ فیقول اللہ تبارک و تعالیٰ عجّلوا لہ حاجتہ فانی

ابغض صوتہ﴾

”کوئی بندہ اس سے دعا مانگتا ہے تو اللہ سبحانہ کہتا ہے کہ اس کی حاجت کو جلد پورا کر دیا جائے کیونکہ مجھے اس کا پکارنا برا معلوم ہوتا ہے۔“

چنانچہ اسی لیے بعض مانہجار و بدکردار اشخاص کو اس نے کون کون نعمتوں سے نوازا تاکہ مہلت دینے کے بعد انہیں جکڑا جائے اور نعمت کی سرشاریوں میں انہیں اللہ کی طرف رجوع ہونے کی توفیق ہی حاصل نہ ہو۔

داد او فرعون را صد ملک و مال تا نالد سوئے حق آں بد سگال

در ہمہ عمرش نہ دید او در در سر تا نگرید سوئے حق آل بد مگر

اب رہا حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا بارگاہ ایزدی میں دست طلب نہ بڑھانا تو اس کا جواب یہ ہے کہ جب بلا و مصیبت کی نوعیت خصوصی آزمائش کی ہو تو اس سے بچاؤ کا سوال کرنا شیوہ تسلیم و رضا کے خلاف ہے۔ چنانچہ جس طرح وہ اپنے فرزند کے ذبح کے موقع پر خدا سے یہ خواہش نہیں کرتے کہ اس انوکھی اور زالی قسم کی آزمائش کو اٹھالیا جائے بلکہ دل و جان سے اس کے لیے آمادہ ہو جاتے ہیں، اسی طرح آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو دیکھ کر سر تسلیم خم کر دیتے ہیں۔ نہ دعا کے لیے ہاتھ اوپر اٹھتے ہیں اور نہ زبانوں سے کوئی ایسا جملہ نکلتا ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ وہ آگ کی لپٹوں کو دیکھ کر ہراساں و پریشان ہو گئے ہیں کہ ایک طرف کافروں کو طعنہ زنی کا موقع ملے اور دوسری طرف خلت و شیوہ تسلیم و رضا پر حرف آئے بلکہ بڑے صبر و استقلال سے بھڑکتے ہوئے شعلوں میں کود پڑتے ہیں۔ اس تسلیم و رضا کی آزمائش اور صبر و استقلال کے امتحان کو دعا سے بے نیازی کے ثبوت میں پیش نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ منزل راز و نیاز اور ہے اور منزل صبر و امتحان اور ہے۔

چھٹی دلیل یہ ہے کہ جو چیز انسان کے مصالح میں داخل اور اس کی سود و بہبود اس سے وابستہ ہوگی تو وہ مبداء فیض و سرچشمہ عطا کبھی اس میں فرو گذاشت نہیں کرے گا اور نہ اس کے عطا کرنے میں بخل سے کام لے گا



اور جو چیز اس کے مصالح میں داخل نہیں ہے اسے طلب کرنا بھی مناسب و قرین صواب نہیں قرار دیا جاسکتا۔ کیونکہ اس کے معنی تو یہ ہوں گے کہ وہ اپنے مصالح کو اللہ سے بہتر سمجھتا ہے۔ اس لیے اس سے کوئی خواہش کرنا یا کوئی چیز طلب کرنا اس کی مصلحت بنی و کار سازی پر حرف رکھنا ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ کبھی مصلحت عطا کرنے اور بخشے ہی میں ہوتی ہے چاہے انسان طلب کرے کرے یا طلب نہ کرے، جیسے وسائل جن سے زندگی کی بقاء وابستہ ہے اور کبھی مصلحت رد کرنے اور ناکام پھیرنے ہی میں ہوتی ہے جیسے وہ چیزیں جو ہلاکت و تباہی کا سبب اور شیرازہ حیات کے بکھرنے کا باعث ہوتی ہیں اور کبھی مصلحت دعا و طلب سے وابستہ ہوتی ہے اس طرح کہ طلب و دعا کی صورت میں اس میں مصلحت پیدا ہو جاتی ہے اور عدم طلب کی صورت میں اس میں مصلحت کا فرما نہیں ہوتی۔ لہذا طلب و دعا سے پیدا ہونے والے مصالح اور ان کے فوائد و ثمرات سے اپنے کو محروم رکھنا کہاں تک درست ہو سکتا ہے۔

ساتویں دلیل یہ ہے کہ دعا شانِ ادب شناسی کے خلاف ہے کیونکہ دعا میں ایک طرح سے امر و نہی کی جھلک ہوتی ہے اور بندے کو یہ ذیہ نہیں دیتا کہ وہ اللہ پر حکم چلائے اور یہ کہے کہ یہ کر اور یہ نہ کر۔ لہذا اسے ترک کرنا چاہیئے تاکہ اس کی بارگاہ میں سوء ادبی سے بچا جائے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ دعا کو از قبیل امر و نہی سمجھنا اس لحاظ سے تو صحیح ہے کہ ان دونوں میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ امر و نہی میں تفوق و برتری کا پہلو ہوتا ہے اور دعا میں انتہائی عجز و انکسار اور پستی و تذلل کا اظہار ہوتا ہے۔ لہذا ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا غلط اور سوء فہمی کا نتیجہ ہے اور اگر مطلق طلب میں سوء ادبی کو تجویز کیا جائے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ماں باپ سے کوئی چیز مانگنا، استاد سے کچھ دریافت کرنا اور جاننے والے سے کچھ پوچھنا بھی سوء ادبی میں داخل سمجھا جائے۔ اور اگر یہ چیزیں سوء ادبی میں داخل نہیں ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ ہی سے طلب و سوال میں سوء ادبی کیوں ہو۔ جبکہ طلب و سوال اپنے فقر و احتیاج اور اس کی عظمت و بالادستی کا ایک واضح اعتراف ہے۔

آٹھویں دلیل یہ ہے کہ حمد و ثنا اور ذکر الہی حاجت روائی کا زیادہ کامیاب و مؤثر ذریعہ ہے۔ لہذا بہتر ذریعہ کو چھوڑ کر طلب و سوال کا ہاتھ کیوں پھیلایا جائے۔ چنانچہ حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے کہ:

﴿مَنْ شَغَلَهُ ذِكْرِي عَنْ مَسْئَلَتِي اعْطَيْتَهُ اَفْضَلَ مَا اعْطَى السَّائِلِينَ﴾



”جو شخص میرے ذکر میں اس طرح کھو جائے کہ اسے دعا کا خیال نہ رہے تو میں جو سوال کرنے والوں کو دیتا ہوں اس سے زیادہ اسے دوں گا۔“

اس کا جواب یہ ہے کہ مقصد الہی اس سے یہ نہیں ہے کہ اس سے سوال نہ کیا جائے۔ ہاں اگر کوئی حمد و ثنا میں اس طرح ڈوب جائے کہ اسے یہ خیال نہ رہے کہ وہ اسے حاجت برآری و مقصد طلبی کا ذریعہ قرار دینا چاہتا تھا اور اس محویت میں اپنی حاجت ہی کو بھول جائے تو خدا اسے طلب و سوال کی فراموشی کی وجہ سے اس کے مقصد سے محروم نہیں کرتا۔ بلکہ دوسرے مانگنے والوں سے بڑھ چڑھ کر اسے دیتا ہے تو خداوند عالم کی اس بخشش و افزائش کا سبب ترک سوال کو نہیں قرار دیا جاسکتا کہ اسے ترک دعاء کے ثبوت میں پیش کیا جائے بلکہ یہ دعاء کی فراموشی، حمد و ثنا میں محویت اور اللہ کی یاد میں استغراق کی وجہ سے ہے اور اس طرح دعا کو فراموش کر جانا اور چیز ہے اور سرے سے دعا ہی نہ کرنا اور چیز ہے۔ چنانچہ اسی مطلب کی وضاحت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے اس ارشاد سے ہوتی ہے:

﴿ان العبد لیسکون له الحاجة الى الله فيبدأ بالثناء على الله و الصلوة على محمد و آل محمد حتى ينسى حاجته فيقضيها الله له من غير ان يسأله اياها﴾

”بندے کو اپنے اللہ سے کوئی حاجت ہوتی ہے اور وہ پہلے حمد و ثنا کرتا ہے اور محمد و آل محمد پر درود بھیجتا ہے اس طرح کہ اس حمد و ثنا میں کھو کر اپنی حاجت کو فراموش کر جاتا ہے تو اللہ اس کی حاجت روائی کر دیتا ہے بغیر اس کے کہ وہ اپنی حاجت طلب کرے۔“

### دعاء قبل ابتلا

جس طرح علاج کی دو قسمیں ہیں ایک علاج قبل از مرض یعنی حفظ ما تقدم کے طور پر ایسی تدابیر اختیار کرنا جس سے انسان مرض کے حملہ سے محفوظ رہ سکے اور طبیعت مرض کی پذیرائی سے انکار کر دے، یہ معالجہ احتیاطی ہے۔ اور دوسری قسم یہ ہے کہ مرض میں مبتلا ہونے کے بعد علاج کیا جائے۔ اطباء کے نزدیک معالجہ احتیاطی زیادہ کارگر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ طبیعت صحیح حالت میں ہوتی ہے اس لیے معالجہ احتیاطی کے اثرات کو جلد قبول کر لیتی ہے۔ اسی طرح دعا کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک دعا مصیبت کے نازل ہونے سے پہلے



اور ایک دعا مصیبت کے وارد ہونے کے بعد۔ اور وہ دعاء جو قبل مصیبت ہو معالجہ احتیاطی کی طرح زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔ لہذا امن و عافیت کے دنوں میں ابتلاء و مصیبت سے بچاؤ کے لیے اور فراخ روزی و خوش حالی کے زمانہ میں تنگ دلی سے محفوظ رہنے کے لیے دعا کرتے رہنا چاہیے کیونکہ اس طرح کی دعا آفت و ابتلاء سے سپر بن جایا کرتی ہے۔ چنانچہ امام جعفر صادق (علیہ السلام) کا ارشاد ہے:

﴿مَنْ تَقَدَّمَ فِي الدُّعَاءِ اسْتَجِيبَ لَهُ إِذَا نَزَلَ بِهِ الْبَلَاءُ﴾

”جو شخص مصیبت کے نازل ہونے سے پہلے دعا کرتا ہے مصیبت پڑنے پر اس کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔“

### الفاظِ دعا

دعا ہمیشہ سیدھی سادی عبارت اور ہلکے پھلکے الفاظ میں مانگنا چاہیے۔ کیونکہ دعا قلب و ضمیر کی آواز ہوتی ہے جو بے ساختہ زبان سے ابل پڑتی ہے اور مقصد کی ترجمانی کے لیے لفظوں کی ترکیب و ترتیب کا سہارا اور لفاظی و عبارت آرائی سے کام نہ لینا چاہیے اس لیے کہ بناوٹ اور تکلف کی جھلک آتے ہی عجز و نیاز کا جذبہ مضحک اور بندگی و نیازمندی کی روح ختم ہو جاتی ہے اور ہمیشہ ایک سے الفاظ بھی استعمال نہ کئے جائیں کہ وہ زبان پر چڑھ جانے کی وجہ سے قصد و ارادہ کے بغیر بھی نکل جایا کرتے ہیں۔ اس طرح کی دعا دل کی آواز نہیں ہوتی بلکہ الفاظ ہی الفاظ ہوتے ہیں جن میں اخلاص کا جذبہ، دل کی حضوری اور طلب گاری کا ولولہ نہیں ہوتا۔ اور جب تک طلب میں جوش، سوال میں تڑپ، اور دعاء میں ولولہ نہیں ہوگا وہ دعاء، قابل پذیرائی نہ ہوگی۔ چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَجِيبُ الدُّعَاءَ مَنْ قَلْبُ لَاهٍ﴾

”جب دل دوسری طرف مشغول اور غافل ہو تو اللہ تعالیٰ دعا کو قبول نہیں کرتا۔“

دعا میں ایسے الفاظ زیادہ مؤثر ہوتے ہیں جن میں عظمت الہی کے اعتراف کے ساتھ عجز و قصور کا اقرار اور عبودیت و نیازمندی کا اظہار ہو اس لیے اپنی دعاؤں میں معصومین علیہم السلام کی دعاؤں کے کلمات دہراتے رہنا چاہیے کہ ان میں جلال الوہیت کا پرتو اور جمال عبودیت کا انعکاس پوری طرح جلوہ گر ہوتا ہے۔



## دعائیں اسماء الہی کا انتخاب

طلب و دعا کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارنا چاہیئے جو مسائل کے مقصد و مراد سے مناسبت رکھتا ہو۔ یہ طریق خطاب صرف خطاب ہی نہیں ہوگا بلکہ خطاب و دلیل دونوں ہوں گے۔ اس طرح کہ جو فقر و احتیاج میں اسے ﴿یا غنی﴾ اور بیماری میں ﴿یا شافی﴾ کہے گا تو ان الفاظ سے ذہن اس طرف قہراً ملتفت ہوگا کہ جب وہ غنی ہے تو غنی کے سوا اور کون ہو سکتا ہے جو فقر و احتیاج کو دور کرے۔ اور جب وہ شافی ہے تو شافی کے علاوہ کون ہو سکتا ہے جس سے شفا کی آس رکھی جائے۔ اور اسے غنی ہونے کے لحاظ سے اپنے بندوں کی احتیاج کو دور کرنا چاہیئے اور شافی ہونے کے اعتبار سے بیماروں کو صحت بخشنا چاہیئے۔ اور اس کے ساتھ طلب و سوال کا استحقاق بھی واضح ہو جائے گا۔ یوں کہ اگر فقیر و نادار غنی سے نہ مانگے تو کیا اپنے ایسے ناداروں سے مانگے۔ اور بیمار شافی مطلق سے شفا کا طلب گار نہ ہو تو کس کے دارالشفاء سے صحت کی بھیک مانگے۔ لہذا جب بھی اس ذات بے نیازی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے جائیں تو جس نوعیت کا سوال ہو اسی نوعیت کے مطابق اللہ کے ناموں میں سے مناسب نام کا انتخاب کرے۔ مثلاً ایک فقیر و نادار مالی وسعت کا سوال کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کو ﴿الغنی، المغنی، یا رازق و معطی﴾ کے نام سے پکارے۔ مریض صحت کے لیے دعا کرے تو ﴿یا شافی﴾ کہے۔ مظلوم اسے پکارے تو ﴿یا منتقم﴾ کہے اور گنہگار آمرزش گناہ کے لیے التجاء کرے تو اسے ﴿یا عفو، یا غفور﴾ کے نام سے یاد کرے اور حاجت مند کسی حاجت کے سلسلہ میں اسے پکارے تو ﴿یا مجیب﴾ کہے۔ اسی طرح دوسرے مطالب و حاجات میں حاجت و مقصد کی نوعیت کے مطابق جو نام مناسب ہو اس نام سے پکارے۔

## دعائے مغفرت میں ترتیب کا لحاظ

جب ماں باپ، عزیز و اقارب اور صلحاء و مؤمنین کے لیے دعائے مغفرت کی جائے تو انبیاء اور خاصانِ خدا کی تائسی میں پہلے اپنے لیے دعائے بخشش و آمرزش کرے اور پھر دوسروں کے لیے۔ چنانچہ قرآن مجید میں قدرت کا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب ہے: ﴿وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ﴾



وَالْمُؤْمِنَاتِ ﴿۱﴾ اپنے لیے اور مؤمنین و مؤمنات کے لیے طلب مغفرت کرو۔“ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے:

﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ ”پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو مؤمن میرے گھر میں آئے اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو بخش دے۔“

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے: ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ﴾ ”اے ہمارے پالنے والے! جس دن اعمال کا حساب ہوگا، مجھے اور میرے ماں باپ اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دے۔“

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا ہے: ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ﴾ ”اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر لے۔“ اہل ایمان کی دعا ہے: ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ﴾ ”اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے سابق تھے، بخش دے۔“

دعائے مغفرت میں اپنے کو مقدم کرنے میں شاید یہ رمز ہو کہ انسان خود اپنے لیے دعائے مغفرت کر لے تو پھر اسے دوسروں کے لیے دعائے مغفرت کرنا زہد دیتا ہے اور جب خود دعائے مغفرت سے اللہ کے عفو و درگزر کا مستحق ہو جائے تو پھر اوروں کے لیے دعا کرے گا تو زیادہ مؤثر و مستجاب ہوگی۔ یوں سمجھیے کہ اگر کوئی شخص بادشاہ کے سامنے غفوی درخواست پیش کرے تو اس وقت تک دوسروں کے حق میں اس کی سفارش مناسب نہ ہوگی جب تک وہ خود اپنے لیے معافی نہ مانگ لے اور جب اپنے لیے معافی مانگ لے گا تو پھر دوسروں کے لیے اس کی درخواست غفومناسب و بر محل ثابت ہوگی۔

### بیت دعا

دعا با وضو و تشهد کی حالت میں بیٹھ کر اور رُؤ بہ قبلہ ہو کر مانگے اس طرح کہ آواز نہ زیادہ بلند ہو اور نہ زیادہ آہستہ۔ البتہ اگر ریاء و نمود کا اندیشہ ہو تو پھر بہتر ہے کہ چپکے چپکے سے دعا کرے۔ دعا میں اگر شرف نفس، وسوسہ شیطان اور حملہ دشمن سے پناہ مانگنا چاہے تو اپنے ہاتھ کی دونوں ہتھیلیاں قبلہ کی طرف اس طرح پھیلائے جس طرح تلوار، لانچی، پتھر وغیرہ کے دار کو روکا جاتا ہے اور طلب رزق و حاجت کیلئے دونوں ہتھیلیوں کو چہرے کے بالمقابل پھیلائے جس طرح ہاتھ پھیلا کر کوئی چیز طلب کی جاتی ہے اور تضرع و الحاج کے سلسلہ میں دعاء کرے تو



اپنے ہاتھوں کو سر سے اونچا لے جا کر پھیلائے۔ اور مصیبت و ابتلاء اور خوف و خطر کے موقع پر ہاتھ کی تھیلیوں کو زمین کی طرف کر لے۔ یہ ایک طرح سے اس امر کا اظہار ہے کہ وہ اپنے اعمال کے پیش نظر کسی چیز کے حاصل کرنے کا مستحق نہیں ہے۔ اور جب دعاء ختم کرے تو منہ، سینہ، یا سر پر ہاتھ پھیرے کہ یہ اشرف اعضاء ہیں۔

### شرائط قبولیت دعاء

شرائط قبولیت دعاء میں سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ لباس، غذا، جائے رہائش، ذریعہ معاش طیب و حلال ہو اور دل میں اطمینان و رجاء کی کیفیت پیدا کرے۔ کیونکہ رجاء دعاء کی محرک ہوتی ہے اور جب رجاء کا پہلو کمزور ہوگا تو دعاء میں اعتماد، خلوص اور ولولہ پیدا نہیں ہو سکتا کہ جو قبولیت دعاء کا ضامن ہوتا ہے۔ اس لیے قبولیت دعاء پر وثوق رکھتے ہوئے خلوص نیت، رقت قلب اور تضرع و الحاج کے ساتھ بار بار دعاء و التجاء کرے۔ چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے:

واللہ لا یلح عبد مؤمن علی اللہ  
تعالیٰ فی حاجۃ الا قضاھا لہ  
خدا کی قسم! جب بھی بندہ مؤمن اللہ  
تعالیٰ کی بارگاہ میں الحاج و زاری کرتا ہے  
تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو بر لانا ہے۔

دوسروں کے ساتھ مل کر دعاء مانگنا بھی استجابت پر اثر انداز ہوتا ہے اس لیے کہ ممکن ہے کہ ان میں کوئی ایسا مرد صالح بھی ہو جس کی خاطر سب کی دعائیں قبول ہو جائیں۔ اور دوسروں کو اپنی دعاء میں شریک کرنا بھی استجابت دعاء کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ ارشاد نبویؐ ہے:

اذا دعا احدکم فلیعم فی الدعاء  
فانہ اوجب للدعاء  
جب تم میں سے کوئی ایک دعا کرے تو  
دوسروں کو بھی دعاء میں شریک کرے  
تاکہ وہ قبولیت دعاء کا مستحق قرار پائے۔

### شروع اور ختم دعاء کے آداب

جب دعاء کیلئے ہاتھ اٹھائے تو اس کی ابتداء حمد و تقدیس الہی سے کرے۔ کیونکہ اس سے طلب کرنا ایک طرح سے اس کے کرم و فیضان کا اعتراف کرنا ہے اور کرم و بخشش کا اعتراف یہ چاہتا ہے کہ طلب و سوال سے



پہلے زبان اسکی مدحت و ستائش میں کھلے اور تحمید و ثناء میں نغمہ ریز ہو۔ یہ تحمید و ستائش ایسے الفاظ میں ہونا چاہیئے جو اسکی پیش گاہ عظمت و جلال کے شایان شان ہو۔ اس لیے بہتر ہے کہ انہی الفاظ میں حمد و ستائش کرے جو معصومین علیہم السلام سے مروی ہوں، چنانچہ کتاب علی سے یہ کلمات حمد منقول ہیں جنہیں دعا سے قبل پڑھنا چاہیئے۔

یا من هو اقرب الی من حبل  
الورید یا فعلا لما یرید، یا من  
یحول بین المرء و قلبہ یا من هو  
بالمنظر الا علی یا من لیس  
کمشلہ شیء۔  
”اے وہ ذات جو شرگ سے بھی زیادہ مجھ سے  
نزدیک ہے، اے وہ کہ جو وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے  
اے وہ کہ جو آدمی اور اس کے دل میں حائل ہو جاتا  
ہے۔ اے وہ کہ جو بلند و بالا شان والا ہے، اے وہ  
کہ جس کی کوئی مثل و نظیر نہیں ہے۔“

حمد کے بعد اس کی نعمتوں اور احسانوں کو یاد کرتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کرے تاکہ ﴿لَکِنْ شَکْرُکُمْ لَا یَبْدُنْکُمْ﴾ ”اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا۔“ کی بنا پر اسے زیادہ سے زیادہ نعمتیں حاصل ہوں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل اطہار پر درود بھیجتا کہ اس درود کی قبولیت کے ضمن میں دعا بھی قبول ہو جائے پھر اپنے گناہوں کا اعتراف کرے تاکہ احتساب نفس کا جذبہ پیدا ہو۔ پھر توبہ و استغفار کرے تاکہ گناہوں کی کثافت مانع قبولیت نہ ہونے پائے۔ پھر واضح الفاظ میں اپنی حاجت طلب کرے اور آخر میں درود پڑھے بلکہ وسط میں بھی درود پڑھے۔

### ذریعہ و توسل

تمام امیدوں کا مرکز اور تمام آرزوؤں کا منتہی اللہ سبحانہ کی ذات ہے اور اسی سے تمام حاجتیں اور ضرورتیں وابستہ کی جاتی ہیں اور اس کے علاوہ کسی کو مستقل طور پر حاجت روا سمجھ کر پکارنا صحیح نہیں ہے اور نہ آئین اسلام میں اس کی گنجائش ہے کہ دعا میں کسی دوسری ہستی کو پکار کر اسے اللہ تعالیٰ کے صفات میں شریک ٹھہرایا جائے۔ مگر ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی مشیت کے عمل دخل کا عقیدہ رکھتے ہوئے کسی کو پکارنا اور مدد چاہنا شرک نہیں ہے اور نہ ان ہستیوں کو کہ جنہیں مشیت کا ہاتھ سفارش کے لیے چن چکا ہے وسیلہ قرار دینا شرک سے کوئی تعلق رکھتا ہے۔ شرک تو اس صورت میں ہوتا ہے جب انہی کو حاجت روائی کے لیے کافی سمجھ لیا جاتا اور مشیت باری کی ضرورت نہ سمجھی جاتی۔ اور پھر انہیں وسیلہ قرار دینا تو ایک طرح سے اللہ کی عظمت کا اعتراف اور اپنی کوتاہی وستی کا



اقرار ہے اس طرح کہ اپنے کو براہ راست پیش گاہِ سلطانی میں عرض معروض کرنے کا اہل نہ سمجھتے ہوئے ان ہستیوں کو وسیلہ قرار دے رہا ہے جو وسیلہ بن سکتے ہیں اور جن کے نفوس قویہ ظاہری رابطہ حیات کے قطع ہونے کے بعد بھی عالم اسباب سے بے تعلق نہیں ہوتے۔ چنانچہ اسی بقائے ربط و تعلق کی وجہ سے ان کی قبروں کی زیارت کی جاتی ہے اور ان کے عتبات و مشاہد میں استجاب دعا کے اثرات ظہور میں آتے ہیں۔ تو جو شخص عمل و اعتقاد کے ذریعہ ان سے علاقہ روحانی پیدا کر لیتا ہے وہ اس کے لیے استجاب دعا کا وسیلہ ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے مروی ہے کہ آپ نے سماع سے فرمایا کہ حاجت طلب کرنے سے پہلے یہ کلمات تو سل پڑھو تا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری دعاء کو جلد قبول کرے۔

اللہم انی اسئلك بحق محمد	اے اللہ میں تجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
و علی فان لهما عندک شاناً	وسلم اور علی صلوات اللہ علیہ کا واسطہ دیتا
من الشان و قدرا من القدر	ہوں کیونکہ ان کی تیرے نزدیک بڑی
فبحق ذلک الشان و بحق	قدر و منزلت ہے۔ لہذا اسی قدر و منزلت
ذلک القدر ان تصلى علی	کے پیش نظر تو محمد اور ان کی آل پر رحمت
محمد و آل محمد.	مازل فرما۔

اور حضرت سید الساجدین (علیہ السلام) ایک دعا میں اس طرح تو سل فرماتے ہیں:

اللہم فانى اتقرب اليك	اے میرے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
بالمحمدية الرفيعة و العلوية	منزلت بلند پایہ اور علی علیہ السلام کے مرتبہ روشن و
البيضاء و اتوجه اليك بهما ان	درخشاں کے واسطہ سے تجھ سے تقرب کا خواست
تعينني من شر كذا و كذا.	گار ہوں اور ان دونوں کے وسیلہ سے تیری طرف
	متوجہ ہوں تا کہ مجھے تو ان چیزوں کی برائی سے پناہ
	دے جن سے پناہ مانگی جاتی ہے

### ادعیہ و اذکار میں عدد کی رعایت

بعض اوراد و اذکار کے اوائل یا اواخر میں یہ وارد ہوتا ہے کہ اتنی مرتبہ درود پڑھو یا اتنی دفعہ فلاں سورۃ پڑھو تو اس موقع پر عدد کا لحاظ رکھنا چاہیئے اور اسے گھٹانا بڑھانا نہ چاہیئے۔ کیونکہ اس مقام پر اس کے نتائج و اثرات



کو اس کے عدد سے وابستہ کیا گیا ہے جو کم و بیش کرنے کی صورت میں مرتب نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ صاحب ریاض السالکین نے سید ابن طاووس الحسینی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ادعیہ و اذکار میں عدد کو نظر انداز نہ کرنا چاہیئے ورنہ مطلوبہ نوازندہ اس سے حاصل نہ ہو سکیں گے۔ اسے یوں سمجھنا چاہیئے کہ اگر کوئی شخص کہ جس کی راست بیانی پر مکمل اعتماد و وثوق ہو اور وہ یہ کہے کہ فلاں مقام سے دس گز کے فاصلہ پر ایک خزانہ مدفون ہے اگر اسے کھودے گا تو وہ خزانہ تمہیں دست یاب ہوگا۔ تو اب کوئی شخص دس گز کے فاصلہ سے آگے یا اس فاصلہ سے پیچھے کھودے گا تو وہ خزانہ اس کے ہاتھ نہیں لگے گا۔ بعینہ یہی صورت اذکار و ادعیہ کی ہے کہ ان سے مطلوبہ فوائد اسی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں جب ان میں عدد کا لحاظ رکھا گیا ہو۔ لہذا گفتگو یا دوسرے کاموں میں مشغول ہوئے بغیر اس عدد کو تمام کرنا چاہیئے اور اگر دوران ذکر میں کلام کرنے کی ضرورت پڑ جائے تو پھر اسے از سر نو شمار کرے۔

### اوقاتِ دعاء

صحیحہ کاملہ یا دوسری کتب ادعیہ میں جو دعائیں اوقات و ایام سے وابستہ ہیں جیسے روزِ عرفہ، عیدِ فطر، عیدِ اضحیٰ اور نمازِ شب کے بعد کی دعائیں۔ انہیں ان کے معینہ اوقات میں پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ وہی لحاظ ان کے لیے مناسب اور قبولیت سے قریب تر ہوتے ہیں۔ اور جو دعائیں دن اور وقت کی پابند نہیں ہیں یا ان کے علاوہ کوئی اور دعا مانگنا چاہے تو حسب ذیل اوقات استجاب کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ سحر سے لے کر طلوع آفتاب تک، زوال آفتاب کے وقت، صبح، ظہر اور مغرب کی نماز کے بعد، نماز وتر میں، شب ہائے قدر میں، جمعہ کے دن خطبہ اور نماز کے درمیانی وقفہ میں، جمعہ کے دن جب کہ سورج آدھا ڈوب چکا ہو، اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں، تلاوت قرآن کے موقع پر، بارش کے برسنے اور ہواؤں کے چلنے کے وقت اور علی الخصوص نصف شب کے بعد کہ وہ دعاء کا بہترین وقت ہے۔

دلا بسوز کہ سوزِ تو کارِ ہا بکند      دعائے نیم شبی دفعِ صد بلا بکند

چنانچہ امیر المؤمنین (علیہ السلام) رات کے ایک حصہ میں اٹھے اور ستاروں پر نظر کرنے کے بعد نوف ابن

فضالہ بکالی سے فرمایا:



یا نوف ان داؤد علیہ السلام قام فی مثل هذه الساعة من الليل فقال انها ساعة لا يدعو فيها عبد الا استجيب له الا ان يكون عسارا او عريفا او شرطيا او صاحب عرطبة او صاحب كوبة۔

”اے نوف! داؤد علیہ السلام رات کے ایسے ہی حصہ میں اٹھے اور فرمایا کہ یہ وہ گھڑی ہے کہ جس میں بندہ جو بھی دعا مانگے مستجاب ہوگی سوائے اس شخص کے جو سرکاری ٹیکس وصول کرنے والا یا (کسی ظالم حکومت کی) پولیس میں ہو یا سارنگی یا ڈھول تاشہ بجانے والا ہو۔“

### مقامات قبولیتِ دعاء

جس طرح اوقات و ساعات اور ازمنہ و ایام کو قبولیتِ دعاء میں دخل ہے۔ اسی طرح محل و مقام بھی قبولیتِ دعا پر اثر انداز ہوتے ہیں اور وہاں پر دعا جلد مستجاب ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل کے مقامات استجابتِ دعا کے لیے مخصوص ہیں: مسجد الحرام، عرفات، مشعر الحرام مکہ، مسجد نبویؐ، مسجد کوفہ، مزارات ائمہ اہل بیت علیہم السلام اور علی الخصوص روضہ سید الشہداء حسین ابن علی علیہما السلام کہ اس کے متعلق وارد ہوا ہے کہ ﴿الاجابة تحت قبته﴾ ”ان کے گنبد مزار کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔“

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

جعفر حسین قلم



## باب اول

### وہ سورہ کا بیان

#### ۱۔ سورہ یسین اور اس کی فضیلت:-

یہ قرآن مجید کی وہی مبارک سورہ ہے جسے ”قلب قرآن“ کہا جاتا ہے۔

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ خلوص نیت سے اس کے پڑھنے والے کو بارہ عدد ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے اور اس کے پڑھنے سے سکرات موت سے راحت نصیب ہوتی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص سورہ یسین کو صبح کے وقت پڑھے تو وہ شام تک اور جو شام کو پڑھے تو وہ صبح تک ہر بلا اور شیطان کے شر سے محفوظ بھی رہتا ہے اور اسے روزی بھی ملتی ہے اور اگر اس اثناء میں مرجائے تو خدائے کریم اسے جنت النعیم میں داخل کرتا ہے۔  
(مجمع الحسنات)

(۳) مروی ہے کہ ہر بلا و مصیبت سے اپنی اور اپنے اہل و عیال اور اپنے مال و منال کی حفاظت کے لیے سورہ یسین پڑھا کرو۔ (ایضاً)

سورہ یسین یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَس (۱) وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ (۲) إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (۳) عَلَى صِرَاطٍ

یسین (۱) قرآن حکیم کی قسم (۲) یقیناً آپ (خدا) کے رسولوں میں سے ہیں (۳) (اور) سیدھے راستے پر ہی ہیں (۴) (یہ قرآن) عزیز (غالب اور)

مُسْتَقِيمِ (۴) تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (۵) لَتَنْذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ

بڑے مہربان کا نازل کیا ہوا ہے (۵) تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے باپ دادا کو (بر اور است کسی بخیر سے) ڈر لائے نہیں گیا اس لئے وہ غافل ہیں (۶)



غٰفِلُونَ (۶) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (۷) اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ

ان میں سے اکثر پر (ان کے تعصب و عناد کی وجہ سے) یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے (۷) ہم نے (ان کے ایمان کو) عناد کی وجہ سے

اَغْنٰقِهِمْ اَغْلًا فَهِيَ اِلٰی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ (۸) وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ

کھیا) ان کی گردنوں میں (گمراہی اور شیطان کی غلامی کے) طوق ڈال دیئے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک آگئے ہیں اس لئے وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں

سَدًا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ (۹) وَسَوَّآءٌ عَلَيْهِمْ ء

(لہذا وہ سر جھکا نہیں سکتے (۸) اور ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کر دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے (اس طرح) ہم نے انہیں

اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (۱۰) اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

ڈھانک دیا ہے پس وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے (۹) ان کیلئے (دونوں باتیں) برابر ہیں خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے (۱۰) آپ تو

الرَّحْمٰنُ بِالْغَيْبِ. فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيمٍ (۱۱) اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتٰى

صرف اس شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو صیحت کی پیروی کرے اور بے دیکھے خدائے رحمن سے ڈرے پس ایسے شخص کو مغفرت (بخشش) اور عمدہ اجر کی خوشخبری دے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِينٍ (۱۲) وَ

دیں (۱۱) بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ان کے وہ اعمال لکھ لیتے ہیں جو وہ آگے بھیج چکے ہیں اور ان کے وہ آداب بھی ثبت کرتے ہیں جو وہ اپنے

اَضْرَبَ لَهُمْ مِّثْلًا لِّاَصْحَابِ الْقَرْيَةِ. اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ (۱۳) اِذْ اَرْسَلْنَا

پیچھے بھیجے ہوئے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو امام مبین میں جمع کر دیا ہے (۱۳) اور (ان کو کھانے کیلئے) بطور مثال ایک خاص ہستی کا قصہ سنائیں جسے ان کے پاس

اِلَيْهِمْ اَتَيْنَ فَاكْذَبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْا اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ (۱۴) قَالُوْا

(ہمارے) پیغام رساں آئے (۱۳) (پہلے) ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں تیسرے (رسول) کے

مَا اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا. وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُونَ (۱۵)

ساتھ تقویت دی۔ چنانچہ تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں (۱۴) ان لوگوں نے کہا تم بس ہمارے ہی جیسے انسان ہو اور خدائے رحمن نے (تم

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ (۱۶) وَمَا عَلَيْنَا الْبُلْغُ الْمُبِينُ (۱۷)

پر) کوئی چیز نازل نہیں کی ہے تمہارا نکل جھوٹ بول رہے ہو (۱۵) رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں (۱۶) اور

قَالُوْا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ. لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيمٌ

ہماری ذمہ داری صرف یہ ہے کہ ہم (خدا کا پیغام) صاف صاف پہنچا دیں تو ہستی والوں نے کہا کہ ہم تو تمہیں اپنے لئے قاتل دیکھتے ہیں (کہ تمہارے آنے سے قتل



(۱۸) قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ. اِنَّ ذِكْرْتُمْ. بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ (۱۹)

پر گیا ہے) اگر تمہارا زندہ تو ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور ہماری طرف سے تمہیں مدد کا سزا ملے گی (۱۸) رسولوں نے کہا کہ تمہاری قال بدو تمہارے ساتھ ہے کیا

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ (۲۰) اتَّبِعُوا

اگر تمہیں نصیحت کی جائے (تو یہ بات بد شکوئی ہے)؟ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے بڑھ جانے والے لوگ ہو (۱۹) اور ایک شخص شہر کے پر لے سرے سے دوڑتا ہوا آیا

مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ (۲۱) وَمَالِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور کہا اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو (۲۰) ان لوگوں کی پیروی کرو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور خود ہدایت یافتہ بھی ہیں (۲۱) مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں

تُرْجِعُون (۲۲) ءَاتَاخِذْ مِنْ دُونِهَا إِلَهًا إِنَّ يَرْذُنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنِّي

اس سستی کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا بھلا کلمہ سب ہی کی طرف لٹائے جاؤ گے (۲۲) کیا میں اسے چھوڑ کر ایسے خداؤں کو اختیار کروں کہ اگر خدا نے

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُون (۲۳) اِنِّيْ اِذَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (۲۴) اِنِّيْ اَمِنْتُ

خدا میں مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہے ان کی سفارش مجھے کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں (۲۳) (اگر میں ایسا کروں) تو میں اس وقت کھلی ہوئی گمراہی

بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُون (۲۵) قِيلَ دُخِلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَالَيْتُ قَوْمِي يَعْلَمُونَ (۲۶)

میں مبتلا ہوں گا (۲۴) میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لے آیا ہوں تم میری بات (کان لگا کر) سنو (اور ایمان لے آؤ) (۲۵) (انہما کاران لوگوں نے اس مومن کو سنگسار

بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ (۲۷) وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ

کرنی اور اس سے) کہا گیا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ وہ کہنے لگا کاش میری قوم کو معلوم ہو جاتا کہ میرے پروردگار نے کس وجہ سے مجھے بخش دیا ہے اور مجھے محزون لوگوں میں

بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ (۲۸) اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

سے قرار دیا ہے (۲۷) اور ہم نے اس (کی شہادت) کے بعد نیکو اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہی ہم کو (انہی بات کیلئے لشکر) اتارنے کی

وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُونَ (۲۹) يَحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَّسُولٍ اِلَّا

ضرورت تھی (۲۸) وہ (سزا) تو صرف ایک مہیب آواز (چنگھار) تھی جس سے وہ ایک دم سمجھ کر رہ گئے (۲۹) افسوس ہے (ایسے) بندوں پر کہ جب بھی ان

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ (۳۰) اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ اَنَّهُمْ

کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو یہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں (۳۰) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنی قوموں کو بلا کر چکے ہیں

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ (۳۱) وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ (۳۲) وَ اٰيَةُ

(اور) وہ کبھی ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (۳۱) (ہاں البتہ) وہ سب (ایک بار) ہماری بارگاہ میں حاضر کئے جائیں گے (۳۲)



لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ. أَحْيَيْنَهَا وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ (۳۳) وَ

اور (ہماری نشانیوں میں سے) ان کیلئے ایک نشانی وہ مردہ زمین ہے جسے ہم نے زندہ کر لیا اور اس سے دانہ (قند) نکالا جس سے

جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَ أَغْنَابٍ وَ فَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ (۳۴) لِيَأْكُلُوا

وہ کھاتے ہیں (۳۳) اور ہم نے اس (زمین) میں سمجھوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے اور اس سے چشمے جاری

مِنْ ثَمَرِهِ وَ مَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ. أَفَلَا يَشْكُرُونَ (۳۵) سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ

کر دیئے (۳۴) کہ وہ اس کے پھلوں سے کھائیں حالانکہ یہ ان کے ہاتھوں کی کارگزاری نہیں ہے کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر ادا نہیں کرتے؟ (۳۵)

الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُونَ (۳۶) وَ

پاک ہے وہ ذات جس نے سب اقسام کے جوڑے جوڑے پیدا کئے ہیں خواہ (نباتات) ہو جسے زمین اگاتی ہے یا خود ان کے نفوس ہوں (یعنی نوع انسان) یا

آيَةُ لَهُمُ اللَّيْلُ. نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ (۳۷) وَ الشَّمْسُ تَجْرِي

وہ چیزیں ہوں جن کو یہ نہیں جانتے (۳۶) اور ان کیلئے ایک نشانی رات بھی ہے جس سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو ایک دم وہ اندھیرے میں رہ جاتے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا. ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ (۳۸) وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ

ہیں (۳۷) اور (ایک نشانی) سورج ہے جو اپنے مقرر جگہ کے (مدار) کی طرف چل رہا ہے (گردش کر رہا ہے) کیلئے اندازہ اس (خدا) کا مقرر کیا ہوا ہے جو غالب ہے (اور) بڑا

عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (۳۹) لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ

علم والا (۳۸) اور (ایک نشانی) چاند بھی ہے جس کی ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ (آخر میں) سمجھو کی پرانی شاخ کی طرح ہو جائے (۳۹) نہ سورج کے

سَابِقُ النَّهَارِ. وَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (۴۰) وَ آيَةُ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

پس میں ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ ہی رات کیلئے ممکن ہے کہ وہ دن پر سبقت لے جائے اور سب (اپنے) ایک ایک فلک (دارہ) میں تیر رہے ہیں (۴۰)

الْفَلَكَ الْمَشْحُونِ (۴۱) وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ (۴۲) وَإِنْ نَشَأْ

اور ان کیلئے (قدرت خدا کی) ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی (نوح) میں سوار کیا (۴۱) اور ان کیلئے (فنگلی اور زی) میں کشتی کی

نُغْرِقُهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ (۴۳) إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَ مَتَاعًا إِلَىٰ

مانند اور سوائیل پیدا کی ہیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں (۴۲) اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پھر نہ کوئی ان کا فریاد دے گا اور نہ ہی وہ چھڑائے جائیں گے (۴۳) مگر یہ کہ

حِينَ (۴۴) وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

ہماری رحمت (شامل حال) ہو جائے اور ایک (خاص) وقت تک بہرہ مند کرنا منظور ہو (۴۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رو اس (انجام و عذاب) سے



(۴۵) وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ (۴۶) وَإِذَا

جو تمہارے آگے ہے اور اس سے ڈرو جو تمہارے پیچھے ہے کہ تم پر رحم کیا جائے (تو وہ اس کی پروا نہیں کرتے) (۴۵) اور ان کے پروردگار کی نشانیں میں سے کوئی

قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ

نشان بھی ان کے پاس نہیں آتی مگر یہ کہ وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں (۴۶) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تمہیں جو کچھ عطا کیا ہے اس سے

يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ. إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (۴۷) وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا

(کچھ) راو خدا میں بھی خرچ کر دو کافر اہل ایمان سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر خدا چاہتا تو خود کھلا دیتا؟ تم لوگ کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا

الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۴۸) مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ

ہو (۴۷) اور وہ (کافر) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ (قیامت کا) وعدہ وعید کب پورا ہوگا؟ (۴۸) وہ صرف ایک صیہب آواز (چٹکھار) جتنی نفع صور کا

يَخِصِّمُونَ (۴۹) فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (۵۰) وَ

انتظار کر رہے ہیں جو انہیں اپنی گرفت میں لے لے گی جبکہ یہ لوگ (اپنے معاملات میں) باہم لڑ جھگڑ رہے ہوں گے (۴۹) (اس وقت) وہ نہ کوئی وصیت کر

نَفْعَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ (۵۱) قَالُوا يَا وَيْلَنَا

نکلیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں گے (۵۰) اور جب (دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو وہ ایک دم اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے

مَنْ بَعَثْنَا مِنْ مَرْقَدِنَا. هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَانُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ (۵۲) إِنْ

پروردگار کی طرف تیز تیز پلٹے گئیں گے (۵۱) (اس وقت گھبرا کر) کہیں گے ہائے افسوس! کس نے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھایا؟ (جواب دیا جائے گا) یہ

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدُنَّا مُحْضَرُونَ (۵۳) فَالْيَوْمَ لَا

وہی (قیامت) ہے جس کا خدائے رحمن نے وعدہ (وعید) کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (۵۲) پس وہ ایک صیہب آواز (چٹکھار) ہوگی پھر سب کے

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۵۴) إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

سب ہمارے حضور حاضر کر دیئے جائیں گے (۵۳) پس آج کے دن کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور

الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكِهِونَ (۵۵) هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ

تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر انہی اعمال کا جو تم کیا کرتے تھے (۵۴) بے شک آج بہشتی لوگ اپنے مشغلہ میں خوش ہوں گے (۵۵)

مُتَكِئُونَ (۵۶) لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ (۵۷) سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ

وہ اور ان کی بیویاں (گھٹے) سایوں میں مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (۵۶) وہاں ان کے (کھانے پینے) کیلئے (ہر قسم کے) پھل



رَحِيمٌ (۵۸) وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ (۵۹) أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي

ہوں گے اور وہ سب کچھ ہوگا جو وہ غلب کریں گے (۵۷) (اُنہیں) مہربان (پروردگار) کی طرف سے سلام کہا جائے گا (۵۸) (ارشادِ قدرت ہوگا) اے

آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ. إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (۶۰) وَأَنْ اعْبُدُونِي. هَذَا

بھرمو! الگ ہو جاؤ (۵۹) اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ شیطان کی پرستش نہ کرنا؟ کہ وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے (۶۰)

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (۶۱) وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا. أَفَلَمْ تَكُونُوا

ہاں البتہ میری عبادت کرو کہ یہی سیدھا راستہ ہے (۶۱) (اس کے باوجود) اس نے تم میں سے ایک

تَعْقِلُونَ (۶۲) هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ (۶۳) اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

کثیر گروہ کو گمراہ کر دیا کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے؟ (۶۲) یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا (۶۳)

تَكْفُرُونَ (۶۴) الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ

آج اپنے کفر کی پاداش میں اس میں داخل ہو جاؤ (اور اس کی آگ بولے) (۶۴) آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (۶۵) وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

کلام کریں گے اور ان کے پاؤں کو اسی دیں گے اس کے بارے میں جو کچھ وہ کیا کرتے تھے؟ (۶۵) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیتے پھر وہ

فَأَنِّي يُبْصِرُونَ (۶۶) وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

راستہ کی طرف دوڑتے تو ان کو کہاں نظر آتا؟ (۶۶) اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ان کی جگہ پر مسخ کر کے رکھ دیتے

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ (۶۷) وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ. أَفَلَا يَعْقِلُونَ (۶۸)

کرنے والے بڑھ سکتے اور نہ پیچھے پلٹ سکتے (۶۷) اور جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے خلقت (ساخت) میں الٹ دیتے ہیں کیا

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ. إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ (۶۹) لِيُنذِرَ مَنْ

وہ عقل سے کام نہیں لیتے؟ (۶۸) اور ہم نے انہیں شعر و شاعری نہیں سکھائی اور نہ ہی یہ ان کے شایانِ شان ہے یہ تو بس ایک نصیحت اور واضح قرآن

كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ (۷۰) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا

ہے (۶۹) تاکہ آپ (اس کی ذریعہ سے) انہیں ڈرائیں جو زندہ (دل) ہیں اور تاکہ کافروں پر حجت تمام ہو جائے (۷۰)

عَمِلْتُ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ (۷۱) وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے (غور نہیں کرتے) کہ ہم نے ان کیلئے اپنے دست ہائے قدرت سے بنائی ہوئی چیزوں میں سے مویشی پیدا کئے (چنانچہ اب) یہ ان کے مالک



مِنْهَا يَأْكُلُونَ (۷۲) وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ. أَفَلَا يَشْكُرُونَ (۷۳)

ہیں (۷۲) اور ہم نے ان (موشیوں) کو ان کا مطیع کر دیا ہے پس ان میں سے بعض پر وہ ہمارے ہوتے ہیں اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں (۷۳) اور ان کیلئے ان میں اور بھی

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ (۷۴) لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ

طرح طرح کے فائدہ پہنچنے کی چیزیں (دوسرے خدوں) بھی ہیں تو کیا یہ لوگ شکر ادا نہیں کرتے؟ (۷۴) اور کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور خدا بنا لئے ہیں کہ شکیلیہ ان

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ (۷۵) فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا

کی مدد کی جائے گی (۷۵) حالانکہ وہ ان کی (پکڑ بھی) مدد نہیں کر سکتے (بلکہ وہ) (کفار) ان (بتوں) کی حفاظت اور ان کے (مقاوم) کیلئے حاضر باش نظر ہیں (۷۵)

يُعْلِنُونَ (۷۶) أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

(۷۶) اعلان کرتے ہیں کہ ان لوگوں کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کریں بے شک ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں (۷۶) کیا انسان یہ نہیں دیکھتا (اس

مُبِينٌ (۷۷) وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ خَلْقَهُ. قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَ هِيَ

پر غور نہیں کرتا) کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا ہے سو وہ کیا ایک (ہمارا) کھلا ہوا مخالف بن گیا (۷۷) وہ ہمارے لئے مثالیں پیش کرتا ہے اور اپنی خلقت کو

رَمِيمٌ (۷۸) قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ. وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ (۷۹)

بھول گیا ہے وہ کہتا ہے کہ ان ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جبکہ وہ بالکل بوسیدہ ہو چکی ہوں؟ (۷۸) آپ کہہ دیجئے! انہیں وہی (خدا دوبارہ) زندہ کرے گا

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ (۸۰)

جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا وہ ہر مخلوق کو خوب جانتا ہے (۷۹) (خدا) جس نے تمہارے لئے سرسبز درخت سے آگ پیدا کی ہے اس سے (اور) آگ

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَ هُوَ

سگاتے ہو (۸۰) کیا وہ (ظاہر مطلق) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں ہے کہ ان (لوگوں) جیسے (دوبارہ) پیدا کرے؟ ہاں وہ ہر

الْخَلْقِ الْعَلِيمُ (۸۱) إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (۸۲)

پیدا کرنے والا (اور) بڑا اجانتے والا ہے (۸۱) اس کا معاملہ تو بس یوں ہے کہ جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۸۳)

(فورا) ہو جاتی ہے (۸۲) پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہر ذرات میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹے جاؤ گے (۸۳)



## ۲۔ سورہ رحمن اور اس کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص سورہ رحمن پڑھے اور ہر ﴿فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴾ کے بعد ﴿لَا بَشِيئَةَ مِنْ آلَائِكَ رَبِّ اُكْذِبْ﴾ پڑھے تو اگر رات

میں پڑھے اور پھر اس رات وفات پا جائے تو اس کی موت شہادت کی موت ہوگی اور اگر دن میں پڑھے اور پھر اس دن وفات پا جائے تو اس کی موت شہادت ہوگی۔ (مصباح کفعمی)

(۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: ہر چیز کے لیے ایک عروس ہوتی ہے اور سورہ رحمن عروس القرآن ہے۔ (مجمع الحسنات)

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر روز قیامت سورہ رحمن خوبصورت شخص کی شکل میں اٹھے گی اور اپنے پڑھنے والے کی سفارش کر کے جنت میں داخل کرائے گی۔ (الباقیات الصالحات)

سورہ رحمن یہ ہے:

## SIRTAİN.COM بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الرَّحْمٰنُ (۱) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (۲) خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۳) الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

خدا نے رحمن (۱) نے قرآن کی تعلیم دی (۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا (۳) اسی نے اسے بولنا (ما فی الضمیر بیان کرنا) سکھایا (۴) سورج

بِحُسْبَانٍ (۵) وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (۶) وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور چاند ایک (خاص) حساب کے پابند ہیں (۵) اور بنریاں، پتلیں اور درخت (۶) اسی کو) سجدہ کرتے ہیں (۶) اس نے آسمان کو بلند کیا اور

الْمِيزَانَ (۷) اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (۸) وَاقْيُمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا

میزان (عدل) رکھ دی (۷) تاکہ تم میزان (تولنے) میں زیادتی نہ کرو (۸) اور انصاف کے ساتھ ٹھیک طریقہ پر تولو اور وزن (تولنے)

تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (۹) وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (۱۰) فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ

میں کمی نہ کرو (۹) اور اس نے زمین کو تمام مخلوق کیلئے بنایا (۱۰) اس میں (ہر طرح کے) میوے ہیں اور سمجھو کے غلافوں والے درخت

اَلَا كُمَامٍ (۱۱) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (۱۲) فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ہیں (۱۱) اور بھوسہ والا ناج بھی اور خوشبو دار پھول بھی (۱۲) سو (۱) اے جن والے! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۳)



تُكَذِّبَانِ (۱۳) خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (۱۴) وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ

اس نے انسان کو گھٹیکرے کی طرح پھٹکھٹاتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا (۱۳) اور جنات کو پیدا کیا آگ

مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ (۱۵) فَبَيَّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۱۶) رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

کے شعلے سے (۱۵) سو (۱) اے جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶) وہی دونوں مشرقوں کا پروردگار ہے اور وہی دونوں مغربوں کا

الْمَغْرِبَيْنِ (۱۷) فَبَيَّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۱۸) مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنِ (۱۹) بَيْنَهُمَا

مالک و پروردگار ہے (۱۷) سو (۱) اے جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸) اسی نے وہاں جاری کئے جو آپس میں مل رہے ہیں (۱۹) ان

بَرْزَخٍ لَا يَبْغِيْنِ (۲۰) فَبَيَّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۲۱) يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

دونوں کے درمیان ایک فاصلہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے (۲۰) سو (۱) اے جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱) ان دونوں

وَالْمَرْجَانُ (۲۲) فَبَيَّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۲۳) وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي

دبیائوں سے موتی و مروگے نکلتے ہیں (۲۲) سو (۱) اے جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۳) اور اسی کے لئے وہ (جہاز) ہیں جو

الْبَحْرِ كَالْأَغْلَامِ (۲۴) فَبَيَّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۲۵) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۲۶)

سمندروں میں پہاڑوں کی طرح اٹھے ہوئے ہیں (۲۴) سو (۱) اے جن و انس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۵) جو بھی روئے زمین پر ہیں

وَيَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (۲۷) فَبَيَّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۲۸)

وہ سب فنا ہونے والے ہیں (۲۷) اور آپ کے پروردگار کی ذات باقی رہے گی جو عظمت و اکرام والی ہے۔ (۲۸) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ . كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (۲۹) فَبَيَّ الْأَءِ

جھٹلاؤ گے؟ (۲۸) آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) مانگتے ہیں وہ ہر روز (بلکہ ہر آن) ایک نئی شان میں ہے (۲۹)

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (۳۰) سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ (۳۱) فَبَيَّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰) اے جن و انس ہم غم غریب (تمہاری خبر لینے کیلئے) تمہاری طرف متوجہ ہونے والے ہیں (۳۱) تم

(۳۲) يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۲) اے گروہ جن و انس! اگر تم سے ہو سکے تو تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل

وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا . لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ (۳۳) فَبَيَّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

جاؤ (لیکن) تم طاقت اور زور کے بغیر نہیں نکل سکتے (۳۳) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۳) تم



(۳۴) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ (۳۵) فَبَايَ الْآءِ

دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم اپنا بچاؤ نہ کر سکو گے (۳۵) تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ (۳۶) فَإِذَا النُّشُقَاتُ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (۳۷)

گے؟ (۳۶) (اس وقت کیا حالت ہوگی) جب آسمان پھٹ جائے گا اور (رنگے ہوئے) سرخ چھڑے کی طرح جلال ہو جائے گا (۳۷) تم اپنے

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ (۳۸) فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ (۳۹)

پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۸) پس اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا (۳۹) تم اپنے

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ (۴۰) يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي

پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۰) مجرم اپنے چہروں (اپنی علامتوں) سے پہچان لئے جائیں گے اور پھر پیشانیوں اور پاؤں سے پکڑے جائیں

وَالْأُقْدَامِ (۴۱) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ (۴۲) هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

گے (وزن میں پھینک دیئے جائیں گے) (۴۱) ستم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۲) یہی وہ دوزخ ہے جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے

الْمُجْرِمُونَ (۴۳) يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِنْ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا

تھے (۴۳) وہ (مجرم) اس (دوزخ) کو اس کا انتہائی کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گردش کرتے رہیں گے (۴۳) پس اے جن و انس! ستم اپنے پروردگار کی

تُكْذِبَانِ (۴۵) وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ (۴۶) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۵) اور جو شخص اپنے پروردگار کی بانگاہ میں حاضری سے ڈرتا ہے اس کیلئے وہ جنت ہے (۴۶) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن

(۴۷) ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (۴۸) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ (۴۹) فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۷) دونوں باغ بہت سی شاخوں والے (۴۸) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۴۹) ان دونوں با

(۵۰) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ (۵۱) فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ (۵۲) فَبَايَ

نہوں میں دو چٹھے جاری ہوں گے (۵۰) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۱) ان دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ (۵۳) مُتَكَيِّئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَاطِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا

ں گی (۵۲) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۳) وہ ایسے پچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے کاستر دیز ریشم کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانِ (۵۴) فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ (۵۵) فِيهِنَّ قُصِرَاتُ الطَّرَفِ لَمْ

ہوں گے (۵۴) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۵) اور دونوں باغوں کے تیار پھل (ان کے)



يَطْمِثُهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (۵۱) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۵۷) كَانَهُنَّ

بہت ہی نزدیک ہوں گے (۵۱) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۷) ان جنتوں میں پہنچی لگا بھالی (حوریں) ہوں گی جن کو

الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ (۵۸) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۵۹) هَلْ جَزَاءُ

ان (جنتیوں) کے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے (۵۸) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۵۹) وہ (حوریں) ایسی ہوں

الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانِ (۶۰) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۶۱) وَمِنْ ذُوْنِهِمَا

گی جیسا قوت اور مرجان (۶۰) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۱) قیمتی کا بدلہ قیمتی کے سوا اور کیا ہے

جَنَّتَيْنِ (۶۲) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۶۳) مُدْهَامَتَيْنِ (۶۴) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ

؟ (۶۲) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۳) ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ و دہلیز ہیں (۶۴) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو

تَكْذِبَانِ (۶۵) فِيْهِمَا عَيْنِيْنِ نَّصَاحَتِيْنِ (۶۶) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۶۷)

جھٹلاؤ گے؟ (۶۵) دونوں گہرے سبز سیاحی مائل (۶۶) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۷) ان دو باغوں میں دو چشمے ہوں

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ (۶۸) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۶۹) فِيْهِنَّ

گے جوش مارتے ہوئے (۶۸) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۶۹) ان میں پھل،

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (۷۰) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۷۱) حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

مجموعہ اور انارہوں گے (۷۰) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۱) ان میں اچھی سیرت و صورت والی (حوریں)

الْحِيَامِ (۷۲) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۷۳) لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

ہوں گی (۷۲) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۳) ان (جنتیوں) سے پہلے کسی انسان یا جن نے انہیں چھوا

جَانٌّ (۷۴) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۷۵) مُتَكَيِّئِينَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَ

بھی نہیں ہوگا (۷۴) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۵) وہ (جنتی لوگ) سبز رنگ کے بچھونوں اور خوبصورت گدوں پر

عَبْقَرِيَّ حِسَانٍ (۷۶) فَبَيَّ الْاِءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبَانِ (۷۷) تَبَرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي

تکبر لگائے بیٹھے ہوں گے (۷۶) پس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۷) بابرکت ہے تمہارے پروردگار کا نام جو بڑی

الْجَلِيلِ وَالْاَكْرَامِ (۷۸)

عظمت اور کرامت والا ہے (۷۸)



### ۳۔ سورہ واقعہ اور اس کی فضیلت

(۱) بعض اخبار و آثار سے واضح و آشکار ہوتا ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی

ہیں، فرمایا: جو شخص نماز عشاء کے بعد سورہ واقعہ کی تلاوت کیا کرے وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہتا ہے۔

(زاد المعاد)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورہ واقعہ پڑھا

کرے تو قیامت کے دن جب اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اس کا چہرہ چودھویں کے

چاند کی طرح چمکتا ہوگا۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص کو جنت کی نعمتوں کا اشتیاق ہو وہ سورہ واقعہ

پڑھے۔ (مصابح کفعمی)

سورہ واقعہ یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (۱) لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ (۲) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (۳) إِذَا

جب واقعہ ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی (۱) جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے (۲) وہ (کسی کو) پست کرنے والی اور (کسی کو) بلند

رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا (۴) وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا (۵) فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًا (۶)

کرنے والی ہوگی (۳) جب زمین بالکل ہلا ڈالی جائے گی (۴) اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے (۵) اور پرانہ غبار کی طرح ہو جائیں

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً (۷) فَأَصْحَبُ الْمُيمَنَةِ مَا أَصْحَبُ الْمُيمَنَةِ (۸) وَ

گے (۶) اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے (۷) پس (ایک قسم) دائیں ہاتھ والوں کی ہوگی وہ دائیں ہاتھ والے کیا سمجھتے ہیں؟ (۸) اور (دوسری

أَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ. مَا أَصْحَبُ الْمَشْأَمَةِ (۹) وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ (۱۰)

قسم) بائیں ہاتھ والوں کی ہوگی اور بائیں ہاتھ والے کیا سمجھتے ہیں؟ (۹) اور (تیسری قسم) سبقت کرنے والوں کی ہوگی وہ سبقت کرنے والے ہی

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (۱۱) فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ (۱۲) ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ (۱۳) وَ

ہیں (۱۰) وہی لوگ خاص مقرب (بارگاہ) ہیں (۱۱) (یہ لوگ) عیش و آرام کے باغوں میں ہوں گے (۱۲) ان کی بڑی جماعت انگوٹوں میں سے



قَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (۱۴) عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ (۱۵) مُتَكِئِينَ عَلَيْهَا

ہوگی (۱۳) اور بہت تھوڑے بچھلوں میں سے ہوں گے (۱۴) مرصع تختوں پر تکیہ لگائے (۱۵) آٹنے سامنے بیٹھے ہوں گے (۱۶) ان کے پاس ایسے

مُتَقَبِّلِينَ (۱۶) يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ (۱۷) بِاَكْوَابٍ وَ اَبَارِيقَ .

غلمان (نوخیز لڑکے) ہوں گے جو ہمیشہ غلمان ہی رہیں گے (۱۷) (شراب طہور سے بھرے ہوئے) آفتابے اور پاک و صاف شراب کے پیالے

وَ كَاسٍ مِّنْ مَّعِينٍ (۱۸) لَا يُصَدِّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ (۱۹) وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا

لے (یعنی جام ہر اچھی سیب و ساغر) لئے گردش کر رہے ہوں گے (۱۸) جس سے نہ درہم ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا (۱۹) اور وہ (غلمان) طرح طرح

يَتَخَيَّرُونَ (۲۰) وَ لَحْمٍ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ (۲۱) وَ حُورٌ عِينٌ (۲۲) كَأَمْثَالِ

کے پھل پیش کریں گے وہ جسے چاہیں چن لیں (۲۰) اور پرندوں کے گوشت بھی جس کی وہ خواہش کریں گے (۲۱) (اور ان کیلئے) گوری رنگت والی غزال

الْلُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ (۲۳) جَزَاءً مِّمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (۲۴) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

چشم حوریں بھی ہوں گی (۲۳) جو چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں کی طرح (حسین) ہوں گی (۲۴) یہ سب کچھ ان کے ان اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا

لَعُورًا وَلَا تَأْتِيْمًا (۲۵) اَلَّا قِيلَ سَلَامًا سَلَامًا (۲۶) وَ اَصْحَابُ الْيَمِينِ . مَا

کرتے تھے (۲۵) وہ اس میں کوئی فضول اور گناہ والی بات نہیں سنیں گے (۲۶) مگر صرف سلام و دعا کی آواز آئے گی (۲۷) اور وہ دائیں ہاتھ والے

اَصْحَابُ الْيَمِينِ (۲۷) فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ (۲۸) وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ (۲۹) وَ

لے اور وہ دائیں والے کیا چھتے ہیں (۲۷) وہ ایسی بیری کے درختوں میں ہوں گے جن میں کاٹنے نہیں ہوں گے (۲۸) اور تہہ بہ تہہ کیلوں میں (۲۹)

ظِلٍّ مَّمْدُودٍ (۳۰) وَ مَاءٍ مَّسْكُوبٍ (۳۱) وَ فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (۳۲) لَا مَقْطُوعَةٍ

اور (دور تک) پھیلے ہوئے سالیوں میں (۳۰) اور بہتے ہوئے پانی میں (۳۱) اور بہت سے پھلوں میں (۳۲) جو نہ کچی ختم ہوں گے اور نہ کوئی

وَلَا مَمْنُوعَةٍ وَ فُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ (۳۳) اِنَّا اَنْشَاْنَهُنَّ اِنْشَاءً (۳۴) فَجَعَلْنَهُنَّ

روک ٹوک ہوگی (۳۳) اور اونچے بچھونوں پر ہوں گے (۳۴) ہم نے (حوروں) کو خاص نئے سرے سے پیدا کیا ہے (۳۵) پھر ان کو

اَبْكَارًا (۳۶) عُرْبًا اَثْرَابًا (۳۷) لِاَصْحَابِ الْيَمِينِ (۳۸) ثَلَاثَةٌ مِّنْ

کنواریاں بنایا ہے (۳۶) (اور) پیار کرنے والیاں اور ہم عمر ہیں (۳۷) یہ سب نعمتیں دائیں ہاتھ والوں کے لئے ہیں (۳۸) ایک بڑی

اَلْاُولٰٓئِنَ (۳۹) وَ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ (۴۰) وَ اَصْحَابُ الشِّمَالِ . مَا اَصْحَابُ

جماعت اگلوں میں سے (۳۹) اور ایک بڑی جماعت بچھلوں میں سے ہے (۴۰) اور بائیں ہاتھ والے اور کیا برے ہیں بائیں ہاتھ والے



الشَّمَالِ (۴۱) فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ (۴۲) وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُومٍ (۴۳) لَا بَارِدٍ

لے (۴۱) وہ لوکی لپٹ (سخت تپش) اور کھولتے ہوئے پانی (۴۲) اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے (۴۳) جو نہ ٹھنڈا ہوگا

وَلَا كَرِيمٍ (۴۴) إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ (۴۵) وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى

اور نہ نفع بخش (۴۴) (کیونکہ) وہ اس سے پہلے (دنیا میں) خوشحال (اور رعیش و عشرت میں) تھے (۴۵)

الْحِنْتِ الْعَظِيمِ (۴۶) وَكَانُوا يَقُولُونَ . اِنِّدَا مِنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا اِنَّا

اور وہ بڑے گناہ پر اصرار کرتے تھے (۴۶) اور کہتے تھے کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں

لَمَبْعُوثُونَ (۴۷) اَوَا بَاؤُنَا الْاَوَّلُونَ (۴۸) قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ (۴۹)

گئے؟ (۴۷) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے؟ (۴۸) آپ کہہ دیجئے! کہ بے شک اگلے اور پچھلے (۴۹)

لَمَجْمُوعُونَ . اِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ (۵۰) ثُمَّ اِنَّكُمْ اِيَّهَا الضَّالُّونَ

سب ایک دن کے مقرر وقت پر اکٹھے کئے جائیں گے (۵۰)

الْمُكَذِّبُونَ (۵۱) لَا كَلْبُونَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ رَّقُومٍ (۵۲) فَمَالِئُونَ مِنْهَا

والو (۵۱) تم (مخترین درخت) رقوم سے کھاؤ گے (۵۲) اور اسی سے (اپنے) پیٹ

الْبُطُونَ (۵۳) فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ (۵۴) فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ (۵۵)

بھرو گے (۵۳) اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی پیو گے (۵۴) جس طرح سخت پیا سے اونٹ (بے تحاشا) پانی پیتے ہیں (۵۵)

هٰذَا نَزَّلْنَاهُمْ يَوْمَ الدِّينِ (۵۶) نَحْنُ خَلَقْنَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ (۵۷) اَفَرَأَيْتُمْ

جز او سزا کے دن یہ ان کی مہمانی ہوگی (۵۶) ہم نے ہی تمہیں پیدا کیا ہے پھر تم (قیامت کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ (۵۷) کیا تم نے کبھی

مَا تَمْنُونَ (۵۸) اَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ (۵۹) نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ

غور کیا ہے کہ جو نطفہ تم نکالتے ہو (۵۸) کیا تم اسے (آدمی بنا کر) پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں (۵۹) ہم نے ہی تمہارے درمیان

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (۶۰) عَلَىٰ اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا

موت (کا نظام) مقرر کیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں (۶۰) کہ ہم تمہاری جگہ تم جیسے اور لوگ پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں (یا ایسے

لَا تَعْلَمُونَ (۶۱) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْاُولٰٓئِ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ (۶۲)

عالم میں) پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے (۶۱) اور تم (اپنی) پہلی پیدا نش کو تو جانتے ہی ہو پھر نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے؟ (۶۲)



أَفْرَاءَ يُتِمُّ مَا تَحْرُثُونَ (۶۳) ءَ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّرْعُونَ (۶۴) لَوْ نَشَاءُ

کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ تم جو کچھ (ج) بڑھاتے ہو (۶۳) کیا تم اس کو گاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں (۶۴) اگر ہم چاہیں تو

لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ (۶۵) إِنَّا لَمَغْرُمُونَ (۶۶) بَلْ نَحْنُ

اس (پیداوار) کو (شک کر کے) چور چور کر دیں تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ (۶۵) کہ ہم پرناواں پڑ گیا (۶۶) بلکہ ہم بالکل

مَحْرُومُونَ (۶۷) أَفْرَاءَ يُتِمُّ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ (۶۸) ءَ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنْ

محروم ہو گئے (۶۷) کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ وہ پانی جو تم پیتے ہو (۶۸) کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا

الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ (۶۹) لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا

ہم (اس کے) اتارنے والے ہیں؟ (۶۹) اگر ہم چاہتے تو اسے سخت بھاری بنا دیتے پھر تم شکر کیوں نہیں

تَشْكُرُونَ (۷۰) أَفْرَاءَ يُتِمُّ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ (۷۱) ءَ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ

کرتے؟ (۷۰) کیا تم نے کبھی غور کیا ہے کہ وہ آگ جو تم سلگاتے ہو (۷۱) آیا تم نے اس کا درخت پیدا کیا ہے یا ہم پیدا

نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ (۷۲) نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَوَعْدًا لِلْمُقَرَّبِينَ (۷۳) فَسَبِّحْ

کرنے والے ہیں (۷۲) ہم نے ہی اسے یاد دہانی کا ذریعہ اور مسافروں کیلئے فائدہ کی چیز بنایا ہے (۷۳) پس تم اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (۷۴) فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ (۷۵) وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ

عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کرو (۷۴) پس میں ستاروں کے (ڈوبنے کے) مقامات کی قسم کھاتا ہوں (۷۵) اور اگر تم سمجھو

تَعْلَمُونَ عَظِيمِ (۷۶) إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ (۷۷) فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ (۷۸) لَا

تو یہ بہت بڑی قسم ہے (۷۶) بے شک یہ قرآن بڑی عزت والا ہے (۷۷) لگا ہوں سے پوشیدہ ایک کتاب کے اندر ہے (۷۸) اسے پاک

يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ (۷۹) تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۸۰) أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ

لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا (۷۹) یہ تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل کردہ ہے (۸۰) کیا تم اس کتاب سے

أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ (۸۱) وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكْذِبُونَ (۸۲) فَلَوْلَا إِذَا

بجا عتقائی کرتے ہو؟ (۸۱) اور تم نے اپنے حصہ کی روزی یہی قرار دی ہے کہ اسے جھٹلاتے ہو (۸۲) (اگر تم کسی کے محکوم نہیں)

بَلَغْتَ الْحُلُقُومِ (۸۳) وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ (۸۴) وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ

تو جب (مرنے والے کی) روح حلق تک پہنچ جاتی ہے (۸۳) اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو (۸۴) اور اس وقت ہم تم سے زیادہ مرنے والے



وَلَكِنْ لَا تَبْصُرُونَ (۸۵) فَلَوْلَا اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ (۸۶) تَرْجِعُونَهَا اِنْ

لے کے قریب ہوتے ہیں مگر تم دیکھتے نہیں (۸۵) پس اگر تمہیں کوئی جزا و سزا ملنے والی نہیں ہے (۸۶) تو پھر اس (روح) کو کیوں واپس لوٹا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۸۷) فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِيْنَ (۸۸) فَرُوْحٌ وَ رِيْحَانٌ . وَ

نہیں لیتے اگر تم (اس انکار میں) سچے ہو (۸۷) پس اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہے (۸۸) تو اس کے لئے راحت، خوشبو دار

جَنَّتْ نَعِيْمٌ (۸۹) وَ اَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (۹۰) فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

عذاب اور نعمت بھری جنت ہے (۸۹) اور اگر وہ اصحاب الیمین میں سے ہے (تو اس سے کہا جاتا ہے) (۹۰) تمہارے لئے سلامتی ہو تو اصحاب

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (۹۱) وَ اَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِبِيْنَ الضّٰلِّيْنَ (۹۲) فَنَزْلٌ

الیمین میں سے ہے (۹۱) اور اگر وہ مجتھلانے والے گمراہوں میں سے ہے (۹۲) تو پھر اس کی مہربانی کھولتے

مِّنْ حَمِيْمٍ (۹۳) وَ تَصْلِيَةٌ جٰحِيْمٍ (۹۴) اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ (۹۵)

ہوئے پانی سے ہوگی (۹۳) اور دوزخ کی تپش (اور) اس میں داخلہ ہے (۹۴) (جو کچھ بیان ہوا) بے شک یہ حق الیقین (قطعی حق)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (۹۶)

ہے (۹۵) پس اپنے عظیم پروردگار کے نام کی تسبیح کرو (۹۶)

### ۳۔ سورہ جمعہ اور اس کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: ہر مؤمن پر لازم ہے جو ہمارا شیعہ کہلاتا ہے کہ

شب جمعہ میں (نماز مغرب کے اندر) پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ سج اسم ربک

الاعلیٰ کی تلاوت کرے اور جمعہ کے دن نماز جمعہ (یا ظہر) میں سورہ جمعہ اور سورہ منافقون پڑھے پس

جو ایسا کرے گا تو وہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح عمل کرنے والا اشارہ ہوگا اور خدا کے ذمہ

اس کی جزاء جنت ہے۔ (مناجیح الجنان)

(۲) جو شخص ہر صبح و شام سورہ جمعہ کی تلاوت کرے گا وہ شیطانی وسوسہ سے محفوظ رہے گا۔ (مجمع الحسنات)

سورہ جمعہ یہ ہے:



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ

وہ سب چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اس اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو بڑا شاہ ہے (اور نقائص سے) پاک ہے زیر دست ہے (اور) بڑا

الْحَكِيمِ (۱) هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ

حکمت والا ہے (۱) وہ (اللہ) وہی ہے جس نے امی قوم میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کو اس (اللہ) کی آیتیں پڑھا

يُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (۲)

کرشنا تا ہے اور ان کو پاکیزہ بناتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے یہ لوگ گمراہی میں مبتلا

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ. وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۳) ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ

تھے (۲) اور (آپ کو) ان لوگوں میں سے دوسروں کی طرف بھی بھیجا جو ابھی ان سے نہیں ملے ہیں اور وہ زیر دست (اور) بڑا حکمت والا ہے (۳) یہ

يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (۴) مَثَلُ الَّذِينَ خَمَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ

اللہ کا فضل و کرم ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے (۴) اور جن لوگوں (یہود) کو توراۃ کا حامل بنایا گیا مگر انہوں

يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا. بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ

نے اس کو نہ اٹھایا ان کی مثال اس گدھے کی ہی ہے جس نے بڑی بڑی کتابیں اٹھائی ہوئی ہوں اور کیا بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ

اللَّهُ. وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۵) قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ

کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا (انہیں منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا) (۵) آپ کہیے! اے یہود! اگر تمہارا خیال

أَنْكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (۶) وَلَا

ہے کہ سب لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے دوست ہو تو پھر موت کی تمنا کرو اگر تم (اپنے دعویٰ میں) سچے ہو (۶) اور وہ ہرگز اس

يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (۷) قُلْ إِنْ الْمَوْتَ

کی تمنا نہیں کریں گے اپنے ان (برے) اعمال کی وجہ سے جو وہ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے (۷) آپ کہہ دیجئے! کہ وہ

الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

ت جس سے تم بھاگتے ہو وہ بہر حال تم سے مل کر رہے گی پھر تم اس (خدا) کی بارگاہ میں لوٹائے جاؤ گے جو غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے پھر



بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (۸) يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمٍ

وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو (۸) اے ایمان والو! جب تمہیں جمعہ کے دن والی نماز کے لئے پکارا جائے (اس کی اذان

الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ. ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

دی جائے) تو اللہ کے ذکر (نماز جمعہ) کی طرف تیز چل کر جاؤ اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے اگر

تَعْلَمُونَ (۹) فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ

تم جانے ہو (۹) پھر جب نماز تمام ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد

اللَّهِ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (۱۰) وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا

کرو تا کہ تم فلاح پاؤ (۱۰) اور (کئی لوگوں کی حالت یہ ہے کہ) جب کوئی تجارت یا کھیل تما

انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا. قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ.

شر دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں آپ کہہ دیجئے! کہ جو کچھ (اجرو ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ کھیل

وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (۱۱) SIBTAIN.COM

تماشا و تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے (۱۱)

## ۵۔ سورہ عم يتسائلون اور اس کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ہر روز بلا تاخیر سورہ نبا کی تلاوت کرے تو

سال ختم ہونے سے پہلے خدا اسے بیت اللہ کی زیارت (حج) نصیب فرمائے گا۔ (مجمع البیان)

(۲) اس سورہ کے لکھ کر بازو پر باندھنے سے بدن میں بڑی قوت پیدا ہوتی ہے۔ (مجمع الحسنات)

سورہ نبا عیہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شرح کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (۱) عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ (۲) الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ (۳) كَلَّا

یہ لوگ کس چیز کے بارے میں ایک دوسرے سے سوال و جواب کر رہے ہیں؟ (۱) کیا اس بڑی خبر کے بارے میں (۲) جس کے متعلق وہاں ہم اختلاف کر رہے



سَيَعْلَمُونَ (۴) ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ (۵) أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا (۶) وَالْجِبَالَ

ہیں (۳) ہرگز نہیں! عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (۴) پھر ہرگز نہیں! عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (۵) کیا ہم نے زمین کو کچھوٹا نہیں بنایا؟ (۶) اور

أَوْتَادًا (۷) وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا (۸) وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (۹) وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ

پہاڑوں کو میخیں (۷) اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا (۸) اور تمہاری نیند کو راحت و آرام کا ذریعہ (۹) اور رات کو

لِبَاسًا (۱۰) وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (۱۱) وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (۱۲)

پردہ پوش (۱۰) اور دن کو تحصیل معاش کا وقت بنایا (۱۱) اور ہم نے تم پر سات مضبوط (آسمان) بنائے (۱۲)

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا (۱۳) وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا (۱۴)

اور ہم ہی نے (دن میں) ایک نہایت روشن چراغ (سورج) بنایا (۱۳) اور ہم نے پانی سے لبریز بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا (۱۴)

لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا (۱۵) وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا (۱۶) إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ

تا کہ ہم اس کے ذریعہ سے غلہ اور سبزی اگائیں (۱۵) اور گھنے باغات (۱۶) بے شک فیصلے کے دن (قیامت) کا

مِيقَاتًا (۱۷) يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا (۱۸) وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ

ایک معین وقت ہے (۱۷) جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج آؤ گے (۱۸) اور آسمان کھول دیا جائے گا اور وہ دروازے ہی

فَكَانَتْ أَبْوَابًا (۱۹) وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (۲۰) إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ

دروازے ہو جائے گا (۱۹) اور پہاڑ چلائے جائیں گے اور وہ بالکل سراب ہو جائیں گے (۲۰) بے شک جہنم گھات

مِرْصَادًا (۲۱) لِلطَّاغِيْنَ مَابًا (۲۲) لَبِثْنَ فِيهَا أَحْقَابًا (۲۳) لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

میں ہے (۲۱) (جو سرکشوں کا ٹھکانہ ہے) (۲۲) وہ اس میں مدتہائے دراز تک پڑے رہیں گے (۲۳) وہ اس میں نہ ٹھنڈک

بَرْدٌ وَلَا شَرَابًا (۲۴) إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا (۲۵) جَزَاءً وَفَاقًا (۲۶) إِنَّهُمْ

کا مزہ پچھیں گے اور نہ کوئی پینے کی چیز (۲۴) سوائے گرم پانی اور پیپ کے (۲۵) یہ (ان کے اعمال) کے مطابق بدلہ ہے (۲۶) یہ لوگ (روز)

كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا (۲۷) وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا (۲۸) وَكُلُّ شَيْءٍ

حساب (قیامت) کی توقع ہی نہیں رکھتے تھے (۲۷) اور یہ ہماری آیتوں کو بے دریغ جھٹلاتے تھے (۲۸) اور ہم نے ہر چیز کو ایک نوشتہ میں شمار کر

أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا (۲۹) فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا (۳۰) إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ

رکھا ہے (۲۹) پچھو اس کا مزہ ہم تمہارے عذاب میں اضافہ ہی کریں گے (۳۰) بے شک پرہیزگاروں کیلئے کامیابی و



مَفَازًا (۳۱) حَدَائقَ وَأَعْنَابًا (۳۲) وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا (۳۳) وَكَأْسًا دِهَاقًا

کا مرانی ہے (۳۱) یعنی باغ اور انگور ہیں (۳۲) اور انھیں جوانیوں والی ہم عمر لڑکیاں (حوریں) (۳۳) اور چھلکتے ہوئے (شراب طہور کے)

(۳۴) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَابًا (۳۵) جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً

جام (۳۴) وہ لوگ وہاں نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی جھوٹ (۳۵) یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے بطور عطیہ صلہ ہے جو کافی دوا

حِسَابًا (۳۶) رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ

فی ہے (۳۶) یعنی وہ رب رحمان کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کا پروردگار (اور مالک) ہے (جس کی

خِطَابًا (۳۷) يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا. لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ

میت سے) لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یا نہیں ہے (۳۷) جس دن روح اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے کوئی بات نہیں کرے گا

الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا (۳۸) ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ. فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ

مگر جسے خدائے رحمان اجازت دے گا اور وہ ٹھیک بات کہے گا (۳۸) یہ دن برحق ہے پس جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف اپنا ٹھکانہ

مَابًا (۳۹) إِنَّا أَنْذَرُكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ

بنائے (۳۹) بے شک ہم نے تمہیں عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے جس دن آدمی وہ (کمانی) دیکھے گا جو اس کے ہاتھوں نے

الْكَفَرُ يَلْتَنِي كُنتُ تَرَابًا (۴۰)

آگے گنجی ہوگی اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوتا (۴۰)

## ۸۔ سورۃ اعلیٰ اور اس کی فضیلت

جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص اپنی واجب یا مستحب نماز میں سورۃ سبوح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے تو قیامت کے دن اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے تیرا دل چاہے اس سے داخل ہو جا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى (۱) الَّذِي خَلَقَ فَسُوَّى (۲) وَالَّذِي قَدَّرَ

(۱) اپنے بلند و برتر پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے (۱) جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا پھر درست کیا (تساوی قائم کیا) (۲) جس نے تقدیر مقرر کی



فَهْدَى (۳) وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى (۴) فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى (۵) سَنَقِرُ لَكَ فَلَا

(ہر چیز کا اندازہ مقرر کیا) اور (سیدھی) راہ دکھائی (۳) اس نے (جانوروں کے لئے) زمین سے چارہ نکالا (۴) پھر اسے (شنگ کر کے) سیاہی مائل کوڑا بنا

تَنْسَى (۶) إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ. إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى (۷) وَنُفِسُكَ

دیا (۵) ہم آپ کو (ایسا) پڑھائیں گے کہ پھر آپ نہیں بھولیں گے (۶) مگر جو اللہ چاہے (بھلا دے) بے شک وہ ظاہر کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جو چھپا ہو

لِلنُّسْرَى (۸) فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى (۹) سَيَذَكِّرُ مَنْ يَخْشَى (۱۰) وَ

اے (۷) اور ہم آپ کو آسان (شریعت) کی سہولت دیں گے (۸) پس آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت کچھ فائدہ پہنچائے (۹) وہ شخص نصیحت قبول کرے گا

يَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى (۱۱) الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى (۱۲) ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا

(جو) خدا و آخرت سے (ڈرتا ہوگا) (۱۰) اور جو بد بخت ہے وہ اس سے گریز کرے گا (۱۱) جو بڑی آگ میں داخل ہوگا (۱۲) پھر وہ اس میں نہ مرے گا نہ جئے

وَلَا يَحْيَى (۱۳) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى (۱۴) وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى (۱۵) بَلْ

گا (۱۳) وہ شخص فائز المرام ہو جس نے اپنے آپ کو (بداعتِ قادری و بدعتی سے) پاک کیا (۱۴) اور اپنے پروردگار کا نام یاد کیا اور نماز پڑھی (۱۵) بل

تُؤَثِّرُونَ الْحَيَوَةَ الدُّنْيَا (۱۶) وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَابْقَى (۱۷) إِنَّ هَذَا لَفِي

مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دیتے ہو (۱۶) حالانکہ آخرت بہتر ہے اور پابندِ ابد ہے (۱۷) یقیناً یہ بات پہلے

الصُّحُفِ الْأُولَى (۱۸) صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى (۱۹)

صحیفوں میں بھی ہے (۱۸) یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (۱۹)

## ۷۔ سورۃ الشمس اور اس کی فضیلت

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص سورۃ الشمس کو پڑھے تو اس نے کوئی ان چیزوں سے تین گنا زیادہ صدقہ دیا ہے جن پر سورج و چاند چمکتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا (۱) وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا (۲) وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا (۳) وَالَّيْلُ

قسم ہے سورج اور اس کی ضیاء و شعاع کی (۱) اور چاند کی جب وہ اس (سورج) کے پیچھے آئے (۲) دن کی جب وہ اس (سورج) کو خوب روشن کر دے (۳) اور رات کی جب کہ وہ



إِذَا يَغْشَاهَا (۴) وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا (۵) وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا (۶) وَنَفْسٍ وَمَا

اسے ڈھانپ لے (۴) اور آسمان کی اور اس (ذلت) کی جس نے اسے بظلم (۵) اور زمین کی اور جس نے اسے بظلم (۶) اور انسانی نفس کی اور اس کی جس نے اسے درست

سَوَّاهَا (۷) فَالْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (۸) قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا (۹) وَقَدْ خَابَ

بظلم (۷) پھر اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری کا اہام (۸) کیا (۸) بے شک وہ شخص فلاح پا گیا جس نے اس (نفس) کا تزکیہ کیا (۹) اور وہ شخص مایوس ہو جس نے (گناہ

مَنْ دَسَّاهَا (۱۰) كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا (۱۱) إِذِمْ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا (۱۲) فَقَالَ

سے آلودہ کر کے) اسے دبا دیا (۱۰) تو مٹھو نے اپنی سرکشی کی وجہ سے (اپنے غمخیز کو) بھٹلایا (۱۱) جب ان کا سب سے نیا بعد بخت (آدمی) اٹھ کھڑا ہوا (۱۲) تو اللہ کے رسول

لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا (۱۳) فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ

(صالح) نے ان لوگوں سے کہا کہ اللہ کی کوئی اور نئی اور اس کے پانی پینے سے خیر و درہنہ (اس کا خیال رکھنا) (۱۳) پس ان لوگوں نے اس (رسول) کو بھٹلایا اور کوئی کی کوئی نہیں کاٹ دیں

رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا (۱۴) وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا (۱۵)

تو ان کے پروردگار نے ان کے گناہ (عظیم) کی پاداش میں ان پر بلا کت نازل کی اور اس (حقیقی) گنہگار کے برادر کو دیا (۱۴) اور اللہ کے نفع کے نفاذ کا کوئی خوف نہیں ہے (۱۵)

## ۸۔ سورہ اخلاص اور اس کی فضیلت

(۱) متعدد احادیث میں وارد ہے کہ سورہ اخلاص ثلث قرآن کے برابر ہے یعنی تین بار سورہ قل ہو اللہ احد

کے پڑھنے سے پورے ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ (تفسیر صافی)

(۲) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ایک بار سورہ قل ہو اللہ احد

پڑھے اسے برکت حاصل ہوتی ہے اور جو دو مرتبہ پڑھے تو اسے بھی اور اس کے اہل و عیال کو بھی

برکت نصیب ہوتی ہے اور جو دس بار پڑھے تو اگرچہ شیطان پورا زور لگائے مگر وہ گناہ سے محفوظ رہتا

ہے۔ (مجمع الحسنات)

سورہ اخلاص یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (۱) اللَّهُ الصَّمَدُ (۲) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (۳) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (۴)

(۱) رسول! آپ کہہ دیجئے! کہ وہ (اللہ) ایک ہے (اللہ) ساری کا کا ہے (۲) بے نیاز ہے (۳) نہ اس کی کوئی اطا و بجا دہندہ کسی کی اولاد ہے (۴) اور اس کا کوئی ہمر نہیں ہے (۴)



## ۱۰۹۔ معوذتین اور ان کی فضیلت

(۱) بکثرت اخبار و آثار میں وارد ہے کہ جو شخص گھر سے نکلنے وقت یا لباس فاخرہ پہن کر معوذتین کی تلاوت کرے وہ نظر بد سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص خواب میں ڈرتا ہوا گروہ سونے سے پہلے سورہ قل اعوذ برب الفلق اور سورہ قل اعوذ برب الناس کی آیت الکرسی سمیت تلاوت کرے تو پھر نہیں ڈرے گا۔ (مصباح کفعمی)

(۲) جو شخص رات کے وقت ان کی تلاوت کرے وہ شیطانی وسوسہ سے محفوظ رہتا ہے۔ (مجمع الحسنات)

(۳) معوذتین کو لکھ کر بچہ پر باندھنے سے وہ جنات اور دوسرے حشرات الارض کے شر و ضرر سے محفوظ رہتا ہے۔ (ایضاً)

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (۳)

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی (۱) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے (۲) اور رات کی تاریکی

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (۴) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (۵)

کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے (۳) اور ان کے شر سے جو گڑھوں میں پھونکے مارتی ہیں (۴) اور حسد کے شر سے جب وہ حسد کرے (۵)

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِكِ النَّاسِ (۲) إِلَهِ النَّاسِ (۳) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں پناہ لیتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی (۱) سب انسانوں کے بادشاہ کی (۲) سب لوگوں کے الہ (خدا) کی (۳) بار

الْخَنَاسِ (۴) الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ (۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (۶)

باروسورڈ الخناس (۴) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (۵) خواہ وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے (۶)



## فضائل آیت الکرسی

آیت الکرسی کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔ یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں:

- (۱) ہر فرض نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔
- (۲) اسے ہر روز صبح و شام پڑھنا چور، ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔
- (۳) ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے۔ بلکہ جن و انس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے۔
- (۴) اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ کھیت چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہوگی۔
- (۵) اگر آیت الکرسی لکھ کر دکان میں رکھی جائے تو اس میں خیر و برکت کا ذریعہ بنے گی۔
- (۶) اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے، اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھ لے تو بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔
- (۷) ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا

اللہ (ای وہ ذات) ہے جس کے علاوہ کوئی نہ نہیں ہے۔ نندہ (جاوید) ہے جو (ساری کائنات کا) بندوبست کرنے والا ہے اسے نہ لوگھاؤتی ہے اور نہ نندہ۔ جو کچھ آسمانوں

فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی (جتنی) اجازت کے بغیر اس کی بات گاہ میں (کسی کی) سفارش کرے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

جانتا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اسے بھی جانتا ہے۔ اور وہ (بندے) اس کے علم میں سے کسی چیز (ذرا) پر بھی لگا نہیں کر سکتے۔ مگر جس قدر وہ چاہے اس کی کرسی (علم کا)

وَلَا يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

(اقتدار) آسمان و زمین کو گھیرے ہوئے ہے ان دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اس پر گری نہیں گزرتی اور نہ ہی عجز و لا ہے دین کے معاملہ میں کوئی



مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

زریقی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے الگ واضح ہو چکی ہے اب جو شخص طاغوت (شیطان اور ہر باطل قوت) کا انکار کرے اور خدا پر ایمان لائے اس نے یقیناً مستحکم طرزی تمام

الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ

لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے اور خدا (سب کچھ) سننے والا اور خوب جاننے والا ہے اللہ ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لائے وہ انہیں (گمراہی کے) اندھیروں

الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا اَوْلِیَآءُهُمُ الطَّاغُوتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ

سے (ہدایت کی) روشنی کی طرف نکالنا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست طاغوت (شیطان اور باطل کی قوتیں) ہیں جو انہیں (ایمان کی) روشنی سے نکال کر

النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمَاتِ. اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ. هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ.

(کفر کے) اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں یہی وہ فانی لوگ ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

SIBTAIN.COM



## باقیاتِ صالحات یا ثواب کا خزانہ در تعقیباتِ مشترکہ و مخصوصہ نماز ہائے پنجگانہ

مخفی نہ رہے کہ نماز ہائے پنجگانہ کے تعقیبات پڑھنے کی احادیث اہل بیتؑ میں بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ چنانچہ متعدد احادیث میں وارد ہے کہ نمازِ فریضہ کے بعد تعقیبات میں مشغول ہونا طلبِ معاش میں نکلنے، مستحق نماز پڑھنے سے افضل ہے اور حج بیت اللہ کے برابر ہے۔ (وسائل الشیعہ و مستدرک الوسائل)

اگرچہ تمام فقہاء کا اتفاق ہے کہ تعقیبات میں بیٹھنا، پاؤں صوفیہ ہونا اور رو بہ قبلہ ہونا شرط نہیں ہے بلکہ ہر حالت میں پڑھے جاسکتے ہیں۔ مگر افضل یہ ہے کہ بیٹھ کر بلکہ بحالتِ تشهد رو بہ قبلہ اور با طہارت بلکہ اولیٰ یہ ہے کہ منافیاتِ نماز بجالانے سے پہلے پڑھے جائیں۔ پھر ان تعقیبات کی دو قسمیں ہیں: (۱) تعقیباتِ مشترکہ:- جو نماز ہائے پنجگانہ میں سے ہر نماز کے بعد پڑھے جاتے ہیں۔ (۲) تعقیباتِ مخصوصہ:- جو ہر نماز ہائے پنجگانہ میں سے کسی ایک نماز کے ساتھ مختص ہوتے ہیں۔ اور چونکہ ہر دو قسم کے تعقیبات بہت زیادہ ہیں اور آج کل کے اس مشینی دور میں جبکہ کام کی کثرت اور فرصت کی قلت ہے ہم کوشش کریں گے کہ یہاں ہر دو قسم میں سے صرف وہ تعقیبات پیش کریں جو تعداد و حجم میں مختصر و کم تر ہوں اور اجر و ثواب اور فائدہ میں زیادہ و بہتر ہوں انشاء اللہ۔

### تعقیباتِ مشترکہ

چنانچہ پہلے یہاں چند چیدہ چیدہ تعقیباتِ مشترکہ بیان کئے جاتے ہیں اور بعد ازاں تعقیباتِ مخصوصہ کا تذکرہ کیا جائے گا انشاء اللہ۔ اور یہ تعقیبات چند ہیں۔

(۱) نماز کے سلام کے بعد تین مرتبہ تکبیر یعنی ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ کہنا اور اس وقت ہاتھوں کا کانوں تک بلند کرنا۔



(۲) بعد ازاں یہ دعا پڑھنا:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَ غَلَبَ

نَافِلَهُ﴾ کوئی معبود مگر اللہ وہ یکتا ہے یکتا ہے اس نے وعدہ پورا کیا ہے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے لشکر کو عزت دی اور گروہوں

الْأَحْزَابِ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

پر غالب آیا وہ یکتا ہے حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرنا اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۳) بعد ازاں جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح پڑھی جائے جو سب تعظیبات میں سے افضل ہے حتیٰ

کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہر نماز کے بعد تسبیح جناب سیدہ پڑھنا مجھے ہر روز ایک ہزار

رکعت نافلہ پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔ (الکافی، الوسائل) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے،

فرمایا: ہم اپنے بچوں کو تسبیح حضرت زہرا کے پڑھنے کا اسی طرح حکم دیتے ہیں جس طرح نماز پڑھنے کا حکم دیتے

ہیں۔ (الباقیات الصالحات) واضح رہے کہ افضل یہ ہے کہ خاک شفا کی تسبیح پر یہ تسبیح پڑھی جائے بعد ازاں سرخ

عقیق کی تسبیح ہے اور اگر یہ میسر نہ ہوں تو پھر کسی بھی تسبیح پر پڑھی جاسکتی ہے۔ طریقہ وہی منصور ہے جو مشہور ہے کہ

پہلے ۳۲ مرتبہ ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ پھر ۳۳ مرتبہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾۔ بعد ازاں ۳۳ مرتبہ ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ﴾۔ اور

تسبیح پڑھنے کے بعد ایک بار ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ کہنا افضل ہے۔

(۴) اس کے بعد تین بار یہ استغفار پڑھنا مستحب ہے:

﴿أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ﴾

میں بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پایندہ ہے صاحب جلال و بزرگماری ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے: فرمایا جو شخص نماز کے بعد زانو بدلتے سے پہلے تین بار یہ

استغفار پڑھے تو خداوند عالم اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر چہ کف دریا کے برابر ہوں۔ (الکافی)

(۵) اسی طرح اس دعا کا ہر نماز کے بعد پڑھنا تکمیل ایمان اور اس کی سلامتی کے لیے مفید ہے۔ یہ دعا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ (تہذیب الاحکام)

﴿رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ نَبِيًّا وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا﴾

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میرے نبی، اسلام میرا دین،



وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَإِمَامًا وَبِالْحُسَيْنِ وَالحُسَيْنِ

اور قرآن میرا کتاب، اور علیؑ میرے ولی و امام ہیں۔ حضرت حسنؑ، حضرت حسینؑ،

وَالْأَئِمَّةَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَلَهُمَّ إِنِّي رَضِيْتُ بِهِمْ أَيْمَةً

اور دوسرے نو ائمہ علیہم السلام میرے امام ہیں۔ یا اللہ! میں ان حضرات کے امام ہونے پر راضی ہوں

فَارْضَنِي لَهُمْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (تہذیب الاحکام)

تو ان کو بھی میرے اوپر راضی فرما اور مجھے ان کی پسندیدہ شخصیت قرار دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۶) ہر نماز کے بعد تیس یا چالیس مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے جو یہ ہیں:

﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ﴾

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے۔

بعض روایات میں اس ارشاد خداوندی ﴿أَذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾ ”اللہ کو بکثرت یاد کرو“ کی

تفسیر ہر نماز کے بعد تیس یا چالیس بار تسبیحات اربعہ پڑھنے سے کی گئی ہے۔ (البرہان) اور حضرت پیغمبر اسلام ﷺ سے

مروی ہے، فرمایا: جو شخص نماز کے بعد تیس یا چالیس بار تسبیحات اربعہ پڑھے وہ اس دن اپنے اوپر مکان کی چھت گرنے،

آگ میں جلنے، پانی میں غرق ہونے، کنویں میں گرنے اور بری موت مرنے سے محفوظ رہتا ہے۔ (تہذیب

الاحکام) اور حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے، فرمایا: ہر نماز (فریضہ) کے بعد تیس یا چالیس بار تسبیحات اربعہ

پڑھنے سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (امالی شیخ صدوق)

(۷) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے:

أَلَلْهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْرِنِي مِنَ النَّارِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا اور جنت میں داخل فرما

وَرِّجْنِي الْحُورَ الْعِينِ۔

اور سیاہ چشم حور سے میری تزویج کر دے۔

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں: جب بندہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھتا ہے تو دوزخ بارگاہ خدا

میں عرض کرتی ہے کہ یا اللہ! جب تیرا بندہ مجھ سے آزادی چاہتا ہے تو تو اسے آزاد کر دے۔ اور جنت عرض کرتی



ہے: یا اللہ! جب تیرا بندہ مجھے تجھ سے طلب کرتا ہے تو تو اسے عطا کر دے اور حوریٰ عرض کرتی ہیں: یا اللہ! جب تیرا بندہ تجھ سے ہماری مٹگنی کا سوال کرتا ہے۔ تو تو اس سے ہماری تزویج کر دے۔ (الکافی)

(۸) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ (الکافی)

أَعِيْذُ نَفْسِيْ وَمَا رَزَقْنِيْ رَبِّيْ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَ أَعِيْذُ نَفْسِيْ وَمَا رَزَقْنِيْ رَبِّيْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ اٰتِيٍّ اَوْ نَاجِيٍّ وَمِنْ شَرِّ مَا كُنَّ اَعْيُنُ النَّاسِ رَأْيًا مِنْ دُونِ اَعْيُنِنَا ۝ وَ اَعِيْذُ نَفْسِيْ وَمَا رَزَقْنِيْ رَبِّيْ بِرَبِّ الْاَشْجَارِ ۝

میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو پناہ خدا میں دیا وہ واحد ہے نیاز جس نے نہ کسی کو جتنا نہ وہ جتنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔ میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو صبح کرنے والے رب کی پناہ میں دیا اس کی مخلوق کے شر سے اور تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے

شر غاسق إذا وقب ومن شر النفت في العقد ومن شر حاسد إذا حسد وأعوذ  
گناہوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو انسان کے

نَفْسِيْ وَمَا رَزَقْنِيْ رَبِّيْ بِرَبِّ النَّاسِ مُلْكِ النَّاسِ اِلَهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُّوسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

رب کی پناہ میں دیا جو انسانوں کا بادشاہ اور معبود ہے۔ گھاٹ لگانے، وسوسے ڈالنے والے کے شر سے جو انسانوں کے  
الْخَنَّاسِ الَّذِي يُّوسْوِسُ فِي صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝  
دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے وہ جنوں سے یا انسانوں سے ہو۔

(۹) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص چاہتا ہے کہ قیامت کے دن خداوند عالم اس کے گناہوں کے دفتر کو نہ کھولے اور اسے اس کے برے اعمال پر مطلع نہ کرے تو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرے۔ (البلد الامین)

اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ ۚ وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ ۙ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ  
اے معبود! تیری بخشش میرے اعمال سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے۔ اے معبود! اگر میرے گناہ

ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا ۙ فَعَفُوْكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ ۙ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ تَرْحَمْنِيْ  
تیرے نزدیک بڑے ہیں تو تیری درگزر میرے گناہوں سے بہت بڑی ہے۔ اے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں تو تیری رحمت



فَرَحْمَتِكَ أَهْلُ أَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسْعِي لَانْهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اس لائق ہے کہ مجھ تک پہنچ جائے اور مجھے گھیر لے کیونکہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (۱۰) دنیا و آخرت کی خیر و خوبی کے حصول کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَ اِفْضُ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ اَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ

اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری رکھ مجھ پر اپنی رحمت کی چادر تان دے وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (الفقیہ) اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

(۱۱) حافظہ کی حفاظت اور اس کی تیزی کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المومنینؓ کو تعلیم دی تھی۔

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَأْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِالْوَانِ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں سب سے بڑے والوں پر زیادتی نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَ بَصَرًا وَ فَهْمًا زمین کی گرفت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے، اے معبود! میرے قلب میں نور بصیرت، فہم اور

وَ عِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (مکارم الاخلاق)

علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۱۲) نماز کی قبولیت کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَلِهٰیْ هٰذِهِ صَلَاتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِنْكَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا

اے اللہ! میری یہ نماز جو میں نے پڑھی نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس کی حاجت تھی نہ اس لیے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم

وَ طَاعَةً وَ اِجَابَةً لِّكَ اِلٰی مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ اَلِهٰی اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِنْ رُّكُوْعِهَا

و اطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے مجھے دیا، خداوند! اگر اس نماز میں کوئی خلل آیا ہے یا رکوع و سجود میں کچھ نقص ہو تو اس پر

اَوْ سَجُودِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِيْ وَ تَفْضُلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَ الْغُفْرَانِ۔ (مصباح المہجد)

میری گرفت نہ فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے۔



(۱۳) ہر نماز کے بعد زانو بہ دلنے سے پہلے دس بار یہ ذکر کرنے کا حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے بے حد اجر و ثواب مروی ہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهَا وَاحِدًا أَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا  
میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود بجز خدا کے جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، وہ معبود و یگانہ یکتا واحد بے نیاز ہے کہ  
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا۔ (محاسن البرقی)

جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے۔

(۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷) ہر نماز کے بعد سورہ حمد، آیت الکرسی، آیت قل اللہم مالک المملکت بغير حساب اور آیت شہد اللہ تا سریع الحساب پڑھنے کے احادیث میں بے پایاں اجر و ثواب اور فوائد و عوائد مروی ہیں۔ بالخصوص آیت الکرسی پڑھنے کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے یہاں تک وارد ہے کہ اس کے پڑھنے سے نماز قبول ہوتی ہے، اس کا پڑھنے والا خدا کی امان میں داخل ہو جاتا ہے اور ہر قسم کی بلاؤں اور گناہوں سے خود خدا اس کی حفاظت کرتا ہے اور یہ کہ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا اور کوئی امر مانع نہیں ہے۔ (مجمع البیان)

نیز سوتے وقت اس کی تلاوت کرنا فالج کے حملہ سے حفاظت کا باعث ہے۔ (البرہان)

نیز سفر میں حفاظت کے لیے اس آیت کا پانچ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ (انوار نعمانیہ جزائری)

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جب خداوند عالم نے سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، آیت شہد اللہ اور آیت قل اللہم مالک المملکت (تا بغير حساب) زمین پر نازل کرنا چاہا تو یہ عرش الہی سے لپٹ گئیں اور بارگاہ ایزدی میں عرض کیا: بار الہا! تو ہمیں دار الذنوب اور گنہگاروں میں اتارتا ہے جبکہ ہم طہور اور قدس سے متعلق ہیں۔ ارشاد ہوا: مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم جو شخص ہر نماز (فریضہ) کے بعد تمہاری تلاوت کرے گا میں اسے ضرور حظیرۃ القدس (جنت) میں داخل کروں گا۔ اور ہر روز اس کو اپنی خاص نظر کرم سے دیکھوں گا اور اس کی ہر روز ستر حاجتیں بر لاؤں گا جن میں سے کم ترین حاجت بخشش گناہان ہے، ہر دشمن کے شر سے اس کی حفاظت کروں گا، اسے دشمن پر فتح و فیروزی عطا کروں گا۔ اور اسے موت کے سوا جنت الفردوس میں داخل ہونے سے اور کوئی امر مانع نہ ہوگا۔ (تفسیر مجمع البیان و نور الثقلین) آج جبکہ ہعیان حیدر



کراڑ تاریخ اسلام کے مازک ترین دور سے گزر رہے ہیں انہیں ان چار چیزوں کی تلاوت ترک نہیں کرنی چاہئے تاکہ خداوند عالم شرعاً سے ان کی حفاظت کرے اور ان کو مظفر و منصور فرمائے۔ انہ قریب مجیب۔ مخفی نہ رہے کہ ہر نماز کے بعد سورہ قل ہو اللہ کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اور اگر دس بار پڑھی جائے تو اور بھی بہتر ہے۔

(۱۸) جناب یوسف علیہ السلام والی دعا پڑھی جائے جس کا پڑھنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔  
اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فَرْجًا وَ مَخْرَجًا وَ ارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ .  
اے اللہ! میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔

(۱۹) حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: کم از کم وہ دعا جس کا ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنا کافی ہے، یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں تجھ سے ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہے اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا

كُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَافِيَتَكَ فَتُورِي كُلِّهَا

ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے، اے اللہ! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں، میں دنیا کی رسوائی

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

اور آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(۲۰) ایمان کی سلامتی اور دین پر ثابت قدمی کیلئے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

اے معبود! اے بہت رحم والے مہربان اے دلوں کو چلنا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جا دے۔



(۲۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے فرمایا: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ

اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری رکھ

وَاَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ (الفقیہ)

مجھ پر اپنی رحمت کی چادر نازل دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما۔

(۲۲) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے زرارہ کو تعلیم دی تھی جو کہ امام العصر (علیہ السلام) کی

غیبت میں ان کی کشائش کے لئے پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ نَفْسِكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِيَّكَ

اے معبود تو مجھے اپنی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہ فرمائی تو میں تیرے نبی کو نہ پہچان پاؤں گا۔

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ

اے معبود مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان پاؤں گا۔

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِيْ

اے معبود مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا کر کہ اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی پہچان نہ کرائی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

(۲۳) جب نماز گزار تمام تہنیات سے فارغ ہو چکے تو آخر میں یہ آیت پڑھے:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں، سلام ہو بھی انبیاء پر اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے۔

بعد ازاں سجدہ شکر بجالائے۔ جس کی تفصیل بعد ازیں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔



## تعقیباتِ خاصہ کا بیان

جب تعقیباتِ مشترکہ و عامہ کا مختصر تذکرہ ہو چکا تو اب ہم تعقیباتِ خاصہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔ جو نماز ہائے پنجگانہ میں سے ہر نماز کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اور ہم ان کا آغاز نمازِ صبح کے تعقیباتِ خاصہ سے کرتے ہیں۔

### نمازِ صبح کے تعقیباتِ خاصہ کا بیان

واضح رہے کہ نمازِ صبح کے تعقیباتِ دوسری نمازوں سے زیادہ وارد ہوئے ہیں اور اس نماز کی خصوصی فضیلت بکثرت روایات میں وارد ہے۔

- (۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص طلوعِ صبح سے لے کر طلوعِ آفتاب تک مصلیٰ پر بیٹھ کر تعقیبات پڑھے تو خدا اسے آتشِ دوزخ سے محفوظ رکھے گا۔ (مصباح المہجد)
  - (۲) حضرت امیر المومنینؑ سے مروی ہے، فرمایا: نمازِ صبح کے بعد طلوعِ آفتاب تک ذکرِ خدا میں مشغول رہنا طلبِ معاش میں روئے زمین پر سفر کرنے سے بہتر ہے۔ (زاد المعاد)
- ہم ذیل میں چند اہم تعقیبات کا تذکرہ کرتے ہیں:
- (۱) ستر بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ.

اپنے رب اللہ سے بخشش مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔

پڑھا جائے۔ چنانچہ حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نمازِ صبح کے بعد ستر بار یہ استغفار پڑھے تو خدا اس کے سات سو (۷۰۰) گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (الفتیہ)

- (۲) حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نمازِ صبح کے بعد ایک سو مرتبہ

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے، نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ خدا کے بلند و بزرگ سے ہے۔



پڑھے تو اسے اس دن کوئی ماکوار امر پیش نہیں آئے گا۔ (مصباح کفعمی)

(۳) دس بار یہ ذکر کرے:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

پاک ہے بزرگ اللہ اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ تر خدا سے ہے۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے گا وہ جنون، برص، جذام، پریشانی، زیر

سقف آنے اور بڑھاپے میں یا وہ کوئی کرنے سے محفوظ رہے گا۔ (الفقیہ)

(۴) ایک سو بار پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

(۵) ایک سو بار پڑھے:

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین وکیل ہے۔

جو ایسا کرے گا تو خدا اسے دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ (رسالہ لیلیہ)

(۶) نماز صبح کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ

کوئی حرکت و قوت نہیں مگر جو اللہ سے ہے۔ میں اس زندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں حمد اللہ کے لیے

لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَـ

ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا سا جہی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ اس کا کوئی مددگار ہو

وَلَيْ مِنَ الذَّلِّ وَكِبَرُهُ تَكْبِيرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَ الْفَقْرِ وَ مِنْ غَلَبَةِ

اور اس کی بہت بڑائی کرو۔ اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں شکستہ بے مائتگی، قرض کی زیادتی اور مرض و بیماری سے اور

الدَّيْنِ وَ السُّقْمِ وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تُعِينَنِيْ عَلٰی اَدَاءِ حَقِّكَ اِلَيْكَ وَ اِلٰی النَّاسِ

سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے حق کی ادائیگی میں میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے۔ (کتاب الدعاء الثیاریہ، ص ۲۰)



چنانچہ مروی ہے کہ عبد اللہ بن سنان نے اپنی بد حالی کا ذکر امام جعفر صادق علیہ السلام سے کیا اور آپ نے اسے نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی جس سے موصوف کی بد حالی دور ہو گئی۔

(۷) ایک سو بار درود شریف پڑھے:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ﴾

اے اللہ تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما۔

چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو صباح سے فرمایا: کیا میں تجھے اس چیز کی تعلیم نہ دوں جس کی برکت سے خدا تمہارے چہرہ کو آتش دوزخ سے بچالے؟ راوی نے عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: نماز صبح کے بعد ایک سو بار پڑھو: ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ﴾۔ دوسری روایت میں انہی حضرت سے اس طرح مروی ہے، فرمایا: جو شخص روزانہ ایک سو بار اور شب و روز جمعہ میں ایک ہزار بار درود شریف پڑھے گا خدا اسے آتش دوزخ سے آزاد کر دے گا۔ (مناجی الجنان)

SIBTAIN.COM

(۸) یہ اذکار تین تین بار پڑھے، چنانچہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کہ وہ جب نماز صبح پڑھ چکے تھے تو اس قدر بآواز بلند تین بار پڑھتے تھے کہ اصحاب سنتے تھے:

﴿اللَّهُمَّ أَصْلِحْ دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ لِي عِصْمَةً﴾

یا اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما جسے تو نے میرے لیے پناہ گناہ بنایا ہے۔

اور پھر تین بار کہتے تھے:

﴿اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي﴾

یا اللہ! میری دنیا کی اصلاح فرما جس میں تو نے میری روزی رکھی ہے۔

بعد ازاں تین پڑھتے تھے:

﴿اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي جَعَلْتَ إِلَيْهَا مَرْجِعِي﴾

یا اللہ! میری آخرت کی اصلاح فرما جس کی طرف تو نے میری بازگشت قرار دی ہے۔



پھر تین بار کہتے تھے:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقَمِكَ﴾

یا اللہ! میں تیری خوشنودی کے ذریعہ سے تیری ناراضی سے پناہ مانگتا ہوں اور تیرے غنود و درگزر کے ذریعہ سے تیرے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔  
بعد ازاں تین بار یہ ذکر کرتے تھے:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ

یا اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں جسے تو عطا کرے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو نہ دے اسے کوئی عطا نہیں کر سکتا۔ اور کسی کوشش

ذَا الْجِدِّ مِنْكَ الْجِدَّةُ۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

کرنے والے کو اس کی کوشش تجھ سے اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(۹) جو شخص نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد سات بار یہ ذکر کرے تو خداوند عالم اسے ستر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ (اکافی)

شروع اللہ کے بابرکت نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و بڑے سے ملتی ہے۔

(۱۰) سورہ قدر کو نماز صبح کے بعد دس بار۔ زوال کے وقت دس بار اور نماز عصر کے بعد دس بار پڑھے۔  
حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) سے مروی ہے کہ جو شخص ایسا کرے تو وہ دو ہزار لکھنے والے (فرشتوں) کو تیس سال تک مشقت میں ڈال دیتا ہے۔ (مصباح کفعمی)

### نماز ظہر کے مخصوص تعقیبات

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نماز صبح اور نماز ظہر کے بعد پڑھے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

اے اللہ! سرکار محمد و آل محمد پر رحمت نازل کر اور ان کی کشائش میں جلدی فرما۔

تو وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک حضرت قائم آل محمد عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کو درک نہیں کرے گا۔  
(کتاب الدعاء الزیادہ)



(۲) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ظہر کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی الہ نہیں، حمد عالین کو پالنے والے خدا ہی کے لیے ہے،

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغَرَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ

اے خدا میں تجھ سے اسباب رحمت اور یقینی مغفرت کا سوال کرتا ہوں، ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے بچاؤ کا طلب گار

كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا

ہوں، اے معبود! میرے ذمہ گناہ نہ ڈال مگر وہ جسے تو بخش دے، کوئی غم نہ دے مگر وہ جو تو دور کر دے، بیماری نہ دے مگر وہ

سُوءًا إِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا عَيْبًا إِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا رِزْقًا إِلَّا بَسَطْتَهُ وَلَا خَوْفًا إِلَّا أَمْنَتَهُ وَلَا

جس سے شفا عطا کر دے، عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف نہ ہو مگر جس سے تو

سُوءًا إِلَّا صَرَفْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِغًا وَلِي فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا

امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے، کوئی حاجت نہ ہو مگر وہ جسے تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور میری بہتری ہو

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے آمین اے عالین کے پالنے والے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے خادم بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ نماز ظہر کے بعد

دس بار پڑھ:

بِاللَّهِ اعْتَصِمْتُ وَبِاللَّهِ اتَّقِ وَعَلَى اللَّهِ اتَوَكَّلُ۔

اللہ ہی سے تعلق رکھتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

اس کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ إِنْ عَظُمَتْ ذُنُوبِي فَأَنْتَ أَعْظَمُ وَإِنْ كَبُرَ تَفَرُّطِي فَأَنْتَ أَكْبَرُ وَإِنْ دَامَ بُخْلِي

اے معبود! اگر میرا گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے، اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائمی



فَإِنَّتِ أَجُودُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي عَظِيمَ ذُنُوبِي بِعَظِيمِ عَفْوِكَ وَكَثِيرَ تَفَرُّطِي بِظَاهِرِ

ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے، اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے، اپنے لطف و کرم سے میری بہت سی گناہیاں

كَرَمِكَ وَاقْصَعْ بَخْلِي بِفَضْلِ جُودِكَ اللَّهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

معاف کر دے اور اپنے فضل و عطا سے میرا بخل دور کر دے۔ یا خدا یا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود

أَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ

نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور تو بہ کرتا ہوں۔

### نماز عصر کے مختص تعقیبات

(۱) ستر بار استغفار پڑھی جائے: ﴿أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَآتُوبُ إِلَيْهِ﴾ کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)

سے مروی ہے، فرمایا کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر بار استغفار کرے خدا اس کے سات سو گناہ معاف کر دیتا

ہے۔ پھر فرمایا: تم میں سے کون ایسا ہے جو شب و روز میں سات سو گناہ کرے؟ (کتاب الدعاء الزیادہ)

(۲) دس بار سورہ قدر پڑھی جائے جیسا کہ نماز صبح کے تعقیبات میں اس کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) یہ استغفار پڑھے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال و اکرام ہے، میں اس سے

أَسْأَلُهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ تَوْبَةً عَبْدٍ ذَلِيلٍ خَاضِعٍ فَقِيرٍ بَائِسٍ مُسْكِينٍ مُسْتَكِينٍ مُسْتَجِيرٍ

سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے نفع و نقصان

لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَوَةً وَلَا نُشُورًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

کا مالک نہیں ہے نہ وہ اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔ اے معبود! میں سیر نہ ہونے والے نفس خوف نہ رکھنے والے دل،

مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ صَلَوةٍ لَا تَرْفَعُ وَمِنْ

نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی اور سنی نہ جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال



دُعَاءِ لَا يُسْمَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكُرْبِ وَالرَّخَاءَ

کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی، دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے، یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے

بَعْدَ الشُّدَّةِ اللَّهُمَّ مَا بَنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ

وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

### نمازِ مغرب کے تعقیباتِ مختصہ

(۱) جناب سیدہ سلام اللہ علیہا کی تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام کر جو سلام کا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ

حق ہے، خداوند! محمدؐ نبی، ان کی اولاد اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت مازل فرما۔

پھر سات مرتبہ یہ کہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے، نہیں ہے حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے۔

(۲) تین مرتبہ کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهُ

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کر پاتا۔

پھر یہ کہے:

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ سوائے تیرے کوئی اور

كُلَّهَا جَمِيعًا إِلَّا أَنْتَ

تم ہی گناہان کو بخشنے والا نہیں ہے۔



(۳) نماز صبح و مغرب کے بعد اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اِلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اِلِ مُحَمَّدٍ

خداوند! محمد و آل محمد کا جو حق تجھ پر ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما کہ میری

وَأَجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصْرِیْ وَ الْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ الْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَ الْاِخْلَاصَ فِیْ

آنکھوں میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں سلامتی میرے رزق میں کشادگی

عَمَلِیْ وَ السَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَ السَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَ الشُّکْرَ لَكَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ

عطا کر اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنے لشکر کی توفیق دے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص نماز مغرب کے بعد تین بار پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَ لَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهُ

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کر پاتا۔

اسے خیر کثیر عطا کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔



## نمازِ عشاء کے تعقیباتِ مختصر

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَيْسَ لِيْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِيْ وَ اِنَّمَا اَطْلُبُهُ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِيْ

خداوند! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلبِ رزق میں شہر و دیار کے

فَاجُولُ فِيْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانُ وَ اَنَا فِيْمَا اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَا اَدْرِى اَفِيْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ فِيْ

چکر کا تھا ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق ہوا میں ہے یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں،

جَبَلٍ اَمْ فِيْ اَرْضٍ اَمْ فِيْ سَمَاءٍ اَمْ فِيْ بَرٍّ اَمْ فِيْ بَحْرٍ وَ عَلٰی يَدَيَّ مَنْ وَ مِنْ قَبْلِ مَنْ وَ قَدْ

بیابان میں ہے یا سمندر میں کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے اسباب

عَلِمْتُ اَنْ عِلْمَهُ عِنْدَكَ وَ اَسْبَابَهُ بِيَدِكَ وَ اَنْتَ الَّذِي تَقْسِمُهُ بِلُطْفِكَ وَ تُسَيِّمُهُ

تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے یا خدا یا محمد و آل محمد

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِيْ وَاسِعًا وَ مَطْلَبِيْ

پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے، اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور اس کے ملنے کی

سَهْلًا وَ مَاخِذَهُ قَرِيْبًا وَ لَا تُعَيِّنِيْ بِطَلَبٍ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِيْ فِيْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِيٌّ عَنْ

جگہ قریب کر دے، جس چیز میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا۔ مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے

عَذَابِيْ وَ اَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ جُدْ عَلٰی عَبْدِكَ

عذاب دینے میں بے نیاز اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس محمد و آل پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کو

بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ

اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ دعا طلبِ رزق کی مستحب دعاؤں میں سے ہے۔ نیز نمازِ عشاء کے تعقیبات

میں سات مرتبہ سورہ انا انزلناہ بھی پڑھے۔ مخفی نہ رہے کہ نمازِ تیرہ جو کہ بعد از نمازِ عشاء دو رکعت نافلہ پیڑھ کر

پڑھی جاتی ہے اس میں سو آیات پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورہ واقعہ اور

دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھنا بہتر ہے۔



## سجدہ شکر کا بیان

جب عبادت گزار تمام تعقیبات مشترکہ و مخصوصہ سے فارغ ہو جائے تو پھر سجدہ شکر بجالائے۔  
واضح ہو کہ چند مقامات پر سجدہ شکر کرنا مستحب ہے اور شرعاً مرغوب و محبوب ہے۔

۱۔ نماز ہائے پنجگانہ ادا کرنے کے بعد، کیونکہ اس سے نماز کی کمی پوری ہوتی ہے، رب راضی ہوتا ہے، ملائکہ خوش ہوتے ہیں، شیطان مادم ہوتا ہے، حسنات درج ہوتے ہیں، گناہ معاف ہوتے ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔

۲۔ ہر نعمت کے حصول کے بعد۔

۳۔ کسی تکلیف و مصیبت کے دور ہونے کے بعد۔

۴۔ اصلاح بین الناس کرانے (یعنی دور روٹھے ہوئے اسلامی بھائیوں کو منانے کے) بعد۔

۵۔ الغرض ہر کار خیر کی انجام دہی کے بعد اور ان اسباب کے علاوہ ویسے بھی خوشنودی خدا کے لئے بکثرت سجدہ کرنا اور سجدہ کو طوں وینا شرعاً نہایت پسندیدہ عمل ہے اسی لئے ہمارے پیشوایان دین بکثرت اور طویل سجدے کیا کرتے تھے۔

## اس کی کیفیت

سجدہ شکر میں جاتے وقت یا اس سے سر اٹھاتے وقت تکبیر (اللہ اکبر) کہنا وارد نہیں ہے اس میں نہ تشہد ہے نہ سلام اور نہ ہی اس میں کوئی ذکر کرنا شرط ہے بلکہ صرف نیت کر کے پیشانی زمین پر رکھ دینا ہی کافی ہے اسی طرح ایک سجدہ ہی کافی ہے۔

اگرچہ افضل یہ ہے کہ دوبارہ کیا جائے اور درمیان میں دایاں اور بائیں رخسار زمین پر رکھا جائے جیسا کہ ابھی اوپر بیان کیا گیا ہے ذکر یا دعا سجدہ شکر میں شرط نہیں ہے لیکن ظاہر ہے کہ یہ استجابت دعا کا مقام اور عہد و معبود کے درمیان راز و نیاز کی باتیں کرنے کا بہترین موقع ہے اس واسطے اس مقام پر آئمہ طاہرین علیہم السلام سے بکثرت چھوٹی بڑی دعائیں منقول ہیں جن کا ایک اچھا ذخیرہ وسائل الشیعہ اور مستدرک الوسائل میں مذکور ہے بعض دعائیں بہت لمبی ہیں بعض بالکل مختصر، ہم مختلف روایات سے بعض اجزاء لے کر یہاں ذکر کرتے



ہیں اس لئے کہ یہ اجزاء کسی ایک روایت میں مجتمع نہیں ہیں ویسے تو صرف سو بار ﴿شُكْرًا شُكْرًا﴾ یا سو بار ﴿عَفْوًا عَفْوًا﴾ یا کم از کم تین بار ﴿شُكْرًا لِلّٰهِ﴾ کہہ دینا ہی کافی ہے۔ (جیسا کہ امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے) مگر احوط یہ ہے کہ اس ترتیب کے مطابق عمل کیا جائے۔ سجدہ میں سر رکھتے ہی تین بار کہے: ﴿يَا اللّٰهُ يَا رَبَّنَا يَا سَيِّدَاهُ﴾۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بندہ اس طرح اپنے خدا کو پکارتا ہے تو خدا جواب میں فرماتا ہے میرے بندے بتا تیری حاجت کیا ہے؟ (مستدرک) تب وہ یہ دعا پڑھے جو جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَقًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا وَإِيمَانًا  
اے معبود تو پاک ہے تو میرا سچا رب ہے یا رب میں نے تجھے سجدہ کیا ہے عبادت و بندگی کیلئے اے میرے معبود بے شک میرا عمل کمزور  
وَتَصَدِيقًا يَا عَظِيمُ إِنَّ عَمَلِي ضَعِيفٌ فَضَاعِفُهُ لِي يَا كَرِيمُ يَا جَبَّارُ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي  
ہے اے میرے لیے دگنا کر دے اے معبود اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا جب تو لوگوں کو زندہ کرے گا اور میری توبہ قبول فرما  
وَجُرْمِي وَتَقَبَّلْ عَمَلِي يَا كَرِيمُ يَا جَبَّارُ  
کرے بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

اور اگر اس سے بھی مختصر دعا پڑھنا چاہے تو اس دعا کو بکثرت پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ  
خدا! میں تجھ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت درگزر کا سوالی ہوں۔

اور اگر اس سے بھی مختصر تر پڑھنا چاہے تو وہ دعا تین بار پڑھے جو جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے:

﴿اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِی﴾۔ (مستدرک الوسائل)

یقیناً میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے۔



بعد ازاں دایاں رخسار زمین پر رکھے اور اس وقت یہ دعائیں بار پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے مروی ہے:

﴿يَا كَهْفِي حِينَ تَعِينِي الْمَذَاهِبُ وَتَضِيقُ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ يَا بَارِيَّ خَلْقِي

رَحْمَةً بِي وَكُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَى الْمُسْتَخْفِظِينَ

مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ﴾۔

اس کے بعد بائیں رخسار زمین پر رکھ کر یہ دعائیں بار پڑھے:

يَا مُدِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزُّ كُلِّ ذَلِيلٍ قَدْ وَعِزَّتْكَ بَلَعَ مَجْهُودِي فَفَرِّجْ عَنِّي

اے ہر جبار کو ذلیل کرنے والے ہر ذلیل کو عزت دینے والے میرے حق کی قسم کہ میں بے یار ہو گیا ہوں تو محمد آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے کشادگی عطا فرما۔

بعد ازاں دوبارہ سجدہ میں سر رکھ کر سو بار ﴿شُكْرًا شُكْرًا﴾ یا سو بار ﴿عَفْوًا عَفْوًا﴾ کہہ کر اپنی

حاجت طلب کرے۔ (وسائل الغیۃ) یا ان دعاؤں کی بجائے وہ دعائیں پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ

السلام سے مروی ہیں جو مزید مختصر ہیں۔ دایاں رخسار زمین پر رکھ کر یہ دعائیں بار پڑھے:

﴿بُؤْتُ إِلَيْكَ بِذَنْبِي عَمِلْتُ سُوءً وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ

يَا مَوْلَايَ﴾ پھر بائیں رخسار زمین پر رکھ کر تین بار یہ دعا پڑھے: ﴿أَرْحَمَ مَنْ أَسَاءَ وَافْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ

وَاعْتَرَفَ﴾۔ (حدائق ناضرة)



نیز وارد ہے کہ جب خدا کسی کو کوئی نعمت دے تو بندہ ادائے شکر یہ کے واسطے یہ پڑھے:

﴿سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا

پاک ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے لئے مسخر کر دیا اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کرتے اور بے شک ہم اپنے

لَمُنْقَلِبُونَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾۔ (من لا يحضره الفقيه)

پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں اور ہر قسم کی تعریف اس اللہ کیلئے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

سجدہ شکر میں مستحب ہے کہ سینہ شکم (اگر ممکن ہو) اور ہاتھوں کو کہنیوں تک زمین کے ساتھ لگا کر اور

پھیلا کر رکھا جائے۔ باقی سجدہ نماز والی شرائط کی پابندی یہاں ضروری نہیں ہے۔

## فائدہ

بعض اخبار و آثار میں وارد ہے کہ نماز کے بعد مقام سجود پر دایاں ہاتھ پھیر کر منہ اور سینہ پر پھیرنے

سے ہر قسم کا ہم و غم اور مرض دور ہوتا ہے چنانچہ زالمہ جزن کے لئے تین بار یہ دعا پڑھے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

خدا کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ عیاں و نہاں کا جاننے والا بڑے رحم والا مہربان ہے

اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ﴾۔

اے معبود اتو ہر اندیشہ و غم کو مجھ سے دور کر دے۔

پہلے منہ کی بائیں طرف پھر دائیں طرف پھیرے۔ تین بار یہی عمل کرے اور مرض و درد وغیرہ کے

ازالہ کے لئے سات بار جائے سجدہ کو مس کر کے منہ پر پھیرنا جائے اور یہ دعا بھی پڑھتا جائے۔ ﴿يَا مَنْ

كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَاءِ وَ سَدَّ الْهَوَاءَ بِالسَّمَاءِ وَ اخْتَارَ لِنَفْسِهِ أَحْسَنَ الْأَسْمَاءِ صَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِیْ كَذَا﴾ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے) ﴿وَ ارْزُقْنِیْ وَ

عَافِنِیْ مِنْ كَذَا﴾ (یہاں اپنی بیماری کا نام لے) مخفی نہ رہے کہ ان دعاؤں کے بغیر بھی دایاں ہاتھ مقام سجدہ

پر پھیر کر تمام منہ اور سینہ پر پھیرنے سے امراض و استقام سے شفا ملتی ہے جو سنت بھی ہے اور سعادت بھی۔



## باب سیوم

### افادہ عام در ادعیہ صبح و شام

اگرچہ خداوند عالم کے ذکر کے لیے کوئی خاص وقت نہیں ہے بلکہ ﴿ذکر اللہ افضل فی کل حین و اوان﴾۔ چنانچہ خداوند عالم نے قرآن مجید میں اپنے خاص ذکر و شاکر بندوں کا ان الفاظ میں ذکر خیر کیا ہے کہ ﴿الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ﴾ (سورہ آل عمران آیت ۱۹۱) کہ وہ قیام میں، قعود میں اور لیٹے ہوئے غرض کہ ہر حالت میں ذکر خدا کرتے ہیں۔ مگر قرآن و سنت میں طلوع و غروب آفتاب سے پہلے خصوصی طور پر خدا کی حمد و ثنا اور تسبیح و تقدیس کرنے کی بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ ارشاد قدرت ہے: ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ﴾ (سورہ ق، آیت ۳۹) (طلوع آفتاب اور اس کے غروب سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو)۔ چنانچہ ذیل میں چند اذکار کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ بعض احادیث میں وارد ہے کہ ان دو اوقات میں شیطان اپنا لشکر پھیلاتا ہے۔ لہذا تم اس کے شر سے خدا کی پناہ طلب کرو۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہر مسلمان پر فرض ہے طلوع و غروب آفتاب سے پہلے دس بار یہ ذکر کرے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہ زندہ کرنا اور موت دیتا ہے اور موت

وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (الکافی)

دیتا اور زندہ کرنا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

مخفی نہ رہے کہ علماء اعلام نے یہاں لفظ ”فرض“ کو شدت استحباب پر محمول کیا ہے۔



(۲) نیز انہی جناب سے مروی ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے دس بار یہ ذکر خدا کیا جائے:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ يُحْضِرُونِ

میں شیاطین کے وسوسوں سے، سننے والے خدا کی پناہ کا طلبگار ہوں اور خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

بے شک اللہ وہ ہے جو سننے والا ہے۔

(۳) اسی طرح صبح و شام دس دس بار تسبیحات اربعہ ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ أَكْبَرُ﴾ پڑھنے کی احادیث میں بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۴) نیز انہی جناب سے مروی ہے، فرمایا: تمہیں کیا امر مانع ہے کہ صبح و شام تین تین بار یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ مَقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰی دِيْنِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے والے خدائے پاک میرے دل کو اپنے دین پر جمادے نہ میڑھا کر میرے دل کو اس کے بعد جب تو نے مجھے

هٰذِيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ النَّاسِ

ہدایت دی ہے مجھ پر اپنی طرف سے رحمت مازل فرما اس میں شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے آگ سے

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَمِّدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَ اَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَاَنْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ

بچا اور محفوظ رکھ، اے اللہ میری عمر کو طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرما دے

وَ اِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اَمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا فَاِنَّكَ تَمُحُّوْا مَا تَشَآءُوْنَ

اور اگر میں لوہ محفوظ میں تیرے نزدیک بد بخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنا دے کہ بہ تحقیق تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے

وَتُثَبِّتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتٰبِ۔

اور لوہ محفوظ تیرے پاس ہے۔

اگرچہ اور بھی بہت سی دعاؤں کا پڑھنا اور اذکار کا کرنا وارد ہوا ہے مگر بنظر اختصار انہی چند مستند ادعیہ و

اذکار کے تذکرہ پر اکتفا کی جاتی ہے۔ واللہ الموفق۔



## ایام ہفتہ کی دعائیں

اہل ایمان کو چاہیئے کہ اپنے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی تقلید و تائیدی میں ایام ہفتہ کی ان مقدس دعاؤں کے پڑھنے میں غفلت نہ کریں تاکہ اس پر آشوب دور کے مصائب و شدائد سے محفوظ رہیں۔ (صحیفہ کاملہ)

### دعائے روز یک شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهُ وَلَا اَخْشٰی اِلَّا عَذْلَهُ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهُ وَلَا اُمِسُّکَ

اس اللہ کے نام سے مدد مانگتا ہوں جس کے فضل و کرم ہی کا امیدوار ہوں اور جس کے عدل ہی سے اندیشہ ہے۔ اسی کی بات پر مجھے بھروسہ ہے اور اسی کی رستہ

اِلَّا بِحَبْلِهِ بِکَ اَسْتَجِیْرُ یَا ذَا الْعَفْوِ وَ الرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلُمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مِنْ غَیْرِ الزَّمَانِ وَ

سے وابستہ ہوں۔ اے غفور و بخشنے والی مالک! میں تجھ سے ظلم و جبر و زمانہ کے انقلابات، غموں کے ہیوم اور نازل ہونے والی مصیبتوں سے پناہ مانگتا

تَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَ طَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَ مِنْ اِنْقِطَاعِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّأْهِبِ وَ الْعُدَّةِ وَ اِیَّاکَ

ہوں اور اس بات سے کہ آخرت کا ساز و سامان اور زوار و مہیا کرنے سے پہلے ہی مدت حیات ختم ہو جائے اور تجھ ہی سے ان چیزوں کی رہنمائی چاہتا ہوں

اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْهِ الصَّلَاحُ وَ الْاِصْلَاحُ وَ بِکَ اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ بِہِ النَّجَاحُ وَ الْاِنْجَاحُ

جن میں اپنی بہبودی اور دوسروں کی فلاح و برکتی کا سامان ہو اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں ان باتوں کی جن میں اپنی فلاح و کامرانی اور دوسرے کو کامیاب

وَ اِیَّاکَ اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ الْعَافِیَةِ وَ تَمَامِہَا وَ شُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَ دَوَامِہَا وَ اَعُوْذُ بِکَ

بنانے کی صورت مضمر ہو۔ اور تجھ ہی سے خواہشمند ہوں لباس عافیت (کے پہنانے) اور اُسے اتمام تک پہنچانے کا اور سلامتی کے شامل حال ہونے اور اس

رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِکَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ

کے دائم و برقرار رہنے کا اور تیرے ہی ذریعہ اے میرے پروردگار بنا مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے۔ اور تیرے ہی تسلط و اقتدار کے ذریعہ تحفظ چاہتا

صَلَوَتِیْ وَ صَوْمِیْ وَ اَجْعَلْ غَدِیْ وَ مَا بَعْدَهُ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَ یَوْمِیْ وَ اَعِزَّنِیْ فِیْ

ہوں نماز و اذان کے ظلم و جور سے تو میری گزشتہ نمازوں اور روزوں کو قبول فرما اور کل کے دن اور اس کے بعد کے دنوں کو آج کی گھڑی اور آج کے دن سے

عَشِیْرَتِیْ وَ قَوْمِیْ وَ اَحْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظِیْ وَ نَوْمِیْ فَانْتَ اللّٰهُ خَیْرُ حَافِظًا وَ اَنْتَ اَرْحَمُ

بہتر قرار دے اور مجھے اپنے قوم و قبیلہ میں عزت و توقیر دے اور خواب و بیداری کی حالت میں میری حفاظت فرما تو ہی وہ اللہ ہے جو سب سے بہتر نگہبان و



الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ فِي يَوْمِي هَذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْإِحَادِ مِنَ الشُّرُكِ

محافظ ہے اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اس اقوام اور واحد کے اقوام میں شرک و بے دینی سے

الْإِحَادِ وَأُخْلِصُ لَكَ دُعَاءِي تَعَرُّضًا لِلْإِجَابَةِ وَأُقِيمُ عَلَى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْإِثَابَةِ

بیزاری کا اظہار کرتا ہوں اور قبولیت کی خاطر غلوں میں سے دعا کرتا ہوں اور امید ثواب تیری اطاعت و فرمانبرداری پر مقرر ہوں۔ لہذا تو

فَصَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِي إِلَى حَقِّكَ وَأَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ

بہترین خلایق اور حق کے نمائندے (حضرت) محمد پر رحمت نازل فرما، اور اپنی اس عزت کے وسیلہ سے جسے مغلوب نہیں کیا جاسکتا مجھے عزت و بزرگی دے اور

وَأَحْفَظْنِي بِعِزِّكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاخْتِمِ بِالْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِي إِنَّكَ

اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرما جو خواب آلودہ نہیں ہوتی اور میرے ہر کام کا انجام اپنے واسطے سے دے اور میری عمر کا خاتمہ اپنی مغفرت و آمرزش پر

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

قراردے۔ بلاشبہ تُو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

SIBTAIN.COM  
دعائے روزِ دو شنبہ (سوموار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يُشْهَدْ أَحَدًا حِينَ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِينًا حِينَ

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں کہ جب اس نے زمین و آسمان کو خلق فرمایا تو کسی کو مدد نہیں ملا۔ اور جب جہانداروں کو پیدا کیا تو اپنا کوئی مددگار نہیں ٹھہرایا۔

بَرَاءَ السَّمَاتِ لَمْ يُشَارِكْ فِي الْإِلَهِيَّةِ وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ

الوہیت میں کوئی اس کا شریک، اور وحدت (و انفرادیت سے مخصوص ہونے) میں کوئی اس کا معاون نہیں ہے۔ نہ انہیں اس کے انتہائی صفات کے بیان کرنے

صَفَتِهِ وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهِ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِخَشْيَتِهِ

سے محکم اور عقلیں اس کی معرفت کی تہ تک پہنچنے سے عاجز ہیں۔ جامد و سرکش اس کی ہیبت کے سامنے جھکے ہوئے، چہرے نقاب خشیت اوڑھے ہوئے اور

وَأُنْقَادَ كُلِّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَسِقًا وَ مُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا وَ صَلَوَاتُكَ

عظمت والے اس کی عظمت کے آگے سراسر آگندہ ہیں۔ تو بس تیری ہی لئے حمد و ستائش ہے پے درپے، لگا تار، مسلسل و پیچیدہ۔ اور اس کے رسول پر اللہ تعالیٰ کی باری



عَلَى رَسُولِهِ أَبَدًا وَ سَلَامُهُ دَائِمًا سَرْمَدًا اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِي هَذَا صَلَاحًا وَ أَوْسَطَهُ

رحمت اور دائم و جاودہ فی سلام ہو سب راہبانی میرے اس دن کے ابتدائی حصہ کو صلاح و درستی، درمیانی حصہ کو صلاح و بہبودی اور آخری حصہ کو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار

فَلَاحًا وَ آخِرَهُ نَجَاحًا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ أَوَّلُهُ فَرْعٌ وَ أَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَ آخِرُهُ وَجَعٌ

قراردے اور اس دن سے جس کا پہلا حصہ خوف و درمیانی حصہ بے نیازی اور آخری حصہ درد و الم لئے ہو، تجھ سے بچاؤ مانگتا ہوں سب راہبانی! ہر اس نذر کے لئے جو میں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتَهُ وَ كُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتَهُ وَ كُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتَهُ ثُمَّ لَمْ أَفِ

لئے مٹی ہو، ہر اس وعدہ کی نسبت جو میں نے کیا ہو اور اس عہد و پیمان کی بابت جو میں نے باندھا ہو پھر کسی ایک کو بھی خیرے لئے پورا نہ کیا ہو تجھ سے عفو و بخشش کا

بِهِ وَ أَسْأَلُكَ فِي مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِي فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبِيدِكَ أَوْ أَمِيَةٍ مِنْ أَمَائِكَ كَانَتْ لَهُ

خواستگار رہوں اور خیرے بندوں کے ان حقوق و مظالم کی بابت جو مجھ پر عائد ہوتے ہیں تجھ سے سؤل کرتا ہوں کہ خیرے بندوں میں سے جس بندے کا اور خیری

قَبْلِي مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِي نَفْسِهِ أَوْ فِي عَرَضِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَوْ فِي أَهْلِهِ وَ وَلَدِهِ أَوْ غِيْبَةٍ

کثیروں میں سے جس کثیر کا کوئی حق مجھ پر ہو، اس طرح کہ خود اس کی ذات یا اس کی عزت یا اس کے مال یا اس کے دل و اولاد کی نسبت میں مظلمہ کا مرتکب ہو ہوں

نِ اغْتَبْتُهُ بِهَذَا أَوْ تَحَامَلْتُ عَلَيْهِ بِمِثَالٍ أَوْ هَوَى أَوْ انْفَعَةٍ أَوْ حِمِيَّةٍ أَوْ رِيَاءٍ أَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا

یا غیبت کے ذریعہ اس کی بد کوئی کی ہو یا (اپنے ذاتی) رجحان یا کسی خواہش یا رعوت یا خود پسندی یا ریا، یا عصیت سے اس پر ناجائز دباؤ والا ہو چاہے وہ غائب ہو یا

كَانَ أَوْ شَاهِدًا وَ حَيًّا كَانَ أَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِي وَ ضَاقَ وَسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَ

حاضر، زندہ ہو یا مر گیا ہو، اور اب اس کا حق ادا کرنا یا اسے بحال کرنا میرے دسترس سے باہر اور میری طاقت سے بالا ہو تو اسے جو حاجتوں کے بر لانے پر قادر ہے

التَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَ هِيَ مُسْتَجِيبَةٌ لِمَشِيتِهِ وَ مُسْرِعَةٌ إِلَيْهِ

اور وہ حاجتیں اس کی مشیت کے زیر فرمان اور اس کے ارادہ کی جانب تیزی سے بڑھتی ہیں میں تجھ سے سؤل کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائے

إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُرَضِّيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَ تَهَبَ لِي مِنْ

اور ایسے شخص کو جس طرح تو چاہے مجھ سے راضی کر دے اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کر بلا شہرہ مغفرت و آمرزش سے خیرے ہاں کوئی کمی نہیں ہوتی اور نہ

عِنْدَكَ رَحْمَةً إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَ لَا تَضُرُّكَ الْمُؤْهِبَةُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

بخشش و عطا سے تجھے کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے اسے رحم کرنے والوں میں سب سے نیا و رحیم کرنے والے سب راہبانی! تو مجھے دو شہرہ کے دن اپنی جانب سے دو لغتیں

أُولِي فِي كُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةٍ فَيُؤَلِّهِ بِطَاعَتِكَ وَ نِعْمَةً فِي آخِرِهِ

مرحمت فرما، ایک یہ کہ اس دن کے ابتدائی حصہ میں خیری اطاعت کے ذریعہ سعادت حاصل ہو اور دوسرے یہ کہ اس کے آخری حصہ میں خیری مغفرت کے باعث



بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ لَهُ الْإِلَهَ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ.

نعمت سے بہرہ مند ہوں۔ اے وہ کہ وہی معبود ہے اور اس کے علاوہ کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

دعائے روزِ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ كَمَا يَسْتَحِقُّهُ حَمْدًا كَثِيرًا وَاعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ نَفْسِي إِنَّ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور وہی تعریف کا حق دار اور وہی اس کا مستحق ہے۔ ایسی تعریف جو کثیر فزاں ہو۔ اور میں اپنے ضمیر کی برائی سے اس کے واسطے میں

النَّفْسِ لَا مَارَةً مِّنْ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي وَاعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِي يَزِيدُنِي ذَنْبًا

پناہ مانگتا ہوں۔ اور بے شک نفس بہت ناپا و برائی پر ابھارنے والا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ اور میں اللہ ہی کے ذریعہ اس شیطان کے شر و فساد سے پناہ

إِلَى ذَنْبِي وَاخْتَرْتُ بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَاسْطَاطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوِّ قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي

چاہتا ہوں جو میرے لئے گناہ پر گناہ چڑھاتا جا رہا ہے۔ اور میں ہر سرکش، بدکار اور ظالم بادشاہ اور جبرہ دست دشمن سے اس کے واسطے حمایت میں پناہ گزین ہوں۔

مِنْ جُنْدِكَ فَإِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ وَاجْعَلْنِي مِنْ حِزْبِكَ فَإِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

بارہا! مجھے اپنے لشکر میں قرار دے کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب و فتح مند ہے۔ اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے کیونکہ تیرا گروہ ہی ہر لحاظ سے بہتری پانے والا ہے۔ اور

وَاجْعَلْنِي مِنْ أَوْلِيَّائِكَ فَإِنَّ أَوْلِيَّائَكَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي

مجھے اپنے دوستوں میں سے قرار دے کیونکہ تیرے دوستوں کو کوئی اندیشہ ہوتا ہے اور نہ وہ غمزدہ و مہملین ہوتے ہیں۔ اے اللہ! میرے لئے میرے عین کو براستہ

دِينِي فَإِنَّهُ عِصْمَةٌ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي وَإِلَيْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ النَّامِ

کردے اس لئے کہ وہ میرے ہر معاملہ میں حفاظت کا ذریعہ ہے۔ اور میری آخرت کو بھی سنو اور دے کیونکہ وہ میری مستقل منزل اور دینی فرد و ملیہ لوگوں سے (پہنچا

مُقَرَّرِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّي مِنْ كُلِّ شَرٍّ اللَّهُمَّ صَلِّ

چیز اگر) نکل بھاگنے کی جگہ ہے۔ اور میری زندگی کو ہر نیکی میں اضافہ کا باعث اور میری موت کو ہر رنج و تکلیف سے راحت و سکون کا ذریعہ قرار دے۔ اے اللہ! محمدؐ

عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَ

جو نبیوں کے خاتم اور پیغمبروں کے سلسلہ کے فرد آخر ہیں، ان پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل اور پیغمبر علیہ السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس روزِ شنبہ میں تین



أَصْحَابِهِ الْمُتَجَبِّينَ وَ هَبْ لِي فِي الثَّلَاثَةِ ثَلَاثًا لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا عَمَّا إِلَّا

جیزیں عطا فرما۔ وہ یہ کہ میرے کسی گناہ کو باقی نہ رہے۔ نہ گریہ کر اسے بخش دے۔ اور نہ کسی گنہگار کو گریہ کر اسے برطرف کر دے۔ نہ کسی دشمن کو گریہ کر اسے دفع کر

أَذْهَبْتَهُ وَلَا عَدُوًّا إِلَّا دَفَعْتَهُ بِبِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

وہ۔ بسم اللہ کے واسطے جو (اللہ تعالیٰ کے) تمام ناموں میں سے بہتر نام (پر مشتمل) ہے اور اللہ کے نام کے واسطے جو زمین و آسمان کا

أَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوهِهِ أَوَّلُهُ سَخَطُهُ وَ أَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوبٍ أَوَّلُهُ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِي مِنْكَ

پروردگار ہے۔ میں تمام ہائے پسندیدہ چیزوں کا دفعیہ چاہتا ہوں۔ جن میں اول درجہ پر اس کی ماضی ہے اور تمام پسندیدہ چیزوں کو سمیٹ لینا چاہتا ہوں۔ جن میں سب

بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْإِحْسَانِ۔

سے مقدم اس کی رضامندی ہے۔ اے فضل و احسان کے مالک! تو اپنی جانب سے میرا خاتمہ بخشش و مغفرت پر فرما۔

### دعائے روز چہار شنبہ (بدھ)

SIBTAIN.COM بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَ النَّوْمَ سُبَاتًا وَ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا لَكَ الْحَمْدُ أَثَمَّ

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے رات کو پردہ بنایا اور نیند کو آرام و راحت کا ذریعہ اور دن کو حرکت و عمل کے لئے قرار دیا۔ تمام

بَعَثَنِي مِنْ مَرْقَدِي وَ لَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا حَمْدًا دَائِمًا لَا يَنْقُطُ أَبَدًا وَ لَا يَحْصِي لَهُ

تعریف تیرے ہی لئے ہے کہ تو نے مجھے میری خواب گاہ سے زندہ اور سلامت اٹھایا۔ اور اگر تو چاہتا تو اسے دائمی خواب گاہ بنا دیتا۔ ایسی حمد جو

الْخَلَائِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَ قَدَّرْتَ وَ قَضَيْتَ وَ اَمَرْتَ وَ

ہمیشہ ہمیشہ رہے۔ جس کا سلسلہ قطع نہ ہو اور نہ مخلوق اس کی کتنی کا شمار کر سکے۔ اے اے خدا! تمام تعریف تیرے ہی لئے ہے کہ تو نے پیدا کیا تو ہر لحاظ

اَحْيَيْتَ وَ اَمَرَضْتَ وَ شَفَيْتَ وَ عَافَيْتَ وَ اَبْلَيْتَ وَ عَلَيَّ الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَ عَلَيَّ الْمُلْكِ

سے درست پیدا کیا۔ اندازہ مقرر کیا اور حکم نافذ کیا، موت دی اور زندہ کیا۔ بیمار ڈالا اور شفا بھی بخشی۔ عافیت دی اور مبتلا بھی کیا۔ اور تُو عرش پر

اَحْتَوَيْتَ اَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ وَ انْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ وَ اقْتَرَبَ اَجَلُهُ وَ تَدَانِي

مستحکم ہوا اور ملک پر چھا گیا۔ میں تجھ سے دعا مانگنے میں اس شخص کا سطر پر عمل اختیار کرتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور، چارہ کار ختم اور موت کا ہنگام



فِي الدُّنْيَا أَمَلَهُ وَ اشْتَدَّتْ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاقْتَهُ وَ عَظُمَتْ لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَ كَثُرَتْ زَلَّتُهُ

نزدیک ہو۔ دنیا میں اس کی امیدوں کا دامن سٹ چکا ہو اور تیری رحمت کی جانب اس کی احتیاج شدید ہو اور اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے اُسے بڑی

وَ عَشْرَتُهُ وَ خَلَصَتْ لَوْجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّنَ وَ عَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ

حسرت اور اس کی اغزشوں اور خطاؤں کی کثرت ہو اور تیری بارگاہ میں صدق نیت سے اس کی توبہ ہو چکی ہو تو اب خاتم الانبیاء محمدؐ اور ان کی پاک

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ لَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ

و پاکیزہ آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب کر اور مجھے ان کی ہم نشینی سے محروم نہ کر۔ اس لئے کہ تو تمام رحم

اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْاَرْبَعَاءِ اَرْبَعًا اَجْعَلْ قُوَّتِيْ فِي طَاعَتِكَ

کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ بارِ الہا! اس روز چہار شنبہ میں میری چار حاجتیں پوری کر دے۔ یہ کہ اطمینان ہو تو تیری

وَ نَشَاطِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ وَ رَغْبَتِيْ فِيْ ثَوَابِكَ وَ زُهْدِيْ فِيْ مَا يُوجِبُ لِيْ اِلَيْكَ عِقَابَكَ اِنَّكَ

فرمانبرداری میں، سرو ہو تو تیری عبادت میں، خواہش ہو تو تیرے ثواب کی جانب اور کنارا رہ گئی ہو تو ان چیزوں سے جو تیرے دردناک عذاب کا

لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَاءُ . SIBTAIN.COM

باعث ہیں۔ بے شک تو جس چیز کے لئے چاہے اپنے لطف کو کا دفرما کرتا ہے۔

## دعائے روز پنج شنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَ جَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ وَ كَسَانِيْ

سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنی قدرت سے اندھیری رات کو رخصت کیا اور اپنی رحمت سے روشن دن نکالا اور اس کی روشنی کا زرا رہا۔ مجھے

ضِيَاءً هٗ وَ اَنَا فِيْ نِعْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِيْ لَكَ فَاَبْقِنِيْ لَامْثَالِهِ وَ صَلِّ عَلٰی النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

پہنایا اور اس کی نعمت سے بہرہ مند کیا۔ بارِ الہا! جس طرح تو نے اس دن کے لئے مجھے باقی رکھا اسی طرح اس جیسے دوسرے دنوں کے لئے زندہ رکھ۔ اور

وَ اِلِهٖ وَ لَا تَفْجَعْنِيْ فِيْهِ وَ فِيْ غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِيْ وَ الْاَيَّامِ بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَ الْكُتُسَابِ

اپنے غضب محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور اس دن میں اور اس کے علاوہ اور راتوں اور دنوں میں حرام امور کے بھالانے اور گناہ و معاصی کے ارتکاب



الْمَآثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ وَشَرَّ مَا فِيهِ وَشَرَّ

کرنے سے رنجیدہ نہ بن کر۔ اور مجھے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی عطا کر۔ اور اس دن کی برائی اور جو کچھ اس دن میں ہے اس کی

مَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ اَعْتَمِدُ عَلَیْكَ وَبِمُحَمَّدٍ

برائی اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی مجھ سے دور کر دے اے اللہ! میں اسلام کے عہد و بیان کے ذریعہ تجھ سے توسل چاہتا ہوں اور قرآن کی عزت و

الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَمَدِّكَ فَاعْرِفِ اَللّٰهُمَّ ذِمَّتِیْ الَّتِیْ رَجَوْتُ بِهَا

حرمت کے واسطے سے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے تیری بارگاہ میں شفاعت کا طلب گار ہوں تو اے میرے معبود!

قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ خَمْسًا لَا یَتَسَعُّ لَهَا اِلَّا

میرے اس عہد و بیان پر نظر کر جس کے وسیلہ سے حاجت برآری کا امیدوار ہوں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے! بارگاہ! اس

كَرَمُكَ وَلَا یُطِیْقُهَا اِلَّا نِعْمُكَ سَلَامَةٌ اَقْوٰی بِهَا عَلٰی طَاعَتِكَ وَعِبَادَةِ اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزَائَ

روز پانچشنبہ میں میری پانچ حاجتیں برآجن کی ساقی تیرے ہی دامن کرم میں ہے اور تیری ہی نعمتوں کی فراوانی ان کی تکمیل ہو سکتی ہے۔ ایسی سلامتی دے جس

مَشُوبَتِكَ وَسَعَةً فِی الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْتِنِیْ فِی مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ

سے تیری فرمانبرداری کی قوت حاصل کر سکوں۔ ایسی قوی عبادت دے جس سے تیرے ثواب عظیم کا مستحق قرار پاؤں۔ اور سروسد رزق حلال کی فراوانی

وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ فِی حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور خوف و خطر کے مواقع پر اپنے امن کے ذریعہ مطمئن کر دے اور غموں اور فکروں کے جھوم سے اپنی پناہ میں رکھ۔ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان

وَاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا یَّوْمَ الْقِیَامَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

سے میرے توسل کو قیامت کے دن سفارش کرنے والا، نفع بخشے والا قرار دے۔ بیشک تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

## دعائے روزِ آدینہ (جمعہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاَنْشَاءِ وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْاَشْيَاءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو پیدا کرنے اور زندگی بخشنے سے پہلے موجود تھا اور تمام چیزوں کے فنا ہونے کے بعد باقی رہے گا۔ وہ



يَنْسَى مَنْ ذَكَرَهُ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلَا يَخِيبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ

ایسا علم والا ہے کہ جو اسے یاد رکھے اسے بھولتا نہیں۔ جو اس کا شکر ادا کرے اس کے ہاں کمی نہیں ہونے دیتا۔ جو اسے پکارے اسے محروم نہیں

اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ وَسُكَّانِ سَمَوَاتِكَ وَ

کرنا۔ جو اس سے امید رکھے اس کی امید نہیں توڑتا۔ ہاں ہاں! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تو گواہ ہونے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔ اور تیرے

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْشَأْتَ مِنْ أَصْنَافِ خَلْقِكَ إِنِّي

تمام فرشتوں اور تیرے آسمانوں میں بسنے والوں اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تیرے فرستادہ نبیوں اور رسولوں اور تیری پیدا کی ہوئی

أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلَ وَلَا خُلْفَ لِقَائِكَ

مجموعہ کی مخلوقات کو اپنی گواہی پر گواہ کرتا ہوں کہ تو ہی معبود ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو وحدہ لا شریک ہے تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

وَلَا تَبْدِيلَ وَأَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَذَى مَا حَمَلْتَهُ إِلَيَّ

تیرے قول میں نہ وعدہ خلافی ہوتی ہے اور نہ کوئی تبدیلی۔ اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے خاص بندے اور رسول ہیں۔ جن چیزوں کی

الْعِبَادَةِ وَجَاهَدَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنَّهُ بَشَرٌ مِمَّا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَأَنْذَرَ

ذمہ داری ٹونے ان پر عائد کی وہ بندوں تک پہنچا دیں۔ انہوں نے خدائے بزرگ و برتر کی راہ میں جہاد کر کے حق جہاد ادا کیا اور صحیح صحیح ثواب

بِمَا هُوَ صَدَقَ مِنَ الْعِقَابِ اللَّهُمَّ تَبَتُّنِي عَلَى دِينِكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ

کی خوشخبری دی اور واقعی عذاب سے ڈرایا۔ ہاں ہاں! جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر ثابت قدم رکھ اور جب کر ٹوٹنے مجھے ہدایت کر

هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

دی تو میرے دل کو بے راہ نہ ہونے دے اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بیشک تو ہی (نعمتوں کا) بخشنے والا ہے۔ محمد اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِ وَفَقِّنِي لِادَاءِ فَرَضِ

رحمت نازل فرما اور ہمیں ان کے گروہ میں قرار دے اور ان کے زمرے محشور فرما اور نماز جمعہ کے فریضہ اور اس دن کی دوسری عبادتوں کے بجا

الْجُمُعَاتِ وَمَا أُوجِبَتْ عَلَيَّ فِيهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسِّمْتَ لَأَهْلِهَا مِنَ الْعَطَاءِ فِي يَوْمِ

لانے اور ان فراغ پر عمل کرنے والوں پر قیامت کے دن جو عطا کیے گئے تقسیم کی ہیں انہیں حاصل کرنے کی توفیق مرحمت فرما۔ بے شک تو

الْجَزَاءِ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔



## دعائے روزِ شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ کَلِمَۃُ الْمُعْتَصِمِیْنَ وَ مَقَالِۃُ الْمُتَحَرِّزِیْنَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی مِنْ جَوْرِ

مدا اللہ تعالیٰ کے نام سے جو حفاظت چاہنے والوں کا کلمہ کلام اور پناہ و صیحت دینے والوں کا دروئیہ ہے۔ اور خداوند تعالیٰ سے پناہ چاہتا ہوں ستم گاروں کی ستم

الْجَائِرِیْنَ وَ کَیْدِ الْحَاسِدِیْنَ وَ بَغْیِ الظَّالِمِیْنَ وَ اَحْمَدُهُ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ

رائی، حاسدوں کی فریب کاری اور غالموں کے ظلم، ماردانے میں اس کی حمد کرتا ہوں (اور سوال کرتا ہوں کہ وہ اس حمد کو) تمام حمد کرنے والوں کی حمد پر فوقیت

اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلاَ شَرِیْکِ وَ الْمَلِکُ بِلاَ تَمْلِیْکِ لَا تُضَادُّ فِیْ حُکْمِکَ وَ لَا تُنَازِعُ فِیْ

وہ۔۔۔ بالہا! تو ایک۔۔۔ اکیلا ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں۔ اور بغیر کسی کے مالک بنائے تو مالک و فرمانروا ہے۔ تیرے حکم کے آگے کوئی روک کھڑی نہیں کی جا

مُلْکِکَ اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ اَنْ تُوزِعْنِیْ مِنْ شُکْرِ نِعْمَتِکَ

سکتی اور نہ تیری سلطنت و فرمانروائی میں تجھ سے ٹکر لی جاسکتی ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے عبد خاص اور رسول حضرت محمد پر رحمت نازل فرما اور

مَا تَبْلُغُ بَیْ غَايَةِ رِضَاکَ وَ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَ لَزُوْمِ عِبَادَتِکَ وَ اَسْتَحْقَاقِ مَثُوْبِکَ

اپنی نعمتوں پر ایسا شکر میرے دل میں ڈال دے جس سے تو اپنی خوشنودی کی آخری حد تک مجھے پہنچا دے۔ اور اپنی نظر عنایت سے اطاعت و عبادت کی

بَلُطْفِ عَنَائِتِکَ وَ تَرْحَمْنِیْ بِصِدِّیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ مَا اَحْيَيْتَنِیْ وَ تُوَفِّقْنِیْ لِمَا یَنْفَعُنِیْ

پابندی اور ثواب کا استحقاق حاصل کرنے میں میری مدد فرمائے اور جب تک مجھے زندہ رکھے گناہوں سے باز رکھے میں تجھ پر رحم کرے۔ اور جب تک مجھے

اَبْقِیْتَنِیْ وَ اَنْ تَشْرَحَ بِکِتَابِکَ صَدْرِیْ وَ تَحْطُ بِتِلَاوَتِہِ وَ زُرِّیْ وَ تَمْنَحَنِی السَّلَامَۃَ فِیْ

باقی رکھے ان چیزوں کی تو قیامت دے جو میرے لئے سودمند ہوں اور اپنی کتاب کے ذریعہ میرا سینہ کھل دے اور اس کی تلاوت کے وسیلہ سے میرے گناہ

دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ لَا تُوحِشْ بَیْ اَهْلِ اَنْسِیْ وَ تُسَمِّ اِحْسَانِکَ فِیْمَا بَقِیْ مِنْ عُمْرِیْ کَمَا

پھانٹ دے اور جان و ایمان کی سلامتی عطا فرمائے اور میرے دوستوں کو (میرے گناہوں کے باعث) وحشت میں نہ ڈالے اور جس طرح میری گزشتہ

اَحْسَنْتَ فِیْمَا مَضٰی مِنْہُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

زندگی میں احسانات کئے ہیں اسی طرح بقیہ زندگی میں مجھ پر اپنے احسانات کی تکمیل فرمائے۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔



## (۱) حضرت امیر علیہ السلام کی دعاءِ صبح

ذیل میں حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کی دعاءِ صبح نقل کی جاتی ہے جس کا ہر صبح پڑھنا وارد ہوا ہے، جو یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصُّبْحِ بِنُطْقٍ تَبْلُجُهُ وَ سَرَّحَ قِطْعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَا هِبِ

اے معبود! اے وہ جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزنی تارکیوں سمیت ہٹکا دیا

تَلَجُلُجُهُ وَ اتَّقَنَ صُنْعَ الْفَلَاحِ الدُّوَارِ فِيْ مِقَادِيْرٍ تَبْرُجُهُ وَ شَعَشَعَ ضِيَاءُ الشَّمْسِ بِنُورِ

اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اس کے برجوں سے محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے نور فروزاں سے چمکایا اے وہ جس

تَأْجُجُهُ يَا مَنْ دَلَّ عَلَى ذَاتِهِ بِذَاتِهِ وَ تَنْزَرَهُ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهِ وَ جَلَّ عَنْ مُلَائِمَةِ

نے اپنی ذات پر اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اس کی کیفیتوں کی آمیزش سے بلند

كَيْفِيَّاتِهِ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ حُطَرَاتِ الظُّنُونِ وَ بَعُدَ عَنْ لُحْظَاتِ الْعُيُونِ وَ عَلِمَ بِمَا كَانَ

ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دور ہے اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا

قَبْلَ أَنْ يَكُوْنَ يَا مَنْ أَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ أَمْنِهِ وَ أَيْقَظَنِيْ إِلَى مَا مَنَحَنِيْ بِهِ مِنْ مَنَنِهِ وَ

ہے اے وہ جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کے لیے مجھے بیدار کیا

إِحْسَانِهِ وَ كَفَّ أَكْثَ السُّوْءِ عَنِّيْ بِيَدِهِ وَ سُلْطَانِهِ صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِيْ

اپنی قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا اے معبود رحمت فرما اس پر جو تارک رات میں تیری طرف

اَللَّيْلِ اَلْاَوَّلِ وَ الْمَسَاكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَ النَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ

رہنمائی کرنے والا اور تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑنے والا چمکتی پیٹھائی والا اعلیٰ خاندان میں سے

ذُرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْجَلِ وَ الثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِفِهَا فِيْ الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَ عَلَى اِلٰهِ

استوار روش والا آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور رحمت فرما اس نبی کی نیکو کار برگرزیدہ خوش

اَلْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنِ الْاَبْرَارِ وَ افْتَحِ اَللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصُّبْحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَ

کردار آل پر اے معبود! اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے ہمارے لیے صبح کے دروازے کھول دے اے معبود! مجھے نیکی و



الْفَلَاحِ وَالْبَسْنَىٰ اللَّهُمَّ مِنْ أَفْضَلِ خَلْعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَاعْرِسِ اللَّهُمَّ بِعَظَمَتِكَ

ہدایت کی بہترین خلعت پہنا دے خداوند! اپنی عظمت کے باعث میرے دل میں اپنے خوف کی لہریں دوڑا دے اے

فِي شَرْبِ جَنَانِي يَتَابِعُ الْخُشُوعَ وَاجْرِ اللَّهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ أَمَاقِي زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ وَ

معبود! اپنی ہیبت کے لیے میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار جاری کر دے خدایا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے

أَدَبِ اللَّهُمَّ نَزَقَ الْخُورِقِ مِنِّي بِازْمَةِ الْقُنُوعِ إِلَهِي إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ

میرے اللہ اگر تو نے اپنی رحمت سے مجھے نیکی کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اور اگر تیری دی

التَّوْفِيقِ فَمَنْ السَّالِكُ بِإِلَيْكَ فِي وَاضِحِ الطَّرِيقِ وَإِنْ أَسْلَمْتَنِي أَنَا تَكْ لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَ

ہوئی ذلیل سے میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا اور اگر میرے نفس اور شیطان کی

السُّمْنَىٰ فَمَنْ الْمُقِيلُ عَشْرَاتِي مِنْ كِبَوَاةِ الْهَوَىٰ وَإِنْ خَذَلْنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ

جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوئی تو گویا تیری دوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا میرے مالک آیا

وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلْنِي خِذْلًا لَكَ إِلَىٰ حَيْثُ النَّصْبِ وَالْحَرَمَانِ إِلَهِي تَرَانِي مَا آتَيْتَكَ

تیری نظر سے میں تیرے پاس اپنی خواہشوں کے لیے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت تعلق بنایا کہ جب میرے گناہوں

إِلَّا مِنْ حَيْثُ الْأَمَالِ أَمْ عَلِقْتُ بِأَطْرَافِ حَبَالِكَ إِلَّا حِينَ بَاعَدْتَنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ

نے مجھے تیرے وصال سے دور کر دیا پس میرے دل نے خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا پس نفیرین ہے اس پر اور اس کی

الْوَصَالِ فَبُئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَيْتُ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا فَوَاهَا لَهَا لَمَّا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونَهَا

خیالی تمناؤں پر اور تباہی ہو اس کی جو اس نے اپنے آقا پر یہ جرأت کی ہے الہی میں نے اپنی امید کے ہاتھوں تیرے باب

وَمُنَاهَا وَتَبَّأَ لَهَا لِحُجْرَاتِهَا عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلَهِي قَرَعْتَ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي

رحمت پر دستک دی اور اپنی حد سے زیادہ تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے

وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لَا جِئًا مِّنْ قَرُطِ أَهْوَائِي وَعَلَّقْتُ بِأَطْرَافِ حَبَالِكَ أَنَامِلَ وَلَائِي فَاصْفَ

دامان رحمت کو تمام لیا ہے اے معبود! مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئیں ان سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پچی سے

اللَّهُمَّ عَمَّا كُنْتُ أَجْرُمُتُهُ مِنْ زَلِيلِي وَخَطَائِي وَأَقْلَبْنِي مِنْ صَرْعَةٍ رَدَّائِي فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَ

صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و مالک ہے اور میرا سہارا اور امید ہے اور تو ہی اس دنیا اور آخرت میں بھی میرا اصلی مطلوب



مَوْلَايَ وَ مُعْتَمِدِي وَ رَجَائِي وَ أَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي وَ مُنَايَ فِي مُنْقَلَبِي وَ مَثْوَى إِلَهِي

و مقصود ہے میرے معبود! تو اس بے چارے کو کیسے نکال دے گا جو تیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالب

کَيْفَ تَطْرُدُ مُسْكِنَنَا ۚ التَّجَا إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هَارِبًا أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصْدًا

ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آیا ہے یا اس پیا سے کو تو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے

إِلَى جَنَابِكَ سَاعِيًا أَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمَانٍ وَرَدَّ إِلَى حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلًّا وَ حِيَاضَكَ مُتَرَفِّعًا

جیاس بھانے آیا ہے ہرگز نہیں کہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا باب کرم داخلے اور سوال کے

فِي ضَنْكِ الْمُحْوَلِ وَ بَابِكَ مَفْتُوحٌ لِلطَّلَبِ وَ الْوُغُولِ وَ أَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَ نِهَائِي

لیے کھلا ہے اور تو سوال کی انتہا اور امید کی حد آخر ہے میرے معبود! یہ میرے نفس کی باکیں ہیں جن کو میں نے تیری مشیت

الْمَسْأُولِ إِلَهِي هَذِهِ أَرْزَمَةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعَقَالِ مَشِيَّتِكَ وَ هَذِهِ أَعْبَاءُ ذُنُوبِي دَارَتْهَا

کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گتھڑیاں جو میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لاکھی ہیں اور یہ

بِعَفْوِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ هَذِهِ أَهْوَاؤِي الْمُطْلَبَةُ وَ كَلْتُهَا إِلَى جَنَابِ لُطْفِكَ وَ رَأْفَتِكَ فَاصْبِرْ

ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کردی ہیں پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نور

اللَّهُمَّ صَبِّحْنِي هَذَا نَازِلًا عَلَى بَضِيآءِ الْهُدَى وَ بِالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَ الدُّنْيَا وَ مَسَائِي

ہدایت اور دین و دنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے

جُنَّةً مِّنْ كَيْدِ الْعَدَى وَ وَقَايَةً مِّنْ مُّرَدِّيَاتِ الْهَوَى إِنَّكَ قَادِرٌ عَلَى مَا تَشَاءُ تُؤْتِي الْمُلُوكَ

دانی ہوں سے میری سپر بنادے بے شک تو جو چاہے اس پر قادر ہے جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے

مِّنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلُوكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ

لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے

الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

چاہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے جو



سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْرِفُ قُدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ وَ مَنْ ذَا يَعْلَمُ مَا أَنْتَ فَلَا

تیری قدرت کو پہچانے تو اس سے نہ ڈرے وہ کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے

يَهَابُكَ الْفَتْ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَ فَلَقْتَ بِالطُّفِكَ الْفَلَقَ وَ أَنْزَلْتَ بِكَرَمِكَ دِيَا جَمِي الْعِشَقِ

منتشر کو متحد کیا اور اپنے لطف سے سپید صبح کو نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تو نے سخت

و أَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصِّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَ أُجَا جَا وَ أَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً

پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے اور بادلوں سے ٹھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے سورج اور چاند کو

تَجَا جَا وَ جَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَ هَاجَا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَمَارِسَ فِيْمَا

انسانوں کے لیے روشن چراغ بنایا بغیر اس کے کہ جو کچھ تو نے پیدا کیا تھا کوا اور اس کا علاج کیا ہو پس اے عزت اور بقاء

اِبْتَدَأْتَ بِهِ لُغُوبًا وَ لَا عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَ الْبَقَاءِ وَ قَهَرَ عِبَادَهُ بِالْمَوْتِ وَ الْفَنَاءِ

میں یگانہ اور موت و فناء کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے! رحمت فرما محمد و آل محمد پر جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الْأَتْقِيَاءِ وَ اسْمَعْ نِدَائِي وَ اسْتَجِبْ دُعَائِي وَ حَقِّقْ بِفَضْلِكَ أَمَلِي

سن لے میری دعا قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمنا و امید پوری کر دے اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کے

وَ رَجَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضَّرِّ وَ الْمَأْمُولِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَ يُسْرٍ بِكَ أَنْزَلْتَ

لیے پکارا جاتا ہے اور اے بخشنے والی! میں امید گاہ میں تیرے حضور حاجت لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے

حَاجَتِي فَلَا تَرُدَّنِي مِنْ سَنِي مَوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ

محرومی کے ساتھ دور نہ کر یا کریم یا کریم یا کریم اپنی رحمت کے ساتھ اے تو سب سے زیادہ رحمت کرنے والا ہے اور خدا کی

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ أَجْمَعِينَ

رحمت ہو خلق میں بہترین حضرت محمد و آل کی سبھی آل پر۔

پھر سجدہ میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَ نَفْسِيْ مَعْيُوْبٌ وَ عَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَ هَوَايِيْ

خدا یا! میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے میری عقل ناکارہ ہے میری خواہش

غَالِبٌ وَ طَاعَتِيْ قَلِيْلٌ وَ مَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ وَ لِسَانِيْ مُقَرَّرٌ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ حِيَلَتِيْ يَا سَتَّارَ

غالب میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا چارہ کار کیا ہے اے عیبوں کو



الْعُيُوبُ وَيَا عَلَامَ الْغُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ اغْفِرْ ذُنُوبِي كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ

چھپانے والے اے پچھلی باتوں کو جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ بخش دے واسطہ ہے تجھے محمد و

اَلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

آل محمد علیہم السلام کا یا غفار یا غفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## (۲) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعائے عافیت

اسی طرح حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعائے عافیت بھی ہر روز پڑھنی چاہیئے، جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ وَّ اَلْبَسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَ جَلِّلْنِيْ عَافِيَتَكَ وَ حَصِّنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا، اپنی عافیت کی ردا اوڑھنا، اپنی عافیت کے

اَكْرِمْ مَنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَ هَبْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَ

ذریعہ محفوظ رکھ۔ اپنی عافیت کے ذریعہ عزت و وقار دے۔ اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز کر دے۔ اپنی عافیت کی بھیک میری

اَفْرِشْنِيْ عَافِيَتَكَ وَ اَصْلِحْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

جھولی میں ڈال دے اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما۔ اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے۔ اپنی عافیت کی میرے لیے اصلاح

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ وَ عَافِنِيْ عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَلِيَّةً نَّامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِيْ

و درستی فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال۔ اے میرے معبود! رحمت نازل فرما محمد اور

بَدَنِيْ الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَمْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَ الْاَمْنِ وَ السَّلَامَةِ فِيْ دِيْنِيْ وَ

ان کی آل پر اور مجھے ایسی عافیت دے جو بے نیاز کرنے والی، شفا بخشنے والی (امراض کے دسترس سے) بالا اور روز افزوں

بَدَنِيْ وَ الْبَصِيْرَةَ فِيْ قَلْبِيْ وَ النَّفَاذَ فِيْ اُمُوْرِيْ وَ الْخَشِيَّةَ لَكَ وَ الْخَوْفَ مِنْكَ وَ الْقُوَّةَ

ہو۔ ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیا و آخرت کی عافیت کو جنم دے اور صحت، امن، جسم و ایمان کی سلامتی، قلبی بصیرت، نفاذ

عَلَيَّ مَا اَمَرْتَنِيْ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ وَ الْاجْتِنَابَ لِمَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَمْنُنْ

امور کی صلاحیت، بیم و خوف کا جذبہ اور جس اطاعت کا حکم دیا ہے اس کے بجالانے کی قوت اور جن گناہوں سے منع کیا ہے ان

عَلَيَّ بِالصَّحِّحِ وَ الْعُمْرَةِ وَ زِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتِكَ عَلَيْهِ وَ رَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلَيْهِ وَ

سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما۔ بالالہا مجھ پر یہ احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ اس سال بھی



عَلَىٰ إِلَهٍ وَآلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ

اور ہر سال حج و عمرہ اور قبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قبور آل رسول سلام اللہ علیہم کی زیارت کرتا رہوں۔ اور ان عبادات

وَاجْعَلْ ذَلِكَ مَقْبُولًا مَشْكُورًا مَذْكُورًا لَدَيْكَ مَذْخُورًا عِنْدَكَ وَانْطِقْ بِحَمْدِكَ وَ

کو مقبول و پسندیدہ، قابل التفات اور اپنے ہاں ذخیرہ قرار دے اور حمد و شکر و ذکر اور ثنائے جمیل کے لغویں سے میری زبان کو

شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الشَّأْنِ عَلَيْكَ لِسَانِي وَاشْرَحْ لِمَرَأَسِي دِينِكَ قَلْبِي وَأَهْدِنِي

گویا رکھ اور دینی ہدایتوں کے لیے میرے دل کی گرہیں کھول دے اور مجھے اور میری اولاد کو شیطان مردود اور زہریلے

وَذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَالْعَامَةِ وَاللَّاهَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

جانوروں، ہلاک کرنے والے حیوانوں اور دوسرے جانوروں کے گزند اور چشم بد سے پناہ دے اور ہر سرکش شیطان، ہر ظالم

شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُتَرَفِّحٍ حَفِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

حکمران، ہر جمع جتھے والے مغرور، ہر کمزور اور طاقتور، ہر اعلیٰ و ادنیٰ، ہر چھوٹے بڑے اور ہر نزدیک اور دور والے اور جن و

ضَعِيفٍ وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ وَوَضِيعٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ

اُلس میں سے تیرے پیغمبر اور ان کے اہل بیت سے ہر سر پیکار ہونے والے اور ہر حیوان کے شر سے جن پر تجھے تسلط حاصل ہے،

كُلِّ قَرِيبٍ وَبَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلَا هِلَ بَيْتِهِ حَرْبًا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

محفوظ رکھ۔ اس لیے کہ تو حق و عدل کی راہ پر ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو مجھ سے برائی کرنا

الْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

چاہے اسے مجھ سے روگردان کر دے، اس کا تکر مجھ سے دور، اس کا اثر مجھ سے دفع کر دے اور اس کے تکر و فریب (کے تیرے)

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَادْخُرْ عَنِّي مَكْرَهُهُ وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ

اسی کے سیز کی طرف پلٹا دے اور اس کے سامنے ایک دیوار کھڑی کر دے یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کو مجھ سے دیکھنے سے ناہیا

وَرُدِّ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتَّى تَعْمِيَ عَنِّي بَصَرُهُ وَتُصَمَّ عَنْ ذِكْرِي

اور اس کے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہرا کر دے اور اس کے دل پر قفل چڑھا دے تاکہ میرا اسے خیال نہ آئے۔ اور میرے

سَمْعَهُ وَتُقْفَلَ دُونِ اخْطَارِي قَلْبَهُ وَتُخْرِسَ عَنِّي لِسَانُهُ وَتُقَمَّعَ رَأْسُهُ وَتُذَلَّ عِزُّهُ وَ

بارے میں کچھ کہنے سننے سے اس کی زبان کو گنگ کر دے، اس کا سر پھیل دے۔ اس کی عزت پامال کر دے، اس کی تمکنت کو توڑ



تَكْسِرَ جَبْرُوتَهُ وَتَذِلُّ رَقَبَتَهُ وَتَفْسَخَ كِبَرَهُ وَتُؤَمِّنَنِي مِنْ جَمِيعِ ضَرِّهِ وَشَرِّهِ وَغَمَزِهِ وَ

دے۔ اس کی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے اس کا تکبر ختم کر دے۔ اور مجھے اس کی ضرر و رسانی، شر و پندی، طعن و زنی،

ہم مزہ و لم مزہ و حسدہ و عداوتہ و حبائلہ و مصائدہ و رجلہ و خیلہ انک عزیز

غیبت، عیب جوئی، حسد، دشمنی اور اس کے پھندوں، ہتھکنڈوں، پیادوں اور سواروں سے اپنے حفظ و امان میں رکھ۔ یقیناً تو

قدیر۔

غلبہ و اقتدار کا مالک ہے۔

### (۳) دعائے مستشیر

اگر خدا توفیق دے تو اہل ایمان کو چاہیے کہ صبح و شام اس دعائے مستشیر کو بھی پڑھا کریں جو حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر علیہ السلام کو تعلیم دی تھی اور انہیں صبح و شام اس کے پڑھنے اور اپنے بعد اپنے اوصیاء کو بھی اس کے تعلیم دینے کا حکم دیا تھا۔ (مہج الدعوات) اور وہ دعایہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ الْمُدَبِّرُ بَلَا وَزِيرٌ وَلَا خَلْقٌ مِّنْ

ساری تعریف خدا کے لیے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ہے ظاہر و باطنی وزیر کے اور مخلوق میں کسی کے

عِبَادِهِ يَسْتَشِيرُ الْأَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوفٍ وَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ الْعَظِيمِ الرَّبُّوبِيَّةِ نُورٌ

مشورے کے بغیر نظم قائم کرنے والا خدا ہے وہ ایسا اول ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا اور باقی رہنے والا ہے مخلوق کی فناء کے بعد وہ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَيْنِ وَ فَاطِرُ هُمَا وَ مُبْتَدِ عُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَ فَتَقَّهُمَا فَتَقًا

ہے بڑا پالنے والا آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے اس نے

فَقَامَتِ السَّمَوَاتُ طَائِعَاتٍ بِأَمْرِهِ وَاسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُونَ بِأَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَاءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا

ان دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا پس آسمان اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے حکم پر کھڑے ہو گئے اور زمینیں اپنی

فِي السَّمَوَاتِ الْعُلَى الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ

میں جوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھہر گئی ہیں پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہو گیا وہی رحمن ہر بلندی پر حاوی ہو گیا اسی



وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَاتُحْتَ الثَّرَىٰ فَأَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا

کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان کے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے پس میں گواہی دیتا ہوں

وَاضَعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعَزِّ لِمَنْ أَذَلَّتْ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ أَعَزَّزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَنْ أَعْطَيْتَ

کہ تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی بلند کرنے والا اسے جسے تو پست کرے اور نہیں کوئی پست کرنے والا اسے جسے تو بلند کرے نہیں کوئی

وَلَا مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعْتَ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كُنْتَ إِذَا لَمْ تَكُنْ سَمَاءً مُّبِينَةً وَلَا

عزت دینے والا اسے جسے تو ذلیل کرے اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا اسے جسے تو عزت دے نہیں کوئی روکنے والا اسے جسے تو

أَرْضٌ مَّذْحِيَّةٌ وَلَا شَمْسٌ مُّضِيَّةٌ وَلَا لَيْلٌ مُّظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ مُّضِيٌّ وَلَا بَحْرٌ لُّجِّيٌّ وَلَا

عطا کرے اور نہیں کوئی عطا کرنے والا اس کو جس سے تو روک لے اور تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو موجود تھا جب

جَبَلٌ رَّاسٍ وَلَا نَجْمٌ سَارٍ وَلَا قَمَرٌ مُّبِينٌ وَلَا رِيحٌ تَهْبُتٌ وَلَا سَحَابٌ يُّسْكِبُ وَلَا بَرْقٌ

آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ رات اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر

يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوحٌ تَنفُّسٌ وَلَا طَائِفٌ يُطِيرُ وَلَا نَارٌ تَنَوَّقُدُ وَلَا مَاءٌ يَطْرُدُ

موجزن تھا نہ کوئی اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ چمکتا ہوا چاند اور چلتی ہوئی ہوا تھی نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے والی

كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَوْنَتْ كُلُّ شَيْءٍ وَقَدَرْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

بجلی اور نہ کڑکنے والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا نہ جلتی ہوئی آگ اور نہ بہتا ہوا پانی پس تو ہر چیز

وَاعْنَيْتَ وَافْقَرْتَ وَامْتَّ وَاحْيَيْتَ وَاضْحَكْتَ وَابْكَيْتَ وَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ

سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا اور تو ہی ہر شے پر قادر و قادر ہے تو نے ہر چیز کو ایجاد کیا اور انہیں بے نیاز اور محتاج بنایا اسے موت

فَتَبَارَكْتَ يَا اللَّهُ وَتَعَالَيْتَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَالِقُ الْمُعِينُ أَمْرُكَ غَالِبٌ

اور زندگی دیتا ہے ہنساتا ہے اور رلاتا ہے اور تو عرش پر حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اللہ تو بلند ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی

وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ غَرِيبٌ وَوَعْدُكَ صَادِقٌ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ

معبود سوائے تیرے تو پیدا کرنے والا مدد دینے والا ہے تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ سچا اور تیرا قول

كَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُورٌ وَرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَعَفْوُكَ عَظِيمٌ وَفَضْلُكَ

حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ ہے اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور اور تیری رحمت وسیع ہے تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر



عَطَاؤُكَ جَزِيلٌ وَحَبْلُكَ مَتِينٌ وَامْكَانُكَ عَتِيدٌ وَجَارُكَ عَزِيزٌ وَبَأْسُكَ شَدِيدٌ وَحُكْرُكَ

اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی مضبوط اور تیری قدرت آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت اور تیری تجویز پیچیدہ

مَكِيدٌ أَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَأٍ وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوَى مُنْتَهَى

ہے اے پروردگار تو ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی منتہی ہر غم کو دور کرنے

كُلِّ حَاجَةٍ مُفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ غَنَى كُلِّ مُسْكِينٍ حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ أَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ حَرُّ

والا ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھانگنے والے کے لیے قلعہ ہر ڈرنے والے کے لیے جائے امن کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا

الضُّعْفَاءُ كَنْزُ الْفُقَرَاءِ مُفَرِّجُ الْغَمِّاءِ مُعِينُ الصَّالِحِينَ ذَاكَ اللَّهُ رَبُّنَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ تَكْفِي

خزانہ غموں کو مٹانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے ہمیں کوئی معبود مگر وہی تو کافی ہے اپنے ان بندوں کے

مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَ أَنْتَ جَارٌ مَنْ لَا ذَبِكَ وَ تَضَرَّعَ إِلَيْكَ عِصْمَةٌ مِنْ اغْتِسَامِ

لیے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو پناہ ہے اس کی جو تیری پناہ چاہے اور تجھ سے فریا دکرے تو مددگار ہے اس کا جو تجھ سے مدد مانگے

بِكَ نَاصِرٌ مَنْ انْتَصَرَ بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ

ناصر ہے اس کا جو تیری نصرت چاہے تو بخش دیتا ہے گناہ جو تجھ سے بخشش طلب کرے تو جاہلوں پر غالب بزرگوں کا بزرگ

كَبِيرُ الْكِبَرَاءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي صَرِيحُ الْمُسْتَضَرِّحِينَ مُنْفَسٌ عَنْ

بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا دادخواہوں کا دادرس معیت زدوں کا نمکسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا

الْمَكْرُوبِينَ مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ أَسْمَعُ السَّامِعِينَ أَبْصِرُ النَّاطِرِينَ أَحْكَمُ

سننے والوں میں زیادہ سننے والا دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں زیادہ حکم کرنے والا جلد حساب کرنے والا رحم

الْحَاسِبِينَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ قَاضِي حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِينَ

کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا بخشنے والوں میں سب سے بہتر مومنوں کی حاجات بر لانے والا نیکوکاروں کا فریادرس تو

مُغِيثُ الصَّالِحِينَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ أَنْتَ الْخَالِقُ وَ أَنَا الْمَخْلُوقُ وَ

ہی معبود ہے ہمیں کوئی معبود سوائے تیرے تو عالمین کا رب ہے تو خالق ہے اور ہمیں مخلوق ہوں تو مالک ہے اور ہمیں مملوک ہوں تو

أَنْتَ الْمَالِكُ وَ أَنَا الْمَمْلُوكُ وَ أَنْتَ الرَّبُّ وَ أَنَا الْعَبْدُ وَ أَنْتَ الرَّازِقُ وَ أَنَا الْمَرْزُوقُ

پروردگار ہے اور ہمیں تیرا بندہ ہوں تو رازق ہے اور ہمیں رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور ہمیں مانگنے والا ہوں تو سخاوت



أَنْتَ الْمُعْطَىٰ وَ أَنَا السَّائِلُ وَ أَنْتَ الْجَوَادُ وَ أَنَا الْبَحِيلُ وَ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَ أَنَا الضَّعِيفُ وَ

کرنے والا اور میں گنجوں ہوں تو قوت والا ہے اور میں کمزور ہوں تو عزت والا ہے اور میں ذلیل ہوں تو بے نیاز ہے اور میں

أَنْتَ الْعَزِيزُ وَ أَنَا الذَّلِيلُ وَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَ أَنَا الْفَقِيرُ وَ أَنْتَ السَّيِّدُ وَ أَنَا الْعَبْدُ وَ أَنْتَ

محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشے والا ہے اور میں گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں تو بردبار ہے اور میں

الْغَافِرُ وَ أَنَا الْمُسِيئُ وَ أَنْتَ الْعَالِمُ وَ أَنَا الْجَاهِلُ وَ أَنْتَ الْحَلِيمُ وَ أَنَا الْعَجُولُ وَ أَنْتَ

جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں پھنسا ہوا ہوں تو دعا قبول کرنے والا اور میں بے

الرَّحْمَنُ وَ أَنَا الْمَرْحُومُ وَ أَنْتَ الْمُعَافِي وَ أَنَا الْمُبْتَلَىٰ وَ أَنْتَ الْمُجِيبُ وَ أَنَا الْمُضْطَرُّ وَ

قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور میں

أَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُعْطَىٰ عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ

گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی ہے خدائے یگانہ و یکتا بے مثل بے نیاز بے مثال اور تیری ہی طرف وابستگی ہے اور خدا رحمت

اللَّهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَالْبِكَ الْمَصِيرُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

فرمائے حضرت محمد پر اور ان کے اہل بیت پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور معاف فرما دے میرے گناہ اور چھپائے رکھ میرے عیبوں

أَهْلَ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ اسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوبِي وَ افْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

کو اور کھول دے میرے لیے اپنی طرف سے در رحمت اور کشادہ رزق اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب تعریفیں اللہ

رَحْمَةً وَ رِزْقًا وَ اسْعَا يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ

ہی کے لیے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے لیے ایک اللہ جو بہترین کا رسا ز ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو

الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ذَلِكَ الْكِتَابُ

لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

(یہ قرآن) کتاب ہے جس (کے کلمہ اللہ ہونے) میں کوئی شک نہیں ہے  
(یہ) ہدایت ہے ان پر ہیزگاروں کیلئے

کتاب مستطاب

# فیضان الرحمان

فی

تفسیر القرآن

(ازافادات عالیہ)

مفسر قرآن، حجت الاسلام، حضرت علامہ

آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی

مجتہد العصر و الزمان مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ السبطین B-296 نیو سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا

فیضان الرحمان فی تفسیر القرآن کی دس جلدیں منصہ شہود پہ آگئی ہیں۔  
اپنے قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں۔



## باب چہارم

### شب و روز کے ادعیہ و اذکار کا تذکرہ

چونکہ انسان کی غرض خلقت خداوند عالم کی عبادت اور اس کی بندگی بجا لانا ہے اس لیے بندہ کو اپنے خالق و مالک کی عبادت اور بندگی بجا لانے کے لیے کوئی معمولی سا بہانہ ہی کافی ہے۔ چنانچہ اگر کوئی بندہ اپنے مالک کی بندگی ادا کرتے کرتے جان بھی قربان کر دے تو پھر بھی کہنا پڑے گا کہ

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا  
چنانچہ حضرت شیخ طوسی و شیخ بہائی اور شیخ کفعمی نے اپنی کتابوں میں دن کی بارہ ساعتوں کو بارہ ائمہ طاہرین علیہم السلام کے عدد پر تقسیم کیا ہے اور پھر ہر ساعت کی مخصوص دعاؤں کا تذکرہ بھی کیا ہے مگر انہوں نے اس سلسلہ میں کوئی خاص روایت نقل نہیں کی۔ لہذا ہم کچھ اس وجہ سے اور کچھ اختصار کے پیش نظر ان دعاؤں کا یہاں ذکر نہیں کر رہے بلکہ بعض ضروری اور اودود و ظائف کا تذکرہ کریں گے۔ تفصیلات کے خواہشمند مذکورہ کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

### (۱) صبح سویرے جاگنے کے وقت کے اذکار کا تذکرہ

جب انسان چھوٹی موت (نیند) سے بخیر و عافیت بیدار ہو تو سب سے پہلے تین باریوں اپنے پروردگار کا شکر ادا کرے: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾۔ اس کے بعد چار گانہ شکر یہ ادا کرے:

(۱) ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانِي بَعْدَ مَا أَمَاتَنِي وَإِلَيْهِ النُّشُورُ﴾۔

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جس نے مارنے کے بعد مجھے زندہ کیا ہے اور اسی کی بارگاہ میں حاضری ہوگی۔



(۲) ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَمْ

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جس نے مجھے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے قرار دیا ہے

يَجْعَلَنِيْ مِنْ سَائِرِ الْاُمَمِ﴾ -

اور عام امتوں سے نہیں بنایا۔

(۳) ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ رِزْقِيْ فِيْ يَدِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ فِيْ اَيْدِي النَّاسِ﴾ -

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے جس نے میری روزی اپنے ہاتھ میں رکھی ہے اور لوگوں کے ہاتھ میں نہیں رکھی۔

(۴) ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَتَرَ غُيُوْبِيْ وَلَمْ يَفْضَحْنِيْ بَيْنَ النَّاسِ﴾ -

ہر قسم کی تعریف خدا کیلئے ہے جس نے میرے عیبوں پر پردہ ڈال رکھا ہے اور مجھے لوگوں میں رسوا نہیں کیا۔ (حلیۃ المنقین)

## (۲) سحر خیزی اور نماز تہجد پڑھنے کی فضیلت و کیفیت کا بیان؟

اگر خداوند عالم سحر خیزی اور نماز تہجد پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے تو اسے ترک نہیں کرنا چاہیے جس کی فضیلت سے قرآن و سنت چھلک رہے ہیں۔ ارشادِ قدس ہے: ﴿وَبَا لَأَسْحَارُ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾ کہ مؤمنین صبح سحری کے وقت استغفار (طلب مغفرت) کرتے ہیں۔

عطار ہو رومی ہو، رازی ہو غزالی ہو کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہ سحر گاہی

مؤمن کے علامات میں سے ایک اہم علامت شب و روز میں اکیاون رکعت نماز پڑھنا بھی ہے جو کہ نماز پنجگانہ ان کے مقررہ نوافل اور نماز تہجد کی آٹھ رکعت اور اس کی دو رکعت شفع اور ایک رکعت وتر ملا کر بنتی ہیں۔ بہر حال شب بیداری اور سحر خیزی مؤمن کا شرف، اس کے چہرہ کی رونق، بدن کی صحت نیز وسعت رزق کا سبب ہے اور اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ احادیث میں اس کے پڑھنے کی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے۔

بہر حال بندہ مؤمن کو چاہیے کہ صبح بیدار ہونے اور بول و براز وغیرہ حوائج ضروریہ سے فارغ ہونے اور ان حالات کی دعائیں پڑھنے کے بعد وضوئے کامل کرے جس میں مسواک کرنا بھی شامل ہے اور اس کی مقررہ دعائیں پڑھنا بھی۔ (جو قوانین الشریعہ کی پہلی جلد میں مذکور ہیں)۔ بعد ازاں نماز تہجد پڑھے جو اس طرح ہے:



## نماز تہجد کی کیفیت

در اصل نماز تہجد آٹھ رکعت ہے۔ اور دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر پھر مجازاً سب کو نماز تہجد کہہ دیا جاتا ہے۔ یہ نماز نصف شب کے بعد اور طلوع فجر سے پہلے دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ اگر وقت کافی ہو تو پہلی دو رکعتوں میں بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس (۳۰) بار یا کم از کم تین بار سورہ اخلاص پڑھی جائے اور باقی چھ رکعتوں میں جو سورے چاہے پڑھے۔

بعد ازاں نماز شفع کی دو رکعت پڑھے۔ نمازی کو اختیار ہے کہ دونوں رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے یا پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل اعوذ برب الناس اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ قل اعوذ برب الفلق پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي تَعَرَّضْ لَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَ قَصْدَكَ الْقَاصِدُونَ وَ أَمَلْ فَضْلَكَ

میرے معبود! طلب کرنے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنے والوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ

و مَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَ لَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَائِزٌ وَ عَطَايَا وَ مَوَاهِبُ تُمْسُ

کیا ہے اور جاہتمندوں نے تیرے ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات میں تیری مہربانیاں تیری بخشش تیری

بِهَا عَلَي مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَ هَا أَنَا ذَا

عطا کیے اور تیرے ہی انعاموں کی ہے کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور اس سے روک لے جس

عَبِيدُكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ الْمُؤْمِلُ فَضْلَكَ وَ مَعْرُوفَكَ فَإِنْ كُنْتُ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ

پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید رکھتا ہوں پس اے

فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَي أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَ عُدْتُ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَي

میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر داد و بخش کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے وہ انعام عطا فرمائے جو تیری

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ الْفَاضِلِينَ وَ جُدْ عَلَي بِطَوْلِكَ وَ

مہربانی کے ساتھ ہو تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؑ پر جو صاف ہیں پاک ہیں نیکوکار ہیں اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور

مَعْرُوفَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَي مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ إِلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ

احسان سے مجھ پر بخشش کراے جہانوں کے پالنے والے اور رحمت ہو اللہ کی محمدؐ پر جو نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ان کی آل پر



سَلَّمَ تَسْلِيمًا إِنَّ اللَّهَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا

جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا شان والا ہے اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو

وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔

اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص ایک بار پڑھے۔ یا سورہ

اخلاص تین بار اور معوذتین (قل اعوذ ب اللہ من الفلق اور قل اعوذ ب اللہ من الناس) ایک ایک بار پڑھے اور پھر دعائے

قنوت کے لیے ہاتھ بلند کرے اور اس میں مقررہ دعائے قنوت ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا﴾ کے علاوہ سات بار

﴿هٰذَا مَقَامُ الْعَاثِیْنَ مِنَ النَّارِ﴾ (یہ آتش دوزخ سے تیری پناہ لینے والے کے کھڑے ہونے کی جگہ

ہے) پڑھے اور ستر بار استغفار کرے یعنی ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾ پڑھے اور اگر وقت وسیع

ہو تو تین سو بار ﴿اَلْعَفْوُ﴾ پڑھے۔ جیسا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے اور آخر میں یہ

دعا پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِّیْ وَ اَرْحَمِ بِیْ وَ تُبْ عَلَیْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

اے رب مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا معاف کرنے والا مہربان ہے۔

اور بہتر ہے کہ اپنا بابا یاں ہاتھ دعا کے لیے بلند کرے اور دائیں ہاتھ سے یہ تعداد شمار کرے۔

## ایضاح

مشہور یہ ہے کہ نماز وتر کے قنوت میں چالیس عدد زندہ یا مردہ مؤمنین کا نام لے کر اس طرح ان کے

لیے دعائے مغفرت کی جائے: ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَ فُلَانٍ وَ فُلَانٍ﴾ مگر نماز شب کے خصوصی ادعیہ و

اذکار میں اس کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا ہاں البتہ بعض عمومی روایات میں وارد ہے کہ اگر چالیس اہل ایمان کے لیے

نام بنام دعا کی جائے تو اس طرح کرنے سے اپنی دعا قبول ہوتی ہے اور غالباً اس سے علماء نے یہ استنباط کیا ہے

کہ اس مقام استجاب دعا میں اہل ایمان کو یاد کیا جائے۔ تاکہ ان کی برکت سے خدائے رحیم و کریم اس کے حال

زار پر رحم فرمائے اور اس کی مغفرت فرمائے۔ واللہ العالم۔ سلام کے بعد تسبیح جناب سیدہ پڑھ کر اس نماز کا

اختتام کیا جائے واللہ الموفق۔



## افادہ

نماز شب سے فارغ ہونے کے بعد دعائے 'حزین' پڑھی جائے جو یہ ہے:

اُنَا جِئَكَ يَا مُوجُودًا فِي كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِي فَقَدْ عَظُمَ جُورِي وَ قُلْ

اے وہ اللہ جو ہر جگہ موجود ہے میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں شاید کہ تو میری فریاد سن لے کیونکہ میرے جرائم زیادہ ہیں اور حیا گھٹ

حَيَّائِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَيُّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ وَاَيْهَا اَنْسِي وَلَوْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ

گئی ہے میرے مولا اے میرے مولا میں کن کن خوفوں کو یاد کروں اور کن کو فراموش کروں اگر موت کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا تو یہی

لَكُفْي كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَاَذْهِي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتَّى مَتِي وَ اِلَى مَتِي

کافی تھا اور موت کے بعد کے حالات تو زیادہ پُر خطر ہیں میرے مولا اے میرے مولا کب تک اور کہاں تک تجھ سے

اَقُولُ لَكَ الْعُتْبَىٰ مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَىٰ ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِي صِدْقًا وَلَا وَفَاءً فَيَا غَوْنَاهُ

کہتا رہوں ایک کے بعد دوسری بار عذر لاؤ پھر بھی تو میری طرف سے اس میں سچائی اور پابندی نہیں پاتا ہائے فریاد

ثُمَّ وَاغْوْنَاهُ بِكَ يَا لَلَّهِ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِي وَمِنْ عَدُوٍّ وَقَدْ اسْتَكَلَبَ عَلَيَّ

پھر ہائے فریاد ہے تجھ سے اے اللہ خواہش نفس سے جو مجھ پر حاوی ہے اور اس دشمن سے فریاد جو مجھ پر جھپٹ پڑا ہے اس دنیا پر فریاد جو مجھ

وَمِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنْتُ لِي وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

پر جھپٹ پڑا ہے اس دنیا پر فریاد جو میرے لیے سنور کر آگئی اور اس نفس پر جو برائی کا حکم دیتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے میرے مولا

اِنْ كُنْتُ رَحِمْتَ مِثْلِي فَارْحَمْنِي وَاِنْ كُنْتُ قَبِلْتُ مِثْلِي فَاقْبَلْنِي يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ

اے میرے مولا اگر تو نے کسی مجھ جیسے پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر کہ اگر کسی مجھ جیسے کا عمل قبول کیا ہے تو میرا بھی عمل قبول کر اے ساحران

اقْبَلْنِي يَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعْرِفْ مِنْهُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ يُغْدِيْنِي بِالنَّعْمِ صَبَاحًا وَ مَسَاءً

مہربان کو قبول کرنے والے مجھ بھی قبول کر اے وہ جس سے میں نے ہمیشہ اچھائی ہی کو پہچانا اے وہ جو مجھے صبح و شام نعمتیں عطا فرماتا ہے

اِرْحَمْنِي يَوْمَ اَتِيكَ فَرُدًّا شَاخِصًا اِلَيْكَ بِصَرِيٍّ مُّقْلَدًا عَمَلِي قَدْ تَبَرَّءَ جَمِيعُ الْخَلْقِ

مجھ پر اس دن رحم فرما جب تجھا ہوں گا اور تیری طرف آنکھ لگائے ہوں گا اپنے اعمال گلے میں لکائے جب ساری مخلوق

مِنْنِي نَعْمٌ وَ اَبِيٌّ وَ اُمِّيٌّ وَ مَنْ كَانَ لَهُ كَدِّي وَ سَعْيِي فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ يَرْحَمْنِي وَ مَنْ

مجھ سے دوری اختیار کرے گی ہاں میرے ماں باپ بھی اور وہ بھی جن کے لئے میں دکھ جھیلتا رہا پس اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کون کرے گا



يُونُسُ فِي الْقَبْرِ وَحُشِيَّتِي وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِي إِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِي وَسَأَلْتَنِي عَمَّا أَنْتَ

قبر کی تنہائی میں کون میرا ہمدم ہوگا کون میری زبان کو گویا کرے گا جب تو عمل کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا جب کر تو

أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَإِنْ قُلْتَ نَعَمْ فَأَيُّنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَذَابِكَ وَإِنْ قُلْتَ لَمْ أَفْعَلْ قُلْتَ أَلَمْ

اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اگر میں ہاں کہوں پھر تیرے عدل سے کدھر بھاگوں گا اور اگر کہوں میں نے نہیں کیا تو تُو کہے گا کیا میں اس پر

أَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعُفُوكَ عَفُوكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيلِ الْقَطْرِ

گواہ نہیں تھا۔ پس بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ تارکول کا جامہ پہنوں

عُفُوكَ عَفُوكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنَّيِّرَانَ عَفُوكَ عَفُوكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ

بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ جہنم کے شعلوں میں پڑوں بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ

أَنْ تُغْلَّ الْأَيْدِي إِلَى الْأَغْنَاقِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَخَيْرَ الْغَافِرِينَ

میرے ہاتھ گردن میں باندھ دیئے جائیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے بہت بخشنے والے۔

(۳) بعد ازاں نماز صبح کے دو رکعت نافلہ پڑھے جائیں۔ اور پھر نماز صبح پورے مقررہ شرائط اور آداب کے ساتھ

ادا کی جائے۔

(۴) اور بعد ازاں طلوع آفتاب سے پہلے نماز صبح کے تعقیبات اور وہ اوراد و وظائف پڑھے جائیں جن کا تذکرہ

قبل ازیں ”افادۂ عام در ادعیہ صبح و شام“ کے عنوان کے تحت کیا جا چکا ہے۔

### دن اور رات کا آغاز صدقہ سے کیا جائے

(۵) بعد ازاں دن کا آغاز حسب توفیق کچھ صدقہ و خیرات سے کرے تاکہ اس دن کے آفات و بلیات سے خدا

اسے محفوظ رکھے۔ اور اسی طرح رات کا آغاز بھی صدقہ و خیرات سے کرے تاکہ اس رات کی بلاؤں و مصیبتوں

سے محفوظ رہے اس امر کی احادیث میں بڑی فضیلت اور تاکید وارد ہوئی ہے۔ ﴿لَا يَرُدُّ الْبَلَاءُ إِلَّا

الدُّعَاءُ وَلَا يَرُدُّ الْقَضَاءُ إِلَّا الصَّدَقَةُ﴾۔

(۶) نیز ہر روز درج ذیل دعاؤں اور اذکار کا پڑھنا بھی وارد ہے اور ان کے بے پایاں اجر و ثواب مذکور ہیں۔



(الف) ہر روز سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ.

میں خدا سے جنت طلب کرتا ہوں اور جہنم سے اس کی پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: جب کوئی بندہ مؤمن سات بار یہ دعا پڑھتا ہے تو جہنم کہتی ہے کہ یا اللہ اسے مجھ سے پناہ دے دے۔ (الفقیہ)

(ب) یہ دعا پڑھی جائے چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی مؤمن شب و روز میں چالیس گناہان کبیرہ کرے اور پھر پشیمان ہو کر یہ دعا پڑھے تو خدا اس کے گناہ بخش دیتا ہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
اس خدا سے معافی مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ پائندہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا  
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ أَسْأَلُهُ أَنْ يُتُوبَ عَلَيَّ.

SIBTAIN.COM

(ج) ہر روز سات بار یوں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جائے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ أَوْ هِيَ كَائِنَةٌ.

خدا کی حمد ہے ہر اس نعمت پر جو پہلے ملی تھی یا اب ملی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو ایسا کرے گا تو کو یا اس نے اللہ کی ہر نعمت کا شکر یہ ادا کر دیا ہے۔  
(کتاب الدعاء والزیارة للشیرازی)

(د) ہر روز پچیس مرتبہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ.

اے اللہ بخش دے تمام مؤمنین و مؤمنات کو اور تمام مسلمین و مسلمات کو۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ تمام گزشتہ اور آئندہ پیدا ہونے والے اہل ایمان کی تعداد کے برابر اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اتنی ہی برائیاں مٹا دیتا ہے اور جنت میں اتنے ہی اس کے درجے بلند کر دیتا ہے۔ (زاد المعاد)



(د) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ ستر بار ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ﴾ (میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں) اور ستر بار ﴿اَتُوْبُ اِلٰی اللّٰهِ﴾ (میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں) پڑھا کرتے تھے۔ (اکافی)

(و) ہر روز سو مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ کا پڑھنا بھی وارد ہے:-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کیلئے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے۔

مروی ہے کہ جو ایسا کرے گا تو خدا اس کے جسم کو جہنم پر حرام قرار دے دیگا۔ (مصباح کفعمی)  
(ز) تین سو ساٹھ مرتبہ استغفار کرنے اور تین سو ساٹھ بار ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کثیراً عَلٰی کُلِّ حَالٍ ﴿﴾ (تمام تر حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہر حال میں بہت بہت حمد) کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ (مصباح المتعجد)

(ح) ہر روز اس بار یہ ذکر کیا جائے:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی سا جہی نہیں وہ معبود ہے اکیلا یگانہ بے نیاز کہ جس کی

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ کوئی فرزند۔

(ط) روزانہ اس مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے:

اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هِمٍّ وَّ غَمٍّ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ ۝ الْحَمْدُ

میں تیار ہوں کہ ہر دہشت پر کہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر غم و اندیشے میں کہوں جو چاہے اللہ ہر نعمت پر کہوں حمد ہے

لِلّٰهِ وَلِكُلِّ رَخَاءٍ ۝ الشُّكْرُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اللہ کے لیے ہر راحت میں کہوں شکر ہے خدا کا ہر عجیب امر پر کہوں پاک تر ہے اللہ ہر گناہ پر کہوں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

وَلِكُلِّ مُصِیْبَةٍ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ وَلِكُلِّ ضِیْقٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ قَضَاءٍ وَّ قَدَرٍ

ہر مصیبت پر کہوں ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ جائیں گے ہر تکلیف میں کہوں مجھے اللہ کافی ہے ہر ہولناکی پر کہوں میں اللہ



تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلِكُلِّ عَدُوٍّ اِغْتَصِمْتُ بِاللَّهِ وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَ مَعْصِيَةٍ

ہی پر بھروسہ کرتا ہوں ہر دشمن کے لیے کہوں میں خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اطاعت اور نافرمانی پر کہوں نہیں کوئی

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

حرکت وقوت و تگروہ جو اللہ بلند و بزرگ سے ہے۔

چنانچہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر روز دس بار یہ دعا پڑھے گا تو خدا اس کے چار ہزار گناہ معاف کر دے گا اور اسے سکرات موت، فشار قبر اور شدائد قیامت اور شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رکھے گا۔ (البلد الامین)

(ی) روزانہ ایک بار یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرٍ کُلِّهَا

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے مجھ کو میں تجھ سے اپنے تمام امور کی بہتری کا سوال کرتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص روزانہ ایک بار یہ دعا پڑھے گا تو خداوند عالم خود اس کے دنیوی و اخروی امور کی کفایت کرے گا۔ (مصباح کفعمی)

(۷) غروب آفتاب سے پہلے وہ مخصوص دعائیں پڑھی جائیں جن کا اوپر ”ادعیہ صبح و شام“ کے ضمن میں تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

### سونے کے آداب کا تذکرہ

(۸) بعد از نماز مغرب و عشاء اپنے اوقات فضیلت میں پڑھی جائے اور جب آدمی رات کا کھانا وغیرہ کھا کر اور حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد سونے کا ارادہ کرے تو پہلے حسب ذیل کام انجام دے۔

(۹) سارے دن کے اعمال و افعال کا خود محاسبہ کرے پھر نیکیوں پر خدا کا شکر ادا کرے اور بدیوں پر توبہ و امانہ کرے۔ حدیث میں وارد ہے: ﴿لِیْسَ مِنْ اَعْمَالِ مَنْ لَمْ یَحْسَبْ نَفْسَهُ کُلَّ لَیْلَةٍ﴾ ”جو شخص ہر رات اپنا محاسبہ نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔“ (رسالہ محاسبہ نفس جناب سید ابن طاووسؒ)



(۱۰) سونے سے پہلے آیت الکرسی کی ایک بار، سورہ قُلْ یا ایہا الکافرون کی چار بار اور سورہ قُلْ ھو اللہ احد کی گیارہ بار یا کم از کم تین بار تلاوت کی جائے اور سورہ الہاکم التکاثر کا پڑھنا بھی وارد ہے جس کی برکت سے آدمی فشار قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ (مفتاح الفلاح) اور تسبیح جناب سیدہ پڑھی جائے اور ایک سو بار استغفار کی جائے۔

ایک روایت میں وارد ہے کہ آیت الکرسی پڑھنے کے بعد یہ دعا بھی پڑھی جائے کہ حضرت رسول خدا ﷺ ایسا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْ مَنَامِيْ وَ فِيْ يَقُظَتِيْ۔

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور طاغوت کا انکار کیا ہے۔ اے معبود تو نیند اور بیداری میں میری حفاظت فرما۔ (عدۃ الداعی) نیز بروایت مفصل حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے، فرمایا: جب سونے لگو تو اگر ہو سکے تو بارہ حرفوں کے ساتھ اپنے آپ کو خدا کی پناہ میں دے دو۔ راوی نے عرض کیا کہ وہ بارہ حرف کون سے ہیں؟ فرمایا: وہ یہ ہیں:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ  
پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں دہ پہ خدا کی  
بِجَمَالِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِدَفْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِمَنْعِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ  
پناہ لیتا ہوں اقتدار خدا کی پناہ لیتا ہوں زیبائی خدا کی پناہ لیتا ہوں دفاع خدا کی پناہ لیتا ہوں حفظ خدا کی  
اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِمُلْكِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ وَ اَعُوْذُ  
پناہ لیتا ہوں گروہ خدا کی پناہ لیتا ہوں ملکیت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی اور پناہ لیتا ہوں  
بِرِسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَاءً وَ ذَرَاءً۔  
خدا کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلانی۔ (الباقیات الصالحات للشیخ عباس قمی)  
نیز سوتے وقت اس دعا کے تین بار پڑھنے کا بڑا ثواب وارد ہوا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَمَّا فَقَّهَرَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَطَّنَ فَخْبَرَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَکَ  
حمد ہے خدا کے لیے جو بلند ہوا تو غالب رہا تمام تر حمد ہے خدا کے لیے جو پوشیدہ ہے تو باخبر ہے تمام تر حمد ہے خدا کے لیے جو مالک ہے



فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَيُمْيْتُ الْأَحْيَاءَ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

تو قدرت رکھتا ہے اور تمام تر حمد ہے خدا کے لیے جو مردوں کو زندہ کرنا اور زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

حضرت صادق آل محمد علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنے والا گناہوں سے اس طرح باہر آ جاتا ہے

جیسے آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔ (الکافی)

**(فائدہ)** اگر کوئی شخص رات کے کسی خاص حصہ میں بیدار ہونا چاہے تو اس مقصد کے لیے سورہ کہف کی آخری

آیت پڑھ کر سو جائے اسی وقت بیدار ہو جائے گا۔ نیز اس کی تلاوت کا ویسے بھی بڑا ثواب مروی ہے، جو یہ ہے:

﴿قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ

(اے رسول) کہہ دیجئے! کہ میں (بھی) تمہاری طرح ایک بشر (انسان) ہوں البتہ میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے پس جو کوئی

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَلَّكَ۔ (الکافی)

اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا امیدوار ہے۔ اسے چاہیے کہ نیک عمل کرتا رہے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

بعد ازاں دائیں کروٹ پر رو قبلہ ہو کر سو جائے کہ یہی اہل ایمان کا طریقہ ہے۔

SIBTAIN.COM



## باب پنجم

### شب و روز جمعہ کی اہمیت و فضیلت کا تذکرہ

یہ بات قرآن و سنت کی تصریحات اور ذاتی مشاہدات سے ثابت ہے کہ خالق علیم و حکیم نے اس کائنات کی کوئی بھی دو چیزیں بالکل برابر پیدا نہیں کیں۔ نبی نبی کے درجہ میں فرق ہے، ولی ولی اور وصی وصی کے مرتبہ میں فرق ہے۔ وہ اہل ایمان ہیں تو ان کے ایمان میں فرق اور وہ کافر ہیں تو ان کے کفر میں فرق۔ ﴿تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ﴾ اسی طرح دن دن میں فرق اور رات رات میں فرق۔ چنانچہ متعدد روایات میں وارد ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور جمعہ کی رات تمام راتوں کی سردار ہے۔ لہذا اگر اس شب و روز میں نیکی کی جائے تو اس کا ثواب عام دنوں سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے اور اگر ان میں برائی کی جائے تو اس کا عذاب بھی عام دنوں سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے کہ جو شخص جمعرات کے زوال سے لے کر جمعہ کے زوال تک وفات پا جائے وہ فشار قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ نیز انہی جناب سے مروی ہے، فرمایا: جمعہ کے دن کا خاص احترام اور حق ہے۔ خبردار اس کے اس حق کو ضائع نہ کرو۔ اس دن عبادت الہی میں کوتاہی نہ کرو بلکہ اعمالِ صالحہ بجالا کر خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات شرعیہ سے پرہیز کرو۔ (الکافی والفقہیہ)

یہ شب و روز قبولیت دعا کے لیے مخصوص ہیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک بندہ مؤمن خدا سے کوئی دعا کرتا ہے مگر وہ اس کی قبولیت کو جمعہ تک مؤخر کر دیتا ہے تاکہ اس کی عظمت اجاگر ہو جائے۔ (عدۃ الداعی)

حضرت امیر (علیہ السلام) سے منقول ہے، فرمایا: خداوند عالم نے جمعہ کو تمام دنوں پر بڑائی عطا فرمائی ہے اور اسے عید کا دن قرار دیا ہے اور اسی طرح اس کی رات بھی خاص عظمت کی مالک ہے اس دن اللہ تعالیٰ سے جو کچھ



طلب کیا جائے وہ عطا کر دیا جاتا ہے اور اگر کوئی شخص کسی وجہ سے مستوجب عذاب بھی ہو تو شب و روز جمعہ میں دعا و پکار کرنے سے اس عذاب سے اس کی گلو خلاصی ہو جاتی ہے۔ بہر حال شب و روز جمعہ اور بالخصوص جمعہ کا دن عبادت الہی کرنے اور دینی کام انجام دینے کے لیے مخصوص ہے۔ حدیث میں وارد ہے: ﴿وَيْلٌ لِّمَنْ لَّمْ يُفَرِّغْ نَفْسَهُ لِلْجُمُعَةِ﴾ ”افسوس ہے اس شخص کے لیے جو جمعہ کا دن دینی امور کی بجائے فانی کے لیے فارغ نہیں کر سکتا۔“ (الوسائل)

### شب جمعہ میں پڑھی جانے والی سورتوں اور دعاؤں کا تذکرہ

بہر حال شب جمعہ جو کہ بڑی عظمت و جلالت والی اور مخصوص عبادت الہی کرنے کی رات ہے۔ احادیث میں اس کے بہت سے اعمال و عبادات وارد ہوئے ہیں ہم ان میں سے چند اہم اعمال و اوراد کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) سورہ یٰسین پڑھی جائے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص شب جمعہ میں سورہ یٰسین کی تلاوت کرے گا وہ اس حالت میں صبح کرے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی ہوگی۔

(کتاب الدعاء الزیادہ)

(۲) سورہ واقعہ کی تلاوت کی جائے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص شب جمعہ میں سورہ واقعہ کی تلاوت کرے تو خدائے تعالیٰ اس سے محبت کرے گا اور وہ سب لوگوں کی نگاہ میں محبوب ہوگا اور وہ دنیا میں کبھی فقر و فاقہ اور کسی آفت میں مبتلا نہ ہوگا اور (جنت میں) حضرت امیر علیہ السلام کے خاص رفقاء میں سے ہوگا۔ (ایضاً)

(۳) سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کی جائے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک حضرت قائم آل محمد کو درک نہیں کرے گا۔ اور پھر وہ ان کے اصحاب میں سے ہوگا۔ (ایضاً)

(۴) سورہ دخان کا بھی شب و روز جمعہ میں پڑھنا وارد ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ سورہ دخان پڑھے گا خدا اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کرے گا۔ (ایضاً)

(۵) سورہ جمعہ کا بھی شب جمعہ میں پڑھنا وارد ہے اور یہ کہ یہ اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کا کفارہ شمار ہوگا۔ (مفتاح الجنان)



(۱) نماز مغرب کے نوافل میں سے آخری سجدہ میں یہ دعاسات بار پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِوَجْهِکَ الْکَرِیْمِ وَ اَسْمِکَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

خداوند! میں تیری ذات کریم اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد

وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُغْفِرَ لِیْ ذَنْبِی الْعَظِیْمِ۔

پر رحمت نازل فرما اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے۔

(۲) شب جمعہ یا روز جمعہ سات بار یہ دعا پڑھی جائے کہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے کہ جو شخص شب

جمعہ یا روز جمعہ میں یہ دعاسات مرتبہ پڑھے گا وہ اگر اس رات یا اس دن میں فوت ہو گیا تو جنت میں داخل

ہوگا۔ (ایضاً)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اِبْنُ اُمَّتِکَ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں

وَ فِیْ قَبْضَتِکَ وَ نِصَابَتِیْ بِیَدِکَ اَمْسِیْتُ عَلٰی عَهْدِکَ

اور تیرے قابو میں ہوں میری مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و پیمان پر قائم

وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ اَبُوْنِعْمَتِکَ

رہا ہوں جو برائی کرتا ہوں اس میں تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ

وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف کر دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

(۳) حضرت شیخ طوسی و شیخ کفعمی نے شب و روز جمعہ اور شب و روز عرفہ میں درج ذیل دعا کا پڑھنا مستحب لکھا

ہے:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّ وَ تَهَيَّأَ وَ اَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوَفَادَةِ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رَّجَاءَ رِفْدِهِ وَ طَلَبَ نَائِلِهِ

خدا یا، جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ تیار اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش پر لگی ہوتی ہے

وَ جَائِزَتِہٖ فَاِلَیْکَ یَا رَبِّ تَعَبَّیْتُ وَ اسْتَعْدَدْتُ رَجَاءَ عَفْوِکَ وَ طَلَبَ نَائِلِکَ

تو اے پروردگار! میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری عطا و بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے



وَجَائِزَتِكَ فَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِي يَا مَنْ لَا يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ فَإِنِّي لَمْ

پس میری دعا کو مایوس نہ کراے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا نہ عطا میں کمی آتی ہے تو میں نے جو عمل صالح کیا اس کے

اَوَّكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهُ وَلَا لِرِفَادَةِ مَخْلُوقٍ رَجَوْتُكَ مُقِرًّا عَلَى نَفْسِي

بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا نہ مخلوق کے دین کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں کا اقرار اور ظلم کا اعتراف کرتے ہوئے تیری بارگاہ

بِالِإِسَاءَةِ وَالظُّلْمِ مُعْتَرِفًا بِأَنْ لَا حُجَّةَ لِي وَلَا عُذْرَ آتَيْتُكَ أَرْجُو عَظِيمَ عَفْوِكَ الَّذِي

میں حاضر ہوا ہوں اور کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو

عَفَوْتَ بِهِ عَنِ الْخَاطِئِينَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُولُ عُكُوفِهِمْ عَلَى عَظِيمِ الْجُرْمِ أَنْ عُذْتُ

خطاکاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات

عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةٌ وَعَفْوُهُ عَظِيمٌ يَا عَظِيمٌ يَا عَظِيمٌ لَا يَرُدُّ

جس کی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے یا عظیم یا عظیم یا عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے

غَضَبِكَ إِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِي مِنْ سَخَطِكَ إِلَّا التَّضَرُّعُ إِلَيْكَ فَهَبْ لِي يَا

اور تیری ماضی تیرے حضور مالہ و فریاد سے دور ہو سکتی ہے۔ تو اے میرے خدا! مجھے اپنی اس قدرت سے کشاکش عطا کر جس سے تو

فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِي تُحْيِي بِهَا مَيِّتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِكُنِي غَمًّا حَتَّى تَسْتَجِيبَ لِي وَ

اجڑے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں ہلاک نہ کر یہاں تک کہ تو میری دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ نہ فرمائے

تُعْرِفْنِي إِلَّا جَابَةً فِي دُعَائِي وَادْفِنِي طَعَمَ الْعَافِيَةِ إِلَى مُتَنَهَى أَجَلِي وَلَا تُشِمْتُ بِي

مجھے میرے دم آخر تک صحت و عافیت سے رکھ اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اسے مجھ پر تسلط اور

عَذْوِي وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ غُنْيِي اللَّهُمَّ إِنْ وَضَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي

اختیار نہ دے اے پروردگار! اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے

وَإِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَضَعُنِي وَإِنْ أَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَعْرِضُ لَكَ فِي

پست کر سکتا ہو اگر تو مجھے ہلاک کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے یا اس کے بارے میں سوال کر

عَبْدِكَ أَوْ يَسْأَلُكَ عَنْ أَمْرِهِ وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا

سکتا ہے بے شک میں یہ جانتا ہوں کہ تیرے حکم میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ



نَقِمَتِكَ عَجَلَةً وَأَنْمَا يَعَجَلُ مَنْ يُخَافُ الْمَوْتَ وَإِنَّمَا يَحْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ

کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم وہ کرتا ہے جو بے قدرت اور کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بلند

وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا إِلَهِي عَنْ ذَلِكَ غُلُوًّا كَبِيرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ فَاَعِزَّنِیْ وَ اَسْتَجِیْرُ

اور بہت بڑا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آنا ہوں مجھے نزدیک کر لے

بِكَ فَاجِرْنِیْ وَ اَسْتَرْزُقْكَ فَارْزُقْنِیْ وَ اَتَوَكَّلْ عَلَیْكَ فَاکْفِنِیْ وَ اَسْتَنْصِرْكَ

تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی دے تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں میری کفایت فرما اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں

عَلٰی عُدُوِّیْ وَ اَسْتَعِیْنُ بِكَ فَاعِیْنِیْ وَ اَسْتَغْفِرْكَ يَا إِلَهِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اَمِيْنَ اَمِيْنَ

اور اعانت کا طالب ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے آمین آمین۔

(۴) دعائے کمیل کا پڑھنا بڑی فضیلت کا حامل ہے جو عنقریب آ رہی ہے۔

(۵) بعض روایات میں اس شب دعائے اَللّٰهُمَّ يَا شَهِدَ كُلِّ نَجْوٰی کا پڑھنا بھی وارد ہے۔ اور یہ دعا

خاصی طویل ہے جس کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں، نیز یہ دعا شبِ عرفہ میں پڑھی جاتی ہے، جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا شَهِدَ كُلِّ نَجْوٰی وَ مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰی وَ عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ مُنْتَهٰی كُلِّ حَاجَةٍ

اے اللہ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت کی آخری جگہ اے

يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلٰی الْعِبَادِ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادًا يَا مَنْ لَا يَوَارِي

بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے عطا کرنے والے

مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلُمٌ ذَاتُ اَرْتِجَاجٍ يَا مَنْ

اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے نہ رات نہ بے کنار سمندر نہ برجوں والا آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں نہاں ہیں اے وہ

الظُّلُمَةُ عِنْدَهُ ضِيَاءٌ اَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ ذِكْرًا

تا ریکیاں جس کے لئے روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جس کو تُو نے پہاڑ پر چمکایا تو وہ بکھر کر رہ گیا



وَ خَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا وَ بِاسْمِكَ الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمَوَاتِ بِلا عَمَدٍ وَ سَطَحْتَ بِهِ

اور حضرت موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تُو نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستون کے اور پھیلا یا زمین کو

الْأَرْضَ عَلَىٰ وَجْهِ مَاءٍ جَمَدٍ وَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْمَكْتُوبِ الطَّاهِرِ الَّذِي

جھے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر اور سوائی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے تجھے پکا را جائے تو

إِذَا دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَ إِذَا سُئِلْتَ بِهِ أَعْطَيْتَ وَ بِاسْمِكَ السُّبُوحِ الْقُدُّوسِ الْبَرُّهَانَ

جو اب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو دیتا ہے اور بواسطہ تیرے پاک تر پاکیزہ روشن نام کے سوائی ہوں جو ہر

الَّذِي هُوَ نُورٌ عَلَىٰ كُلِّ نُورٍ وَ نُورٌ مِنْ نُورٍ يُضِيءُ مِنْهُ كُلُّ نُورٍ إِذَا بَلَغَ الْأَرْضَ انْشَقَّتْ

نور سے بالاتر نور ہے وہ نور ہے اس نور میں سے اور جس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تو

وَ إِذَا بَلَغَ السَّمَوَاتِ فُتِحَتْ وَ إِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَائِصُ

وہ کشادہ ہو گئے اور جب عرش پر پہنچا تو وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے دل دھل جاتے ہیں

مَلَائِكَتِكَ وَ بِالِاسْمِ الَّذِي مَشَىٰ بِهِ الْخَضِرُ عَلَىٰ قُلُلِ الْمَاءِ كَمَا مَشَىٰ بِهِ عَلَىٰ جَدِيدِ

اور سوائی ہوں حق جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے اس حق کے واسطے سے سوائی

الْأَرْضِ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوسَىٰ وَ أَعْرَفْتَ فِرْعَوْنَ وَ قَوْمَهُ وَ أَنْجَيْتَ

ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے اور سوائی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس سے زمین کی

بِهِ مُوسَىٰ بْنُ عِمْرَانَ وَ مَنْ مَعَهُ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ مُوسَىٰ بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ

بلندیوں پر چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تُو نے موسیٰؑ کے لئے دریا کو حیرا اور فرعون کو اس کی قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰؑ

الطُّورِ الْإِيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَ أَلْقَيْتَ عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِنْكَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي بِهِ أَحْيَىٰ عِيسَىٰ

بن عمران کو مع ان کے ساتھیوں کے نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے موسیٰؑ بن عمران نے تجھے طور ایمن کی ایک سمت سے

بُنْ مَرْيَمَ الْمَوْتَىٰ وَ تَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَ أَبْرَأَ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِكَ وَ بِاسْمِكَ

پکا راتھا پس تُو نے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی اور سوائی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریمؑ

الَّذِي دَعَاكَ بِهِ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ جِبْرَائِيلُ وَ مِيكَائِيلُ وَ إِسْرَافِيلُ وَ حَبِيبُكَ مُحَمَّدٌ

نے مردے زندہ کیے بچنے میں گہوارے میں کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ



صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبُونَ وَ أَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلُونَ وَ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان عرش اور جبرائیل میکائیل اور اسرافیل اور تیرے محبوب و حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِينَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ ذُو النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا

تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان

فَظَنُّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے پھلنے والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے

الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتُ لَهُ؛ وَ نَجَّيْتَهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ

خیال کیا تو اسے نہ پکڑے گا پھر پکارا وہ پانی کی تاریکیوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہوں ظالموں

الَّذِي دَعَاكَ دَاوُودُ وَ خَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهُ؛ ذَنْبَهُ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعْتُكَ بِهِ نِسِيَّةً

میں سے پس تُو نے قبول کی اس کی دعا اور تُو نے اسے نکال کر رنج و غم میں سے اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور رسوائی ہوں

امْرَأَةً فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهِ

تیرے بزرگ تر نام سے جس سے پکارا تجھے داؤد نے گر گیا سجدے میں پس بخش دی تُو نے ان کی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جس

وَ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْتُ لَهَا دُعَائَهَا وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ أَيُّوبُ

سے پکارا تجھے آسیہ زوجہ فرعون نے جب کہنے لگی کہ میرے رب بنا میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر اور نجات دے مجھے

إِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاءُ فَعَافَيْتَهُ وَ آتَيْتَهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ وَ ذِكْرِي

فرعون اور اس کے عمل سے اور نجات دے مجھے ظالموں کے گروہ سے پس تُو نے اس کی دعا سن لی اور رسوائی ہوں بواسطہ تیرے اس نام

لِلْعَابِدِينَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ يَعْقُوبُ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهُ وَ قُرَّةَ عَيْنِهِ يُوسُفَ

کے جس سے پکارا تجھے ایوب نے جب ان پر سختی آپڑی پس نجات دی تُو نے ان کو اور دیے عیال اور اپنی رحمت سے انہیں ان جیسے اور

جَمَعْتَ شَمْلَهُ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ سُلَيْمَانُ فَوَهَّبْتَ لَهُ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ

بھی عطا کیے تاکہ عبادت گزاروں کے لیے یادگار بنے اور رسوائی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے یعقوب نے پس

بَعْدِهِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي سَخَّرْتَ بِهِ الْبَرَّاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

واپس دیں تُو نے انہیں آسمانیں اور ان کا نور نظر یوسف بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجا کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس



وَالِهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰی ﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهِ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَیَّ

سے پکارا تجھے سلیمان نے پس تُو نے بخشا انہیں ایسا ملک و حکومت جو ان کے بعد کسی کے لیے نہیں بے شک تُو بہت عطا کرنے والا ہے

الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی﴾ وَقَوْلُهُ ﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنٰیْنَ وَ اَنَا اِلَیَّ

اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تُو نے مطیع کیا براق کو بہ خاطر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک

رَبَّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ وَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تَنْزَلَ بِہِ جِبْرَائِیْلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

ہو وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف سے مسجد اقصیٰ تک اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے

بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہِ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَہٗ ذَنْبَہٗ وَ اَسْکَنْتَہٗ جَنَّتَکَ وَ اَسْأَلُکَ بِحَقِّ الْقُرْآنِ

اسے ہمارے لیے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے

الْعَظِیْمِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ بِحَقِّ اِبْرٰہِیْمَ وَ بِحَقِّ فَصْلِکَ یَوْمَ الْقَضَاءِ وَ بِحَقِّ

جبرائیل لے کر آئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے پاس اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے آدم نے پس

الْمَوَازِیْنِ اِذَا نُصِبَتْ وَ الصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَ بِحَقِّ الْقَلَمِ وَ مَا جَرٰی وَ اللُّوحِ وَ

معاف کی تُو نے ان کی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھہرایا اور سوال کرنا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت محمد

مَا اَحْصٰی وَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ کَتَبْتَہٗ عَلٰی سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِکَ الْخَلْقَ وَالْدُّنْیَا

نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیمؑ کے واسطے سے اور قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزانِ عدل کے واسطے

وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ بِالْفِیْ عَامٍ وَ اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَنْ

سے جب نصب کی جائے اور بھیجنے کھولے جائیں اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے اور لوح کے واسطے سے جب پر ہو جائے اور اس

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ فِیْ خَزَائِنِکَ الَّذِیْ اسْتَثَرْتَ

نام کے واسطے سے جس کو تُو نے لکھا عرش کے پردوں پر اس پہلے کرتو نے بنایا مخلوق اور دنیا کو اور سورج و چاند کو دو ہزار سال میں اور

فِیْ عِلْمِ الْغِیْبِ عِنْدَکَ لَمْ یَظْہُرْ عَلَیْہِ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِکَ لَا مَدَکُ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِیُّ مُرْسَلٌ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور

وَلَا عَبْدٌ مُّصْطَفٰی وَ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ شَقَقْتَ بِہِ الْبَحَارَ وَ قَامَتْ بِہِ الْجِبَالُ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے جو محفوظ ہے تیرے خزانوں میں جس کو خاص کیا ہے تُو نے علمِ غیب کے ساتھ اپنے حضور میں



اُخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْكَرَامِ

کہ نہیں ہے آگاہ جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرنا

الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ طِهٍ وَيَسَ وَكَهْلِعَصَ وَحَمَّعَسَقَ وَبِحَقِّ تَوْرَةِ مُوسَى وَانْجِيلِ عِيسَى

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تُو نے دریاؤں کو چیرا پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن رات میں تفریق کی ہے

وَرُبُّورِ دَاوُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ عَلَى جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيَا

اور یواسطہ دوبارہ نازل شدہ سات آیتوں اور عظمت والے قرآن کے یواسطہ دو عزت والے کتابوں کے یواسطہ طہ یس کھلیعص اور

شَرَاهِيَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِیْ كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسَى

محمّدؐ اور یواسطہ موسیٰؑ کی تو ریت عیسیٰؑ کی انجیل داؤدؑ کی زیور اور یواسطہ محمدؐ کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل

عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ عَلَّمْتَهُ مَلَاَئِكَةَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ

پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماء اعظم پر اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یواسطہ اس راز و نیاز کے جو ہوا تھا تیرے اور

الْاَرْوَاحِ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ كُتِبَ عَلٰی وَرَقِ الرَّیْتُونِ فَخَضَعْتَ النَّیْرَانَ لِتِلْكَ

موسیٰؑ بن عمران کے درمیان طور سیناء کے بابرکت پہاڑ پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے یواسطہ تیرے اس نام کے جو تُو نے روحیں قبض

الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ ﴿ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا ﴾ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ كَتَبْتَهُ عَلٰی

کرنے کے لیے فرعونؑ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے یواسطہ تیرے اس نام کے جو لکھا گیا شجر زیتون کے پتے پر پس

سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ يَا مَنْ لَا يُحْفِيهِ سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهِ يُسْتَغَاثُ وَ

جھک گیا دوزخ اس پتے کے آگے پھر کہا تو نے کراے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام

اِلَيْهِ يُلْجَا اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُتَهَيِّ الرُّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ بِاسْمِكَ

سے جسے تُو نے لکھا ہے عزت اور بزرگی کے پردوں پر اے وہ کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطاء سے کمی نہیں آتی اے وہ جس

الْاَعْظَمِ وَ جَدِّكَ الْاَعْلٰی وَ كَلِمَاتِكَ الثَّمَامَاتِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّیَاحِ وَ مَا ذَرَعَتْ

سے مدد مانگی اور جس سے پناہ لی جاتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے یواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات تیری کتاب میں موجود

وَالسَّمَاءِ وَ مَا اَظْلَمَتْ وَالْاَرْضِ وَ مَا اَقْلَمَتْ وَ الشَّيَاطِیْنِ وَ مَا اَضَلَّتْ وَ الْبَحَارِ وَ مَا جَرَتْ

انتہائی رحمت کے اور یواسطہ تیرے اسم اعظم تیری بلندتر شان اور تیرے کامل اور بلندتر کلمات کے اے اللہ اے ہواؤں اور ان کے



وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَ الرُّوحَانِيِّينَ وَ الْكَرُوبِيِّينَ

اثرات کے رب اے آسمان اور اس کے سایہ کے رب اے زمین اور اس کے بوجھ کے رب اے شیطانوں اور ان کے گمراہ کردہ کے

وَالْمُسَبِّحِينَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُونَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ

رب اے دریاؤں اور ان کی روانی کے رب اور بواسطہ ہر اس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب فرشتوں روحانیوں کروبیوں

يُنَادِيكَ بَيْنَ الصُّفَا وَالْمَرُورَةِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَائِهِ يَا مُجِيبُ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ

اور تیری تسبیح کرنے والوں کے رات اور دن میں جو جھکتے نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیم کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے

الْأَسْمَاءِ وَبِهَذِهِ الدُّعَوَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا أَخَّرْنَا وَمَا أَسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا وَمَا

جو صفاء و مرورہ کے درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا قبول کرتا ہے اے قبول کرنے والے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان

أَبْدَيْنَا وَمَا أَخْفَيْنَا وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

ناموں کے اور بواسطہ ان دعاؤں کے یہ کہ بخش دے ہمارے گناہ جو ہم کر چکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے اور جو ظاہر کیے

الرَّاحِمِينَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ

اور جو ہم نے بیان کیے اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے بذریعہ اپنی

مَظْلُومٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُومٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ

رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے گھمبیاں اے ہر تنہا کے ساتھی اے ہر کمزور کی قوت اے ہر تم دیدہ

كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَضَرِّخِينَ يَا

کی مدد کرنے والے اے ہر محروم کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمد اے ہر مسافر کے ہمراہی اے ہر حاضر کے سہارے اے ہر

كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمُهِمُّومِينَ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ يَا

گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریاد دیوں کے فریاد دہ اے ہر پکارنے والے کی سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے

مُنْتَهَى غَايَةِ الطَّالِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

دور کرنے والے اے غم زدہ کے غم مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہاء

يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ يَا أَبْصَرَ

اے پریشان لوگوں کی دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے یوم جزا کو بدلہ



النَّاطِرِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

دیکھنے والے اے عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے زیادہ سننے

تُورِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ

والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کر دے جو نعمتوں سے

الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ

محروم کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں

وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْقَنَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَجْلِبُ الشَّقَاءَ وَاغْفِرْ لِي

میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغَطَاءَ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بد بختی کا موجب

الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا إِلَهَ وَأَحْمِلْ عَنِّي كُلَّ تَبْعَةٍ لَّا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي

بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور

أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَيُسْرًا وَأَنْزِلْ يَقِينِكَ فِي صَدْرِي وَرَجَائِكَ فِي قَلْبِي حَتَّى

میرے وہ گناہ معاف کر دے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا اے اللہ! تیری مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے

أَرْجُو غَيْرَكَ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي فِي مَقَامِي وَأَصْحَابِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَمِنْ بَيْنِ

ہٹا دے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور سہولت پیدا کر دے میرے سینے میں اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے

يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَيَسِّرْ لِي

یہاں تک کر تیرے غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ دن میں

السَّبِيلَ وَأَحْسِنْ لِي التَّيْسِيرَ وَلَا تَخْذُلْنِي فِي الْعُسْرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تَكِلْنِي

رات میں میری ٹھہرائی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ

إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ وَلَقِّنِي كُلَّ سُورٍ وَأَقْلِبْنِي إِلَى أَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ مَجْبُورًا

آسان کر دے میرے لیے بہتر آرائش پیدا کر دے اور مجھے تنگی میں ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ بھادے اے بہترین رہبر اور معاملات



فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ أَوْسِعْ عَلَيَّ

میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر طرح کی خوشی عطا فرما اور مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل بہتری اور کامیابی کے ساتھ

طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَاجْرِنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاقْلِبْنِي إِذَا

اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں

تَوَفِّئْنِي إِلَى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ مِنْ تَحْوِيلِ

فراوانی فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے

عَافِيَتِكَ وَ مِنْ حُلُولِ نِقْمَتِكَ وَ مِنْ نُزُولِ عَذَابِكَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَ

جنت میں پہنچا دے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھین جائے اور تیری عتابی حاصل نہ رہے پناہ

الشَّقَاءِ وَ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا

چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بد بختی کے آنے سے بری تقدیر

فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْأَشْرَارِ وَلَا مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِي

سے دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے اے

صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ وَ أَحْيِي حَيَاةَ طَيِّبَةٍ وَ تَوَفِّئِي وَفَاةَ طَيِّبَةٍ تُلْحِقْنِي بِالْأَبْرَارِ وَارْزُقْنِي

اللہ! مجھے نہ قراردے بُرے لوگوں میں اور اہل جہنم میں سے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب

مُرَافَقَةَ الْأَنْبِيَاءِ فِي مَقْعَدِ صَدَقٍ عِنْدَ مَلِيكَ مُقْتَدِرِ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ

کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکو کاروں میں شامل کر دینا مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرما اس مقام صدق و صفائے جو تیری

وَ صُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاتَّبَاعِ السُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَ

زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد ہے تیرے لیے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو

عَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَأَهْدِنَا وَ عَلِّمْنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حُسْنِ بَلَائِكَ وَ صُنْعِكَ عَنَّا

نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کی توفیق دی اے پروردگار جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں

خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِي فَأَحْسِنْتَ خَلْقِي وَ عَلَّمْتَنِي فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيمِي وَ هَدَيْتَنِي

سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد ہے تیرے لیے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا



فَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيْمًا وَ حَدِيْثًا فَكُم مِّنْ كَرُبِّ

جیسا کرٹو نے مجھے پیدا کیا تو اچھی صورت دی مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی اور میری راہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی پس حمد ہے

سَيِّدِيْ قَدْ فَرَّجْتَهُ وَ كَم مِّنْ عَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ نَفْسْتَهُ وَ كَم مِّنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ كَشَفْتَهُ

تیرے لیے کرٹو نے مجھے پہلے وقت سے آج تک مسلسل نعمتیں دیں تو اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جوٹو نے دور کر دیے میرے

وَ كَم مِّنْ بَلَاءٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ صَرَفْتَهُ وَ كَم مِّنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ

آقا کتنے ہی غم تھے جوٹو نے منادیاے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جوٹو نے محو کر دیے اے میرے آقا کتنی ہی پریشانیاں

عَلَى كُلِّ حَالٍ فِيْ كُلِّ مَثْوًى وَ زَمَانٍ وَ مُنْقَلَبٍ وَ مَقَامٍ وَ عَلَى هَذِهِ الْحَالِ وَ كُلِّ حَالٍ

تمہیں جوٹو نے ختم کر دیں اور کتنے ہی عیب تھے جوٹو نے ڈھانپ لیے پس حمد ہے تیرے لیے ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرِ تَقْسِيْمِهِ اَوْ ضَرِّ تَكْشِفِهِ اَوْ

ایک منزل میں اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں اے معبود! آج کے دن مجھے حصہ نصیب کے لحاظ سے

سُوِّ تَصْرِفِهِ اَوْ بَلَاءٍ تَذْفِئُهُ اَوْ خَيْرٍ تَسْرِفُهُ اَوْ رَحْمَةٍ تُسْرِهَا اَوْ عَافِيَةٍ تُلَبِّسُهَا فَاِنَّكَ

اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس بھلائی میں جوٹو نے تقسیم کی یا جو تکلیف ٹو نے دور کی یا جو برائی ٹو نے ہٹائی یا جو خیر ٹو نے ملی

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ بِيَدِكَ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيْمُ

یا جو خیر ٹو نے عطا کی یا جو رحمت ٹو نے عام کی یا جو عافیت ٹو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین

الْمُعْطٰى الَّذِيْ لَا يَرُدُّ سَاۡئِلُهُ وَ لَا يَخِيْبُ اَمَلُهُ وَ لَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزِدُّاْ

کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور ٹو وہ یکتا بزرگی والا عطا کرنے والا ہے کہ جو کسی ساکمل کو ہٹکا تا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا

كَثْرَةً وَ طَيِّبًا وَ عَطَاءٌ وَ جُودًا وَ اَرْدُقْنِيْ مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِيْ لَا تَفْنِيْ وَ مِنْ رَّحْمَتِكَ

اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں

اَلْوٰسِعَةِ اِنَّ عَطَاۡكَ لَمْ يَكُنْ مُحْظُوْرًا وَ اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور عنایت کر مجھے اپنے خزانوں سے جو ختم نہیں ہوتے اپنی وسیع رحمت میں سے کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر

الرَّاحِمِيْنَ۔

قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔



(۶) شب و روز جمعہ میں ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ حتیٰ کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے نزدیک اس سے بڑی کوئی عبادت نہیں ہے۔ (مفتاح) جس کا قبل ازیں تذکرہ کیا جا چکا ہے جسے علماء و فقہا نے مستحب قرار دیا ہے۔ (مصباح المتعبد)

(۷) دس بار یہ دعا شب جمعہ میں پڑھی جائے:

يَا ذَا اَئِمَّ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ

اے وہ ذات جس کا احسان ہمیشہ مخلوق پر ہے اے وہ جس کے دونوں ہاتھ عطا کے لیے کھلے ہیں اے بڑی بڑی نعمتیں دینے والے خداوند!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ خَيْرِ الْوَرَى سَجِيَّةً وَ اغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلَى فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ

محمد و آل محمد پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اور اے بلند یوں کے مالک! اس رات میں میرے گناہ بخش دے۔

(۸) نیز شب جمعہ اپنے مرحومین و مرحومات کے لیے حسب توفیق کچھ صدقہ و خیرات ضرور دینی چاہیئے کہ اس کی بڑی تاکید اور ترک کی مذمت وارد ہوئی ہے۔

(۹) نیز شب جمعہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت کا پڑھنا بھی وارد ہے لہذا وہ نزدیک یا دور سے ضرور پڑھنی چاہیئے۔ (واللہ الموفق)

مخفی نہ رہے کہ شب جمعہ نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ قل هو اللہ احد اور نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ سبوح اسم ربک الاعلیٰ کا پڑھنا مستحب ہے۔

### روز جمعہ کے اعمال و اوراد کا بیان

روز جمعہ کے بہت سے اعمال و اذکار میں سے بعض اہم اعمال و اوراد کا ہم تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) جمعہ کے دن نماز صبح کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص کا پڑھنا مستحب ہے۔

(۲) نماز صبح کے بعد کسی سے کلام کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تاکہ اگلے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ قرار پائے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِيْ جُمُعَتِيْ هَذِهِ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلْفٍ فِيْهَا مِنْ حَلْفٍ

اے معبودا میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح



أَوْ نَذَرْتُ فِيهَا مِنْ نَذِيرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيِ ذَاكَ كُلِّهِ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ أَنْ

کی نذر و منت مانی ہے تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں جس کے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے پورا فرما

يَكُونُ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ

اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر اسے معبود! مجھے بخش دے اور درگزر فرما، اسے معبود! جس پر تو رحمت کرے

اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَوْتِيْ عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِيْ عَلَيْهِ.

میں اس پر رحمت کا طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے میں بھی لعنت کرتا ہوں۔

(۳) نماز صبح کے بعد سورہ رحمن کی تلاوت کرنا اور ہر ﴿فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ﴾ کے بعد ﴿لَا بَشِيْ

مِنْ آلَائِكَ رَبِّ اَكْذِبْ﴾ کہنا وارد ہے۔ (تفسیر البرہان)

(۴) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے ائمہ ہدیٰ علیہم السلام کی مشترکہ زیارت پڑھنا جیسا کہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس دن غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر جنگل میں

یا کوٹھے کی چھت پر جا کر چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ پڑھے اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ بِرَكَاتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْمُرْسَلُ

سلام ہو آپ پر اسے پیغمبر رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اسے خدا کے بھیجے ہوئے

وَالْوَصِیُّ الْمُرْتَضٰی وَالسَّیِّدَةُ الزَّهْرَاءُ وَ السَّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ

پیغمبر اور سلام ہو آپ کے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی خدیجہ کبریٰ، اور بی بی فاطمہ زہرا پر سلام ہو آپ کے نواسوں حسنی و حسین پر اور ان

وَالْاُمَنَاءُ الْمُنْتَجَبُونَ جِئْتُ اِنْقِطَاعًا اِلَیْكُمْ وَ اِلٰی اَبَائِكُمْ وَ وَلَدِكُمْ الْخَلْفِ عَلٰی

کے فرزندان پر جو دین کی نشانیاں اور اس کے امین ہیں میں حاضر ہوا ہوں آپ کے آپ کے آباء اور آپ کے فرزند قائم کے حضور

بَرَکَةِ الْخَلْقِ فَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَ نُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَحْكُمَ اللّٰهُ لِدِیْنِهِ

جو برکت پا رہے ہیں پس میرا دل آپ کے لیے جھکا ہوا اور میری نصرت آپ کے لیے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہور قائم کا

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّیْ لِمِنَ الْقَائِلِیْنَ بِفَضْلِکُمْ مُّقَرَّرٌ بِرَجْعَتِکُمْ لَا اُنْکِرُ

علم فرمائے پس آپ کے ساتھ آپ کے ساتھ ہوں نہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک آپ کی بزرگی کا قائل اور آپ کی



لِلّٰهِ قُدْرَةٌ وَلَا أَزْعَمُ إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي الْمُلْكِ وَ

رجعت کا اقرار کرتا ہوں خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا چاہتا ہے پاک ہے اللہ کہ جو کائنات کا مالک اور

الْمَلَكُوتِ يُسَبِّحُ اللّٰهُ بِأَسْمَائِهِ جَمِيعُ خَلْقِهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی أَرْوَاحِكُمْ

عکمران ہے اللہ کی ساری مخلوق اس کے ناموں کی تسبیح کرتی ہے اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے

وَاجْسَادِكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

جسموں پر سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔

(۵) اپنے والدین اور دوسرے مرحومین و مؤمنین کی قبروں پر جانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے کہ اہل ایمان

انتظار کرتے ہیں کہ کون ان کی زیارت کے لیے آتا ہے جس سے وہ خوش ہوتے ہیں جیسا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے۔ (مفتاح الجنان)

(۶) اہل و عیال کے لیے عمدہ غذا اور پھل فروٹ کا اہتمام کیا جائے تاکہ وہ جمعہ کی آمد کا انتظار کریں اور اس کے

SIBTAIN.COM

آنے سے خوش ہوں۔

(۷) حجامت کرائی جائے بالخصوص ماخن اور مونچھیں کٹوائی جائیں۔

(۸) غسل جمعہ کیا جائے کہ سنت مؤکدہ ہے بلکہ بعض فقہاء عظام اس کے وجوب کے بھی قائل ہیں۔

(۹) زوال آفتاب ہوتے ہی نماز جمعہ کی ادائیگی کا اہتمام کیا جائے۔

(۱۰) خوشبو لگائی جائے اور لباس فاخرہ زیب بدن کیا جائے۔

(۱۱) مخصوص طریقہ پر بیس رکعت نوافل پڑھے جائیں جو کہ نوافل ظہرین کا بدل ہیں۔ تفصیل قوانین الشریعہ میں دیکھی جائے۔

(۱۲) نماز عصر کے بعد دس بار یہ صلوات پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ

اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر کہ جو ان کے پسندیدہ اوصیاء ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ



وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ

اور ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کی روح پر اور ان کے جسموں پر

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

(۱۳) نیز عصر کے بعد قریب بغروب دعائے سمات اور دعائے عشرات پڑھی جائے۔ نیز روز جمعہ دعائے ندبہ کا پڑھنا بھی وارد ہے۔ لہذا اگر خدا مزید توفیق دے تو اسے بھی پڑھنا چاہیے۔

(۱۴) نیز جمعہ کے دن صحیفہ کاملہ کی دعا نمبر ۴۶ جو کہ عید الفطر کے دن بھی پڑھی جاتی ہے اور دعا نمبر ۴۸ جو کہ عید الاضحیٰ کے دن بھی پڑھی جاتی ہے پڑھی جائے۔ واللہ الموفق۔

SIBTAIN.COM



## باب ششم

### چند مشہور و مستند ادعیہ مبارکہ کا تذکرہ

(۱) **دعائے کمیل** :- یہ دعا مشہور و مستند دعاؤں میں سے ایک ہے جو نیمہ شعبان اور شبہائے جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو حضرت امیر المومنینؑ نے اپنے خاص صحابی کمیل بن زیادؓ کو تعلیم دی تھی۔ جناب کمیلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد بصرہ میں حضرت امیر المومنینؑ کی خدمت میں حاضر تھا جبکہ آپؑ کے اصحاب کی ایک جماعت بھی حاضر تھی۔ اسی اثنا میں آنجنابؑ نے نیمہ شعبان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص یہ رات عبادتِ خدا میں جاگ کر گزارے اور اس میں دعاءِ خضر پڑھے تو اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔ پس جب آپؑ اپنی قیام گاہ کی طرف تشریف لے گئے تو میں رات کے وقت ہی آپؑ کے درِ دولت پر حاضر ہوا۔ تو آپؑ نے میرے حاضر ہونے کا سبب دریافت کیا۔ میں نے عرض کیا: دعاءِ خضر حاصل کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ فرمایا: اے کمیل! بیٹھ جاؤ۔ پھر فرمایا: جب اس دعا کو یاد کر لو تو اسے ہر شب جمعہ میں ایک بار یا ہر مہینہ میں ایک بار یا ہر سال میں ایک بار یا پوری زندگی میں ایک بار پڑھو۔ (شرائع سے) تمہاری کفایت کی جائے گی، وسعتِ رزق عطا کی جائے گی اور گناہوں کی مغفرت کی جائے گی۔ اے کمیل! تم اپنے (اخلاص اور) طویلِ صحبت کی وجہ سے اس کے مستحق ہو کہ تمہیں یہ دعا تعلیم کی جائے پھر فرمایا: لکھو۔۔۔ اور ایک روایت میں یوں مروی ہے کہ جناب کمیلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امیر المومنینؑ کو نیمہ شعبان کی رات سجدہ میں یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا کہ پڑھ رہے تھے۔۔۔ جن علماء کرام نے دعا کے موضوع پر کتابیں لکھی ہیں ان سب نے اس دعا کا ذکر کیا ہے اور حضرت علامہ مجلسیؒ نے اسے بہترین دعاؤں میں سے ایک دعا قرار دیا ہے۔ (مصباحِ شیخ، مصباحِ کفعمی، مع الدعوات و کتاب الاقبال سید ابن طاووس، زاد المعاد مجلسی و مناقب الجنان محدث قمی وغیرہ وغیرہ)۔

اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے:



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِیْ فَهَرَتْ بِهَا كُلُّ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شئی پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شئی کو زیر

شَیْءٍ وَ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَ ذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَ بِجَبَرُوتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ بِهَا كُلُّ شَیْءٍ

تغلب کر لیا ہوا ہے اور اس کے سامنے ہر شئی جھکی ہوئی اور ہر شئی زیر ہے تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شئی پر غالب ہے تیری

وَ بِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا یَقُومُ لَهَا شَیْءٌ وَ بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَ بِسُلْطَانِكَ الَّتِیْ

عزت کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو بے کردیا تیری سلطنت کے ذریعے جو

عَلَا كُلَّ شَیْءٍ وَ بِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ

ہر چیز سے بلند ہے تیرے ظہور کے ذریعے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گا سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے

كُلِّ شَیْءٍ وَ بِعِلْمِكَ الَّذِیْ حَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَ بِوُجْهِكَ الَّذِیْ حَآءَ لَهُ كُلُّ شَیْءٍ یَا

ہر چیز کے اجزاء کو بے کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز

نُورِ یَا قُدُّوسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَ یَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ

روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود میرے ان گناہوں کو

الْعِصْمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ

معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدا یا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خداوند! میرے وہ گناہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی الدُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

بخش دے جن سے لعنتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک دیتے ہیں اے اللہ! میرے وہ گناہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَ كُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِذِكْرِكَ

بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے اے خدا میرا وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی

اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰی نَفْسِكَ وَ اَسْأَلُكَ بِجُودِكَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِكَ وَ اَنْ تُوزِعْنِیْ

ہے اے اللہ! میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارش بنانا ہوں تیرے جود کے



وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ

واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ!

تَسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

میں سوال کرتا ہوں تجھے ہوئے گھرے ہوئے ڈرے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر مجھے اپنی قسمت پر راضی

اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيكَ

وَقَالَعُ اور ہر قسم کے حالات میں نرم خور بننے والا بنا دے یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو

عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اللَّهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ

نخوتوں میں پڑا اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری

قَهْرُكَ وَجَبَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمَكِّنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ لَا أَحَدٌ لِدُنُوبِي غَيْرُكَ

سلطنت عظیم اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے

وَلَا لِقَبَائِحِي سَاوِرٌ وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ مَبْدَأٌ غَيْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

فرار ممکن نہیں خداوند! میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشے والا میری برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِكَ إِلَهِي

میں بدل دینے والا ہوں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی

وَمِنْكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَرَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ أَقْلَتَهُ وَكَمْ

وجہ سے جرات کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ! میرے مولا کتنے ہی گناہوں

مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لُسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ اللَّهُمَّ

کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچا لیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو

عَظُمَ بَلَائِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعْدَتْ بِي أَغْلَالِي وَ

نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری معیبت عظیم ہے بد حالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے

حَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ أَمَالِي وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا وَنَفْسِي بِجَنَائِهَا وَمِطَالِي يَا

میرے اعمال بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنے نفع سے روک رکھا ہے دنیا نے اپنی



سَيِّدِي فَاسْأَلْكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي عُسْرِي وَفِعَالِي وَلَا تَقْضُحْنِي

دھوکہ بازی سے اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا

بِخَفِي مَا أَطْلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَيَّ مَا عَمِلْتَهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ

ہوں کہ میری بد عملی و بد کرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز

سُوءِ فِعَالِي وَإِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللَّهُمَّ

کو جانتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی

بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رَوْفًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَ

خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے تیری عزت کا واسطہ کہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام

رَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَجْرِيكَ عَلَيَّ

امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور

حُكْمًا ۚ اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَايَ نَفْسِي وَلَمْ أَخْتَرِ لِي فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَذْوِي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَايَ وَ

میرے معاملے پر نظر رکھے میرے معبود اور میرے مولائو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہنا مانا اور

أَسْعَدَهُ عَلَيَّ ذَلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَ

میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہیں سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور وقت نے اس کا ساتھ دیا پس تو نے حکم صادر کیا

خَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ فَلَاكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيْمَا جَرَى عَلَيَّ

میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس حمد ہے تیرے لیے ان سب کا بار مجھ پر ہے اور

فِيهِ قَضَاءُكَ وَالزَّمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ آتَيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي

میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا اور آماہ کیا مجھے تیرے حکم اور تیری آزمائش نے کہ اے اللہ

عَلَيَّ نَفْسِي مُعْتَدِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ

تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذر خواہ پشیمان ہارا ہوا معافی کا طالب بخشش کا

مَقْرًا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا اتَّوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَإِذْ خَالَكَ أَيَّامِي

سوالی تا رب گناہوں کا اقرار کرتا ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں



فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكِّنِي مِنْ شِدِّ وَثَاقِي يَا

اس کی طرف توجہ کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کر دے اے معبود پس میرا عذر

رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذَكَرِي وَ

قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے بدن کی کمزوری جلد کی نازکی ہڈیوں کی

تَرْبِيَّتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَّتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بَرِّكَ بِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي

بارگاہ پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر پرورش نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزری نیکی کے تحت مجھے

رَبِّي أَتْرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا نَطَوَيْ عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَيْسَ بِهِ

معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب آیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا

لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اغْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاصَّةً

معترف ہوں اس کے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا ضمیر تیری محبت سے

لَرُبُّوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مِنْ رَبِّبِكَ تَعْبُدُ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشْرِدَ مَنْ

گندھا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا

أَوْيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَإِلَهِي وَمَوْلَايَ

ہرگز نہیں تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہوا ہے ضائع کرے یا جسے قریب کیا ہوا ہے دور کرے یا جسے پناہ دی اسے چھوڑ دے یا جس

أَتَسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وَجْهِهِ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةٌ وَ عَلَى السِّنِّ نَطَقْتُ بِتَوْحِيدِكَ

کی سرپرستی کی اور اس پر مہربانی کی ہوا ہے معیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا اے میرے آقا میرے معبود اور میرے

صَادِقَةٌ وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةٌ وَ عَلَى قُلُوبِ اعْتَرَفْتُ بِإِلَهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةٌ وَ عَلَى ضَمَائِرِ

مولا کہ آیا تو آگ میں ڈالے گا ان چہروں کو جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے ہیں اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے

حَوْتُ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً وَ عَلَى جَوَارِحِ سَعْتُ إِلَى أَوْطَانِ تَعْبُدُكَ

بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو جو تحقیق کے ساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور ان ضمیروں کو جو

طَائِعَةٌ وَ أَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْنِعَةٌ مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرُنَا بِفَضْلِكَ عَذَابُكَ يَا

تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں



كَرِيمُ يَا رَبِّ وَ أَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَ عُقُوبَاتِهَا وَ مَا يَجْرِي فِيهَا

کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان

مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَ مَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ

نہیں نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری طاقت کو جانتا ہے

مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَ جَلِيلٌ وَ قُوعُ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَ هُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ

اور اہل دنیا پر جو تکلیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کر سکتا) اگرچہ اس سنگی و سختی کا دورانیہ کم اور بقاء کا وقت چھوڑا اور مدت کوتاہ

مُدَّتُهُ وَ يَدُومُ مَقَامُهُ وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ

ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو پھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جن کی مدت طولانی اقامت دائمی اور

سَخَطِكَ وَ هَذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَ الْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي وَ أَنَا عَبْدُكَ

ان میں کسی کے لئے کمی نہیں ہوگی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جن

الضَّعِيفُ الدَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمُسْكِنُ يَا إِلَهِي وَ رَبِّي وَ سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ لَا يَ

کے سامنے زمین آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست بے حیثیت بے مایہ اور بے

الْأُمُور إِلَيْكَ أَشْكُو وَ لِمَا مِنْهَا أَصِجُّ وَ أَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهِ أَمْ لَطُولِ الْبَلَاءِ وَ

بس بندہ ہوں اے میرے معبود میرے رب میرے آقا و میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے

مُدَّتِهِ فَلَيْسَ صَيْرْتَنِي لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَ جَمَعْتَ بَيْنِي وَ بَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَ فَرَّقْتَ

لیے مال و شیون کروں؟ دردناک عذاب کی سختی کے لیے یا مصیبت کے طول و مدت کے لیے پس اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں

بَيْنِي وَ بَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَ أَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَ سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ وَ رَبِّي صَبْرْتُ عَلَى

اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور مجھے اور اپنے دوستوں اور محبوبوں میں دوری ڈال دی تو اے

عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَ هَبْنِي صَبْرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ

میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر لوں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا

النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَ رَجَائِي عَفْوِكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَ

اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی پیش پر صبر کر لیا تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کر سکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا



مَوْلَايَ أَقْسِمُ صَادِقًا لِّسْنُ تَرَكَتْنِي نَاطِقًا لَا ضَجْنَ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجُ الْأَمْلِينَ

جب کہ میں تیرے غم و محنت کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا تجھی قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی

وَلَا ضَرْخَنَ إِلَيْكَ ضَرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَا بُكَيْنَ عَلَيْكَ بُكَاءُ الْفَاقِدِينَ وَلَا نَادِيكَ

رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزو مندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے

أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ أَمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ

متلاشی کرتے ہیں تیرے سامنے یوں گریہ کروں گا چیزوں کی طرح اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے

الصَّادِقِينَ وَيَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ أَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتِ

عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بے چاروں کی دادی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دلی دوست اور اے عالمین کے معبود کیا

عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا

میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ تیری حمد ہے کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی آواز سن رہا ہے

بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤْمِلٍ لِرُحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ

جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند

تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرَبُّوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو رَحْمَتَكَ

ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور

سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُولِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَ

تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم و رافت اور رحمت

رَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهَبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جب وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّقُلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ

جلائیں گے جب تو اس کی آواز سنتا اور اس کے مقام کو دیکھتا ہے یا کیسے آگ کے شرار اسے گھیریں گے جب تو اس کی ناتوانی

كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبِّلَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتَرَكُهُ

کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جب تو اس کی سچائی سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے چھڑکیں



فِيهَا هِيَآت مَا ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشَبَّهٌ لِمَا عَامَلْتَ

گے جب وہ تجھے پکارتا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے

الْمُوحِدِينَ مِنْ بَرِّكَ وَإِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ

دے ہرگز نہیں تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ تو حید پرستوں پر تیرے احسان و کرم کے

جَا حِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَ

ساتھ مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ

لَا حِدَ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا لَكَذِّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتُ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ

اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضروری تو آگ کو ٹھنڈی اور آسمان بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیتا جاتا لیکن

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخْلِدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلُّ ثَنَاؤِكَ قُلْتُ مُبْتَدَأًا

تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو جنوں و انسانوں میں سے تمام کافروں سے بھر دے گا اور یہ کہ یہ مخالفین ہمیشہ اس میں

وَتَطَوَّلَتْ بِالْإِنْعَامِ مُلْكُكُمْ مَا أَفْهَمُنُ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إِلَهِي وَ

رہیں گے اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ آیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہے وہ

سَيِّدِي فَاسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ

دونوں برابر نہیں میرے محبوب میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا اور تیرا فرمان جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب

عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ

ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے وہ

ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَسَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ

تمام جرم جو میں نے کیے وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو ناانیاں کیں اور ان پر پردہ ڈالایا

وَ كُلِّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَ

کھولا پوشیدہ رکھایا ظاہر کیا اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے کراما کا تہین کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ میں

جَعَلْتَهُمْ شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَ كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَائِهِمْ وَالشَّاهِدَ

کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے عشاء کے ساتھ ہی مجھ پر گواہ بنایا اور ان کے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا



لَمَّا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَ أَنْ تُوفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے پردہ ڈالا وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر

انزلتہ اَوْ احْسَانٍ فَضْلَتَهٗ اَوْ بِرِ نَشْرُوتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسْطَتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَا تَسْتُرُهٗ يَا

حصہ قرار دے ہر خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا جس احسان کو بڑھایا یا جس نیکی کو پھیلایا یا جس رزق میں اضافہ کیا یا جو گناہ تو نے معاف

رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِيَّ وَ سَيِّدِيَّ وَ مَوْلَايَ وَ مَالِكِ رِقِّيَّ يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيْمًا

فرمایا یا جس غلطی کو ڈھانپا ہے یا رب یا رب یا رب اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جس

بُضْرِيَّ وَ مَسْكِنَتِي يَا خَيْرًا بِفَقْرِيَّ وَ فَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اسْئَلُكَ بِحَقِّكَ

کے ہاتھ میں میری باگ ہے اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یا رب یا رب یا رب میں

قُدْسِكَ وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْفَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ بِذِكْرِكَ

تیرے حق ہونے تیری پاکیزگی تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر

مَعْمُورَةً وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَ اَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تُكُوْنَ اَعْمَالِي وَ اَوْرَادِي

سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھا ور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتیٰ کہ میرے اعمال اور اذکار تیرے

كُلُّهَا وَ رَدًّا وَ اِحْدًا وَ خَالِي فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيَّ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعْوَلِيَّ يَا مَنْ اِلَيْهِ

حضور ایک ورد قرار پائے اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے وہ جس

شَكُوْتُ اَحْوَالِيَّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قُوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيَّ وَ اَشْدُدْ عَلَيَّ الْعَزِيْمَةَ

سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یا رب یا رب یا رب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی

جَوَانِحِيَّ وَ هَبْ لِي الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ وَ الدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى اَسْرَ

ارادوں کو محکم و مضبوط بنا دے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں بیٹنگی پیدا کروں حتیٰ کہ

اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَ اُسْرِعْ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِيْنَ وَ اَشْتَاقْ اِلَى قُرْبِكَ

تیری بارگاہ میں پہلوں کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں

الْمُشْتَاقِيْنَ وَ اَدْنُوْا مِنْكَ دُنُو الْمُخْلِصِيْنَ وَ اخَافِكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِيْنَ وَ اجْتَمِعْ فِي

میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں اور تیرے



جَوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسَوْفَارِدِهِ وَ مَنْ كَادَنِيْ فِكْذُهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

آستان پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لیے برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر

اَحْسَنَ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَ اقْرِبْهُمْ مِّنْزِلَةً مِّنْكَ وَ اخْصِهِمْ رُفْقَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يَخَالُ

کرے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کر مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں جو

ذَلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَ جُدْلِيْ بِجُودِكَ وَ اعْطِفْ عَلَيَّ بِمُجْدِكَ وَ احْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذر رحمت اپنی

وَاجْعَلْ لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَ قَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتِمًّا وَ مَنْ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِحْبَابِكَ وَ اَقْبَلْنِيْ

بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا

عَشْرَتِيْ وَ اغْفِرْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَيَّ عِبَادَكَ بِعِبَادَتِكَ وَ اَمَرْتَهُمْ بِذُعَائِكَ وَ ضَعُفْتُ

دے میری دعا بخوبی قبول کر کے مجھ پر احسان فرما میرا گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تُو نے بندوں پر عبادت

لَهُمُ الْاِجَابَةُ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَ اَجْهَيْتُ وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ

فرض کی انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی ہے پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے

اَسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ وَ بَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَ لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِيْ وَ اكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ

آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنا میں بر لا اور اپنے فضل سے لگی میری امید نہ تو زیر سے

وَ الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِيْ يَا سَرِيْعَ الْبَرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءُ فَاِنَّكَ فَعَالٌ لِّمَا

دشمن جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں

تَشَاءُ يَا مَنْ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَ ذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَ طَاعَتُهُ غِنَى اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَ

رکھتا ہے شفا جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دعا جس کا ذکر شفا اور اطاعت تو نگری ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض

سَلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا

امید اور سامان گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور اے

يُعَلِّمُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَ لَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ وَ

وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا رحمت فرما محمد و آل محمد پر مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور وہ سلوک نہ کر جس کا میں اہل ہوں



صَلَّى اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِهِ وَالْاٰثِمَةِ الْمَيَّامِيْنَ مِنْ اِلٰهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا .

رحمت کرے خدا اپنے رسول پر اور بابرکت ائمہ پر جو ان کی آل سے ہیں اور بھیجے درود کثیر۔

(۲) **دعائے مشلول** :- یہ دعا بھی مشہور و معروف دعاؤں میں سے ایک ہے۔ اس کا پس منظر یہ ہے کہ ایک

جوان آدمی اپنے والد کی نافرمانی اور اس کی بددعا کرنے کی وجہ سے شل ہو گیا۔ اس نے کسی طرح اپنے آپ کو مسجد الحرام میں پہنچایا اور خدا سے دعا و پکار کی۔ پس حضرت امیر المومنین علیؑ نے اسے اس حالت زار میں دیکھا تو ترس کھا کر فرمایا: آیا میں تجھے وہ دعا تعلیم نہ دوں جو حضرت رسول خدا ﷺ نے مجھے تعلیم دی ہے جس میں اسم اعظم موجود ہے جسے جو شخص پڑھتا ہے اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور جو کچھ طلب کیا جائے وہ عطا ہوتا ہے اور اس کی برکت سے رنج و غم دور ہوتا ہے اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور فقیر مالدار بن جاتا ہے قرضہ ادا ہوتا ہے اور نظر بد کا اثر زائل ہو جاتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ عیبوں پر پردہ پڑ جاتا ہے اور ہر انسی و جنی شیطان مرید اور جبار عنید کے شر سے پناہ حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ وہ جوان حضرت امیر المومنین علیؑ سے وہ دعا حاصل کر کے گھر گیا۔ اور اسے پڑھا۔ اس کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں حضرت رسول خدا ﷺ کو دیکھا کہ وہ تشریف لائے ہیں اور میرے جسم پر اپنا مقدس ہاتھ پھیرا جس سے میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔ (مجمع الدعوات، مصباح کفعمی، زاد المعاد، مفاتیح الجنان، کتاب الدعاء والزیارہ وغیرہ)۔

وہ دعائے شریف یہ ہے :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام پر بسم اللہ الرحمن الرحیم اے صاحب جلال و بزرگی اے زندہ اے غمگینان اے زندہ نہیں کوئی

قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا هُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا کَیْفَ هُوَ وَلَا اَیْنَ هُوَ وَلَا

معبود سوائے تیرے اے وہ جسے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے نہ یہ کہ وہ کیسا ہے نہ یہ کہ وہ کہاں ہے نہ یہ کہ وہ کیونکر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے

حَیْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا ذَا الْمُلْکِ وَ الْمَلٰکُوْتِ یَا ذَا الْعِزَّةِ وَ الْجَبَرُوْتِ یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ

اے صاحب ملک و ملکوت اے صاحب عزت و اقتدار اے بادشاہ اے پاک اے سلاطین والے اے امن دینے والے اے پاسبان اے

سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَيِّمُنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُفِیْدُ یَا

عزت والے اے زبردست اے بڑائی والے اے پیدا کرنے والے اے جو دینے والے اے صورت بنانے والے اے فائدہ دینے والے



مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مُحْمُودُ يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ يَا قَرِيبُ يَا

اسے تدبیر والے اے محکم کام والے اے صاحب ایجاد اے مرجع خلق اے ظالم کو ہلاک کرنے والے اے محبت والے اے نیک صفات اے

مُجِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ يَا مَنِيعُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا

معبود اے بعید اے قریب اے دعا قبول کرنے والے اے نگہبان اے حساب کرنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بلند مرتبہ اے عالی

حَکِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيلُ يَا

مقام اے سننے والے اے علم والے اے حلم والے اے مہربان اے حکمت والے اے وجود قدیم اے عالی شان اے بزرگی والے اے محبت

وَكَيْلُ يَا كَفِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُبِيلُ يَا نَبِيلُ يَا دَلِيلُ يَا هَادِيُ يَا بَادِيُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ

کرنے والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے مدد کرنے والے اے جلالت والے اے صاحب جمال اے کارساز اے

يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِيُ يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا

سرپرست اے معاف کرنے والے اے پہنچانے والے اے با عظمت اے رہنما اے رہبر اے ابتداء کرنے والے اے اول اے آخر اے

مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

ظاہر اے باطن اے استوار اے ہمیشہ رہنے والے اے علم والے اے صاحب حکم اے منصف اے عدل کرنے والے اے سب سے جدا اے

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ مَشِيرًا

سب سے ملے ہوئے اے پاک اے پاک کرنے والے اے قدرت والے اے اقتدار والے اے بزرگ اے بزرگی والے اے یگانہ اے

وَلَا أَحْتَاجُ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ

یکتا اے بے نیاز اے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کیلئے کوئی وزیر

الظَّالِمُونَ غُلُوا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَازِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا

اور نہ اس نے اپنا کوئی مشیر بنایا نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پس بلند

نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ

ہے تو اس سے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں تو بلند و برتر ہے اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے اے بخشنے والے

يَفُوتُهُ هَارِبُ يَا تَوَّابُ يَا أَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبُ الْأَسْبَابِ يَا مُفْتِخُ الْأَبْوَابِ يَا مَنْ

اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے اے پہنچنے والے اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے



حَيْثُ مَا دُعِيَ أَجَابَ يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ يَا عَفُوَّ يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا

اٹھانے والے اے ورثہ والے اے طالب اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے تو یہ قبول کرنے والے اے پلٹنے

لَطِيفُ يَا خَيْرُ يَا مُجِيبُ يَا مُنِيرُ يَا بَصِيرُ يَا ظَهِيرُ يَا كَبِيرُ يَا وَثَرُ يَا فَرْدُ يَا أَبَدُ يَا سَنَدُ يَا

والے اے بہت دینے والے اے اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے وہ کہ جیسے بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے

صَمَدُ يَا كَافِيُ يَا شَافِيُ يَا وَافِيُ يَا مُعَافِيُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجَمِّلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا

اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر والے اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے امور کی تدبیر کرنے والے

مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُجِدَ فَشَكَرَ يَا

اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے اے ہیا اے مددگار اے بزرگ اے بکثرت اے تجاہل اے بیوقوفی والے اے

مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكْرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرُ يَا رَازِقُ

تجہبان اے بے نیاز اے کافی اے شفا دینے والے اے عفو کرنے والے اے معاف کرنے والے اے احسان کرنے والے اے نیکوکار اے

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِي الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ

نعت دینے والے اے بزرگوار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے وہ کہ بلندی کے ساتھ غالب ہے اے وہ کہ مالک ہے پھر قادر

الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ

ہے اے وہ جو نہاں اور باخبر ہے اے وہ جو معبود ہے تو بدلہ دیتا ہے اے وہ جو کہ نافرمانی پر بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سمانیں سکتا اور نگاہ اسے

يَوْمَ فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا عَظِيمَ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا

دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے اے انسانوں کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے اے بلند مرتبہ اے

سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِعَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ

تحکم و سائل والے اے زمانے کو بدلنے والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسان اے صاحب عزت اور ابدی حکومت

الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا

والے یا رحیم یا رحمن اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان ہے اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے مقام والے اے وہ

رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُوْتِي السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِي الْأُمُوتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطْلِعًا عَلَى

جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے مرادیں بر لانے والے اے حاجات پوری کرنے والے



النِّيَابِ يَا رَاذَ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصَوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ

اے برکتیں نازل کرنے والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے گناہوں کے معاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِي

نیکوں کو پسند کرنے والے اے مرتبے بلند کرنے والے اے مطالبے پورے کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا

النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا ذَالِجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ

کرنے والے اے نیتوں کی خبر رکھنے والے اے کھوئی ہوئی چیزیں دینے والے اے وہ جس پر آوازیں مشترب نہیں ہوتیں اے وہ جسے کثرت

لَا يَطْأُ عَرْشُهُ قَدَمٌ يَا أَجُودَ الْأَجُودِ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ

سوال سے متعلق نہیں ہوتی اور نہ رکھیاں اسے گھمکتی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے اے بلائیں

النَّاطِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهَرَ الْلَّاجِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا

نالنے والے اے حامداؤں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے والے اے روشنی و تاریکی کے پیدا

غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَأَ

کرنے والے اے صاحبِ جوہد کرم اے وہ جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سب شیوں سے بڑے تھی اے سب بزرگی والوں سے

كُلِّ طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ

زیادہ بزرگ اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرے ہوؤں کی

الطِّفْلِ الضَّعِيفِ يَا جَابِرَ الْعَظَمِ الْكَسِيرِ يَا فَائِزَ كُلِّ أَسِيرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا

جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مؤمنوں کے سر پرست اے فریادوں کے فریادوں کی امید اے ہر سفر

عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَالتَّقْدِيرُ يَا مَنْ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا

کرنے والے کے ساتھ اے ہر کیلئے کے ہم نشین اے ہر ٹکالے گئے کی جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرار گاہ اے ہر گمشدہ کے ہم ہبان اے

مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا مَنْ

بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑ دینے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَ

بے چارہ مفلس کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے وہ جو تدبیر اور تقدیر کا مالک ہے اے وہ جس کیلئے ہر مشکل کام



السَّمَّاحُ يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ قَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ

آسان اور ہلکا ہے اے وہ جو تفسیر کا تاج نہیں اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا ہے

نَفْسٍ مَّ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُذَّتِي فِي شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُوَسِّئِي فِي وَحْدَتِي يَا

اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پوکھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا و سخاوت والے اے وہ جس کے ہاتھ میں سب

وَلِيٍّ فِي نِعْمَتِي يَا كَهْفِي حِينَ تُعِينِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي الْأَقَارِبُ وَيَخَذُلْنِي كُلُّ

کلیدیں ہیں اے سب آوازوں کو سننے والے اے ہر گز رہے ہوئے سے پہلے اے زندہ کرنے والے سب نفسوں کے ان کی موت کے بعد

صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حَرُورَ مَنْ

اے تختیوں میں میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے ہدم اے میری نعمتوں کے مالک اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند

لَا حَرُورَ لَهُ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ

ہو جائیں رشتہ دار مجھے دور کر دیں اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی سند جس کی کوئی سند

مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ يَا جَارِيَّ اللَّصِيقِ يَا رُكْنِي الْوَلِيقَ يَا إِلَهِي بِالتَّحْقِيقِ

نہیں اے اس کے ذخیرے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کی امان جس کیلئے امان نہیں اے اس کے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكِّنِي مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَ

خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی ایک جس کی کوئی ایک نہیں اے اس کے کفر یا درس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے ہمسایہ جس کا

عَمٍّ وَضِيقُ وَكَفِّنِي شَرَّ مَا لَا أُطِيقُ وَاعْنِي عَلَى مَا أُطِيقُ يَا رَاذَ يُوسُفَ عَلَى يَعْقُوبَ

کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ جو نزدیک تر ہے اے میری مضبوط ترین ایک اے میرے حقیقی معبود اے خانہ کعبہ کے پروردگار اے

يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَ مُنْجِيَهُ مِنْ أَيْدِي

مہربان اے دوست مجھے تک گھیرے سے آزاد کر دے مجھ سے ہر غم و اندیشہ اور تنگی دور فرما دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ

الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفَى مُوسَى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ

ہے اور اس میں مدد دے جو میں بہہ سکتا ہوں اے وہ جس نے یعقوب کو یوسف واپس دلایا اے ایوب کا دکھ دور کرنے والے اے داؤد کی

لَا دَمَ خَطِيئَتِهِ وَ رَفَعَ اذْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِسَرِّ حُمَاتِهِ يَا مَنْ نَجَّى نُوحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ

خطا معاف کرنے والے اے عیسیٰ بن مریم کو آسمان پر اٹھانے والے اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے والے اے تاریکیوں میں



أَهْلَكَ عَادَ الْأُولَىٰ وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ

یونسؑ کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰؑ کو اپنے کلام کیلئے منتخب کرنے والے اے آدمؑ کے ترکِ اولیٰ کو معاف کرنے والے اور ادریسؑ کو اپنی

وَالْمُوتِفِكَ أَهْوَىٰ يَا مَن دَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ لُّوطَ وَ دَمَدَمَ عَلَى قَوْمٍ شُعَيْبَ يَا مَن اتَّخَذَ

رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے اے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچانے والے اے وہ جس نے عاد و اولیٰ اور ثمود کو ہلاک کیا کہ کسی کو باقی نہ

إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا يَا مَن اتَّخَذَ مُوسَىٰ كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ عَلَيْهِمُ

چھوڑا اور ان سے پہلے قومِ نوحؑ کو ہلاک کیا کہ جو بڑے ظالم سرکش اور دین میں افتراء کرنے والے تھے اے وہ جس نے قومِ لوطؑ کی بستیوں کو

أَجْمَعِينَ حَبِيبًا يَا مُوتَىٰ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَ الْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا يَبْغِي لِأَحَدٍ مِّنْ

الٹ دی اور قومِ شعیبؑ پر عذاب کا بادل بھیجا تھا اے وہ جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اور محمدؐ کو اپنا

بَعْدِهِ يَا مَن نَّصَرَ ذَا الْقُرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوكِ الْجَبَّارَةِ يَا مَن أَعْطَى الْخَضِرَ الْحَيَوَةَ وَ رَدَّ

حبیبِ قراردیا کہ خدا کی رحمت ہوان پران کی آل پر اور ان سب بستیوں پر جن کا ذکر ہوا اے لقمانؑ کو حکمت عطا کرنے والے اور سلیمانؑ کو

لُيُوشَعَ بْنَ نُونٍ ۝ الشَّمْسُ بَعْدَ غُرُوبِهَا يَا مَن رَّبَطَ عَلَى قَلْبِ أُمِّ مُوسَىٰ وَ أَحْصَنَ فَرْجَ

ایسی سلطنت دینے والے کہ جیسی بعد میں کسی اور کو نہیں ملی اے وہ جس نے جابر با دشابوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد فرمائی اے وہ جس نے

مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَن حَصَّنَ يَحْيَىٰ بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَ سَكَّنَ عَن مُّوسَىٰ

خضرؑ کو دائمی زندگی دی اور یوشعؑ بن نونؑ کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب وہ غروب ہو چکا تھا اے وہ جس نے مادرِ موسیٰؑ کے دل کو سکون دیا اور

الْغَضَبَ يَا مَن بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيَىٰ يَا مَن فَدَا إِسْمَاعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ يَا مَن قَبِلَ

مریمؑ بن عمرانؑ کو پاک کلامی سے سرفراز فرمایا اے وہ جس نے یحییٰؑ بن زکریاؑ کو گناہ سے محفوظ کیا اور موسیٰؑ کے غضب کو دور فرمایا اے وہ جس

قُرْبَانَ هَابِيلَ وَ جَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ يَا هَارِيزَ الْأَخْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

نے زکریاؑ کو یحییٰ کی بشارت دی اے وہ جس نے اسماعیلؑ کو ذبحِ عظیم کے بدلے میں ذبح سے بچا لیا اے وہ جس نے ہابیلؑ کی قربانی قبول

صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَهْلَ

فرمائی اور قاتیل پر لعنت مسلط کر دی اے حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کی خاطر کفار کے جتنوں کو شکست دینے والے رحمت نازل کر محمدؐ آل محمدؐ پر

طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلْتُكَ بِهَا أَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِيتَ عَنْهُ فَحَتِّمْ لَهَا

اپنے تمام رسولوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے فرما ئیں داروں بندوں پر اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس سوال کے واسطے سے جو



عَلَى الْجَابَةِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا

تیرے ہر اس بندے نے کیا جس سے تو راضی و خوش ہے پھر تو نے اس کی دعا قبول فرمائی یا اللہ یا اللہ یا رَحْمَنُ یا رَحْمَنُ یا رَحِيمُ یا رَحِيمُ یا

رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

رحیم اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا تیرے ہر اس

بہ بہ بہ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ أَوْ اسْتَأْذَنْتَ

نام کا واسطہ جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارا ہے یا اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتا رہا ہے یا اسے علم غیب میں اپنے لیے مقرر و خاص کیا ہے ان

بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ

مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس نہایت رحمت کا واسطہ جو تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا واسطہ کر اگر زمین کے تمام

بِمَا لَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ

درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائیں اس کے بعد سات سمندر اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات لکھے نہ جائیں گے نہ تمام ہوں گے بے شک اللہ

كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى الَّتِي نَعْتَهَا فِي كِتَابِكَ

غالب ہے حکمت والا اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے ناموں کے ساتھ جن کی تو نے قرآن میں توصیف کی ہے پس تو نے کہا اور اللہ

فَقُلْتُ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَقُلْتُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتُ وَإِذَا

کہنے ہیں پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب میرے

سَأَلْتُكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ وَقُلْتُ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ

بندے مجھے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے

أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ

وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے تم اللہ کی رحمت سے امید نہ ہو جانا کہ بے شک اللہ تمہاری گناہ بخش دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا مہربان

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَنَا أَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي وَادْعُوكَ يَا رَبِّ وَارْجُوكَ يَا سَيِّدِي وَأَطْمَعُ عَلَى

ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا میں دعا کے قبول ہونے

إِجَابَتِي يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِي وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا

کی طرح رکھتا ہوں اے میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا پس تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو



كَرِيمٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ أَجْمَعِينَ .

اٹل ہے یا کریم اور تعریف بس خدا کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور رحمت کرے اللہ محمد و آل محمد پر جو بھی ان میں ہیں ۔

(۳) دعائے عشرات :- یہ دعا بھی معروف و مستند دعاؤں میں سے ایک ہے جو ہر صبح و شام اور بالخصوص جمعہ کے دن عصر کے وقت پڑھی جاتی ہے جو حضرت امیر المومنین سے مروی ہے اور مفصل کتابوں میں اس کے بڑے فضائل اور بے پایاں ثواب وارد ہوئے ہیں جنہیں بنظر اختصار یہاں نقل نہیں کیا جاسکتا۔ تفصیل کے خواہشمند حضرات کتاب مصباح المتعبد، منج الدعوات اور کتاب دعا الزیادہ وغیرہ کتب مفصلہ کی طرف رجوع فرمائیں۔

اور وہ دعائے شریف یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو

الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ أَنَاءَ اللَّيْلِ وَ أَطْرَافِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ سُبْحَانَ

خدا بزرگ و برتر سے ہے پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا طلوع و غروب کے وقت پاک

اللَّهُ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَ حِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

ہے خدا شام اور صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے اور جب صبح کرتے ہو اور حمد اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ عَشِيًّا وَ حِينَ تُظْهِرُونَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ

میں اور بوقت عصر اور جب تم ظہر کرتے ہو وہ خدا مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ

کے بعد زندہ کرتا ہے اور ایسے ہی تم قیامت میں نکالے جاؤ گے پاک ہے تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے

الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ ذِي

ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لیے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے



الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ سُبحَانَ ذِي الْكِبَرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

پاک ہے وہ جو صاحب عزت و جبروت ہے پاک ہے وہ جو بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے بادشاہ برحق مقتدر اور منزہ ہے پاک

الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُهِيمِنِ الْقُدُّوسِ سُبحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ سُبحَانَ

ہے خدا بادشاہ زندہ کہ جسے موت نہیں پاک ہے خدا جو بادشاہ زندہ و منزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے پاک ہے وہ جو دائم

اللَّهُ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوسِ سُبحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبحَانَ رَبِّي

و قائم ہے پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے پاک ہے

الْعَظِيمِ سُبحَانَ رَبِّي الْأَعْلَى سُبحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُبحَانَهُ وَ

وہ جو بلند و بالا ہے وہ پاک اور برتر ہے پاکیزہ و منزہ ہے ہمارا رب جو ملائکہ اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے والا

تَعَالَى سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبحَانَ الدَّائِمِ غَيْرِ الْغَافِلِ سُبحَانَ

جو غافل نہیں پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دیکھی ان دیکھی ہر چیز کا خالق ہے پاک ہے وہ جو نظروں کو

الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيمٍ سُبحَانَ خَالِقِ مَا يُرَى وَمَا لَا يُرَى سُبحَانَ الَّذِي يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَلَا

پاتا ہے اور نظریں اسے نہیں پاسکتیں اور باریک بین و خبر والا ہے اے معبود! میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر،

تُذَرِّكُهُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَخَيْرٍ وَبَرَكَاتٍ

برکت اور عافیت میں صبح کی ہے پس رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور پوری کر مجھ پر اپنی نعمت، خیر اور برکتیں اور مجھے آتش جہنم سے

وَعَافِيَةٍ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاتِّمِّمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَخَيْرَكَ وَبَرَكَاتِكَ وَعَافِيَتَكَ

نجات بھی دے مجھے اپنے شکر کی توفیق دے اور اپنی طرف سے عافیت، عطا اور مہربانی سے نواز جب تک میں زندہ ہوں اے

بِنَجَاةٍ مِنَ النَّارِ وَارْزُقْنِي شُكْرَكَ وَعَافِيَتَكَ وَفَضْلَكَ وَكَرَامَتَكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي اللَّهُمَّ

معبود مجھے تیرے نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تو نگری ملی ہے تیری نعمت کے ساتھ میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے

بِنُورِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَبِنِعْمَتِكَ أَصْبَحْتُ وَأَمْسَيْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ

معبود میں تجھے گواہ بنا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بنا ہوں تیرے ملائکہ، انبیاء اور رسل اور تیرے عرش کے حاملین

وَكُفَى بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهَدُ مَلَائِكَتَكَ وَنَبِيِّنَاكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَةَ

تیرے آسمانوں اور تیری زمین کے رہنے والوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے



تیرے بقول کہتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں اور اس پر کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور بے شک تو

ہر چیز پر قادر ہے تو ہی زندہ کرنا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرنا ہے کہیں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے جہنم حق

ہے قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا سے زندہ کرے گا جو جو قبر میں ہے

میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علی بن ابی طالب صحیح اور سچے امیر المؤمنین ہیں اور یہ کہ ان کی اولاد میں جو امام ہوئے وہ ہدایت

دینے والے ہدایت یافتہ ائمہ ہیں وہ نہ گمراہ ہیں اور نہ گمراہ کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تیرے چنے ہوئے دوست اور تیری

غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے برگزیدہ و بہترین افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر

چنا اور انہیں اپنی مخلوق میں خاص مقام دیا تو نے انہیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کے لیے اپنی حجت قرار

دیا تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سلام اور خدا کی رحمت اور برکات اے معبود! میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرمائے حتیٰ کہ

قیامت میں تو مجھے اس کی تلقین کرے اور مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو قادر ہے اس پر جو تو چاہے اے معبود! تیرے لیے

حمد ہے وہ حمد جس کا پہلا حصہ بلند ہوتا ہے اور آخری ختم ہونے والا نہیں اے معبودا حمد تیرے ہی لیے ہے ایسی حمد کہ آسمان

تیرے آگے اپنے شانے جھکا دے اور زمین اور جو اس پر ہے وہ تیری تسبیح کرے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے جو ہمیشہ ہمیشہ



عَلَيْهَا اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا سَرْمَدًا أَبَدًا لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَلَا نَفَادَ وَ لَكَ يَنْبَغِي وَ إِلَيْكَ

جاری ہے وہ نہ رکتی ہے نہ ختم ہوئی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور تجھی تک پہنچتی ہے وہ میرے دل میں زبان پر میرے سامنے

يَنْتَهِي فِيَّ وَ عَلَيَّ وَ لَدَيَّْ وَ مَعِيَ وَ قَبْلِي وَ بَعْدِي وَ أَمَامِي وَ فَوْقِي وَ تَحْتِي وَ إِذَا مِتُّ وَ

میرے ساتھ مجھ سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے اوپر اور میرے نیچے ہے جب میں مروں اور قبر میں یکہ و تنہا رہ

بَقِيتُ فَرْدًا وَ حَيَّدًا ثُمَّ فَيِّتُ وَ لَكَ الْحَمْدُ إِذَا نُشِرْتُ وَ بُعِثْتُ يَا مَوْلَايَ اللَّهُمَّ وَ لَكَ

جاؤں پھر خاک در خاک ہو جاؤں اور تیرے لیے حمد ہے جب قبر میں اٹھ بیٹھوں اور کھڑا کیا جاؤں اے میرے مولا اے معبود

الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيعِ مَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمَائِكَ كُلِّهَا حَتَّى يَنْتَهِي

حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے تیرے تمام و کمال اوصاف کے ساتھ تیری سبھی نعمات کے ساتھ حتیٰ کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا

الْحَمْدُ إِلَيَّ مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضَى اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ أَكْلَةٍ وَ شُرْبَةٍ وَ بَطْشَةٍ وَ

ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے اشیاء خورد و نوش پر ہاتھ سے پکڑنے روکنے اور

قَبْضَةٍ وَ بَسْطَةٍ وَ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ شَعْرَةٍ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ

کھولنے پر اور جسم کے بال بال پر تیری حمد ہے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ کی حمد تیرے دوام کے ساتھ تیرے لیے حمد

وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهَى لَهُ دُونَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا دُونَ

ہے وہ حمد جس کی سوائے تیرے علم کے کوئی حد نہیں حمد ہے تیرے لیے وہ حمد جس کی مدت تیری مشیت میں ہے حمد ہے تیرے

مَشِيَّتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا الْآخِرَ لِقَائِلَةٍ إِلَّا رِضَاكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى حِلْمِكَ

لیے وہ حمد کہ حمد کرنے والے کا اجر تیری رضائی ہے حمد ہے تیرے لیے جو جانتے ہوئے بھی نرمی کرنا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ

عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ بَاعِثُ الْحَمْدِ لَكَ

قوت کے باوجود درگزر فرماتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو وہ حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو مالک حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ

الْحَمْدُ وَ ارِثُ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ بَدِيعُ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ وَ لَكَ

تجھ سے ابتداء حمد ہے تیرے لیے کہ تجھ پر اختیاء حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو حمد کا آغاز کرنے والا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو

الْحَمْدُ مُبْتَدِعُ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ مُشْتَرِي الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَلِيُّ الْحَمْدِ وَ لَكَ

خریدار حمد ہے حمد ہے تیرے لیے تو نگہبان حمد ہے حمد ہے تیرے لیے تو قدیمی حمد والا ہے اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو وعدے میں



الْحَمْدُ قَدِيمُ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ صَادِقُ الْوَعْدِ وَفِي الْعَهْدِ عَزِيزُ الْجُنْدِ قَائِمُ الْمَجْدِ

سچا عہد پورا کرنے والا تو امانت دار اور پابدار ہے اور حمد ہے تیرے لیے تو اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول

وَلَكَ الْحَمْدُ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ مُنْزِلُ الْآيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ

کرنے والا ہے ساتوں آسمانوں سے بلند تر مقام سے آیات نازل کرنے والا ہے بڑی برکتوں والا ہے نور کو تاریکیوں سے

عَظِيمُ الْبَرَكَاتِ مُخْرِجُ النُّورِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَ مُخْرِجُ مَنْ فِي الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ مُبْدِلُ

نکالنے والا ہے تاریکیوں میں پڑے کو روشنی کی طرف لانے والا ہے گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والا ہے اور نیکیوں کو مہراتب

السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَ جَاعِلُ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ غَافِرُ الذَّنْبِ وَ قَابِلُ

میں بدلنے والا ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ معاف کرنے والا تو بہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا عطا

التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ ذَا الطُّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَيْكَ الْمَصِيرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي

کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بازگشت تیری ہی طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات میں جب وہ چھا

اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَ الْأُولَى

جائے تیرے لیے حمد ہے دن میں جب وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں تیرے لیے حمد ہے آسمان کے

لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ وَ مَلَكَ فِي السَّمَاءِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرَى وَ الْحَصَى وَ

ستاروں اور فرشتوں کے تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور پچھلوں کی ٹھیلیوں کی تعداد کے برابر

النُّوَى وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوْ السَّمَاءِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جُوفِ الْأَرْضِ

تیرے لیے حمد ہے فضاء آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تہ زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے

وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ أَوْزَانِ مِائَةِ الْبَحَارِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ أَوْزَانِ الْأَشْجَارِ وَ لَكَ

برابر تیرے لیے حمد ہے سمندروں کے پانیوں کے برابر تیرے لیے حمد ہے درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

الْحَمْدُ عَدَدَ مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ

ہے زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تیرے

عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْإِنْسِ وَ الْجِنِّ وَ الْهَوَآءِ وَ الطَّيْرِ وَ الْبَهَائِمِ

علم میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے انسانوں جنوں کیڑوں پرندوں موشیوں اور درندوں کی تعداد کے برابر جو حمد



وَالسَّبَّاحُ حَمْدًا كَثِيرًا طَبِيبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا تَحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضَى وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ

اس میں زیادہ پاک اور بابرکت ہو جیسی حمد اے پروردگار تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہے جیسی حمد تیری شان کرم اور تیری

وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ دس مرتبہ کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

جلالت ذات کے لائق ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی کیلئے

الْحَمْدُ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔ دس مرتبہ کہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

ملک ہے اسی کیلئے حمد ہے اور وہ باریک بین و خبردار ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی

لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى

کیلئے ملک اسی کیلئے ہے حمد جو زندہ کرنا اور مارتا ہے جو مارتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ۔

خیر اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پابندہ ہے اور اسی کے

دس مرتبہ: يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ۔ دس مرتبہ: يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ۔ دس مرتبہ: يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ۔ دس مرتبہ:

حضور تو پہ کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ اے رحمت کرنے والے اے رحمت کرنے والے اے مہربان اے مہربان

يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ دس مرتبہ: يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ دس مرتبہ: يَا حَنَّانُ يَا

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے صاحب جلالت و بزرگی اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے

مَنَّانُ۔ دس مرتبہ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ۔ دس مرتبہ: يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ دس مرتبہ: يَا اللَّهُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا

اے زندہ و پابندہ اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے اللہ اے وہ ذات نہیں کوئی معبود

أَنْتَ۔ دس مرتبہ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ دس مرتبہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

سوائے تیرے خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ۔ دس مرتبہ: اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ۔ دس مرتبہ: اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔ دس مرتبہ: قُلْ هُوَ اللَّهُ

اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو کہو (اے نبی) اللہ ایک ہے اے معبود

أَحَدٌ۔ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ اصْنَعْ بِيْ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَصْنَعْ بِيْ مَا أَنَا أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَ

میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں بے شک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے



أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَ أَنَا أَهْلُ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا فَارْحَمْنِي يَا مَوْلَايَ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ

اور میں گناہ کرنے والا اور خطائیں کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

الرَّاحِمِينَ - اس مرتبہ کہے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے بھروسہ رکھتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں اور حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ

کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ کوئی اس کی حکومت میں شریک ہے اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے بوجہ اس کے عجز کے اور اس کی بڑائی

الذَّلِّ وَ كِبَرُهُ تَكْبِيرًا .

بیان کرتے رہا کرو۔

(۴) **دعائے سمات :** یہ دعا بھی مشہور و مستند دعاؤں میں سے ایک دعا ہے۔ جو کتب دعائیں حضرت امام

محمد باقر علیہ السلام سے بڑے فضائل اور بے پایاں ثواب کے ساتھ مروی ہے اور یہ کہ اس میں اسم اعظم موجود ہے۔

یہاں تک مروی ہے کہ اگر لوگوں کو اس دعا کی وہ عظمت معلوم ہوتی جو ہمیں معلوم ہے تو اس پر تلواروں سے باہم جنگ

کرتے۔ نیز یہ دعا حضرت امام العصر علیہ السلام اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے نائب خاص جناب محمد بن عثمان عمری سے بھی

منقول ہے اور یہ دعا جمعہ کے دن اس کی آخری ساعت میں پڑھی جاتی ہے۔ (مصباح شیخ طوسی، مصباح کفعمی،

جمال الاسبوع ابن طاووس، زاد المعاد مجلسی، کتاب الدعاء الزیادہ وغیرہ وغیرہ)

اور وہ دعائے مبارک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزَّ الْاَجَلِ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ

اے معبود! میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے بلند بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ

عَلٰی مَغَالِقِ ابْوَابِ السَّمٰوٰتِ لِیَفْتَحَ بِالرَّحْمَةِ انْفَتْحَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِہِ عَلٰی مَضٰئِقِ

جب آسمان کے بند دروازے رحمت کے لیے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جائیں اور جب زمین کے

اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِیَفْرِجَ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِہِ عَلٰی الْعُسْرِ لِیُسِّرَ تَیَسَّرَتْ وَاِذَا

تنگ راستے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جائیں اور جب سختی کے وقت آسانی کے لیے اس



دُعِيتْ بِهِ عَلَى الْأَمْوَاتِ لِلنُّشُورِ انْتَشَرَتْ وَإِذَا دُعِيتْ بِهِ عَلَى كَشْفِ الْبَاسَاءِ وَ

نام سے پکاریں تو آسانی ہو جائے اور جب مردوں کو اٹھانے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ کھڑے ہوں اور

الضَّرَاءِ انْكَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَكْرَمَ الْوُجُوهِ وَاعَزَّ الْوُجُوهِ الَّذِي عَنَتْ

جب تنگیاں سختیاں دور کرنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جائیں اور سوائی ہوں تیری ذات کریم کے

لَهُ الْوُجُوهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَجَلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ مِنْ

جلال کے ذریعے جو سب سے بزرگ ذات سب سے معزز ذات کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اس کے سامنے گردنیں

مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي بِهَا تُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَتُمْسِكُ

ثُمَّ هُوَ قِيَمُ اس کے حضور آوازیں کاٹتی ہیں اور دل خوف زدہ ہو جاتے ہیں سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِي دَانَ لَهَا الْعَالَمُونَ وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِي

جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس سے آسمان اور زمین کو روکا ہوا

خَلَقْتَ بِهَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَبِحُكْمِكَ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ وَخَلَقْتَ بِهَا

ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری مشیت کے ذریعے سوائی ہوں عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلمات کے واسطے سے

الظُّلُمَةَ وَجَعَلَتْهَا لَيْلًا وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكْنًا وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا وَ

سوائی ہوں جن سے تو نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تیری حکمت کے واسطے سے جس سے تو نے عجیب چیزیں بنائیں اور

جَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُورًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَخَلَقْتَ

جس سے تو نے تاریکی بنائی اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کے لیے خاص کیا اپنی حکمت سے تو نے روشنی پیدا کی اور

بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُومًا وَبُرُوجًا وَ

اسے دن کا نام دیا اور دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کے لیے بنایا تو نے اس سے سورج کو پیدا کیا اور سورج کو روشن کیا تو نے

مَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُومًا وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ

اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تو نے اس سے ستاروں کو پیدا کیا انہیں فروزاں کیا ان کے برج بنائے

مَجَارِي وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكَامَ وَمَسَابِيحَ وَقَدَّرْتَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ تَقْدِيرَهَا وَ

انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا سنگبار بنایا تو نے ان کے لیے طلوع اور غروب کے مقام بنائے تو نے ان کے چمکنے اور چلنے کی



صَوَّرْتُهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا وَ أَحْصَيْتَهَا بِأَسْمَائِكَ أَحْصَاءً وَ دَبَّرْتُهَا بِحُكْمَتِكَ

راہیں بنائیں تو نے ان کے لیے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور آسمان میں ان کی منزلیں مقرر کیں پس تو نے ان کا بہترین

تَدْبِيرًا وَ أَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا وَ سَخَّرْتُهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ سُلْطَانِ النَّهَارِ وَ السَّاعَاتِ وَ

اندازہ بٹھرایا اور انہیں شکل عطا کی تو نے انہیں کیا ہی اچھی شکل دی اور انہیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور

عَدَدِ السِّنِينَ وَ الْحِسَابِ وَ جَعَلْتَ رُؤْيَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرِيئًا وَاحِدًا وَ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ

اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی اور انہیں مطیع بنایا رات کے عرصے اور دن کی مدت کے لیے اور

بِمَجْدِكَ الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَ رَسُولَكَ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا اور سب لوگوں کے لیے ان کو دیکھنا یکساں کر دیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ أَحْسَاسِ الْكَرُوبِيِّينَ فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ الشَّهَادَةِ فِي

اے اللہ تیری بزرگی کے ذریعے جس سے تو نے اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا پاک لوگوں

عَمُودِ النَّارِ وَ فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَ فِي جَبَلِ حُورَيْكَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِي الْبُقْعَةِ

میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند تابوت شہادت سے اونچا کہ جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ

الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَ فِي اَرْضِ مِصْرَ بِتَسْعِ آيَاتٍ مِّبْيَاتٍ

حوریت میں وادی مقدس میں برکت والی زمین میں طور ايمن کی طرف کے ایک درخت سے سرزمین مصر میں ہوا سوال کرتا

وَ يَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَ فِي الْمُنْبَجَسَاتِ الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي

ہوں تو مجزوں کے واسطے سے اور دن کے واسطے سے کہ تو نے بنی اسرائیل کو دریا میں راستہ دیا اور دریائے سوف میں عجیب

بَحْرٍ سُوفٍ وَ عَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْعَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَ جَاوَزْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

جسمے بنادیئے اور تو نے دریا کے پانی کو جگڑ کے رکھ دیا بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند اور تو نے بنی اسرائیل کو دریا سے

الْبَحْرَ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوا وَ أَوْثَقْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَ

گزار دیا اور ان کے بارے میں تیرا بہترین وعدہ پورا ہوا جب انہوں نے صبر کیا اور تو نے ان کو مالک بنایا زمین کے

مَغَارِبِهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ وَ اغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُودَهُ وَ مَرَاكِبَهُ فِي الْيَمِّ وَ

مشرقوں اور مغربوں کا جن میں تو نے عالمین کے لیے برکتیں رکھی ہیں اور غرق کر دیا تو نے فرعون اور اس کے لشکروں کو اور



بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِ الْأَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى

ان کی سواریوں کو دریائے نیل میں اور سوا فی ہوں بواسطہ تیرے نام کے جو بلند برتر عزت والا روشن تر بزرگی والا ہے اور

كَلِيمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَلِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيلِكَ مِنْ قَبْلُ فِي

بواسطہ تیری شان کے جو تو نے ظاہر کی اپنے کلیم موسیٰ علیہ السلام کے لیے طور سینا میں اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم علیہ

مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِإِسْحَاقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَيْتِ شَيْعٍ وَلِيعْقُوبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ

السلام کے لیے مسجد خیف میں اور اپنے برگزیدہ اسحاق علیہ السلام کے لیے چاہ شیع میں اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کے

السَّلَامُ فِي بَيْتِ إِبِلٍ وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيثَاقِكَ وَلِإِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ

لیے بیت ایل میں اور تو نے ابراہیم علیہ السلام سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاق کے لیے اپنی قسم پوری کی اور یعقوب

لِيعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ بَوْعِدِكَ وَلِلدَّاعِينَ بِأَسْمَائِكَ فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ

کے لیے اپنی شہادت ظاہر کی مؤمنین سے اپنا وعدہ وفا کیا جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کیں انہیں قبول کیا

الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى قُبَّةِ الرُّمَّانِ وَبِآيَاتِكَ الَّتِي وَقَعْتَ عَلَى

اور سوا فی ہوں بواسطہ تیری شان کے جو قبہ رمان پر موسیٰ علیہ السلام کے لیے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے معجزوں کے جو ملک

أَرْضِ مِصْرَ بِمَسْجِدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلْبَةِ بِآيَاتٍ عَزِيزَةٍ وَبِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَ

مصر میں رونما ہوئے تیری شان و عزت اور غلبہ سے عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے قدرت کی بلندی اور پورا

بِشَأْنِ الْكَلِمَةِ الثَّامَةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلَى أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

ہونے والے قول کی شان سے اور تیرے ان کلمات سے جن کے ذریعے تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہل

أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْآخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي مَنَنْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ

دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا سوا فی ہوں بوجہ تیری رحمت کے جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا سوا فی ہوں تیری

بِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي أَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ فَرْعِهِ طُورُ سَيْنَاءَ

تو امانی کے واسطے سے جس سے تو نے اہل عالم کو قائم رکھا سوا فی ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس کے خوف سے طور سینا پھٹا

وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبَرِيَّاتِكَ وَعِزَّتِكَ وَجَبْرُوتِكَ الَّتِي لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْأَرْضُ وَ

چو رہوا سوا فی ہوں بواسطہ تیرے علم و جلالت تیری بڑائی و عزت اور تیرے جبروت کے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور



انْخَفَضَتْ لَهَا السَّمَوَاتُ وَ انْزَجَرَ لَهَا الْعُمُقُ الْأَكْبَرُ وَ رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَ الْأَنْهَارُ وَ

آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے زمین کی گہرائیاں کپکپائیں جس کے آگے سمندر اور نہریں رک گئے پہاڑ اس کے لیے

خَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَ سَكَتَتْ لَهَا الْأَرْضُ بِمَنَاجِبِهَا وَ اسْتَسَلَمَتْ لَهَا الْخَلَائِقُ كُلُّهَا

جھک گئے اور زمین اس کے لیے اپنے قدروں پر رک گئی اس کے سامنے ساری ہی مخلوق سرنگوں ہو گئی اپنی روؤں پر چلتی

وَ خَفَقَتْ لَهَا الرِّيحُ فِي جَرَيَانِهَا وَ حَمَدَتْ لَهَا النِّيرانُ فِي أَوْطَانِهَا وَ بَسُلْطَانُكَ الَّذِي

ہوائیں اس کے سامنے پریشان ہو گئیں اس کے لیے آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوائی ہوں بواسطہ تیری حکومت کے جس کے

عَرَفْتُ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُورِ وَ حَمِدَتْ بِهِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَ بِكَلِمَتِكَ

ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوائی ہوں بواسطہ

كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِي سَبَقَتْ لِأَبْنَاءِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ ذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَ اسْأَلُكَ

تیرے سچے قول کے جو تو نے ہمارے باپ آدم اور ان کی اولاد کے لیے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوائی ہوں بواسطہ تیرے

بِكَلِمَتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكَاةً

کلمہ کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے سوائی ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جس کا جلوہ تو نے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ ٹکڑے

خَسِرَ مُوسَى صَعْقًا وَ بِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ عَلَى طُورِ سَيْنَاءَ فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَ رَسُولَكَ

ٹکڑے ہوا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا سوائی ہوں بواسطہ تیری بزرگی کے جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو کلام کیا تو نے اپنے

مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ وَ بَطَلَعْتَكَ فِي سَاعِيرٍ وَ ظَهَرَكَ فِي جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَّوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ

بندے اور اپنے رسول موسیٰ بن عمران سے سوائی ہوں بواسطہ ساعیر پر تیرے چکار اور کوہ فاران پر تیرے ظہور کے جو

وَ جُنُودِ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِينَ وَ خُشُوعِ الْمَلَائِكَةِ الْمُسَبِّحِينَ وَ بِرَكَاتِكَ الَّتِي بَارَكْتَ

پاکبازوں کے ٹیلوں پر صفیں باندھے ہوئے ملائکہ پر اور تسبیح خواں ملائکہ کے خوف پر ہوا سوال کرنا ہوں بواسطہ تیری برکات

فِيهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ بَارَكْتَ

کے جن سے تو نے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں برکت دی اور اپنے برگزیدہ

لِإِسْحَاقَ صَفِيكَ فِي أُمَّةٍ عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَ بَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ إِسْرَائِيلَ فِي أُمَّةٍ

اسحاق کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت میں برکت دی اور برکت دی تو نے اپنے اسرائیل یعقوب کو حضرت موسیٰ علیہ



مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي عِثْرَتِهِ وَ

السلام کی امت میں اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی عترت اور ذریت اور ان کی

ذُرِّيَّتِهِ وَ أُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا غَبْنَا عَنْ ذَاكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَآمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا وَعَدْلًا

امت میں جیسا کہ ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر راستی اور درستی سے ایمان لائے ہم

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَرْحَمَ عَلَيَّ

چاہتے ہیں کہ رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور برکت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور شفقت فرما محمد و آل محمد پر جس طرح تو نے

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرْحَمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ

بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابراہیم و آل ابراہیم پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا جو چاہے سو کرنے والا ہے

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ فَعَالَ لِمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ابْنِ حَاجَتِ بَيَانِ

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَ

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ نہیں جانتا کوئی ان کی تفسیر اور بجز تیرے کوئی

لَا يَعْلَمُ بِاطْنِهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ

ان کی حقیقت سے آگاہ نہیں تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے ثانیان ہے نہ وہ سلوک جس کا میں مستحق

بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ وَاعْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوبِي مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ

ہوں اور بخش دے میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کئے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر

رِزْقِكَ وَاكْفِنِي مَوْنَةَ إِنْسَانٍ سَوْءٍ وَجَارٍ سَوْءٍ وَقَرِينٍ سَوْءٍ وَسُلْطَانٍ سَوْءٍ إِنَّكَ عَلَى

دے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے برے ساتھی اور برے حاکم کی اذیت سے بچائے رکھ۔ بے شک تو جو چاہے وہ

مَا تَشَاءُ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ آمِينَ رَبُّ الْعَالَمِينَ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے کہ وَأَنْتَ

کرنے پر قادر ہے اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے آمین یا رب العالمین اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ اس کے بعد جو حاجت رکھتا ہو اس کا ذکر کرے اور کہے: يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

اے اللہ اے محبت کرنے والے اے



يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ

احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت و بزرگی والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے

هَذَا الدُّعَاءِ مَا آخَرُ أَعْلَامِهِ مَجْلِسِي نے مصباح سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ دعا پڑھے:

والے اے معبود اس دعا کے واسطے

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا تَأْوِيلَهَا وَلَا

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ نہیں جانتا کوئی ان کی تفسیر اور نہ ان کی تاویل

بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَرْزُقَنِي خَيْرَ الدُّنْيَا

اور نہ ان کا باطن اور نہ ان کا ظاہر سوائے تیرے تو رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما

وَالْآخِرَةِ پھر اپنی حاجات طلب کرے اور کہے: وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ

دے۔ اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے نہ وہ سلوک جس کا میں

وَأَنْتَقِمَ لِي مِنْ فُلَانٍ بَنِ فُلَانٍ يَهْلِكُ بِحَقِّهِ دُشْمَنِ كَانَامِ لے اور پھر کہے: وَاعْفِرْ لِي مِنْ ذُنُوبِي مَا تَقَدَّمَ

مستحق ہوں اور میری طرف سے فلاں بن فلاں سے بدلہ لے۔ اور بخش دے میرے گناہوں میں

مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسَّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ

سے جو ان میں سے پہلے ہیں اور جو پچھلے ہیں اور میرے ماں باپ کے اور سارے مؤمنین و مؤمنات کے گناہ بخش دے اور اپنا

رِزْقَكَ وَاكْفِنِي مُؤَنَةَ إِنْسَانٍ سَوْءٍ وَجَارٍ سَوْءٍ وَسُلْطَانٍ سَوْءٍ وَفَرِيقٍ سَوْءٍ وَيَوْمٍ سَوْءٍ

رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے برے حاکم برے ساتھی برے دن بری ساعت کی اذیت

وَسَاعَةِ سَوْءٍ وَأَنْتَقِمَ لِي مِمَّنْ يَكِيدُونِي وَمِمَّنْ يَبْغِي عَلَيَّ وَيُرِيدُونِي وَبَاهِلِي وَ

سے بچائے رکھا اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس نے مجھے دھوکا دیا جس نے مجھ پر ظلم کیا جو ظلم کا ارادہ کرتا ہے میرے اہل

أَوْلَادِي وَإِخْوَانِي وَجِيرَانِي وَقَرَابَاتِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا إِنَّكَ عَلَيَّ مَا

میری اولاد میرے بھائیوں میرے ہمسایوں کے لیے جو مؤمنین و مؤمنات میں سے ہیں اس سے انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا

تَشَاءُ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ آمِينَ رَبُّ الْعَالَمِينَ پھر کہے: اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ

ہے اس پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین۔ اے معبود! اس دعا کے واسطے



تَفْضُلٌ عَلَىٰ فَقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَىٰ وَالشَّرْوَةِ وَعَلَىٰ مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

سے عطا فرما غریب مؤمنین و مؤمنات کو مال و متاع

الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلَىٰ أَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ

تندرستی اور صحت اور زندہ مؤمنین و مؤمنات پر لطف و کرم فرما اور

وَعَلَىٰ أَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَىٰ مُسَافِرِي الْمُؤْمِنِينَ وَ

مردہ مؤمنین و مؤمنات پر بخشش و رحمت فرما اور مسافر مؤمنین و مؤمنات کو سلامتی و رزق

الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ إِلَىٰ أَوْطَانِهِمْ سَالِمِينَ غَانِمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى

کے ساتھ گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم

اللَّهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ عِترته الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا۔ شیخ ابن فہد

کرنے والے اور رحمت خدا ہو ہمارے سردار نبیوں کے خاتم حضرت محمد پر اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

نے فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دعائے سات کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَاءِ وَ

اور سلام ہو بہت زیادہ سلام۔ اے معبود میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دعا کی حرمت کے اور

بِمَسَافَاتٍ مِنْهُ مِنَ الْأَسْمَاءِ وَ بِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيرِ وَ التَّدْبِيرِ الَّذِي لَا يُحِيطُ بِهِ

ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر و تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے تیرے کوئی احاطہ

إِلَّا أَنْتَ أَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَ كَذَا۔ (کذا کو کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے)۔

نہیں کر سکتا کہ تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر۔



# مسائل الشریعہ ترجمہ وسائل الشیعہ

تالیف

محدث، تبحر، محقق علامہ شیخ محمد بن الحسن المرعاشی قدس سرہ

ترجمہ و تفسیر

فقیر الی بیت آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی پاکستان

وسائل الشیعہ کا ترجمہ، تیرہویں جلد آب و تاب سے شائع ہو گئی ہے۔  
اپنے قریبی بک اسٹال سے طلب فرمائیں۔



## (۵) دعائے جوشن کبیر :-

جناب شیخ کفعمیؒ نے مصباح اور بلد الامین میں اور جناب سید ابن طاووس نے مجمع الدعوات میں اور دوسرے علماء کرام نے بھی اپنی کتب دعوات میں اس دعا کا بڑی شرح و بسط کے ساتھ تذکرہ کیا ہے جو ہر دعا بیت حضرت امام زین العابدینؑ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔ جس کا پڑھنا باعث حفظ و امان ہے اور جو ماہ رمضان کی پہلی رات اور لیلة القدر میں پڑھی جاتی ہے اور اس کے بڑے ثواب منقول ہیں بہر حال وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فرما دروسوں کے فرما درس خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار

اور بلد الامین میں ہے کہ ہر فصل سے قبل ﴿بِسْمِ اللَّهِ﴾ کے اور ہر فصل کے بعد ہے سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا

تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی

خدا کے نام سے

أَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

معبود سوائے تیرے فرما دروسوں کے فرما درس رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور خلاصی دے ہمیں آگ سے یا رب اے صاحب جلالت و بزرگی اے

الْاَكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (1)

سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا مُقِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا

اے معبود میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے والے اے ٹھہرنے والے اے بڑائی والے

خَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغُوثُ الْغُوثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ (2)

اے سب سے پہلے اے علم والے اے پرہیزگار اے حکمت والے تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فرما دروسوں خلاصی دے

یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ یَا غَافِرَ

ہمیں آگ سے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار اے دعا تیں قبول کرنے والے اے درجے بلند کرنے والے اے نیکیوں میں مدد دینے



الْخَطِيئَاتِ يَامُعْطِي الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا

والے اے گناہوں کے بخشے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے آوازوں کے سننے والے اے چھپی چیزوں کے

دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ (3) يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا

جاننے والے اے بلائیں دور کرنے والے (۳) اے بخشے والوں میں بہتر اے فتح کرنے والوں میں بہتر اے مدد کرنے والوں میں بہتر اے

خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا

حاکموں میں بہتر اے رزق دینے والوں میں بہتر اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے

خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ (4) يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ

میزبانوں میں بہتر اے احسان کرنے والوں میں بہتر (۴) اے وہ جس کے لیے عزت اور جمال ہے اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے

وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثَّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ

اے وہ جس کے لیے ملک اور جلال ہے اے وہ جو بڑی والی بلند تر ہے اے بھرے بالوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جو سخت قوت والا ہے اے

يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ

وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے اے وہ جو سخت عذاب دینے والا ہے اے وہ جس کے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جس کے پاس لوح محفوظ

أُمُّ الْكِتَابِ (5) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانَ يَا سُلْطَانَ

ہے (۵) اے معبود نہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے محبت والے اے احسان کرنے والے اے بدلہ دینے والے اے دلیل روشن

رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانَ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ (6) يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اے صاحب سلطنت اے راضی ہونے والے اے بخشے والے اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے صاحب احسان و بیان (۶) اے وہ

لِعَظَمَتِهِ يَا مَنْ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِّقُدْرَتِهِ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِّعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ

جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں جھکی ہوئی ہیں اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شے سرگودں ہے اے وہ جس کی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست

شَيْءٍ لِّهَيْبَتِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَّخَافَتِهِ يَا مَنْ

ہے اے وہ جس کے خوف سے ہر چیز ڈبی ہوئی ہے اے وہ جس کے ڈر سے ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی ہے اے وہ جس کے خوف سے پہاڑ پھٹ

قَامَتِ السَّمَوَاتُ بِأَمْرِهِ يَا مَنْ اسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُونَ بِإِذْنِهِ يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ

جاتے ہیں اے وہ جس کے حکم سے آسمان کھڑے ہو گئے اے وہ جس کے اذن سے زمینیں ٹھیری ہوئی ہیں اے وہ کہ کڑکٹی بجلی جس کی تسبیح خواں ہے



لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ (7) يَا غَافِرَ الْخَطَايَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا

اے وہ جو اپنے زیر حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا (۷) اے گناہوں کے بخشے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے امیدوں کے آخری مقام اے

مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا

بہت عطاؤں والے اے تحفے عطا کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے اے تمنائیں پوری کرنے والے اے شکایتیں سننے والے اے مخلوق کو

بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْأَسَارِي (8) يَا ذَا الْحَمْدِ وَالشَّانِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْفَضْلِ

زندہ کرنے والے اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے (۸) اے تعریف و ثنا والے اے فخر و خوبی والے اے بزرگی و بلندی والے اے عہد اور وفا

وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْإِلَاءِ وَالنُّعْمَاءِ (9) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

والے اے معافی دینے والے اور راضی ہونے والے اے عطا و بخشش والے اے فیصلے اور انصاف والے اے عزت اور بقا والے اے عطاء و

اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا شَافِعُ يَا

سختاوت والے اے رحمتوں اور نعمتوں والے (۹) اے معبود نہیں سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے روکنے والے اے بٹانے والے اے بلند

وَأَسِعُ يَا مُوسِعُ (10) يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوقٍ يَا

کرنے والے اے بٹانے والے اے نفع والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے شفاعت کرنے والے اے کشادگی والے اے وسعت

مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ

دینے والے (۱۰) اے ہر مصنوع کے صانع اے ہر مخلوق کے خالق اے ہر رزق پانے والے کے رازق اے ہر مملوک کے مالک اے ہر دکھی کا دکھ

يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مُلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ (11) يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي

دور کرنے والے اے ہر پریشان کی پریشانی ہٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے والے اے ہر بے سہارا کے مددگار اے ہر برائی پر پلوی

يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي يَا مُوَسِّئِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيَّي عِنْدَ

ڈالنے والے اے ہر رائے گئے کی پناہ گاہ (۱۱) اے سختی کے وقت میرے سرمایہ اے معیبت میں میری امید گاہ اے وحشت کے وقت میرے ہدم

نِعْمَتِي يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي يَا غَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا مُلْجَأِي عِنْدَ

اے میری تمنا میں میرے ساتھی اے نعمت میں میری کفایت کرنے والے اے دکھ درد میں میرے مددگار اے حیرت کے وقت میرے رہنما اے

اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي عِنْدَ مَفْزَعِي (12) يَا عَلَامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْغُيُوبِ

محتاجی کے وقت میرے سرمایہ اے بے قراری کے وقت میری پناہ گاہ اے فریاد کے ہنگام میرے مددگار (۱۲) اے ہر غیب کے جاننے والے اے



يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا اَنِيْسَ

گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے اے دلوں کو پھٹنے والے اے دلوں کے معالج اے دلوں کے

الْقُلُوبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ يَا مُنْقِصَ الْغُمُومِ (13) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ يَا جَلِيْلُ

روشن کرنے والے اے دلوں کے ہمد اے غموں کی گرہ کھولنے والے اے غموں کو دور کرنے والے (۱۳) اے محبوب میں سوال کرتا ہوں تیرے نام

جَمِيْلُ يَا وَکِيْلُ يَا کَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُحِيْلُ (14) يَا دَلِيْلُ

اے اے جلال والے اے جمال والے اے کارمازا اے سرپرست اے رہنما اے قبول کرنے والے اے رواں کرنے والے اے بخشنے والے اے

الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْحَ الْمُسْتَصْرِحِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِیْنَ يَا اَمَانَ

معاف کرنے والے اے ہمد دینے والے (۱۴) اے سرگردانوں کے رہنما اے پکارنے والوں کی مدد کرنے والے اے فریادیں کی فریاد کو پہنچنے

الْمَخَافِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا مُلْجَا الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا

والے اے پناہ طلب کرنے والوں کی پناہ اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے مددگار اے بے چاروں پر رحم کرنے والے اے گنہگاروں

مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُصْطَرِيْنَ (15) يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا

کی پناہ اے خطاکاروں کے بخشنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے (۱۵) اے صاحب جود و احسان اے صاحب فضل و منت اے

ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدُسِ وَالسُّبْحَانَ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانَ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا

صاحب امن و امان اے طہارت و پاکیزگی والے اے حکمت و بیان والے اے رحمت و رضا والے اے جہت اور روشن دلیل والے اے عظمت و

ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانَ يَا ذَا الْعَفْوِ

سلطنت والے اے مہربانی کرنے اور مدد دینے والے اے معافی دینے اور بخشنے والے (۱۶) اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہر شئی کا

وَالْعُفْرَانِ (16) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ

معبود ہے اے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے اے وہ جو ہر چیز کا بنانے والا ہے اے وہ جو ہر شئی سے پہلے تھا اے وہ جو ہر شئی کے بعد رہے گا اے وہ جو ہر

شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ بَعْدُ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ

شئی سے بلند ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی (۱۷) اے معبود

هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ يَامَنْ هُوَ يَبْقٰی

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے امن دینے والے اے نگہبان اے پیدا کرنے والے اے تلقین کرنے والے اے ظاہر کرنے والے



وَيَقْنِي كُلَّ شَيْءٍ (17) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلْقِنُ

اے آسان کرنے والے اے مکان دینے والے اے زینت دینے والے اے اعلان کرنے والے اے بانٹنے والے (۱۸) اے وہ جو اپنے اقتدار

مُبِیِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ (18) يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهِ مُقِيمٌ يَا مَنْ

پر قائم ہے اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا

هُوَ فِيْ سُلْطَانِهِ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهِ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰی عِبَادِهِ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ

ہے اے وہ جو فرمان سے نرمی کرتا ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو اپنی صنعت میں حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ

ہین ہے اے وہ جس کا احسان قدیمی ہے (۱۹) اے وہ جس سے اس کے فضل کی امید کی جاتی ہے اے وہ جس سے بخشش کا سوال کیا جاتا ہے اے وہ

صُنِعِهِ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهِ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهِ قَدِيْمٌ (19) يَا مَنْ لَا يُرْجٰی

جس سے بھلائی کی آس ہے اے وہ جس کے عدل سے خوف آتا ہے اے وہ جس کی حکومت ہمیشہ رہے گی اے وہ جس کی سلطنت کے سوا کوئی

اِلَّا فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْأَلُ اِلَّا عَفْوُهُ يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بَرُّهُ يَا مَنْ لَا يُحَافُّ اِلَّا عَدْلُهُ يَا مَنْ لَا

سلطنت نہیں اے وہ جس کی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے ہے اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی

يَذُوْمُ اِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ

ہے اے وہ کہ جس کا سوا کوئی نہیں ہے (۲۰) اے اندیشے بنا دینے والے اے غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے

رَّحْمَتُهُ غَضَبُهُ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ يَا مَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِّثْلَهُ (20) يَا فَارِجَ الْهَمِّ

والے اے مخلوقات کے خالق اے وعدے میں سچے اے عہد پورا کرنے والے اے راز کے جاننے والے اے دانے کو چیرنے والے اے لوگوں

يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوَفِّي

کے رازق (۲۱) اے معبود تجھ سے تیرے نام سے سوال کرتا ہوں اے بلند اے وفادار اے بے نیاز اے مہربان اے احسان کرنے والے اے

الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْاَنَامِ (21) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

پسندیدہ اے پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے اے قوت والے اے حاکم (۲۲) اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھنپنا اے وہ

عَلٰی يَا وَفِيْ يَا غَنِيْ يَا مَلِيْ يَا حَفِيْ يَا رَضِيْ يَا رَكِيْ يَا بَدِيْ يَا قَوِيْ يَا وَلِيْ (22) يَا مَنْ

جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع



أَظْهَرَ الْجَمِيلِ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّرَّ يَا

مغفرت والے اے دونوں ہاتھوں سے رحمت کرنے والے اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے والے (۲۳) اے کامل نعت کے مالک اے

عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ

وسیع رحمت والے اے احسان میں پہل کرنے والے اے بھرپور حکمت والے اے کامل قدرت والے اے قاطع دلیل والے اے کھلی ہوئی بزرگی

كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى (23) يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرِّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا

والے اے ہمیشہ کی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے زیادہ عظمت والے (۲۴) اے آسمانوں کے بنانے والے اے تار کیوں کو

ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ

وجود میں لانے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں کے معاف کرنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مردوں کو زندہ

يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمُتَيْنَةِ يَا ذَا الْعِظَمَةِ الْمُنِيعَةِ (24) يَا

کرنے والے اے آیات کے نازل کرنے والے اے نیکیوں کو دو چند کرنے والے اے گناہوں کے مٹانے والے اے سخت بدلہ لینے والے (۲۵)

بَدِيعَ السَّمَوَاتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعُورَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ

اے معبودِ تجھ سے تیرے ہی نام سے سوال کرتا ہوں اے صورت ساز اے اندازہ کرنے والے اے تدبیر کرنے والے اے پاک کرنے والے اے

الْعُورَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاجِيَ السَّيِّئَاتِ يَا

روشن کرنے والے اے آسمان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے اے سب سے پہلے اے سب سے آخری (۲۶) اے

شَدِيدَ النِّقَمَاتِ (25) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ

مقدس گھر کے رب اے مقدس مینے کے رب اے محترم شہر کے رب اے رکن و مقام کے رب اے معزز محترم کے رب اے مسجد محترم کے رب اے

مُنَوِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ (26) يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ

حل و حرام کے رب اے روشنی داتا رکیوں کے رب اے درود و سلام کے رب اے لوگوں میں تو لاتی پیدا کرنے والے (۲۷) اے حاکموں میں

الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ

بڑے حاکم اے عادلوں میں زیادہ عادل اے تجوں میں زیادہ سچے اے پاکوں میں پاک تر اے خالقوں میں بہتر خالق اے حساب کرنے والوں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّورِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

میں زیادہ تیز اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں میں بڑے شفیع اے بزرگی



يَا رَبُّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ (27) يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ

والوں میں بڑے بزرگ (۲۸) اے اس کی عینک جس کی کوئی عینک نہیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کے سرمایہ جس کا کوئی

الصَّادِقِينَ يَا أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمِيعِينَ

سرمایہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کی بڑائی جس کی کوئی بڑائی نہیں اے اس کی

يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ (28) يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ

عزت جس کیلئے عزت نہیں اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں اے اس کے ساتھ جس کا کوئی ساتھ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ

يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ

نہیں (۲۹) اے محبوب میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے پناہ دینے والے اے پائیدار اے تقویٰ والے اے رحم کرنے والے اے بے

يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ لَهُ يَا أَيْسَرَ مَنْ لَا أَيْسَرَ لَهُ

عیب اے حکومت کے مالک اے علم والے اے تقسیم کرنے والے اے بند کرنے والے اے کھولنے والے اے اس کے نگہدار جو نگہداری چاہے

يَا أَمَانَ مَنْ لَا أَمَانَ لَهُ (29) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَاصِمَ يَاقَاضِیُّمَ یَا دَائِمُ یَا رَاحِمُ

اے رحم کرنے والے اس پر جو رحم کا طالب ہو اے بخشے والے اس کے جو طالب بخشش ہو اے نصرت کرنے والے اس کی جو نصرت چاہے اے

يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَاقَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ (30) يَا عَاصِمَ مِنْ اسْتِعْصَمَهُ يَارَاحِمَ

حفاظت کرنے والے اس کی جو حفاظت کرنے والے اس کی جو حفاظت کر کا طالب ہو اے بڑائی دینے والے اس کو جو بڑائی طلب کرے اے

مَنْ اسْتَرْحَمَهُ يَاعَافِرُ مَنْ اسْتَغْفَرَهُ يَانَاصِرُ مَنْ اسْتَنْصَرَهُ يَاحَافِظُ مَنْ اسْتَحْفَظَهُ يَارَاحِمُ

رہنمائی کرنے والے اس کی جو رہنمائی چاہے اے دادرس اس کے جو دادرس کا طالب ہو اے مددگار اس کے جو مدد طلب کرے اے فریادرس اس

مَنْ اسْتَكَرَمَهُ يَامُرْشِدُ مَنْ اسْتَرْشَدَهُ يَاصَرِيخُ مَنْ اسْتَصْرَخَهُ يَامُعِينُ مَنْ

کے جو فریاد کرے (۳۱) اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا اے وہ باریک جو نظر انداز نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو سوتا نہیں اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں

اسْتَعَانَهُ يَامُعِيْثُ مَنْ اسْتَعَاثَهُ (31) يَاعَزِيْزُ لَا يُضَامُ يَالَطِيْفُ لَا يُرَامُ يَاقِيُوْمُ لَا يَنَامُ يَادَائِمُ

اے وہ زندہ جسے موت نہیں اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فنا نہیں اے وہ عالم جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں اے

لَا يَفُوْتُ يَاحَيًّا لَا يَمُوْتُ يَامَلِكًا لَا يَزُوْلُ يَابَاقِيًّا لَا يَفْنَى يَاعَالِمًا لَا يَجْهَلُ

وہ قوی جسے ضعف نہیں (۳۲) اے محبوب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے یکتا اے یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے



يَا صَمَدُ لَا يُطْعَمُ يَاقُوِيًّا لَا يَضْعَفُ (32) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا

اے رہنما اے کھڑا کرنے والے اے ورثہ والے اے خوارہ دینے والے اے نفع دینے والے (۳۳) اے سب بڑوں کے بڑے اے سب

شَهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ (33) يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ

بزرگوں سے بزرگ تر اے سب مہربانوں سے مہربان اے ہر عالم سے بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکمت والے اے ہر قدیم سے قدیم تر

عَظِيمُ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ

اے ہر بزرگ سے بزرگ تر اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے اے ہر زیر دست سے زیادہ

كُلِّ حَكِيمٍ يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا اَلطَّفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَا اَجَلَ

زیر دست (۳۴) اے بہتر درگزر کرنے والے اے بڑے احسان والے اے زیادہ خیر والے اے قدیم فضل والے اے ہمیشہ کے لطف والے اے

مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ (34) يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا

خوب تر صنعت والے اے سختی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے (۳۵) اے وہ جو

قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا ذَا اَتَمِّ اللَّطْفِ يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنْفِصَ الْكُرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا

اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے وہ جو اپنی بلندی میں قریب ہے اے وہ جو اپنے

مَالِكِ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ (35) يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِي يَامَنْ هُوَ فِي وَفَائِهِ قَوِيٌّ يَأْمَنْ

قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں بلند تر ہے اے وہ جو اپنی بلندی میں عزت دار ہے اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے اے وہ جو اپنی

هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي غُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَأْمَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَأْمَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ

عظمت میں بلند مرتبہ ہے اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے (۳۶) اے مجہود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے کفایت

شَرِيفٌ يَأْمَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَأْمَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَأْمَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ

کرنے والے اے شفا دینے والے اے وفادار اے عافیت دینے والے اے ہدایت دینے والے اے بلانے والے اے فیصلہ کرنے والے اے

يَأْمَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ (36) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي يَا وَافِي

خوشنودی والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے (۳۷) اے وہ جس کے آگے ہر چیز جھکتی ہے اے وہ جس کے آگے ہر چیز خوف زدہ ہے

يَا مَعَاذِي يَا هَادِي يَا دَاعِي يَا قَاضِي يَا رَاضِي يَا عَالِي يَا بَاقِي (37) يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ

اے وہ جس سے ہر چیز کو ہدایت ملتا ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز موجود ہوتی ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہر



لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَاثِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُوجُودٌ بِهِ يَا مَنْ

جیز ڈرتی ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہر چیز ڈرتی ہے اے وہ

كُلُّ شَيْءٍ مُّنيبٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ

جس کے ذریعے ہر چیز باقی ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز لوٹتی ہے اے وہ کہ ہر چیز جس کی حمد میں معترف ہے اے وہ جس کے جلوے کے سوا ہر

شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ (38)

جیز نابید ہو جائے گی (۳۸) اے وہ جس کے سوا کوئی جائے فراموش نہیں ہے اے وہ جس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جس کے سوا کوئی مقام مقصد

يَا مَنْ لَا مَفْرَءَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْرَءَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنَجًا مِنْهُ إِلَّا

نہیں اے وہ جس سے خلاصی نہیں لیکن اسی کی طرف سے اے وہ جس کے سوا کسی کو رغبت نہیں ہو سکتی اے وہ کہ نہیں ہے حرکت و قوت مگر اسی سے

إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا

اے وہ جس کے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی اے وہ جس کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اے وہ جس کے سوا کسی سے امید نہیں ہو سکتی اے وہ جس

يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُؤْتَى إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا هُوَ (39)

کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو سکتی (۳۹) اے بہترین ڈرانے والے اے بہترین لہانے والے اے بہترین طلب کیے جانے والے اے بہترین

خَيْرَ الْمَرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ يَا خَيْرَ

سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے جانے والے اے بہترین ذکر کیے جانے والے اے بہترین شکر کیے جانے والے اے بہترین محبت

الْمَدْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُودِينَ يَا خَيْرَ

کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین اُس کیے جانے والے (۴۰) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے

الْمُسْتَانِسِينَ (40) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ

اے معاف کرنے والے اے ڈھانپنے والے اے قدرت والے اے غلبہ والے اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے

يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا نَاطِرُ يَا نَاصِرُ (41) يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوَّىٰ يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدَىٰ يَا مَنْ

ذکر کرنے والے اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے (۴۱) اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اے وہ جس نے اندازہ ٹھیک لایا پھر ہدایت دی

يَكْشِفُ الْبَلْوَیَ يَا مَنْ يُّسْمَعُ النَّجْوَىٰ يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْفَىٰ يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكَىَ يَا مَنْ

اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے اے وہ جو



يُشْفِي الْمَرَضِي يَامَنْ أَضْحَكَ وَأَبْكِي يَامَنْ أَمَاتَ وَأَحْيِي يَامَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

مریضوں کو شفا دیتا ہے اے وہ جو رتوں کو ہنساتا ہے اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے اے وہ جس نے جوڑے بنائے نر اور مادہ کے (۳۲) اے

وَالْأُنْثَى (42) يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَامَنْ فِي الْأَفَاقِ آيَاتُهُ يَامَنْ فِي الْآيَاتِ بُرْهَانُهُ

وہ جس نے خاک و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا میں اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جس کی نشانیوں میں قوی دلیل ہے اے وہ کہ موت

يَامَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ يَامَنْ فِي الْقُبُورِ عِبْرَتُهُ يَامَنْ فِي الْقِيَمَةِ مُلْكُهُ يَامَنْ فِي

میں جس کی قدرت ظاہر ہے اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے اے وہ قیامت میں جس کی بادشاہت ہے اے وہ حساب میں جس کی ہیبت

الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ يَامَنْ فِي الْمِيزَانِ قَضَائُهُ يَامَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَامَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهُ (43)

ہے اے وہ میزانِ عمل میں جس کی مشغلی ہے اے وہ جس کی طرف سے ثواب جنت ہے اے وہ کہ جس کا عذاب دوزخ ہے (۳۳) اے وہ کہ خوف

يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَائِفُونَ يَامَنْ إِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ يَامَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُتَّبِعُونَ يَامَنْ

زدہ جس کی طرف بھاگتے ہیں اے وہ کہ گناہگار جس کی پناہ لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے جس کا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جس کی طرف

إِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُونَ يَامَنْ إِلَيْهِ يُلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُونَ يَامَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيدُونَ يَامَنْ بِهِ

پر ہیزارگ رغبہ کرتے ہیں اے وہ کہ پریشان لوگ جس کی پناہ چاہتے ہیں اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں اے وہ جس پر محبت

يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّونَ يَامَنْ فِي عَفْوِهِ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَامَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَامَنْ عَلَيْهِ

لوگ فخر کرتے ہیں اے وہ کہ خطا کار جس کے غنہ کی خواہش رکھتے ہیں اے وہ جس کے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں اے وہ کہ توکل کرنے

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ (44) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِیْبُ يَا طَیِّبُ يَا قَرِیْبُ

والے جس پر توکل کرتے ہیں (۳۴) اے مجھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے محبوب اے چارہ گراے نزدیک تر اے گھمدا راے

رَقِیْبُ يَا حَسِیْبُ يَا مُهِیْبُ يَا مُثِیْبُ يَا مُجِیْبُ يَا خَبِیْرُ يَا بَصِیْرُ (45) يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ

حساب رکھنے والے اے ہیبت والے اے ثواب دینے والے اے قبول کرنے والے اے باخبر اے جیا (۳۵) اے ہر قریب سے نیا و ہر قریب اے

قَرِیْبُ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِیْبٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِیْرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِیْرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ

ہر محبت سے نیا و ہر محبت والے اے ہر دیکھنے والے سے نیا و ہر جیا اے ہر باخبر سے نیا و ہر خبر والے اے ہر بزرگ سے نیا و ہر بزرگ اے ہر بلند سے

كُلِّ شَرِیْفٍ يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِیْعٍ يَا اَقْوٰی مِنْ كُلِّ قَوِیٍّ يَا اَغْنٰی مِنْ كُلِّ غَنِیٍّ يَا

بلند تر اے ہر توانا سے نیا و ہر توانا اے باثروت سے نیا و ہر باثروت اے ہر دانا سے بڑے دانا اے ہر مہربان سے نیا و ہر مہربان (۳۶) اے وہ



اَجُودَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرَاْفَ مِنْ كُلِّ رَوْوِفٍ (46) يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ

غالب جس پر کوئی غالب نہیں اے وہ صالح جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا اے وہ مالک جس کا کوئی مالک نہیں اے وہ ہر دست

مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ

جو کسی کے زیر نہیں اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ تمہبان جس کا کوئی تمہبان نہیں اے وہ مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں اے وہ حاضر جو

مَرْفُوْعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوْظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ يَا شَهِيدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ

کہیں بھی غائب نہیں اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوا (۴۷) اے نور کی روشنی اے نور روشن کرنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے نور کا

بَعِيْدٍ (47) يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرِ يَا نُوْرًا

بند و دست کرنے والے اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے نور کی روشنی اے ہر نور سے اولین نور اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے اے

قَبْلَ كُلِّ نُوْرِ يَا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرِ يَا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرِ يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُوْرٌ (48) يَا

ہر نور سے بالاتر نور اے وہ نور جس کی مثل کوئی نور نہیں (۴۸) اے وہ جس کی عطا بلند تر ہے اے جس کا فعل باریک تر ہے اے وہ جس کا لطف

مَنْ عَطَاةٌ شَرِيْفٌ يَا مَنْ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لَطِيْفٌ مُقِيْمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قَدِيْمٌ يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ

پائندہ ہے اے وہ جس کا احسان قدیم ہے اے وہ جس کا قول حق ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ جس کے غنومیں احسان ہے اے وہ جس کے

يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ عَذْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلُوٌّ يَا مَنْ فَضْلُهُ

عذاب میں عدل ہے اے وہ جس کا ذکر شیریں ہے اے وہ جس کا احسان عام ہے (۴۹) اے محبوب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سامنے اے

عَمِيْمٌ (49) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُدَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ

ہموار کرنے والے اے جد کرنے والے اے تبدیل کرنے والے اے پست کرنے والے اے اتارنے والے اے عطا کرنے والے اے نعت

مُنَوِّلُ يَا مُفَضِّلُ يَا مُجَزِّلُ يَا مُمَهِّلُ يَا مُجَمِّلُ (50) يَا مَنْ يُّرَى وَلَا يُرَى يَا مَنْ يُّخْلَقُ وَلَا

دینے والے اے فیض کرنے والے اے مہلت دینے والے اے نیکو کار (۵۰) اے وہ جو دکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق

يُخْلَقُ يَا مَنْ يُّهْدَى وَلَا يُّهْدَى يَا مَنْ يُّحْيَى وَلَا يُّحْيَى يَا مَنْ يُسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعَمُ

نہیں ہوا اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں اے وہ جو زندہ کرتا ہے اور زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جو مسئول ہے اور سائل نہیں اے وہ جو

وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُجَبَّرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يُقْضَى وَلَا يُقْضَى عَلَيْهِ يَا مَنْ يُحْكَمُ وَلَا

کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو پناہ دیتا ہے اور محتاج نہیں ہے اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالب فیصلہ نہیں ہے اے وہ جو حکم کرتا ہے اور اس پر



يُحْكَمْ عَلَيْهِ يَأْمَنُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (51) يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا نِعْمَ

کسی کا حکم نہیں اے وہ جس کا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (۵۱) اے بہترین حساب کرنے والے اے بہترین چارہ گر

الطَّيِّبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا

اے بہترین تمہاں اے وہ جو کتنا قریب ہے اے وہ جو دعا قبول کرنے والا ہے اے وہ جو بہترین محبوب ہے اے وہ جو بہترین سر پرست ہے اے

نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ يَا نِعْمَ النَّصِيرُ (52) يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا

وہ جو بہترین کارساز ہے اے بہترین آقا اے بہترین یادور (۵۲) اے عارفوں کی شادمانی اے حب داروں کی تمنا اے ارادت والوں کے ہمد

أَنِيسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقْلِينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ عَيْنٍ

اے توجہ کرنے والوں کے محبوب اے بے مایہ لوگوں کے رازق اے گناہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی خفگی چشم اے دکھیاروں کے

الْعَابِدِينَ يَا مُنْفَسَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفْرِجَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ

دکھ دور کرنے والے اے غم زدوں کا غم مٹانے والے اے پہلوں پھلوں کے معبود (۵۳) اے معبود نہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ہی نام

وَالْآخِرِينَ (53) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ یَا رَبَّنَا یَا اِلٰهَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا مَوْلَانَا یَا نَاصِرَنَا

سے اے ہمارے رب اے ہمارے معبود اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہمارے پادشاہ اے ہمارے محافظ اے ہمارے رہنما اے ہمارے

حَافِظَنَا یَا دَلِیلَنَا یَا مُعِیْنَنَا یَا حَبِیْبَنَا یَا طَیِّبَنَا (54) یَا رَبَّ السَّیِّئِیْنَ وَالْبَرَّارِ یَا رَبَّ

مددگار اے ہمارے محبوب اے ہمارے چارہ گر (۵۴) اے انبیاء و صالحین کے پروردگار اے صدیقوں اور نیک لوگوں کے پروردگار اے جنت و

الصَّادِقِیْنَ وَالْأَخْیَارِ یَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْکِبَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوبِ

دوزخ کے مالک اے چھوٹوں بڑوں کے رب اے دانہ و ثمر کے پروردگار اے دریاؤں اور درختوں کے مالک اے صحراؤں اور

وَالشَّمَارِ یَا رَبَّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیِّ وَالْقَفَارِ یَا رَبَّ الْبَرَارِیِّ وَالْبَحَارِ

بستیوں کے مالک اے خشکیوں اور سمندروں کے پروردگار اے دن اور رات کے مالک اے کھلی اور چھپی باتوں کے مالک (۵۵) اے وہ جس کا

یَا رَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا رَبَّ الْأَعْلَانِ وَالْأَسْرَارِ (55) یَا مَنْ نَفَذَ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ أَمْرُهُ یَا مَنْ

حکم ہر چیز میں جاری ہے اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ جس کی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے اے وہ کہ جس کی نعمتوں کو بندے گن

لَحِقَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهُ یَا مَنْ بَلَغَتْ اِلَیْهِ کُلُّ شَیْءٍ قُدْرَتُهُ یَا مَنْ لَا تُحْصِی الْعِبَادُ نِعْمَتَهُ یَا

نہیں سکتے اے وہ کہ مخلوقات جس کا شکر ادا نہیں کر سکتی اے وہ کہ جس کی جلالت سمجھ میں نہیں آ سکتی اے وہ کہ جس کی ذات کو وہم پا نہیں سکتا اے وہ



مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ

کریم رگی اور بڑائی جس کا لباس ہے اے وہ جس کی قضا کو بندے ل نہیں سکتے اے وہ جس کے سوا کسی کی حکومت نہیں اے وہ جس کی عطا کے سوا

يَا مَنْ الْعِظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائُهُ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَائَهُ يَا مَنْ لَا مُدْكَ إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ

کوئی عطا نہیں (۵۶) اے وہ جس کے لیے نمونہ اعلیٰ ہے اے وہ جس کے لیے بلند مقامات ہیں اے وہ دنیا و آخرت جس کی ملکیت ہیں اے وہ جو

لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَائُهُ (56) يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلَى يَا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ

جنت المادئی کا مالک ہے اے وہ جس کی نشانیاں عظیم ہیں اے وہ جس کے نام پسندیدہ ہیں اے وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے اے وہ کہ ہوا و قضا جس

وَالْأُولَى يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ الْكُبْرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يَا

کی مالک ہیں اے وہ جو عرش و فرش کا مالک ہے اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے (۵۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام

مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَلِقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالْشَّرَى يَا مَنْ لَهُ

سے اے معافی دینے والے اے بخشنے والے اے بہت مبرور والے اے بہت شکر والے اے مہربان اے نرم خواہے سوال شدہ اے محبت والے اے

السَّمَوَاتُ الْعُلَى (57) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا

پاک تر اے پاکیزہ (۵۸) اے وہ آسمان میں جس کی بڑائی ہے اے وہ زمین میں جس کی نشانیاں ہیں اے وہ جس کی دلیلیں ہر چیز میں ہیں اے وہ

رَوْفٌ يَا غَطُوْفٌ يَا مَسْئُوْلٌ يَا وَدُوْدٌ يَا سُبُوْحٌ يَا قُدُوْسٌ (58) يَا مَنْ فِي السَّمَاءِ عِظَمَتُهُ

سمندروں میں جس کی انوکھی چیزیں ہیں اے وہ پہاڑوں میں جس کے خزانے ہیں اے وہ جس نے خلق کو ظاہر کیا پھر جاری رکھا اے وہ جس کی

يَا مَنْ فِي الْأَرْضِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَلَالَتُهُ يَا مَنْ فِي الْبَحَارِ عَجَائِبُهُ يَا مَنْ فِي

طرف ہر امر کی بازگشت ہے اے وہ جس کا لطف ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس نے ہر چیز کو خوبی سے خلق کیا اے وہ جس کی قدرت مخلوقات میں

الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي

اثر اندازی کر رہی ہے (۵۹) اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں ہے اے اس کے چارہ گر جس کا کوئی چارہ گر نہیں اے اس کی دعا قبول

كُلِّ شَيْءٍ لُّطْفُهُ يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ (59) يَا

کرنے والے جس کی کوئی قبول کرنے والا نہیں اے اس کے مہربان جس پر کوئی مہربان نہیں اے اس کے ہر بھی جس کا کوئی ہر بھی نہیں اے اس

حَيِّبَ مَنْ لَا حَيِّبَ لَهُ يَا طَيِّبَ مَنْ لَا طَيِّبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ يَا شَفِيقَ

کے فریادوں میں جس کا کوئی فریادوں میں نہیں اے اس کے رہنما جس کا کوئی رہنما نہیں اے اس کے ہمد جس کا کوئی ہمد نہیں اے اس پر رحم کرنے والے



مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ يَا مُعِيكَ مَنْ لَا مُعِيكَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا

جس پر رحم کرنے والا کوئی نہیں اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں (۶۰) اے طالب کفایت کی کفایت کرنے والے اے ہدایت طلب کی

اَنِيسَ مَنْ لَا اَنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ (60) يَا كَافِيَ

ہدایت کرنے والے اے نگہبانی چاہنے والے کے نگہبان اے رعایت چاہنے والے کی رعایت کرنے والے اے شفا مانگنے والے کو شفا دینے والے

مَنْ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنْ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيَ مَنْ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنْ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ

اے فیصلہ چاہنے والا کا فیصلہ کرنے والے اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے قوت کے طالب کو قوت

مَنْ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنْ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ مَنْ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنْ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقْوِيَ

عطا کرنے والے اے طالب سرپرستی کی سرپرستی کرنے والے (۶۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے خلق کرنے والے

مَنْ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنْ اسْتَوْلَاهُ (61) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ

اے رزق دینے والے اے بولنے والے اے صدق کرنے والے اے شکا فتر کرنے والے اے جد کرنے والے اے قوت کرنے والے اے جوڑنے والے

نَاطِقُ يَا صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ (62) يَا مَنْ یُّقَلِّبُ اللَّیْلَ

اے سب سے پہلے اے بلندی والے (۶۲) اے رات اور دن کو پلٹانے والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جس نے

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ

سایہ اور دھوپ کو پیدا کیا اے وہ جس نے سورج اور چاند کو پابند کیا اے وہ جس نے نیکی و بدی کا انداز ٹھہرایا اے وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا

وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَوَةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ يَا

کیا اے وہ جس کے ہاتھ میں خلق و امر ہے اے وہ جس کی نہ کوئی زوجہ نہ فرزند ہوا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی مانجھی نہیں اے وہ جو عاجز

مَنْ لَمْ یَسْخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِیکٌ فِی الْمُلْکِ يَا مَنْ لَمْ یَکُنْ لَهُ وَلِیٌّ

نہیں کر اس کا کوئی مددگار ہو (۶۳) اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش لوگوں کے دل کی باتیں جانتا ہے اے وہ جو

مَنْ الدَّلَّ (63) يَا مَنْ یُعَلِّمُ مُرَادَ الْمُرِیْدِیْنَ يَا مَنْ یُعَلِّمُ صَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ يَا مَنْ یُسْمِعُ اَنْیْنَ

کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں کا رونا دیکھ لیتا ہے اے وہ جو سالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اے وہ جو تپہ کرنے

الْوَاهِیْنَ يَا مَنْ یُرِیْ بُكَاءَ الْخَائِفِیْنَ يَا مَنْ یُمْلِکُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِیْنَ يَا مَنْ یُقْبَلُ عُذْرَ

دالوں کا عذر قبول کرتا ہے اے وہ جو فساد یوں کے عمل کو اچھا نہیں گردانتا اے وہ جو نیکو کاروں کے اجر کو رائیگاں نہیں کرتا اے وہ جو عافوں کے دلوں



التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ يَا مَنْ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ

سے دور نہیں رہتا اے سب داناؤں سے بڑے دانا (۶۳) اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنے والے

عَنْ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا أَجُودَ الْأَجُودِينَ (64) يَا ذَا أَسْمِ الْبَقَاءِ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ

اے خطا کے بخشنے والے اے آسمان کے بنانے والے اے بہترین آزمائش کرنے والے اے بھلی تعریف والے اے تقدیر کی بلندی والے اے بہت

الْعَطَاءِ يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا جَمِيلَ الشَّأْنِ يَا قَدِيمَ السَّنَاءِ يَا

وفا داری کرنے والے اے بہترین جزا دینے والے (۶۵) اے محبوب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے پردہ پوش اے بخشہ دار اے

كَثِيرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيفَ الْجَزَاءِ (65) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ

غلبہ والے اے زور والے اے بہت مہربان والے اے نیکی والے اے اختیار والے اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شاداں (۶۶) اے وہ

جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ (66) يَا مَنْ خَلَقَنِي وَسَوَّانِي يَا

جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا اے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا اے وہ جس نے مجھے قریب کیا

مَنْ رَزَقَنِي وَرَبَّنِي يَا مَنْ طَعَمَنِي وَسَقَانِي يَا مَنْ قَرَّبَنِي وَادَّنَنِي يَا مَنْ عَصَمَنِي

اور زور دیا عطا کیا اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفایت کی اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور حمایت کی اے وہ جس نے مجھے عزت دی

وَكَفَانِي يَا مَنْ حَفَظَنِي وَكَالَنِي يَا مَنْ أَعَزَّنِي وَأَغْنَانِي يَا مَنْ وَفَّقَنِي وَهَدَانِي يَا مَنْ

اور دولت مند بنایا اے وہ جس نے میری مدد کی اور ہدایت عطا کی اے وہ جس نے مجھ سے اُس کیا اور پناہ دی اے وہ جس نے مجھے موت دی اور زندہ

أَنَسَنِي وَأَوَانِي يَا مَنْ أَمَاتَنِي وَأَحْيَانِي (67) يَا مَنْ يُحَقِّقُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

کیا (۶۷) اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان

عَنْ عِبَادِهِ يَا مَنْ يُحَوِّلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ

حائل ہوتا ہے اے وہ جس کے اذن کے بغیر شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوب جانتا ہے اے وہ جو اپنے حکم

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ يَا مَنْ لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ يَا مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ

سے ہرگز نہیں ملتا اے وہ جس کا فیصلہ پلانا نہیں جاسکتا اے وہ جس کے امر کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جس کی قدرت سے آسمان باہم

لَأَمْرِهِ يَا مَنْ السَّمُوتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ يَا مَنْ يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ (68)

لپٹے ہوئے ہیں اے وہ جو اپنی رحمت سے ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے (۶۸) اے وہ جس نے زمین کو فرش بنایا اے وہ جس نے پہاڑوں کو



يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ أَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا يَا مَنْ

میں کی طرح گاڑا اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن فرمایا اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ

جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا يَا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ

جس نے دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا اے وہ جس نے آسمان کا شامیہ نہ لگایا اے وہ جس نے چیزوں میں

سُبَاتًا يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَا مَنْ جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَرْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ

جوڑے مقرر کیے اے وہ جس نے آتش دوزخ کو کمین گاہ بنایا (۶۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سننے والے اے

مِرْصَادًا (69) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَمِیْعُ يَا شَفِیْعُ يَا رَفِیْعُ يَا مَنِیْعُ يَا سَرِیْعُ

شفاعت والے اے بلندی والے اے محفوظ اے جلدی کرنے والے اے بلند کرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے

بَدِیْعُ يَا كَبِیْرُ يَا قَدِیْرُ يَا خَبِیْرُ يَا مُجِیْرُ (70) يَا حَیًّا قَبْلَ كُلِّ حَیِّ يَا حَیًّا بَعْدَ كُلِّ حَیِّ يَا

اے پناہ دینے والے (۷۰) اے ہر زندہ سے پہلے زندہ ہونے والے اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے اے وہ زندہ جس کی مثل کوئی اور زندہ

حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهِ حَیُّ يَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یُشَارِكُهُ حَیُّ يَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی

نہیں اے وہ زندہ کوئی زندہ جس کا شریک نہیں اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو

حَیِّ يَا حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ كُلَّ حَیِّ يَا حَیُّ الَّذِیْ یَرْزُقُ كُلَّ حَیِّ يَا حَیًّا لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوَةَ مِنْ

سب زندوں کو رزق دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ نگہبان کر جسے نہ نیند

حَیِّ يَا حَیُّ الَّذِیْ یُحْیِ الْمَوْتٰی يَا حَیُّ يَا قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ (71) يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ

آتی ہے نہ اٹک (۷۱) اے وہ جس کا ذکر بھلایا نہیں جاسکتا اے وہ جس کے نور کو بجھایا نہیں جاسکتا اے وہ جس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جاسکتا اے وہ

لَا یُنْسِیْ يَا مَنْ لَهُ نُوْرٌ لَا یُطْفِئُ يَا مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا یَزُولُ يَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ

جس کی بادشاہی ٹوٹنے والی نہیں اے وہ جس کی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جس کے جلال کی کیفیت بے بیان ہے اے وہ جس کے کمال کو سمجھا

لَا یُحْصٰی يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ لَا یَكْفِیْ يَا مَنْ لَهُ کَمَالٌ لَا یُدْرِكُ يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا یُرَدُّ يَا مَنْ

نہیں جاسکتا اے وہ جس کا فیصلہ لایا نہیں جاسکتا اے وہ جس کی مقامات میں تبدیلی نہیں اے وہ جس کے وصفوں میں تبدیلی نہیں (۷۲) اے عالمین

لَهُ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نَعُوْثٌ لَا تُغَیِّرُ (72) يَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ يَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ يَا

کے پروردگار اے روز جزا کے مالک اے ظالموں کے مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے بھانسنے والوں کو پالنے والے اے وہ جو صبر والوں کو



عَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا ظَهَرَ اللَّاحِظِينَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ

دوست رکھتا ہے اے وہ جو توجہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو

السَّوَابِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ أَعْلَمُ

ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے (۷۳) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے مہربان اے ہمد اے نگہدار اے احاطہ کرنے

بِالْمُهْتَدِينَ (73) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ یَا حَفِیْظُ یَا مُحِیْطُ یَا مُغِیْثُ

والے اے رزق دینے والے اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے لوٹانے والے (۷۴) اے

یَا مُغِیْثُ یَا مُعِزُّ یَا مُدِلُّ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ (74) یَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلا ضِدِّ یَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلا نِدٍّ

وہ جو ایسا یگانہ ہے جس کا کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے جس کا شریک نہیں اے وہ جو ایسا بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں اے وہ جو ایسا

یَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلا عَیْبٍ یَا مَنْ هُوَ وَتَرٌ بِلا کَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلا حَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ

فرد ہے جس میں کوئی کیفیت نہیں اے وہ جس کا فیصلہ ظالم حق نہیں ہوتا اے وہ رب جس کا کوئی وزیر نہیں ہے اے وہ عزت دار جسے ذلت نہیں اے

رَبُّ بِلا وَزِیْرٍ یَا مَنْ هُوَ غَزِیْرٌ بِلا ذُلٍّ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلا حَیْفٍ یَا مَنْ هُوَ غَنِیٌّ بِلا فَقْرٍ یَا

وہ عزت مند جو بیعتا ج نہیں اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جاسکتا اے ایسے مفتوں والے جس کی کوئی مثال نہیں (۷۵) اے وہ جس کا ذکر ذکر کروں

مَنْ هُوَ مَلِکٌ بِلا عَزْلِ یَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلا شَبِیْهِ (75) یَا مَنْ ذِکْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِیْنَ

کیلئے بجز بزرگی ہے اے وہ جس کا شکر شاکر کروں کیلئے کامیابی ہے اے وہ جس کی حمد کرنے والوں کیلئے بجز عزت ہے اے وہ جس کی فرمانبرداری

یَا مَنْ شُکْرُهُ قُوْرٌ لِلشَّاکِرِیْنَ یَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِیْنَ یَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِیْعِیْنَ یَا

فرمانبرداروں کیلئے بجز نجات ہے اے وہ جس کا دروازہ طلبگاروں کیلئے کھلا رہتا ہے اے وہ جس کا راستہ چہ کرنے والوں کیلئے ظاہر رہتا ہے اے وہ

مَنْ بِاَبْیَهِ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ سَبِیْلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِیْبِیْنَ یَا مَنْ اَیَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِیْنَ یَا

جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کیلئے پختہ دلیل ہیں اے وہ جس کی کتاب پر بیہزاروں کیلئے فصاحت ہے اے وہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور

مَنْ کِتَابُهُ تَذْکِرَةٌ لِلْمُتَّقِیْنَ یَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِیْنَ وَالْعَاصِیْنَ یَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِیْبٌ

تا فرمانوں کیلئے یکساں ہے اے وہ جس کی رحمت نیکو کاروں کے نزدیک تر ہے (۷۶) اے وہ جس کا نام برکت والا ہے اے وہ جس کی شان بلند

مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ (76) یَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ یَا مَنْ تَعَالٰی جَدُّهُ یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ غَیْرُهُ یَا مَنْ جَلَّ

ہے اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جس کی تعریف روشن ہے اے وہ جس کے نام پاک و پاکیزہ ہیں اے وہ جس کی ذات ہمیشہ رہنے والی



ثَنَّاكَ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ يُدَوِّمُ بَقَائَهُ يَا مَنْ الْعُظْمَةُ بِهَائِهِ يَا مَنْ الْكِبَرِيَاءُ رِذَائُهُ

ہے اے وہ کبر بزرگی جس کا جلوہ ہے اے وہ کبر بڑائی جس کا لباس ہے اے وہ جس کی نعمتوں کی حد نہیں ہے وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں (۷۷)

يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْأَلَاءُ يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نِعَمَاتُهُ (77) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِیْنُ

اے محبوب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے مددگار اے امانتدار اے آشکاراے سنجیدہ اے قدرت والے اے ہدایت والے اے

اَمِیْنُ يَا مَتِیْنُ يَا مَكِیْنُ يَا رَشِیْدُ يَا حَمِیْدُ يَا مَجِیْدُ يَا شَدِیْدُ يَا شَهِیْدُ (78) يَا ذَا الْعَرْشِ

تعلیف والے اے بزرگی والے اے محکم اے گواہ (۷۸) اے بزرگ عرش کے مالک اے درست قول والے اے پختہ تر کام کرنے والے اے

الْمَجِیْدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّیِّدِ يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِیْدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ يَا ذَا الْوَعْدِ

سخت گرفت کرنے والے اے وعدہ کرنے والے اور دھمکی دینے والے اے وہ جو قاطع تعلیف سر پرست ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے اے

وَالْوَعِیْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِیْبٌ غَیْرَ بَعِیْدٍ يَا

وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا دیکھنے والا ہے اے وہ جو بندوں پر ہر گز ظلم نہیں کرتا (۷۹) اے وہ جس کا نہ کوئی شریک ہے نہ

مَنْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ يَا مَنْ هُوَ لَیْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبِیْدِ (79) يَا مَنْ لَا شَرِیْكَ لَهُ وَلَا

وزیر اے وہ جس کی نہ کوئی مثل ہے نہ نافی اے روشن سورج اور چاند کے خالق اے اے دار بے نوا کوثر و ت دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے

وَزِیْرٍ يَا مَنْ لَا شَبِیْهَ لَهُ وَلَا نَظِیْرٍ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِیْرِ يَا مُغْنِیَ الْبَآئِسِ الْفَقِیْرِ

والے اے بڑے بڑے پر رحم کرنے والے اے ثوابی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے اے خوف زدہ پناہ جو کہ پناہ دینے والے اے وہ جو اپنے کو جانتا

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ يَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْكَبِیْرِ يَا جَابِرَ الْعُظْمِ الْكَسِیْرِ يَا عِصْمَةَ

اور دیکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (۸۰) اے نعمتوں والے سختی اے فضل و کرم کرنے والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے

الْخَائِفِ الْمُسْتَجِیْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهِ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (80) يَا

انسانوں اور کیزوں کے بنانے والے اے سخت گیر اور بدلہ لینے والے اے عرب و عجم کو الہام کرنے والے اے درد و غم کو دور کرنے والے اے راز و

ذَا الْجُودِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِیَ الدَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا

نیت کے جاننے والے اے کعبہ و حرم کے پروردگار اے وہ جس نے چیزوں کو لاشی سے پیدا کیا (۸۱) اے محبوب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

ذَا الْبَآئِسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَآشِفَ الضُّرِّ وَالْآلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهَمَمِ

ہی نام سے اے کام کرنے والے اے بنانے والے اے قبول کرنے والے اے پورا کرنے والے اے جدا کرنے والے اے ملانے والے اے



يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ (81) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

عدل کرنے والے اے غلبہ والے اے طلب کرنے والے اے عطا کرنے والے (۸۲) اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعت بخشی اے وہ جو

فَاعِلٌ يَا جَاعِلٌ يَا قَابِلٌ يَا كَامِلٌ يَا فَاصِلٌ يَا وَاصِلٌ يَا عَادِلٌ يَا غَالِبٌ يَا طَالِبٌ يَا

سختاوت میں بلند ہے اے وہ جس نے مہربانی سے عطا فرمائی اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا

وَاهِبٌ (82) يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّرَ بِقُدْرَتِهِ يَا

اے وہ جس نے اپنی رائے سے حکم دیا اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے اے وہ جو بلند ہوتے

مَنْ دَنَىٰ فِيْ غُلُوْهِ يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُنُوْهِ (83) يَا مَنْ يُّخْلِقُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يُّفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ

ہوئے بھی قریب ہے اے وہ جو نزدیکی میں ہی بلند ہے (۸۳) اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے اے وہ کہ جسے

يُهْدِیْ مَنْ يُّشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ يُّشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يُّشَاءُ يَا مَنْ يُغْفِرُ لِمَنْ يُّشَاءُ يَا

چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے بخشا ہے اے وہ کہ جسے چاہے

مَنْ يُعِزُّ مَنْ يُّشَاءُ يَا مَنْ يُّدِلُّ مَنْ يُّشَاءُ يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ مَا يُّشَاءُ يَا مَنْ يُّخْتَصُّ

عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے ذلت دیتا ہے اے وہ کہ عنکبوتوں میں جھسی چاہے صورت بناتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا

بِرَحْمَتِهِ مَنْ يُّشَاءُ (84) يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا

ہے (۸۴) اے وہ جس نے ندیوں کی اور نہ اولاد والا ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کا ایک اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں

مَنْ لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهِ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَائِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَا

اے وہ جس نے فرشتوں کو قاصد قرار دیا اے وہ جس نے آسمان میں ہر جہت ترتیب دیے اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اے وہ جس نے

بُرُوجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ

انسان کو قطرہ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس نے سب

اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰی كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا (85) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

چیزوں کا شمار کر رکھا ہے (۸۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے اول سے آخر اے ظاہر اے باطن اے نیک اے حق

بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاہِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا قَرْدُ يَا وَتَرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَلُ (86)

اے پیکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم (۸۶) اے پچانے ہوؤں میں بہترین پچانے ہوئے اے ہر معبود سے بڑے معبود اے شکر کیے ہوؤں



يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ عُرِفَ يَا أَفْضَلَ مَعْبُودٍ عُبِدَ يَا أَجَلَ مَشْكُورٍ شُكِرَ يَا أَعَزَّ مَذْكُورٍ ذُكِرَ يَا

میں بہترین شکر کیے گئے اے ذکر کیے ہوؤں میں بلند تر اے تعریف کیے ہوؤں میں بالاتر اے ہر موجد سے قدیم جو طلب کیا گیا اے ہر موصوف

أَعْلَى مَحْمُودٍ حُمِدَ يَا أَقْدَمَ مَوْجُودٍ طُلِبَ يَا أَرْفَعَ مَوْصُوفٍ وَصِفَ يَا أَكْبَرَ مَقْصُودٍ

سے اعلیٰ جس کا وصف کیا گیا اے ہر مقصود سے بلند کر جس کا قصد کیا گیا اے ہر سوال شدہ سے باعزت جس سے سوال ہوا اے بہترین محبوب جسے

قَصِدَ يَا أَكْرَمَ مَسْئُولٍ سُئِلَ يَا أَشْرَفَ مَحْبُوبٍ عَلِمَ (87) يَا حَبِيبَ الْبَاكِينَ يَا سَيِّدَ

جانا گیا (۸۷) اے رونے والوں کے دوستدار اے توکل کرنے والوں کے سردار اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے مومنوں کے سرپرست

الْمُتَوَكِّلِينَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا إِنْجِسَ الذَّاكِرِينَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوفِينَ

اے یاد کرنے والوں کے ہمد اے دل چلوں کی پناہ گاہ اے سچے لوگوں کو نجات دینے والے اے قدرت والوں میں بڑے با قدرت اے علماء میں

يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِينَ يَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ يَا أَعْلَمَ الْعَالَمِينَ يَا إِلَهَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ (88) يَا مَنْ

زیادہ عالم اے ساری مخلوق کے مجبور (۸۸) اے وہ جو بلند اور مسلط ہے اے وہ جو مالکِ قوت ہے اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے اے وہ جو مجبور ہے

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطُنَ فَجَبَرَ يَا مَنْ عَبْدٌ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ

تو شاکر بھی ہے اے وہ جس کی بے شکمی ہو تو بخش دیتا ہے اے وہ جس کو غلبہ پائیں سکتی اے وہ جسے آنکھ کچھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشانِ مخفی نہیں

لَا تَحْوِيهِ الْفِكْرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا

ہے اے بشر کو روزی دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے (۸۹) اے مجبوز نہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے نگہبان

مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ (89) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ

اے پیدا کرنے والے اے ظاہر کرنے والے اے بلندی والے اے کشائش دینے والے اے کھولنے والے اے نمایاں کرنے والے اے ذمہ دار

فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا اِمْرُ يَا نَاهِي (90) يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے حکم کرنے والے اے روکنے والے (۹۰) اے وہ جس کے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا اے وہ جس کے سوا کوئی دکھ و در نہیں کر سکتا اے وہ جس

لَا يَصْرِفُ السُّوءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

کے سوا کوئی بھی خلق نہیں کر سکتا اے وہ جس کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی نعت تمام نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی

لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

دلوں کو نہیں پلاتا اے وہ جس کے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی بارش نہیں برساتا اے وہ جس کے کوئی روزی نہیں بڑھاتا



لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَأْمُرُ أَنْ لَا يَبْسُطَ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَأْمُرُ أَنْ لَا يُحْيِيَ الْمَوْتَى إِلَّا هُوَ (91)

اے وہ جس کے سوا کوئی بھی مردے زندہ نہیں کرتا (۹۱) اے کمزوروں کے مددگار اے مسافروں کے ہمد اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے

مُعِينِ الضُّعَفَاءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا رَافِعَ السَّمَاءِ يَا

دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمان کو بلند کرنے والے اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں کے دوستدار اے بے مایوں کے خزانے اے

يَا كَافِيًا مَنْ كُلِّ شَيْءٍ يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشَبِّهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي

دوستندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم (۹۲) اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے اے ہر چیز کی مگرانی کرنے والے اے وہ جس کے

مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

بجی کوئی چیز نہیں اے وہ جس کی حکومت میں اضافہ نہیں ہو سکتا اے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں اے وہ جس کے خزانوں میں کچھ بھی کمی نہیں آتی

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ

اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جس کے علم سے کوئی چیز باہر نہیں ہے اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جس کی رحمت ہر چیز تک وسیع

رَحْمَتُهُ كُلِّ شَيْءٍ (93) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمٌ يَا مُطْعِمٌ يَا مُنْعِمٌ يَا مُعْطِیْ

ہے (۹۳) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے اے نعمت عطا کرنے والے اے

بِمَنْ اسْتَحْفَظَهُ رَقِیْبٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِیْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ يَا مَنْ هُوَ

عطا کرنے والے اے دولت دینے والے اے ذخیرہ کرنے والے اے فنا کر دینے والے اے زندہ کرنے والے اے بیماری دینے والے اے

مُغْنِیْ يَا مُقْنِیْ يَا مُقْنِیْ يَا مُحْیِیْ يَا مُرْضِیْ يَا مُنْجِیْ (94) يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اٰخِرَهُ يَا اِلٰهَ

نجات دینے والے (۹۴) اے ہر چیز سے پہلے اور اس کے بعد اے ہر چیز کے معبود اور اس کے مالک اے ہر چیز کے پروردگار اور اسے بنانے

مُرْتَبُّ يَا مُخَوِّفٌ يَا مُحَذِّرٌ يَا مُذَكِّرٌ يَا مُسَخِّرٌ يَا مُغَیِّرٌ (98) يَا مَنْ عَلِمَهُ سَابِقُ يَا مَنْ

والے اے ہر چیز کے پیدا کرنے اور اندازہ پھیرانے والے اے ہر چیز کو بند کرنے اور کھولنے والے اے ہر چیز کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے

شَیْءٍ وَّ بَاسِطَةً يَا مُبْدِیْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُعِیْدَهُ يَا مُنْشِیْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُقَدِّرَهُ يَا مُكَوِّنَ كُلِّ

والے اے ہر چیز کو بڑھانے اور روک لگانے والے اے ہر چیز کو بنانے اور اسے تبدیل کرنے والے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے

شَیْءٍ وَّ مُحَوِّلِهِ يَا مُحْیِیْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُمِیْتَهُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهُ (95) يَا خَیْرَ

والے اے ہر چیز کو پیدا کرنے اور اس کا وارث بننے والے (۹۵) اے بہترین ذکر کرنے والے اور ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے



اَنِيسَ الْاَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ الْاَتَقِيَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا اِلَهَ الْاَغْنِيَاءِ يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ (92)

اور شکر کیے ہوئے اے بہترین حمد کرنے والے اور حمد کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے اے بہترین بلانے والے اور بلانے ہوئے

كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيكُهُ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ صَانِعُهُ يَا بَارِي كُلِّ شَيْءٍ وَ خَالِقُهُ يَا قَابِضَ كُلِّ

اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیے ہوئے اے بہترین اُس کیے ہوئے اور اُس کرنے والے اے بہترین رفیق اور ہم نشین اے

ذَاكِرٍ وَ مَذْكُورٍ يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَ مَشْكُورٍ يَا خَيْرَ حَامِدٍ وَ مَحْمُودٍ يَا خَيْرَ شَاهِدٍ وَ

بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کیے گئے اے بہترین دوستدار اور دوست رکھے گئے (9۶) اے وہ جسے پا کر جائے تو جواب دیتا ہے

مَشْهُودٍ يَا خَيْرَ دَاعٍ وَ مَدْعُوٍ يَا خَيْرَ مُجِيبٍ وَ مُجَابٍ يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَ اَنِيسٍ يَا خَيْرَ

اے وہ جس کی اطاعت کی جائے تو محبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے اے وہ جو طالب حفاظت کا نگہبان ہے اے وہ جو

صَاحِبٍ وَ جَلِيسٍ يَا خَيْرَ مَقْصُودٍ وَ مَطْلُوبٍ يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَ مَحْبُوبٍ (96) يَا مَنْ هُوَ

امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو فرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے اے وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے اے

لِمَنْ دَعَاءُ مُجِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اطَاعَهُ حَبِيبٌ يَا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ احَبَّهُ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ

وہ جو تیری احسان کرنے والا ہے اے وہ جو ارادہ رکھے والے کو جانتا ہے (9۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سبب

فِي عَظَمَتِهِ رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي احْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

بنانے والے اے شوق دلانے والے اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنے والے اے ترحیب کرنے والے اے خوف دلانے والے اے ڈرانے

ارَادَهُ عَلِيمٌ (97) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ

والے اے یاد کرنے والے اے پابند کرنے والے اے بدلنے والے (9۸) اے وہ جس کا علم سبقت رکھتا ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ

وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابَتُهُ مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ

جس کا لطف ظاہر ہے اے وہ جس کا حکم غالب ہے اے وہ جس کی کتب محکم ہے اے وہ جس کا فیصلہ نافذ ہے اے وہ جس کا قرآن شان والا ہے

كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْآنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ (99) يَا

اے وہ جس کی حکومت قدیمی ہے اے وہ جس کا فضل عام ہے اے وہ جس کا عرش بزرگتر ہے (۹۹) اے وہ جسے ایک سماعت دوسری سماعت سے

مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ

غافل نہیں کرتی اے وہ جسے ایک فعل دوسرے فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جسے ایک قول دوسرے قول میں تکل نہیں اے وہ جسے ایک سوال دوسرے



يَا مَنْ لَا يُغْلِطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاحُ

سوال میں غلطی نہیں کرتا اے وہ جس کے لیے ایک چیز دوسری کے آگے حائل نہیں ہوتی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دل تک نہیں کرتا

الْمُلْحِنِ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى

اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے ارادے کی انتہا ہے اے وہ جو عارفوں کی امکنوں کا ہلکا آخر ہے اے وہ جو طلبگاروں کی طلب کی انتہا ہے اے وہ

طَلَبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ (100) يَا حَلِيمًا لَا يُعْجَلُ يَا جَوَادًا

جس کیلئے سارے جہانوں میں سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں (۱۰۰) اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ دانا جو ہاتھ نہیں سمجھتا اے وہ صادق جو

لَا يَبْخُلُ يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا

خلاف ورزی نہیں کرتا اے دینے والے جو تھکتا نہیں اے زیر دست جو مغلوب نہیں ہوتا اے ایسی عظمت والے جو بے بیان ہے اے وہ عادل جو ظالم

عَدْلًا لَا يَحِيفُ يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ

نہیں اے وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑے جو چھوٹا نہیں اے وہ تمہارا جو غافل نہیں تو پاک ہے اے وہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود

SIBTAIN.COM

نہیں اے فریادرس اے فریادرس ہمیں آتش جہنم سے بچالے اے پالنے والے۔

(۶) **دعائے مکارم الاخلاق** : یہ دعاء صحیحہ کاملہ کی مستند و معتبر اور مقدس دعاؤں میں سے ایک عظیم

الشان دعا ہے جو مکارم اخلاق کے حصول اور اخلاقِ سیدہ سے اجتناب کے سلسلہ میں بارگاہ رب العزت میں کی جاتی

ہے۔ لہذا اہل ایمان کو چاہیئے کہ اوقات مخصوصہ میں اس دعا کے پڑھنے کی ضرورت سعادت حاصل کریں اور وہ دعائے

مقدس یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ بَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَ اجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ

بارا الہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے ایمان کو کامل ترین ایمان کی حد تک پہنچا دے اور میرے یقین کو بہترین یقین قرار دے

الْيَقِيْنِ وَ اَنْتَہٗ بِنِيَّتِيْ اِلٰی اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَ بِعَمَلِيْ اِلٰی اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ

اور میری نیت کو پسندیدہ ترین نیت اور میرے اعمال کو بہترین اعمال کے پایہ تک بلند کر دے۔ خداوند! اپنے لطف سے میری نیت کو خالص و

بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَ صَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَ اسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ

بے ریا اور اپنی رحمت سے میرے یقین کو استوار اور اپنی قدرت سے میری خرابیوں کی اصلاح کر دے۔ بارا الہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اكْفِنِيْ مَا يَشْغُلُنِيْ الْاِهْتِمَامُ بِهِ وَ اسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْأَلُنِيْ غَدًا

نازل فرما اور مجھے ان مصروفیتوں سے جو عبادت میں مانع ہیں بے نیاز کر دے اور انہی چیزوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے جن کے بارے

عَنْهُ وَ اسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَ اغْنِنِيْ وَ اَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَلَا تَقْتَبِرْنِيْ

میں مجھ سے کل کے دن سوال کرے گا اور میرے ایام زندگی کو غرض خلقت کی انجام دہی کے لیے مخصوص کر دے اور مجھے (دوسروں سے) بے

بِالنَّظَرِ وَ اعْزِّنِيْ وَلَا تُهْلِكْنِيْ بِالْكِبَرِ وَ غَدِّبْنِيْ لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ وَ اَجْرِ

نیاز کر دے اور میرے رزق میں کشاکش و وسعت عطا فرما۔ احتیاج و دست گیری میں مبتلا نہ کر۔ عزت و توقیر دے، کبر و غرور سے دوچار نہ

لِلنَّاسِ عَلٰی يَدَيِ الْخَيْرِ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَ هَبْ لِيْ مَعَ اِلٰی الْاَخْلَاقِ وَ اعْصِمْنِيْ مِنْ

ہونے دے۔ میرے نفس کو بندگی و عبادت کے لئے رام کر اور خود پسندی سے میری عبادت کو فاسد نہ ہونے دے اور میرے ہاتھوں سے لوگوں

الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ لَا تَرْفَعْنِيْ فِيْ النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ

کو فیض پہنچا اور اُسے احسان جتانے سے رانیکان نہ ہونے دے۔ مجھے بلند پایہ اخلاق مرحمت فرما اور غرور اور تفاخر سے محفوظ رکھ۔ بارا الہا! محمد

نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَلَا تُحَدِّثْ لِيْ عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحَدَّثْتَ لِيْ ذِلَّةً مَّ بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِيْ بِقُدْرَتِهَا

اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور لوگوں میں میرا درجہ جتنا بلند کرے اتنا ہی مجھے خود اپنی نظروں میں پست کر دے اور دھننی ظاہری عزت مجھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ مَتَّعْنِيْ بِهٰدِيْ صَالِحٍ لَا اسْتَبْدِلُ بِهِ وَ طَرِيقَةً حَقِّ

دے اتنا ہی میرے نفس میں باطنی بے وقعتی کا احساس پیدا کر دے۔ بارا الہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ایسی نیک ہدایت سے

لَا اَزِيْغُ عَنْهَا وَ نِيَّةً رُّشِدٍ لَا اَشْكُ فِيْهَا وَ عَمِّرْنِيْ مَا كَانَ عُمْرِيْ بِذِلَّةٍ فِيْ طَاعَتِكَ

بہر ہند فرما کہ جسے دوسری چیز سے تبدیل نہ کروں اور ایسے صحیح راستہ پر لگا جس سے کبھی منہ نہ موڑوں، اور ایسی پختہ نیت دے جس میں ذرا شبہ



فَإِذَا كَانَ عُمْرِي مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ قَبْلَ أَنْ يَسْبِقَ مَقْتُكَ إِلَيَّ أَوْ

نہ کروں اور جب تک میری زندگی تیری اطاعت و فرمانبرداری کے کام آئے مجھے زندہ رکھا اور جب وہ شیطان کی چراگاہ بن جائے تو اس سے

يَسْتَحْكِمَ غَضَبَكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّي إِلَّا أَصْلَحْتُهَا وَلَا عَائِبَةً

پہلے کہ تیری ناراضگی سے ساتھ پڑے یا تیرا غضب مجھ پر پڑے، مجھے اپنی طرف اٹھالے۔ اے معبودا کوئی ایسی خصلت جو میرے لیے

أَوْثَبُ بِهَا إِلَّا حَسَنَتُهَا وَلَا أُكْرِمُهَا فِي نَاقِصَةٍ إِلَّا أَتَمَمْتُهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

معیوب بھی جاتی ہو اس کی اصلاح کئے بغیر نہ چھوڑا اور کوئی ایسی بری عادت جس پر میری سرزنش کی جائے اسے درست کئے بغیر نہ رہنے دے

الِ مُحَمَّدٍ وَابْدِلْنِي مِنْ مِغْضَةِ أَهْلِ الشَّنَانِ الْمَحَبَّةِ وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ

اور جو پاکیزہ خصلت ابھی مجھ میں مانتا ہو اسے تکمیل تک پہنچا دے۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور میری نسبت کینہ توز

وَمِنْ ظَنِّ أَهْلِ الصَّلَاحِ النِّقَّةَ وَمِنْ عَدَاوَةِ الْأَذْنِينَ الْوَلَايَةَ وَمِنْ عُقُوقِ ذَوِي الْأَرْحَامِ

دشمنوں کی دشمنی کو الفت سے، سرکشوں کے حسد کو محبت سے، نیکوں سے بے اعتمادی کو اعتماد سے، قریبیوں کی عداوت کو دوستی سے، عزیزوں کی قطع

الْمَبَرَّةِ وَمِنْ خِذْلَانِ الْأَقْرَبِينَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمَذَارِبِينَ تَصْحِيحَ الْمَقَةِ وَمِنْ رَدِّ

انقلابی کو صلہ رحمی سے، قریبداروں کی بے اعتنائی کو نصرت و تعاون سے، خوشامدیوں کی ظاہری محبت کو چکی محبت سے اور ساتھیوں کے اہانت

الْمُلَابِسِينَ كَرَمِ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِينَ خِلَاوَةَ الْأَمْنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

آمیختہ برتاؤ کو حسن معاشرت سے اور ظالموں کے خوف کی تلخی کو امن کی شیرینی سے بدل دے خداوند! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور

مُحَمَّدٍ وَإِلَهِ وَاجْعَلْ لِي يَدًا عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَلِسَانًا عَلَى مَنْ خَاَصَمَنِي وَظَفَرًا بِمَنْ

جو مجھ پر ظلم کرے اس پر مجھے غلبہ دے۔ جو مجھ سے جھگڑا کرے اس کے مقابلہ میں زبان (جھت شکن) دے۔ جو مجھ سے دشمنی کرے اس پر

عَانَدَنِي وَهَبْ لِي مَكْرًا عَلَى مَنْ كَايَدَنِي وَقُدْرَةً عَلَى مَنْ اضْطَهَدَنِي وَتَكْذِيبًا لِمَنْ

مجھے فتح و کامرانی بخش۔ جو مجھ سے مکر کرے اس کے مکر کا توڑ عطا کر۔ جو مجھے دبائے اس پر قابو دے۔ جو میری بدگویی کرے اسے جھٹلانے کی

قَصَبِنِي وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي وَوَفْقَنِي لِبَطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِي وَمُتَابَعَةِ مَنْ أَرْشَدَنِي

طاقت دے اور جوڑائے، اس سے مجھے محفوظ رکھ۔ جو میری اصلاح کرے اس کی اطاعت اور جو راہ راست دکھائے اس کی پیروی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلَهِ وَسَلِّدْ دُنْيِي لِأَنْ أُعَارِضَ مَنْ غَشَّيْتُ بِالنُّصْحِ وَأَجْزِيَ مَنْ

کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس امر کی توفیق دے کہ جو مجھ سے غش و فریب کرے میں اس کی خیر



هَجَرَنِي بِالْبِرِّ وَاتَّيَبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ وَ أَكْفَانِي مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَ أَخَالَفَ مَنْ

خوای کروں، جو مجھے چھوڑ دے اس سے حسن سلوک سے پیش آؤں، جو مجھے محروم کرے اسے عطا و بخشش کے ساتھ عوض دوں اور جو قطع رحمی

اُغْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ وَ أَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَ أُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

کرے اسے صلہ رحمی کے ساتھ بدلہ دوں اور جو پس پشت میری برائی کرے میں اس کے برخلاف اس کا ذکر خیر کروں اور حسن سلوک پر شکر یہ

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ حَلَّيْنِي بِحِلْيَةِ الصَّالِحِينَ وَ الْبُسْنِي زِينَةَ الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَ

بجالاتوں اور بدی سے چشم پوشی کروں سب راہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور عدل کے نشر، غصہ کے ضبط اور فتنہ کے فرو کرنے، متفرق

كَظَمِ الْغَيْظِ وَ اطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَ ضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَ إِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَ إِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ

وہرا گندہ لوگوں کو ملانے، آہس میں صلح و مصفا کرانے، تنگی کے ظاہر کرنے، عیب پر پردہ ڈالنے، نرم خوئی و فروتنی اور حسن سیرت کے اختیار

وَ سَتْرِ الْعَائِبَةِ وَ لِيْنِ الْعَرِيكَةِ وَ خِفْضِ الْجَنَاحِ وَ حُسْنِ السَّيْرِ وَ سُكُونِ الرِّيحِ وَ

کرنے، رکھ رکھاؤ رکھنے حسن اخلاق سے پیش آنے، فضیلت کی طرف پیش قدمی کرنے، تقاضا و احسان کو ترجیح دینے، خوردہ گیری سے کنارہ

طِيبِ الْمُخَالَقَةِ وَ السَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ وَ إِثْرِ التَّفَضُّلِ وَ تَرْكِ التَّعْيِيرِ وَ الْإِفْضَالِ

کرنے اور غیر مستحق کے ساتھ حسن سلوک کے ترک کرنے اور حق بات کے کہنے میں اگرچہ وہ گمراہ گزرے، اور اپنی گفتار و کردار کی بھلائی کو کم

عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَ الْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَ إِنْ عَزَّ وَ اسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَ إِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَ

بجھنے میں اگرچہ زیادہ ہو اور اپنے قول و عمل کی برائی کو زیادہ سمجھنے میں اگرچہ وہ کم ہو۔ مجھے نیکو کاروں کے زیور اور پرہیزگاروں کی حج و حج سے

فِعْلِي وَ اسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَ إِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَ فِعْلِي وَ أَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَ

آراستہ کرو اور ان تمام چیزوں کو دائمی اطاعت اور جماعت سے وابستگی اور اہل بدعت اور ایجاد کردہ رایوں پر عمل کرنے والوں سے علیحدگی کے

لَزُومِ الْجَمَاعَةِ وَ رَفْضِ أَهْلِ الْبِدْعِ وَ مُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرِعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ذریعہ پایہ تکمیل تک پہنچا دے سب راہا! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب میں بوڑھا ہو جاؤں تو اپنی وسیع روزی میرے لیے قرار

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبُرْتُ وَ أَقْوَى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصَبْتُ

دے اور جب عاجز و درماندہ ہو جاؤں تو اپنی قوی طاقت سے مجھے سہارا دے اور مجھے اس بات میں مبتلا نہ کر کہ تیری عبادت میں سستی و کوتاہی

وَلَا تَبْسِلَنِي بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ

کروں، تیری راہ کی تنگی میں ہلک جاؤں، تیری محبت کے تقاضوں کی خلاف ورزی کروں اور جو تجھ سے متفرق و پراگندہ ہوں ان سے میل



مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةٍ مِّنْ تَفَرُّقٍ عِنْدَكَ وَلَا مُفَارَقَةٍ مِّنْ اجْتِمَاعٍ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

جول رکھوں اور جو تیری جانب بڑھنے والے ہیں ان سے علیحدہ رہوں۔ خداوند! مجھے ایسا قرار دے کہ ضرورت کے وقت تیرے ذریعہ حملہ

اَصُوْلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَ اَسْئَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَ اَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْمُسْكِنَةِ

کروں، حاجت کے وقت تجھ سے سوال کروں اور فقر و احتیاج کے موقع پر تیرے سامنے گڑگڑاؤں اور اس طرح مجھے نہ آزمانا کہ اضطرار میں

وَلَا تَفْتِنْنِيْ بِالْاِسْتِعَاْنَةِ بِغَيْرِكَ اِذَا ضُطِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوْعِ لِسُوْالٍ غَيْرِكَ اِذَا

تیرے غیر سے مدد مانگوں اور فقر و ناداری کے وقت تیرے غیر کے آگے عاجز نہ در خواست کروں اور خوف کے موقع پر تیرے سوا کسی دوسرے

اِفْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلَى مَنْ دُوْنَكَ اِذَا رَهَبْتُ فَاسْتَحِقْ بِذَلِكَ خِذْلَانِكَ وَ

کے سامنے گڑگڑاؤں کہ تیری طرف سے محرومی، ناکامی اور بے اعتنائی کا مستحق قرار پاؤں۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ

مَنْعَكَ وَ اِعْرَاضَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِيْ رُوْعِيْ

رحم کرنے والے خدا یا! جو حرص، بدگمانی اور حسد کے جذبات شیطان میرے دل میں پیدا کرے انہیں اپنی عظمت کی یاد اپنی قدرت میں نظر اور

مِنَ التَّمَنِّيِّ وَ التَّظَنِّيِّ وَ الْحَسَدِ ذِكْرًا لِّعَظَمَتِكَ وَ تَفَكُّرًا فِيْ قُدْرَتِكَ وَ تَذَكُّرًا لِّعَظَمَتِكَ

دشمن کے مقابلہ میں تدبیر و چارہ سازی کے تصورات سے بدل دے اور غش کلامی یا بے ہودہ گوئی، یا دشنام طرازی یا جھوٹی گواہی یا غائب مومن

عَدُوْكَ وَمَا اَجْرِيْ عَلٰی لِسَانِيْ مِنْ لَّفْظَةٍ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمٍ عَرَضٍ اَوْ شَهَادَةٍ

کی غیبت یا موجود سے بدزبانی اور اس قبیل کی جو باتیں میری زبان پر لانا چاہے انہیں اپنی حمد سرائی، مدح میں کوشش و انہماک، تحقید و بزرگی کے

بَاطِلٍ اَوْ اِغْتِيَابٍ مِّنْ غَائِبٍ اَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ ذَلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَ

بیان، شکر نعمت و اعتراف احسان اور اپنی نعمتوں کے شمار سے تبدیل کر دے اے اللہ! محمد و ان کی آل پر رحمت مازل فرما اور مجھ پر ظلم نہ ہونے

اِعْرَاقًا فِيْ الشَّنَاءِ عَلَيْكَ وَ ذَهَابًا فِيْ تَسْمِيْحِكَ وَ شُكْرًا لِّلنِّعْمَةِ وَ اِعْتِرَافًا

پائے جب کہ تو اس کے دفع کرنے پر قادر ہے، اور کسی پر ظلم نہ کروں جب کہ تو مجھے ظلم سے روک دینے کی طاقت رکھتا ہے اور گمراہ نہ ہو جاؤں

بِاِحْسَانِكَ وَ اِحْصَاءٍ لِّمَنِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَاٰلِهِمْ وَاٰلِهِمْ وَاٰلِهِمْ وَاٰلِهِمْ وَاٰلِهِمْ وَاٰلِهِمْ

جب کہ میری راہنمائی تیرے لئے آسان ہے اور محتاج نہ ہوں جبکہ میری فارغ البالی تیری طرف سے ہے۔ اور سرکش نہ ہو جاؤں جب کہ

لِلدَّفْعِ عَنِّيْ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی الْقَبْضِ مِنِّيْ وَلَا اَضِلَّنَّ وَ قَدْ اُمَكَّنْتَكَ

میری خوشحالی تیری جانب سے ہے۔ با با لہا! میں تیری مغفرت کی جانب آیا ہوں۔ اور تیری معافی کا طلب گار اور تیری بخشش کا مشتاق ہوں۔



هَدَايَتِي وَلَا أَفْتَقِرَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وَسُعْيِي وَلَا أَطْغَيْنَ وَمِنْ عِنْدِكَ وَجُدِي اللَّهُمَّ إِلَيَّ

میں صرف تیرے فضل پر بھروسہ رکھتا ہوں اور میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو میرے لیے مغفرت کا باعث بن سکے اور نہ میرے عمل میں

مَغْفِرَتِكَ وَقَدْ تُتَّوَكَّلُ وَالِي عَفْوِكَ قَصْدْتُ وَالِي تَجَاوُزِكَ اِسْتَقْتْتُ وَبِفَضْلِكَ

کچھ ہے کہ تیرے عفو کا سزاوار قرار پاؤں اور اب اس کے بعد کہ میں خود ہی اپنے خلاف فیصلہ کر چکا ہوں تیرے فضل کے سوا میرا سرمایہ امید کیا

وَتَقْتُّ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِي عَمَلِي مَا اسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوِكَ وَمَا

ہو سکتا ہے۔ لہذا محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل کرو اور مجھ پر تفضل فرما بخدا! مجھے ہدایت کے ساتھ گویا کہ میرے دل میں تقویٰ و پرہیزگاری

لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا فَضْلَكَ. فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ

کا القاء فرما، پاکیزہ عمل کی توفیق دے، پسندیدہ کام میں مشغول رکھ، خدا! مجھے بہترین راستہ پر چلا اور ایسا کر کہ تیرے دین و آئین پر مروں اور

اللَّهُمَّ وَانْطِقْنِي بِالْهُدَى وَالْهَمْنِي التَّقْوَى وَوَفَّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَرْكَى وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا

اسی پر زندہ رہوں مائے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے (گفتار کو درامیں) میانہ روی سے بہرہ مند فرما اور درست کاروں

هُوَ أَرْضِي اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ بِطَرِيقَةِ الْمَثَلِيِّ وَاجْعَلْنِي عَلَى مِلَّتِكَ أَمُوتُ وَآخِي

اور ہدایت کے رہنماؤں اور نیک بندوں میں سے قرار دے اور آخرت کی کامیابی اور جہنم سے سلامتی عطا کر۔ خدا! میرے نفس کا ایک حصہ اپنی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْتَنِعْنِي بِالْاِفْتِصَادِ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّادَاتِ وَمِنْ أَدْلَةِ

(ابتلا و آزمائش کے) لئے مخصوص کر دے تا کہ اسے (عذاب سے) رہائی دلا سکے اور ایک حصہ کہ جس سے اس کی (دنوی) اصلاح و درستی

الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ وَارْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اللَّهُمَّ خُذْ

وابستہ ہے میرے لئے رہنے دے کیونکہ میرا نفس تو ہلاک ہونے والا ہے مگر یہ کہ تو اسے بچالے جائے مائے اللہ! اگر میں ٹلکس ہوں تو میرا سارا

لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخَالِصُهَا وَابْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصْلِحُهَا فَإِنَّ نَفْسِي

و سامان (سکین) تو ہے اور اگر (ہر جگہ سے) محروم رہوں تو تجھ ہی سے داد فرما دے۔ جو چیز چاہی، اس کا عوض اور جو شے تباہ ہو گئی اس کی

هَالِكَةٌ أَوْ تَعْصِمُهَا اللَّهُمَّ أَنْتَ عُدَّتِي إِنْ حَزَنْتُ وَأَنْتَ مُتَجَعِّعِي إِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ

درستی اور جیسے تو ناپسند کرے اس کی تبدیلی تیرے ہاتھ میں ہے۔ لہذا بلا کے نازل ہونے سے پہلے عافیت مانگنے سے پہلے خوشحالی، اور اگر ای

اسْتَغَاثَتِي إِنْ كَرِهْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلْفٌ وَلِمَّا فَسَدَ صَلاَحٌ وَفِيمَا انْكَرَتْ

سے پہلے ہدایت سے مجھ پر احسان فرما۔ اور لوگوں کی سخت و درشت باتوں کے رنج سے محفوظ رکھ اور قیامت کے دن امن و اطمینان عطا فرما اور



تَغْيِيرُ فَاْمُنُنْ عَلٰی قَبْلِ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَّةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ

حسن ہدایت و ارشاد کی توفیق مرحمت فرما۔ اے اللہ! محمدؐ و ان کی آلؑ پر رحمت مازل فرما اور اپنے لطف سے (برائیوں کو) مجھ سے دور کر دے

وَ اكْفِنِيْ مُؤَنَةَ مُعَرَّةِ الْعِبَادِ وَ هَبْ لِيْ اَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَ اَمْنِيْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ

اور اپنی نعمت سے میری پرورش اور اپنے کرم سے میری اصلاح فرما اور اپنے فضل و احسان سے (جسمانی و نفسانی امراض سے) میرا مداوا کر۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اٰذْرَاْ عَنِّيْ بِطُغْيَانِكَ وَ اغْذِنِيْ بِنِعْمَتِكَ وَ اصْلِحْ لِيْ بِكَرَمِكَ

مجھے اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔ اور اپنی رضامندی میں ڈھانپ لے۔ اور جب امور مشتبه ہو جائیں تو جوان میں زیادہ ترین صواب ہو

وَ دَاوِنِيْ بِصُنْعِكَ وَ اِظْلِنِيْ فِيْ ذِرَاكَ وَ جَلِّلْنِيْ رِضَاكَ وَ وَفَّقْنِيْ اِذَا اشْتَكَلْتُ

اور جب اعمال میں اشتباہ واقع ہو جائے تو جوان میں پاکیزہ تر ہو اور جب مذاہب میں اختلاف پڑ جائے تو جوان میں پسندیدہ تر ہو اس پر عمل

عَلٰی الْاُمُوْر لَا هُدَاہَا وَاِذَا تَشَابَهَتْ الْاَعْمَالُ لَا رُكَاہَا وَاِذَا تَنَاقَضَتْ الْمِلَلُ لَا رُضَاہَا

پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! محمدؐ و ان کی آلؑ پر رحمت مازل فرما اور مجھے بے نیازی کا تاج پہنا اور متعلقہ کاموں اور احسن طریق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ تَوَجَّجْنِيْ بِالْكَفَايَةِ وَ سَمِّئْنِيْ حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَ هَبْ لِيْ

سے انجام دینے پر مامور فرما اور ایسی ہدایت سے سرفراز فرما جو دوام و ثبات لئے ہوئے ہو اور رغبت و خوشحالی سے مجھے بے راہ نہ ہونے دے اور

صِدْقُ الْهِدَايَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالسَّعَةِ وَ اَمْنِيْ حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ غَيْشِيْ كَذًّا كَذًّا

آسودگی و آسائش عطا فرما، اور زندگی کو سخت دشوار نہ بنا دے میری دعا کو رد نہ کر کیونکہ میں کسی کو تیرا مد مقابل نہیں قرار دیتا اور نہ تیرے ساتھ کسی کو

وَلَا تَرُدْ دُعَائِيْ عَلٰی رَدًّا فَإِنِّيْ لَا اَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا وَلَا اَدْعُوْا مَعَكَ نِدًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تیرا ہمسرا سمجھتے ہوئے پکارتا ہوں۔ اے اللہ! محمدؐ و ان کی آلؑ پر رحمت مازل فرما اور مجھے فضول خرچی سے باز رکھا اور میری روزی کو تباہ ہونے

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَمْنَعْنِيْ مِنَ السَّرَفِ وَ حَصِّنْ رِزْقِيْ مِنَ التَّلْفِ وَ وَفِّرْ مَلَكِيْ

سے بچا اور میرے مال میں برکت دے کہ اس میں اضافہ کر اور مجھاس میں سے امور خیر میں خرچ کرنے کی وجہ سے راہ حق و صواب تک پہنچا۔

بِالْبَرَكَۃِ فِيْهِ وَ اَصْبَبْ بِيْ سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فَيَمَّا اُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

بارا الہا! محمدؐ و ان کی آلؑ پر رحمت مازل فرما اور مجھے کسب معیشت کے رنج و غم سے بے نیاز کر دے۔ اور بے حساب روزی عطا فرماتا کہ تلاش

وَ اكْفِنِيْ مُؤَنَةَ الْاِكْتِسَابِ وَ ارْزُقْنِيْ مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا اشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ

معاش میں الجھ کر تیری عبادت سے روگردان نہ ہو جاؤں اور (غلط و نامشروع) کار و کسب کا خمیازہ نہ بھگتوں۔ اے اللہ! میں جو کچھ طلب کرتا



بِالطَّلَبِ وَلَا أَحْتَمِلُ إِصْرَ تَبَعَاتِ الْمَكْسَبِ اللَّهُمَّ فَاطْلِبُنِي بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ وَ

ہوں! اسے اپنی قدرت سے مہیا کر دے اور جس چیز سے خائف ہوں اس سے اپنی عزت و جلال کے ذریعہ پناہ دے۔ خدا یا! میری آبرو کو بچاؤ

أَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَرْهَبُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا

تو نگھری کے ساتھ محفوظ رکھا اور فقر و محنت سے میری منزلت کو نظروں سے نہ گرا۔ کہ تجھ سے رزق پانے والوں سے رزق مانگنے لگوں اور تیرے

تَبَدَّلْ جَاهِي بِالْإِقْتَارِ فَاسْتَرْزُقْ أَهْلَ رِزْقِكَ وَاسْتَعْطِي شِرَارَ خَلْقِكَ فَافْتِنِ بِحَمْدِ

پست بندوں کی نگاہ لطف و کرم کو اپنی طرف موڑنے کی تمنا کروں اور جو مجھے دے اس کی مدح و ثنا اور جو نہ دے اس کی برائی کرنے میں مبتلا ہو

مَنْ أَعْطَانِي وَابْتَلَى بِذِمِّ مَنْ مَنَعَنِي وَأَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيُّ الْإِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اللَّهُمَّ صَلِّ

جاؤں! تو بے عطا کرنے اور روک لینے کا اختیار رکھتا ہے نہ کروہ۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے ایسی صحت دے جو

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةِ وَفِرَاحًا فِي زَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالِ وَ

عبادت میں کام آئے اور ایسی فرصت جو دنیا سے بے تعلقی میں صرف ہو اور ایسا علم جو عمل کے ساتھ ہو اور ایسی پرہیزگاری جو حد اعتدال میں ہو

وَرَعًا فِي إِجْمَالِ اللَّهُمَّ اَحْتِمِ بَعْفُوكَ أَجَلِي وَحَقِّقْ فِيَّ جَاءَ رَحْمَتِكَ أَمَلِي وَسَهِّلْ

(کر و سواس میں مبتلا نہ ہو جاؤں) اے اللہ! میری مدت حیات کو اپنے عفو و درگزر کے ساتھ ختم کر اور میری آرزو کو رحمت کی امید میں کامیاب

إِلَى بُلُوغِ رِضَاكَ سُبُلِي وَحَسِّنْ فِيَّ جَمِيعَ أَسْوَإِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

فرما اور اپنی خوشنودی تک پہنچنے کے لئے راہ آسان کر اور ہر حالت میں میرے عمل کو بہتر قرار دے اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل

إِلَيْهِ وَنَهْنِي لِذِكْرِكَ فِي أَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ

فرما اور مجھے غفلت کے لمحات میں اپنے ذکر کے لیے ہوشیار کر اور مہلت کے دنوں میں اپنی اطاعت میں مصروف رکھ اور اپنی محبت کی سہل و

إِلَى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا سَهْلَةً اكْمِلْ لِي بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

آسان راہ میرے لیے کھول دے اور اس کے ذریعہ میرے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی کو کامل کر دے اے اللہ! محمد اور ان کی اولاد پر بہترین

وَإِلَيْهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَهُ وَ

رحمت نازل فرما ایسی رحمت جو اس سے پہلے تو نے مخلوقات میں سے کسی ایک پر نازل کی ہو اور اس کے بعد کسی پر نازل کرنے والا ہو اور ہمیں

إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنِي بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

دنیا میں بھی نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی اور اپنی رحمت سے ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔



(۷) **دعائے توبہ** : یہ دعائے شریف بھی صحیفہ سجادیہ کی مقدس اور عظیم المرتبہ دعاؤں میں سے ایک

ہے۔ گنہگاروں کو بارگاہ رب العزت میں اپنے گناہوں سے توبہ امانہ کرتے وقت اس دعا کے فیوض و برکات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

اور وہ دعائے مبارک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِيْنَ وَيَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ رَجَاءُ الرَّاجِيْنَ وَيَا مَنْ لَا

اے محبوب! اے وہ جس کی توصیف سے وصف کرنے والوں کے توصیفی الفاظ قاصر ہیں۔ اے وہ جو امیدواروں کی امیدوں کا مرکز ہے۔ اے وہ

يَضِيْعُ لَدَيْهِ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى خَوْفِ الْعَابِدِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ

جس کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔ اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی منزل منہا ہے۔ اے وہ جو پرہیزگاروں کے بیم و ہراس کی

الْمُتَّقِيْنَ هَذَا مَقَامٌ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ اَيْدِي الدُّنُوْبِ وَقَادَتْهُ اَزْمَةُ الْخَطَايَا وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ

حد آخر ہے۔ یہ اس شخص کا موقف ہے جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے اور خطاؤں کی باگوں نے جسے گھٹنچ لیا ہے اور جس پر شیطان غالب آ گیا

الشَّيْطٰنُ فَقَصَّرَ عَمَّا اَمُرْتُ بِهِ تَفَرِّطًا وَتَعَاطَى مَا نَهَيْتُ عَنْهُ تَغَرُّبًا كَالْجَاهِلِ

ہے۔ اس لیے تیرے حکم سے لاپرواہی کرتے ہوئے اس نے (اے فرض) میں کوتاہی اور فریب خوردگی کی وجہ سے تیرے منہیات کا مرتکب ہوتا

بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ اَوْ كَالْمُنْكَرِ فَضَّلَ اِحْسَانَكَ اِلَيْهِ حَتّٰى اِذَا انْفَتَحَ لَكَ بَصَرُ الْهُدٰى وَ

ہے۔ گویا وہ اپنے کو تیرے قبضہ قدرت میں سمجھتا ہی نہیں ہے اور تیرے فضل و احسان کو جلتو نے اس پر کئے ہیں مانتا ہی نہیں ہے۔ مگر جب اس کی

تَقَشَّعَتْ عَنْهُ سَحَابَةُ الْعُمٰى اَحْصٰى مَا ظَلَمَ بِهِ نَفْسَهُ وَفَكَرَ فَيَمَّا خَالَفَ بِهِ رَبَّهُ فَرَاى

چشم بصیرت وا ہوئی اور اس کو روی و بے بصری کے بادل اس کے سامنے سے چھٹے تو اس نے اپنے نفس پر کئے ہوئے ظلموں کا جائزہ لیا اور جن جن

كَبِيْرٍ عَصِيَانِهٖ كَبِيْرًا وَجَلِيْلٍ مُّخَالَفَتِهٖ جَلِيْلًا فَاَقْبَلَ نَحْوَكَ مُوْمِلًا لَكَ مُسْتَحِيًّا

موارد پر اپنے پروردگار کی مخالفتیں کی تھیں ان پر نظر دوڑائی تو اپنے بڑے گناہوں کو (واقعا) بڑا اور عظیم مخالفتوں کو (حقیقتہ) عظیم پایا تو وہ اس حالت

مِنْكَ وَوَجَّهَ رَغْبَتَهٗ اِلَيْكَ ثَقَةً بِكَ فَاَمَّكَ بِطَعْمِهِ يَقِيْنًا وَقَصَدَكَ بِخَوْفِهِ

میں کہ تجھ سے امیدوار بھی ہے اور شرمسار بھی، تیری جانب متوجہ ہوا اور یقین و اطمینان کے ساتھ اپنی خواہش و آرزو کو لے کر تیرا قصد کیا اور (دل

اِخْلَاصًا قَدْ خَلَا طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ مَطْمُوْعٍ فِيْهِ غَيْرُكَ وَافْرَخَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ

میں) تیرا خوف لئے ہوئے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ کا ارادہ کیا اس حالت میں کہ تیرے علاوہ اسے کسی سے غرض نہ تھی اور تیرے سوا اسے کسی کا



مِنْهُ سِوَاكَ فَمَثَلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعًا وَ غَمَضَ بَصَرَهُ إِلَى الْأَرْضِ مُتَخَشِّعًا وَ طَاطَا

خوف نہ تھا۔ چنانچہ وہ عاجزانہ صورت میں تیرے سامنے آکھڑا ہوا اور رفتی سے اپنی آنکھیں زمین میں گاڑ لیں اور تدلل و انکسار سے تیری عظمت

رَأْسَهُ لِعِزَّتِكَ مُتَذَلِّلًا وَ أَبْشَكَ مِنْ سِرِّهِ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُ خُضُوعًا وَ عُدَدٌ مِنْ

کے آگے سر جھکا لیا اور غمزہ نیا زمندی سے اپنے زانہائے درون پردہ جنہیں تو اس سے بہتر جانتا ہے تیرے آگے کھول دیئے اور عاجزی سے اپنے

ذُنُوبِهِ مَا أَنْتَ أَحْصَى لَهَا خُشُوعًا وَ اسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيمٍ مَا وَقَعَ بِهِ فِي عِلْمِكَ وَ

وہ گناہ جن کا تو اس سے زیادہ حساب رکھتا ہے ایک ایک کر کے شمار کئے اور ان بڑے گناہوں سے جو تیرے علم میں اس کے لیے مہلک اور ان بد

فَبِیْحَ مَا فَضَحَهُ فِي حُكْمِكَ مِنْ ذُنُوبٍ أَذْبَرَتْ لَذَاتِهَا فَذَهَبَتْ وَ أَقَامَتْ تَبَعَاتِهَا

اعمالیوں سے جو تیرے فیصلہ کے مطابق اس کے لئے رسوا کن ہیں، داد و فریاد کرتا ہے۔ وہ گناہ کہ جن کی لذت جاتی رہی ہے اور ان کا وبال ہمیشہ

فَلَزِمَتْ لَا يُنْكِرُ يَا إِلَهِي عُدَاكَ إِنْ عَاقَبْتَهُ وَلَا يَسْتَعْظِمُ عَفْوَكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَ

کے لیے باقی رہ گیا ہے۔ مے میرے معبود اگر تو اس پر عذاب کرے تو وہ تیرے عدل کا منکر نہیں ہوگا اور اگر اس سے درگزر کرے اور رخص کھائے

رَحِمْتَهُ لِأَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يَتَعَاطَمُهُ عَفْرَاءُ الذُّلِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ فَهَذَا

تو وہ تیرے عفو کو کوئی عجیب اور بڑی بات نہیں سمجھے گا اس لئے کہ تو وہ پروردگار کریم ہے جس کے نزدیک بڑے سے بڑے گناہ کو بھی بخش دینا کوئی

قَدْ جِئْتُكَ مُطِيعًا لِأَمْرِكَ فِيمَا أَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَاءِ مُتَجِيزًا وَ عَذْتُ

بڑی بات نہیں ہے۔ اچھا تو اے میرے معبود! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ تیرے حکم دعا کی اطاعت کرتے ہوئے اور تیرے وعدہ کا ایفا

بِهِ مِنَ الْجَابَةِ إِذْ تَقُولُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَالْقَبْنِي

چاہتے ہوئے جو قبولیت دعا کے متعلق تو نے اپنے اس ارشاد میں کیا ہے۔ ”مجھ سے دعا مانگو تو میں تمہاری دعا قبول کروں گا“ خداوند! محمدؐ اور ان کی

بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا لَقِيتُكَ بِإِقْرَارِي وَ ارْفَعْنِي عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوبِ كَمَا وَضَعْتَ لَكَ

آلؑ پر رحمت نازل فرما اور اپنی مغفرت میرے شامل حال کر۔ جس طرح میں (اپنے گناہوں کا) اقرار کرتے ہوئے تیری طرف متوجہ ہوا ہوں اور

نَفْسِي وَ اسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ كَمَا تَأْنِيْتُنِي عَنِ الْإِنْتِقَامِ مِنِّي اللَّهُمَّ وَ ثَبِّتْ فِي طَاعَتِكَ

ان مقامات سے جہاں گناہوں سے مغلوب ہونا پڑتا ہے مجھے (سہارا دے کر) اوپر اٹھالے جس طرح میں نے اپنے نفس کو تیرے آگے (خاک

نَيْتِي وَ احْكُمْ فِي عِبَادَتِكَ بِصِيرَتِي وَ وَفَّقْنِي مِنَ الْأَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهِ دَنَسَ

نذرت پر) ڈال دیا ہے اور اپنے دامن رحمت سے میری پردہ پوش فرما جس طرح مجھ سے انتقام لینے میں صبر و حلم سے کام لیا ہے۔ اے اللہ! اپنی



الْخَطَايَا عَنِّي وَ تَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِكَ وَ مِلَّتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا تَوَفَّيْتَنِي

اطاعت میں میری نیت کو استوار اور اپنی عبادت میں میری بصیرت کو قوی کر اور مجھے ان اعمال کے بحال لانے کی توفیق دے جن کے ذریعہ تو میرے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ كَبَائِرِ ذُنُوبِي وَ صَغَائِرِهَا وَ بِوَاطِنِ سَيِّئَاتِي

گناہوں کے میل کو دھو ڈالے اور جب مجھے دنیا سے اٹھائے تو اپنے دین اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آئین پر اٹھائے معبودا میں

وَ ظَوَاهِرِهَا وَ سَوَالِفِ زَلَّاتِي وَ حَوَادِثِهَا تَوْبَةً مَنْ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِمَعْصِيَةٍ وَلَا يُضْمِرُ

اس مقام پر اپنے چھوٹے بڑے گناہوں پوشیدہ آشکارا معصیتوں اور گزشتہ موجودہ لغزشوں سے توبہ کرتا ہوں، اس شخص کی سی توبہ جو دل میں

أَنْ يَعُودُ فِي خَطِيئَةٍ وَ قَدْ قُلْتَ يَا إِلَهِي فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

معصیت کا خیال بھی نہ لائے اور گناہ کی طرف پلٹنے کا تصور بھی نہ کرے۔ خداوند! تو نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ توبہ بندوں کی توبہ قبول کرتا

عِبَادِكَ وَ تَغْفِرُ عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ تُحِبُّ التَّوَّابِينَ فَاقْبَلْ تَوْبَتِي كَمَا وَعَدْتَ وَ اغْفِرْ عَنِّي

ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ لہذا تو میری توبہ قبول فرما جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے، اور میرے گناہوں کو

سَيِّئَاتِي كَمَا ضَمَنْتَ وَ أَوْجِبْ لِي مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ وَ لَكَ يَا رَبِّ شَرِطِي إِلَّا

معاف کر دے جیسا کہ تو نے ذمہ لیا ہے، اور حسب قرار داد اپنی محبت کو میرے لئے ضروری قرار دے اور میں تجھ سے اے میرے پروردگار یا یہ

أَعُودُ فِي مَكْرُوهِكَ وَ ضَمَانِي إِلَّا أَرْجِعْ فِي مَذْمُومِكَ وَ عَهْدِي أَنْ أَهْجُرَ جَمِيعَ

اقرار کرتا ہوں کہ تیری ناپسندیدہ باتوں کی طرف رخ نہیں کروں گا اور یہ قول و قرار کرتا ہوں کہ قابل مذمت چیزوں کی طرف رجوع نہ کروں گا اور

مَعَاصِيكَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ فَأَغْفِرْ لِي مَا عَلِمْتَ وَ أَصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ

یہ عہد کرتا ہوں کہ تیری تمام مافرمائیوں کو کبھی نہ چھوڑ دوں گا یا یا الہا! تو میرے عمل و کردار سے خوب آگاہ ہے اب جو بھی تو جانتا ہے اسے بخش دے

إِلَى مَا أَحْبَبْتَ اللَّهُمَّ وَ عَلَى تَبَعَاتٍ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَ تَبَعَاتٍ قَدْ نَسِيتُهُنَّ وَ كُلُّهُنَّ

اور اپنی قدرت کا ملکہ سے پسندیدہ چیزوں کی طرف مجھے موڑ دے اے اللہ! میرے ذمہ کتنے ایسے حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور کتنے ایسے مظالم ہیں

بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ عِلْمِكَ الَّذِي لَا يَنْسِي فَعَوِّضْ مِنْهَا أَهْلَهَا وَ احْطُطْ عَنِّي

جن پر نسیان کا پردہ پڑا ہوا ہے لیکن وہ سب کے سب تیری آنکھوں کے سامنے ہیں ایسی آنکھیں جو خواب آلودہ نہیں ہوتیں اور تیرے علم میں

وَزْرَهَا وَ خَفِيفُ عَنِّي ثِقَلُهَا وَ اغْصِمْنِي مِنْ أَنْ أَقَارِفَ مِثْلَهَا اللَّهُمَّ وَ إِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِي

ہیں ایسا علم جس میں فروگزاشت نہیں ہوتی۔ لہذا جن لوگوں کا مجھ پر کوئی حق ہے اس کا انہیں عوض دے کہ اس کا بوجھ مجھ سے ہر طرف اور اس کا بار ہلکا



بِالتَّوْبَةِ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا اسْتِمْسَاكَ بِيْ عَنِ الْخَطَايَا إِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ فَقَوِّنِيْ بِقُوَّةِ

کردے، اور مجھے پھر ویسے گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ! میں تو بہ پر قائم نہیں رہ سکتا مگر تیری ہی مگرانی سے اور گناہوں سے باز نہیں

كَافِيَةٍ وَتَوَلَّنِيْ بِعِصْمَةٍ مَّانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ اَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَيْكَ وَهُوَ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ

آسکتا مگر تیری ہی قوت و توانائی سے۔ لہذا مجھے بے نیاز کرنے والی قوت سے تقویت دے اور (گناہوں سے) روکنے والی مگرانی کا ذمہ لے۔ اے

عِنْدَكَ فَاسْخُ لَتَوْبَتِهِ وَ عَائِدٌ فِيْ ذَنْبِهِ وَ خَطِيئَتِهِ فَاِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَكُوْنَ كَذٰلِكَ

اللہ! وہ بندہ جو تجھ سے توبہ کرے اور تیرے علم غیب میں واپس بہ شکنی کرنے والوں اور گناہ و معصیت کی طرف دوبارہ پلٹنے والا ہو تو میں تجھ سے پناہ آگتا

فَاَجْعَلْ تَوْبَتِيْ هَذِهِ تَوْبَةً لَا اَحْتَاجُ بَعْدَهَا اِلَى تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُّوجِبَةً لِّمَحْوِ مَا سَلَفَ وَ

ہوں کہ اس جیسا ہوں۔ میری توبہ کو ایسی توبہ قرار دے کہ اس کے بعد پھر توبہ کی احتیاج نہ رہے جس سے گزشتہ گناہ جو ہو جائیں اور زندگی کے باقی

السَّلَامَةِ فِيمَا بَقِيَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ جَهْلِيْ وَ اَسْتَوْهِبُكَ سُوْءَ فِعْلِيْ

دنوں میں (گناہوں سے) سلامتی کا سامان ہو۔ اے اللہ! میں اپنی جہالتوں سے عذر خواہ اور اپنی بد اعمالیوں سے بخشش کا طلب گار ہوں۔ لہذا

فَاَضْمُمْنِيْ اِلَى كَنْفِكَ رَحْمَةً تَطْوِيْ لِيْ السُّبُوْلَ اِلَى سِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفْضُلًا اَللّٰهُمَّ وَ اِنِّيْ

اپنے لطف و احسان سے مجھے پناہ گاہ رحمت میں جگہ دے اور اپنے تفضل سے اپنی عافیت کے پردہ میں چھپالے۔ اے اللہ! میں دل میں گزرنے

اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ اَوْ زَالَ عَنْ مُحِبَّتِكَ مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِيْ وَ

والے خیالات اور آنکھ کے اشاروں اور زبان کی گفتگوؤں، غرض ہر اس چیز سے جو تیرے ارادہ و رضا کے خلاف ہو اور تیری محبت کے حدود سے باہر

لِحَظَاتِ عَيْنِيْ وَ حِكَايَاتِ لِّسَانِيْ تَوْبَةً تَسْلِمُ بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلٰى حِيَالِهَا مِنْ

ہو، تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ ایسی توبہ جس سے میرا ہر عضو اپنی جگہ پر تیری عقوبتوں سے بچا رہے اور ان تکلیف دہ غذاؤں سے جن سے

تَبَعَاتِكَ وَ تَأْمَنُ مِمَّا يَخَافُ الْمُعْتَدُوْنَ مِنْ اَلِيْمٍ سَطَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَرْحَمِ وَ حَدَّثِيْ بَيْنَ

سرکش لوگ خائف رہتے ہیں محفوظ رہے۔ اے معبود! یہ تیرے سامنے میرا عالم تھا، تیرے خوف سے میرے دل کی ہڑکن، تیری محبت سے

يَدِيْكَ وَ وَجِبَ قَلْبِيْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَ اضْطَرَابَ اَرْكَانِيْ مِنْ هَيْبَتِكَ فَقَدْ اَقَامْتَنِيْ

میرے اعضاء کی تھر تھری سان جالوں پر رحم فرما۔ پرودگ را مجھے گناہوں نے تیری بارگاہ میں رسوائی کی منزل پر لا کھڑا کیا ہے اب اگر چہ رہوں

يَا رَبِّ ذُنُوْبِيْ مَقَامَ الْخِزْيِ بِفَنَائِكَ فَاِنْ سَكْتُ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّيْ اَحَدٌ وَاِنْ شَفَعْتُ

تو میری طرف سے کوئی بولنے والا نہیں ہے اور کوئی وسیلہ لاؤں تو شفاعت کا سزاوار نہیں ہوں۔ اے اللہ! محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور



فَلَسْتُ بِأَهْلِ الشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اِلٰهِ وَ شَفِّعْ فِىْ خَطَايَاىْ كَرَمَكَ

اپنے کرم و بخشش کو میری خطاؤں کا شفیق قرار دے اور اپنے فضل سے میرے گناہوں کو بخش دے اور جس مزا کا میں مزا اور ہوں وہ مزا نہ دے اور اپنا

وَعُدُّ عَلٰى سَيِّئَاتِىْ بِعَفْوِكَ وَلَا تَجْزِنِىْ جَزَاۤئِىْ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَابْسُطْ عَلٰى طَوْلِكَ

دامن کرم مجھ پر پھیلا دے اور اپنے پردہ عفو و رحمت میں مجھے ڈھانپ لے اور مجھ سے اس ذی اقتدار شخص کا سامنا نہ کر جس کے آگے کوئی بندہ

وَجَلِّلْنِىْ بِسِتْرِكَ وَافْعَلْ بِىْ فِعْلَ عَزِيزٍ تَضَرَّعَ اِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ فَرَحِمَهُ اَوْ غَنِيَّ تَعَرَّضَ

ذلیل گرد گزرائے تو وہ اس پر ترس کھائے یا اس دہشتناک سا جس سے کوئی بندہ محتاج لپٹے تو وہ اسے سہارا دے کر اٹھالے۔ بار بار اے! مجھے تیرے

لَهُ عَبْدٌ فَقِيْرٌ فَنَعِشْهُ اَللّٰهُمَّ لَا خَفِيْرَ لِىْ مِنْكَ فَلْيَخْفُرْنِىْ عِزُّكَ وَلَا شَفِيْعَ لِىْ اِلَيْكَ

(عذاب) سے کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے سب تیری قوت و توانائی ہی پناہ دے دے اور تیرے یہاں کوئی میری سفارش کرنے والا نہیں سب

فَلْيُشَفِّعْ لِىْ فَضْلُكَ وَ اَوْجَلِّتْنِىْ خَطَايَاىْ فَلْيُوْمِنِّىْ عَفْوُكَ فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهِ عَنْ

تیرا فضل ہی سفارش کر سکتا کرے اور میرے گناہوں نے مجھے ہر اس میں کر دیا ہے سب تیرا عفو و درگزر ہی مجھے مطمئن کر سکتا کرے۔ یہ جو کچھ

جَهْلٍ مِّنِّىْ بِسُوْءِ اَثَرِىْ وَلَا نِسْيَانٍ لِّمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِّىْ فَعَلِىْ لٰكِنْ لِّتَسْمَعَ سَمَاءُ وَكَ

میں کہہ رہا ہوں اس لئے نہیں کہ میں اپنی بد اعمالیوں سے سنا وقف اور اپنی گزشتہ بد کرداریوں کو فراموش کر چکا ہوں بلکہ اس لئے کہ تیرا آسمان اور جو

وَمَنْ فِيْهَا وَ اَرْضُكَ وَمَنْ عَلَيْهَا مَا اَظْهَرْتُ لَكَ مِنَ النَّدَمِ وَ لَجَاثُ اِلَيْكَ فِيْهِ مَنْ

اس میں رہتے سب سے ہیں اور تیری زمین اور جو اس پر آباد ہیں، میری مدامت کو جس کا میں نے تیرے سامنے اظہار کیا ہے، اور میری توبہ کو جس کے

التَّوْبَةِ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَرْحَمُنِىْ لِسُوْءِ مَوْقِفِىْ اَوْ تُذَرِّكُهُ الرِّقَّةُ عَلٰى لِسُوْءِ

ذریعہ تجھ سے پناہ مانگی ہے سن لیں مگر تیری رحمت کی کار فرمائی کی وجہ سے کسی کو میرے حال یا زار پر رحم آجائے یا میری پریشان حالی پر اس کا دل

حَالِىْ فَيَسَالِنِىْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِىَ اَسْمَعُ لَدَيْكَ مِنْ دُعَاۤئِىْ اَوْ شَفَاعَةٍ اَوْ كَدَّ عِنْدَكَ مِنْ

پہنچے تو میرے حق میں دعا کرے جس کی تیرے ہاں میری دعا سے زیادہ شنوائی ہو۔ یا کوئی ایسی سفارش حاصل کر لوں جو تیرے ہاں میری

شَفَاعَتِىْ تَكُوْنُ بِهَا نَجَاتِىْ مِنْ غَضَبِكَ وَ فُوزَتِىْ بِرِضَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ يَكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً

درخواست سے زیادہ مؤثر ہو اور اس طرح تیرے غضب سے نجات کی دستاویز اور تیری خوشنودی کا پروانہ حاصل کر سکوں اے اللہ! اگر تیری بارگاہ

اِلَيْكَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِيْنَ وَاِنْ يَكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِيَتِكَ اِنَابَةً فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِيْبِيْنَ وَاِنْ

میں مدامت و پشیمانی ہی توبہ پہنچو میں پشیمان ہونے والوں میں سب سے زیادہ پشیمان ہوں اور اگر ترکِ معصیت ہی توبہ مانا ہے تو میں توبہ



يَكُنِ الْإِسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوبِ فَإِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَمَرْتُ بِالتَّوْبَةِ

کرنے والوں میں اول درجہ پر ہوں۔ اور اگر طلب مغفرت گناہوں کو ناکل کرنے کا سبب ہے تو مغفرت کرنے والوں میں سے ایک میں بھی

وَضَمِنْتُ الْقَبُولَ وَحَشْتُ عَلَى الدُّعَاءِ وَوَعَدْتُ الْإِجَابَةَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ہوں۔ خدایا جب کہ تو نے توبہ کا حکم دیا ہے اور قبول کرنے کا وعدہ لیا ہے اور دعا پر آمادہ کیا ہے اور قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے تو رحمت نازل فرما محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي وَلَا تَرْجِعْنِي مَرْجِعَ الْخَبِيَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ

کی آل پر اور میری توبہ کو قبول فرما اور مجھے اپنی رحمت سے ناامیدی کے ساتھ نہ پلٹا کیونکہ تو گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا ہے۔ اے اللہ! محمد و آل

عَلَى الْمُذْنِبِينَ وَ الرَّحِيمُ لِلْخَاطِئِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا هَدَيْتَنَا

ان کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ان کو سید سے ہماری ہدایت فرمائی ہے تو محمد و آل کی آل پر رحمت نازل کر۔ جس طرح ان

بِهِ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً تَشْفَعُ

کے ذریعہ ہمیں (گمراہی کے گھنورے) نکالا ہے تو محمد و آل کی آل پر رحمت نازل کر، ایسی رحمت جو قیامت کے روز اور تجھ سے احتیاج کے دن

لَنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ يَوْمَ الْفَاقَةِ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ۔

ہماری سفارش کرے اس لئے کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور یہ امر تیرے لئے آسان ہے۔

(۸) **دعاء برائے حل مشکلات** :- یہ دعا بھی صحیفہ کاملہ کی مقدس دعاؤں میں سے ایک مستند دعا ہے

جو حاکم جامد کے شر سے نجات پانے، ہر مصیبت کے ٹالنے، دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور فقر و فاقہ سے اور ہر قسم کے خوف و خطر سے نجات حاصل کرنے کے لیے خلوص نیت سے پڑھی جاسکتی ہے۔

وہ دعا یہ ہے:

يَا مَنْ تَحَلَّى بِهِ عَقْدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْتَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَائِدِ وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ

اے وہ جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑھ کھنڈ ہو جاتی ہے اے وہ جس سے (تنگی و دشواری سے)

إِلَى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلِكَ لِقُدْرَتِكَ الصَّعَابُ وَ تَسَبَّبَتْ بِلطُفِكَ الْأَسْبَابُ وَ جَرَى

وسعت و فراخی کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے کہ تیری قدرت کے آگے دشواریاں آسان ہو گئیں تیرے لطف سے

بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ وَ مَضَتْ عَلَى إِرَادَتِكَ الْأَشْيَاءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُونَ قَوْلِكَ

سلسلہ اسباب پر قرار ہوا اور تمام چیزیں تیرے ارادہ کے رخ پر گامزن ہیں۔ وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند اور بن



مُوتِمِرَةً وَ يَارَادَتِكَ دُونَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةً أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَأَنْتَ الْمَفْزَعُ

روکے خودی تیرے ارادہ سے رکی ہوئی ہیں۔ مشکلات میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے اور لمبائیت میں تو ہی جانے پناہ ہے۔ مان میں سے کوئی مصیبت تل نہیں کھتی

فِي الْمُلْهَمَاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا إِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا إِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ

انگر جسے تو مال دے اور کوئی مشکل حل نہیں ہو سکتی مگر جسے تو حل کر دے۔ پروردگار مجھ پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کی تکلیفی نے مجھے گرا بنا کر دیا

بِئَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَادَنِي ثِقَلُهُ وَالْمَ بِي مَا قَدْ بَهْظَنِي حَمْلُهُ وَ بِقُدْرَتِكَ أَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَ

ہوا وایک ایسی آفت آپڑی ہے جس سے میری قوت برداشت عاجز ہو چکی ہے تو نے اپنی قدرت سے اس مصیبت کو مجھ پر دے اور کیا ہے اور اپنے اقتدار

بِسُلْطَانِكَ وَجْهَتَهُ إِلَيَّ فَلَا مَصْدِرَ لِمَا أَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَا

سے میری طرف متوجہ کیا ہے تو جسے تو وارد کرے اسے کوئی ہٹانے والا اور جسے تو متوجہ کرے اسے کوئی پلٹانے والا اور جسے تو بند کرے اسے کوئی کھولنے

أَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُبْسِرَ لِمَا عَسَرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلْ

والا اور جسے تو کھولے اسے کوئی بند کرنے والا اور جسے تو دشوار بنائے اسے کوئی آسان کرنے والا اور جسے تو نظر انداز کرے اسے کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاسْكِسِرْ عَنِّي سُلْطَانُ الْهَمِّ

رحمت نازل فرما محمد و آل پر، اور اپنی کرم نوازی سے میرے پائے لٹوالے میرے لئے آسائش کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت و توانائی سے غم و

بَحْوَلِكَ وَانْلِسْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكَّوْتُ وَادْفِنِي حَلَاوَةَ الصَّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ

اندوہ کا زور توڑ دے اور میرے اس شکوہ کے پیش نظر اپنی نگاہ کرم کا رخ میری طرف موڑ دے اور میری حاجت کو پورا کر کے شیرازی احسان سے مجھ لذت

وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجًا هَنِيئًا وَاجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحَيًّا وَلَا

اندوز کر ما اپنی طرف سے رحمت اور خوشگوار آسودگی مرحمت فرما اور میرے لئے اپنے لطف خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر اور اس غم و اندوہ کی بیہ

تَشْغَلْنِي بِالْإِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهِدِ فُرُوضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضَيَّقْتُ لِمَا نَزَلَ بِي

سے اپنے فرائض کی پابندی اور مستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال دے۔ کیونکہ میں اس مصیبت کے ہاتھوں تک آچکا ہوں اور اس حادثہ کے

يَا رَبِّ ذُرْعًا وَامْتَلَأْتُ بِحَمَلٍ مَا حَدَّثَ عَلَيَّ هَمًّا وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَيَّ كَشَفْتُ مَا مُنِيتُ

اٹھ پڑنے سے دل رنج و اندوہ سے بھر گیا ہے۔ جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کے دور کرنے اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں اس سے نکالنے پر تو ہی قادر

بِهِ وَدَفَعُ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَاَفْعَلْ بِي ذَالِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

ہے لہذا اپنی قدرت کبیرے حق میں کا فرما کر اگر چہ تیری طرف سے میں اس کا مستحق ہوں مگر تیرا عرش عظیم کے مالک۔



یہ دعا بھی صحیفہ سجادۃ کی مقدس دعاؤں میں سے ایک مقدس دعا ہے۔ آج جبکہ دشمنان اسلام ہمیں مسلمان سمجھ کر اور دشمنان اہل بیت ہمیں اہل ولایت و ایمان سمجھ کر نہ صرف ہمیں ہر قسم کا گزند پہنچانے بلکہ صحیفہ ہستی سے مٹانے پر تلے ہوئے ہیں تو ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم حفاظت خود اختیاری کے دوسرے ظاہری آلات و اسباب کے علاوہ اس مقدس دعا کے اسلحہ کے ساتھ بھی اپنے آپ کو مسلح کریں تاکہ دشمن ہمارا بال بھی بیکا نہ کر سکیں۔ اور وہ دعا یہ ہے:

إِلَهِى هَادِنِىْ فَلَهُوْتُ وَوَعُظْتُ فَقَسَوْتُ وَابْلَيْتُ الْجَمِیْلَ فَعَصَيْتُ ثُمَّ عَرَفْتُ مَا

اے میرے محبوب! تو نے میری رنمائی کی نگر میں غافل رہا تو نے ہند و صحت کی نگر میں سخت دلی کے باعث متاثر نہ ہوا تو نے مجھے عہدہ لعنتیں بخشیں، نگر میں نے

أَصْدَرْتُ إِذْ عَرَفْتَنِيهِ فَاسْتَغْفِرْتُ فَأَقْلَيْتُ فَعُدْتُ فَسَتَرْتُ فَلَاكَ إِلَهِي الْحَمْدُ تَقَحُّمْتُ

ہا فرمائی کی۔ پھر یہ کہ جن گناہوں سے تو نے میرا رخ سوزا جب کہ تو نے مجھے اس کی معرفت عطا کی تو میں نے (گناہوں کی برائی کو) پہچان کر تو چہداستغفار کی جس پر

أَوْدِيَةَ الْهَلَاقِ وَحَلَلْتُ شِعَابَ تَلْفٍ تَعَرَّضْتُ فِيهَا لِسُطُوَاتِكَ وَبِحُلُولِهَا

تو نے مجھے معاف کر دیا۔ پورے گناہوں کا مرتکب ہوا تو تو نے پردہ پوشی سے کام لیا۔ میرے معبودِ تیرے ہی لیے حمد و ثناء ہے۔ تمہیں بلا کثرت کی دعاؤں میں بچاؤ اور

عُقُوبَاتِكَ وَوَسَّيْتَنِي إِلَيْكَ التَّوْحِيدُ وَذَرِيعَتِي أَنِّي لَمْ أُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا وَلَمْ

تجاری و رہا دہی کی گھٹائیوں میں اتر آئے ان بلاکت خیز گھٹائیوں میں تھری قبر ملی سخت گیر یوں اور ان میں رو آنے سے تھری عقوبتوں کا سامنا کیا۔ تھری بارگاہ میں میرا

اتَّخِذْ مَعَكَ إِلَهًا وَقَدْ فَرَرْتُ إِلَيْكَ بِنَفْسِي وَإِلَيْكَ مَفْرُ الْمُسِيءِ وَمَفْزَعُ

وسیلہ تیری وحدت و یگانگی کا اقرار ہے اور میرا ذریعہ صرف یہ ہے کہ میں نے کسی چیز کو تیرا شریک نہیں جانا، اور تیرے ساتھ کسی کو معبود نہیں ٹھہرایا۔ اور میں اپنی جان کو

الْمُضَيِّعَ لِحَظِّ نَفْسِهِ الْمُلْتَجِيءِ فَكُمْ مِنْ عَدُوٍّ أَنْتَضَى عَائِي سَيْفَ عَدَاوَتِهِ وَشَحَذَ لِي

لئے تیری رحمت و مغفرت کی جانب گریزاں ہوں اور ایک گنگا رتیری ہی طرف بھاگ کر آتا ہے اور ایک اچھا کرنے والا جو اپنے حظ و نصیب کو ضائع کر چکا ہو تیرے

ظَبَّةٌ مُذِيَّتِهِ وَارْهَفَ لِي شَبَاحِدَهُ وَدَاثَ لِي قَوَاتِلَ سُؤْمُومِهِ وَسَدَّدَ نَحْوِي صَوَائِبَ

ای دامن میں چناہ لیتا ہے۔ سکتے ہی ایسے دشمن تھے جنہوں نے شمشیرِ عدوت کو مجھ پر بنایا مکیا اور میرے لیے اپنی چھری کی دھار کو باریک اور اپنی تندی و تیزی کی بارگاہ کو

سِهَامِهِ وَلَمْ تَنْمُ عَيْنِي حِرَاسَتِهِ وَاضْمَرَ أَنْ يَسُومَنِي الْمَكْرُوهَ وَيُجَرَّعَنِي رُعَاقَ

تیز کیا اور پانی میں میرے لیے مہلک زہروں کی آمیزش کی اور کمانوں میں تیروں کو جوڑ کر مجھے نشانہ کی زو میں رکھ لیا۔ دوران کی تعاقب کرنے والی نگاہیں مجھ سے ذرا



مَرَارَتِهِ فَظَنَرْتُ يَا إِلَهِي إِلَى ضَعْفِي عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَاحِ وَ عَجْزِي عَنِ الْإِنْتِصَارِ مِمَّنْ

غافل نہ ہوئیں۔ اور دل میں میری لیز ارسائی کے منصوبے بنا دیتے اور فتح جرموں کی فتح سے مجھے جہم تلخ کام بناتے رہے تو اے میرے معبود! ان رنج و آلام کی

قَصْدَنِي بِمُحَارَبَتِهِ وَ وَحْدَتِي فِي كَثِيرٍ عَدَدٍ مَنْ نَاوَانِي وَ أَرْصَدَنِي بِالْبَلَاءِ فِيمَا لَمْ

برداشت سے میری کمزوری اور مجھ سے آمادہ پیکار ہونے والوں کے مقابلہ میں اتفاقاً سے میری عاجزی اور کثیر التعداد دشمنوں اور لیز ارسائی کیلئے گھلت لگانے والوں

أَعْمَلُ فِيهِ فِكْرِي فَأَبْتَدَأْتَنِي بِنَصْرِكَ وَ شَدَدْتَ أُرِّي بِقُوَّتِكَ ثُمَّ فَلَلْتَ لِي حُدَّه وَ

کے مقابلہ میں میری تہائی تیری نظر میں تھی جس کی طرف سے میں غافل اور بے فکر تھا کرتو نے میری مدد میں پہل اور اپنی قوت اور طاقت سے میری کمزوری و کمزوری و کمزوری

صَيَّرْتَهُ مِنْ بَعْدِ جَمْعٍ عَدِيدٍ وَ حُدَّه وَ أَغْلَيْتْ كَغَيْبِي عَلَيْهِ وَ جَعَلْتَ مَا سَدَّدَهُ مَرْدُودًا

یہ کہ اس کی تیزی کو دیا اور اس کے کثیر ساتھیوں (کو منتشر کرنے) کے بعد اسے یکہ و تنہا کر دیا اور مجھے اس پر غلبہ و سر بلندی عطا کی اور جو تیرا اس نے اپنی کمان میں

عَلَيْهِ فَرَدَّدْتَهُ لَمْ يَشْفِ غَيْظُهُ وَلَمْ يَسْكُنْ غَلِيلُهُ قَدْ عَصَى عَلَى شَوَاهِ وَ أَذْبَرَ مُوَلِّيَا قَدْ

جوڑے تھے وہ اسی کی طرف پلٹا دیئے۔ چنانچہ اس حالت میں تو نے اسے پلٹا دیا کرتو وہ اپنا غصہ ٹھنڈا کر سکا، اور نہ اس کے دل کی تپش فرو ہوئی۔ اس نے اپنی یونیاں

أَخْلَفْتُ سَرَائِيَهُ وَ كَمِ مِنْ أَبْغِ بَغَائِي بِمَكَائِدِهِ وَ كَصَبَ لِي شَرَكٍ مَصَائِدِهِ وَ وَكَلَّ بِي

کا میں اور پیچھے پھر کر چلا گیا اور اس کے لشکر والوں نے بھی اسے دغا دیا اور کتنے ہی ایسے شکر تھے جنہوں نے اپنے بکروں و فریب سے مجھ پر ظلم و تعدی کی اور اپنے شکار کے

تَفَقَّدَ رِعَايَتِهِ وَ أَضْبَا إِلَى إِضْبَاءِ السَّبْعِ لَطَرِيْدَتِهِ اِنْتَظَارًا لِإِنْتِهَازِ الْفُرْصَةِ لِفَرِيْسَتِهِ وَ هُوَ

جال میں رہے لیے بچائے اور اپنی لگاؤ و جستجو کا مجھ پر پھر لگا دیا اور اس طرح گھلت لگا کر بیٹھ گئے جس طرح دہندہ اپنے شکار کے انتظار میں موقع کی تاک میں گھات لگا کر

يُظْهِرُ لِي بِشَاشَةِ الْمَلِكِ وَ يَنْظُرُنِي عَلَى شِدَّةِ الْحَنَقِ فَلَمَّا رَأَيْتُ يَا إِلَهِي تَبَارَكْتَ وَ

بیٹھتا ہے آئینہ آئینہ و دیر سے سامنے خوشامد انداز پر خندہ چھوٹاتی ہے پیش آتے اور (درپردہ) انتہائی کیفیت و نظروں سے مجھے دیکھتے تو جب اسے خدائے بزرگ و بزرگ

تَعَالَيْتْ دَعَلَ سَرِيرَتِهِ وَ قُبِحَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ أَرْكَسَتَهُ لَأَمَّ رَأْسَهُ فِي رُبَّتِهِ وَ رَدَّدْتَهُ فِي

ان کی بدنامی و بد شہرتی کو دیکھا تو انہیں سر کے بل انہی کے گڑھے میں الٹ دیا اور انہیں انہی کے غار کے گہراؤ میں پھینک دیا، اور جس جال میں مجھے گرفتار دیکھنا چاہتے

مَهْوَى حُفْرَتِهِ فَأَنْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا فِي رَبِّي حَبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ يُقَدِّرُ أَنْ يَرَانِي

تھے خود ہی غرور و سر بلندی کا مظاہرہ کرنے کے بعد ذلیل ہو کر اس کے پھندوں میں جا پڑے۔ اور سوچ تو یہ ہے کہ اگر تیری رحمت شریک حال نہ ہوتی تو کیا بعید تھا کہ جو

فِيهَا وَ قَدْ كَادَ أَنْ يُحْلَ بِي لَوْلَا رَحْمَتُكَ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ وَ كَمِ مِنْ حَاسِدٍ قَدْ شَرَقَ

بلادہ و مصیبت ان پر ٹوٹ پڑی ہے وہ مجھ پر ٹوٹ پڑتی۔ اور کتنے ہی ایسے حاسد تھے جنہیں میری وجہ سے تم و غصہ کے اچھو اور غیظ و غضب کے کھوکھیر پھندے لگے اور



بِئْسَ بُغْضَتِهِ وَ شَجِي مَنِي بُغِيْظِهِ وَ سَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِهِ وَ وَ حَرَنِيْ بِقَرْفِ عُيُوْبِهِ وَ جَعَلَ

اپنی تیز زبانی سے مجھے اذیت دیتے رہا اور اپنے عیوب کے ساتھ مجھے ہم کر کے طیش دلاتے رہا اور میری آبرو کو اپنے تیروں کا نشانہ بنایا اور جن بری عاقلوں میں

عَرَضِيْ غَرَضًا لِمَرَامِيْهِ وَ قَلَدَنِيْ خِلَالًا لَّمْ تَزَلْ فِيْهِ وَ وَ حَرَنِيْ بِكَيْدِهِ وَ قَصَدَنِيْ

وہ خود ہمیشہ مبتلا رہا وہ میرے غرض مندھویں اور اپنی فریب کاریوں سے مجھے مشتعل کرتے اور اپنی دغا بازیوں کے ساتھ میری طرف سے رقبہ نہیں لے اے

بِمَكِيْدَتِهِ فَنَادَتْكَ يَا اِلٰهِيْ مُسْتَعِيْثًا بِكَ وَ اَتَقًا بِسُرْعَةِ اِحْآٰتِكَ عَالِمًا اَنَّهُ لَا

میرے اللہ تجھ سے فریاد کی جاتے ہوئے اور تیری جلد جاہت دہائی پر پھر دہا کرتے ہوئے تجھے پکارا اور اٹھا لیکہ یہ جانتا تھا کہ جو تیرے سایہ حمایت میں پناہ لے گا، وہ

يُضْطَهِّدُ مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ وَلَا يَقْزَعُ مَنْ لَجَا اِلٰى مَعْقِلِ اِنْتِصَارِكَ فَحَصْنَتِيْ

شکست خوردہ نہیں ہوگا اور جو تیرے انتقام کی پناہ گا و محکم میں پناہ گزین ہوگا وہ ہر اس میں ہوگا۔ چنانچہ تو نے اپنی قدرت سے ان کی شدت و شرانگیزی سے مجھے محفوظ

مِنْ بَاسِهِ بِقُدْرَتِكَ وَ كَمْ مِّنْ سَحَابٍ مَّكْرُوْهُ جَلِيَتْهَا عَنِّيْ وَ سَحَابٍ نِّعَمٍ اَمْطَرَتْهَا

کر دیا اور کتنے ہی مصیبتوں کے ام (جو میرے آفت زندگی پر چھائے ہوئے) تھے تو نے چھانٹ دیئے اور کتنے ہی نعمتوں کے بار بار برسائے اور کتنی ہی رحمت کی

عَالِيْ وَ جَدَّوْلٍ رَّحْمَةً نَّشَرْتَهَا وَ عَافِيَةً اَلْبَسْتَهَا وَ اَحْيٰىنِ اَحْدَاثَ طَمَسْتَهَا وَ غَوَّاشِيْ

نہریں بہا دیں اور کتنے ہی صحت و عافیت کے جا سے پہنا دیئے اور کتنی ہی آلام و دواوت کی آنکھیں (جو میری طرف گمراہ تھیں) تو نے بے نور کرویں اور کتنے ہی

كُرْبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَ كَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَ عَدَمٍ جَبَرْتَ وَ صَرْعَةٍ اَنْعَشْتَ وَ

غموں کے کما ریک پر دے (میرے دل پر سے) انعام دیئے اور کتنے ہی اچھے گمانوں کو کھنکھنایا اور کتنے ہی جی دہتیوں کا تو نے چارہ کیا اور کتنی ہی شکوکوں کو کھنکھنایا

مَسْكَنَةٍ حَوَّلْتَ كُلُّ ذٰلِكَ اِنْعَامًا وَ تَطَوَّلًا مِنْكَ وَ فِيْ جَمِيْعِهِ اُنْهَمَا كَمَا مَنِيْ عَلٰى

سنبھالا اور کتنی ہی نا داریوں کو کھنکھنایا (تو سے) بدل دیا۔ (بار بار!) یہ سب تیری طرف سے انعام و احسان ہے اور کتنے ہی تمام مہلتا عافیت کے جا و جو تیری معصیتوں

مَعَاصِيْكَ لَمْ تَمْنَعْكَ اِسَآئِيْ عَنْ اِتِّمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَبْرَنِيْ ذٰلِكَ عَنْ

میں ہمہ تن منہک رہا۔ (لیکن) میری بد اعمالیوں نے تجھے اپنے احسانات کی تکمیل سے روکا نہیں اور نہ تیرا فضل و احسان مجھے ان کاموں سے جو تیری ناراضگی کا باعث

اُرْتِكَابِ مَسَآخِطِكَ لَا تُسَلُّ عَمَّا تَفْعَلُ وَ لَقَدْ سُلْتُ فَاَعْطَيْتَ وَ لَمْ تُسَلِّ فَاَبْتَدَأْتَ

ہیں باز رکھنا اور جو کچھ کرے اس کی بابت تجھ سے پوچھ چھٹیں ہو سکتی۔ تیری ذات کی قسم! جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو نے عطا کیا اور جب نہ مانگا گیا تو نے از

وَ اَسْتُمِيْعُ فَضْلِكَ فَمَا اَكْذَيْتَ اَبِيْتُ يَا مَوْلَايْ اِلَّا اِحْسَانًا وَ اَمْتِنَانًا وَ تَطَوَّلًا وَ اِنْعَامًا

خود دیا۔ اور جب تیرے فضل و کرم کیلئے چھوٹی بھینٹ لائی گئی تو تو نے نکل سے کام نہیں لیا۔ اے میرے مولا و آقا! تو نے کبھی احسان و بخشش اور فضل و انعام سے دریغ



وَأَبَيْتُ إِلَّا تَفَحُّمًا لِحُرْمَاتِكَ وَتَعَدِّيًا لِحُدُودِكَ وَغَفْلَةً عَنْ وَعِيدِكَ فَلَاكَ

نہیں کیا۔ اور میں حیرت میں پھنسا ہوا تیرے حدود و احکام سے تجاوز ہوا اور تیری تہذیب و ورثہ سے ہمیشہ غفلت کرتا رہا۔ میرے محبوب و تیرے ہی لیے حمد

الْحَمْدُ إِلَهِي مَنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ هَذَا مَقَامٌ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوحِ

استغاث ہے جو ایسا صاحب اقتدار ہے جو مغلوب نہیں ہو سکتا۔ اور ایسا مردار ہے جو جلدی نہیں کرتا۔ یہ اس شخص کا موقف ہے جس نے تیری نعمتوں کی فراوانی کا

النِّعَمِ وَقَابَلَهَا بِالتَّقْصِيرِ وَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّضْيِيعِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي اتَّقَرُّبُ إِلَيْكَ

اعتراف کیا ہے اور ان نعمتوں کے مقابلہ میں کوتاہی کی ہے اور اپنے خلاف اپنی نیاں کاری کی کو اتنی دی ہے اسے میرے محبوب! میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی

بِالْمُحَمَّدِيَّةِ الرَّفِيعَةِ وَالْعُلُوبِيَّةِ الْبَيْضَاءِ وَاتَّوَجَّهُ إِلَيْكَ بِهِمَا أَنْ تُعِيدَنِي مِنْ شَرِّ كَذَا وَ

منزلت بلند پایہ اور علی (علیہ السلام) کے مرتبہ روشن و درخشاں کے واسطے سے تجھ سے تقرب کا خواستگار ہوں اور ان دونوں کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوں تاکہ

كَذَا فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَضِيقُ عَلَيْكَ فِي وَجْدِكَ وَلَا يَتَكَادُكَ فِي قُدْرَتِكَ وَأَنْتَ

مجھے ان چیزوں کی برائی سے پناہ دے جن سے پناہ طلب کی جاتی ہے اس لیے کہ یہ تیری تو نگری و وسعت کے مقابلہ میں ذرا اور تیری قدرت کے آگے کوئی مشکل

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَهَبْ لِي يَا إِلَهِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَذَوَامِ تَوْفِيقِكَ مَا اتَّخَذَهُ سُلَامًا

کا میں ہوں ہر وقت ہر چیز پر قادر ہے لہذا تو اپنی رحمت اور دائمی توفیق سے مجھے ہر ہنر فراہم کر جسے یہ قرار دے کہ تیری رضا مندی کی سطح پر بلند ہو سکیں اور اس کے

أَعْرِجْ بِهِ إِلَيَّ رِضْوَانَكَ وَامْنُ بِهِ مِنْ عِقَابِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

ذریعہ تیرے عذاب سے محفوظ رہوں۔ ما سے تمام کرنے والوں میں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

(۱۰) دعائے حضرت حجت علیہ السلام:۔ جناب شیخ کفعمی نے اپنی کتاب البلد الامین میں لکھا ہے کہ یہ دعا

حضرت حجت علیہ السلام سے مروی ہے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَآكْرَمُنَا

اے محبوب و توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے وافرمانی سے دور رہنے نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی اور ہمیں راہ

بِالْهُدَى وَالْإِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ أَلْسِنَتَنَا بِالصُّوَابِ وَالْحُكْمَةِ وَأَمْلَأْ قُلُوبَنَا بِالْعِلْمِ

راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے ہمارے دلوں کو علم و معرفت

وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بَطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْشِفْ أَيْدِينَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ

سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور منکوک غذا سے پاک رکھ ہمارے ہاتھوں کو ستم اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور



وَاعْظُضْ أَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَ الْخِيَانَةِ وَ اسُدُّ أَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَ الْغِيْبَةِ وَ تَفَضَّلْ

ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے

عَلَى عُلَمَائِنَا بِالزُّهْدِ وَ النَّصِيْحَةِ وَ عَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَ الرُّغْبَةِ وَ عَلَى الْمُسْتَمِعِينَ

محفوظ فرما ہمارے علماء دین پر زہد و نصیحت ارزائی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر و عطا سننے

بِالِاتِّبَاعِ وَ الْمَوْعِظَةِ وَ عَلَى مَرُوضَى الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَاءِ وَ الرَّاحَةِ وَ عَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّأْفَةِ

والوں کو نصیحت پکڑنے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفا یا بفرما اور آرام دے ان کے

وَ الرَّحْمَةِ وَ عَلَى مَشَايِخِنَا بِالْوَفَارِ وَ السَّكِينَةِ وَ عَلَى الشُّبَابِ بِالْإِنَابَةِ وَ التَّوْبَةِ وَ عَلَى

مرحومین پر مہربانی و رحمت فرما ہمارے بوڑھوں کو ٹھیراؤ اور تسلی عطا کر اور ہمارے جوانوں کو توبہ استغفار کی توفیق

النِّسَاءِ بِالْحَيَاءِ وَ الْعِفَّةِ وَ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُّعِ وَ السَّعَةِ وَ عَلَى الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ

دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تو گروں کو فروتنی اور سخاوت عطا کر دے اور مفلسوں کو

وَ الْقَنَاعَةِ وَ عَلَى الْغُرَاقِ بِالصَّبْرِ وَ الْغَلْبَةِ وَ عَلَى الْأَسْرَاءِ بِالْخِلَاصِ وَ الرَّاحَةِ وَ عَلَى

صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو رہائی اور آرام دے حاکموں کو انصاف اور نرمی کی

الْأُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ وَ الشَّفَقَةِ وَ عَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْإِنْصَافِ وَ حُسْنِ السِّيَرَةِ وَ بَارِكْ لِلْحُجَّاجِ

توفیق دے اور عوام کی حق شناسی اور نیک کردار بنادے حاجیوں اور زائرین کے زادراہ اور خرچ میں برکت

الزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَ النَّفَقَةِ وَ اقْضِ مَا أُوجِبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَ

دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے واجب کیا ہے وہ اچھی طرح ادا کر دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے

رَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نیز یہ دعا بھی انہی حضرات علیہ السلام سے مروی ہے۔ (منج الدعوات)

### دعاء حضرت حجت علیہ السلام

إِلٰهِي بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَ بِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلَى فَقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ

میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے کہ مفلس مؤمنین و



الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَى وَالشُّرُورَةِ وَ عَلَى مَرْضَى الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَ الصَّحَّةِ وَ

مؤمنات کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و خورسند کر دے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں میں بیماروں کو صحت و

عَلَى أَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْكَرَمِ وَ عَلَى أَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

تندرستی عطا فرما زندہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر اپنا لطف و کرم ارزانی فرما اور مرحوم مؤمن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ عَلَى غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالرِّدِّ إِلَى

مؤمن عورتوں پر بخشش اور مہربانی فرما دے اور مسافر مؤمن مردوں اور عورتوں کو صحت سلامتی اور مال کے ساتھ اپنے

أَوْطَانِهِمْ سَالِمِينَ غَانِمِينَ بِمُحَمَّدٍ وَ إِلِهِ أَجْمَعِينَ۔

گھروں میں پہنچا دے تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی آل پاک کا۔

## (۱۱) دعائے خاتمہ بالخیر :-

حدیث میں وارد ہے کہ ﴿الامور بالخواتیم﴾ یعنی ع

کام وہ چھاپے جس کا کہ انجام اچھا ہے

لہذا ایک بندہ مؤمن کو اپنے خاتمہ بالخیر ہونے کی فکر سے غافل نہیں ہونا چاہیئے اور اس مقصد جلیل کے

حاصل کرنے کے لیے دوسرے امور کے علاوہ اس دعا کا پڑھنا بھی بہت مفید ہے جو کہ اس معاملہ کے بارے میں صحیفہ کاملہ میں مذکور ہے جو یہ ہے:

يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ وَيَا مَنْ شُكْرُهُ قُوٌّ لِلشَّاكِرِينَ وَيَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ

اے وہ ذات! جس کی یاد کرنے والوں کیلئے سرمایہ عزت، اے وہ جس کا شکر، شکر گزاروں کیلئے وجہ کامرانی، اے وہ جس کی

لِلْمُطِيعِينَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اشْغَلْ قُلُوبَنَا بِذِكْرِكَ عَنْ كُلِّ ذِكْرٍ وَ أَلْسِنَتَنَا

فرمانبرداری فرمانبرداروں کیلئے ذریعہ نجات ہے۔ رحمت مازل فرمانبرداران کی آل پر اور ہمارے دلوں کو اپنی یاد میں اور ہماری زبانوں کو

بِشُكْرِكَ عَنْ كُلِّ شُكْرٍ وَ جَوَارِحَنَا بِطَاعَتِكَ عَنْ كُلِّ طَاعَةٍ فَإِنْ قَدَّرْتَ لَنَا فَرَاغًا

اپنے شکر یہ میں اور ہمارے اعضا کو اپنی فرمانبرداری میں مصروف رکھ کر ہر یاد، ہر شکر یہ اور ہر فرمانبرداری سے بے نیاز کر دے اور اگر تو نے

شُغْلٌ فَاجْعَلْهُ فَرَاغَ سَلَامَةٍ لَا تُذَرُّنَا فِيهِ تَبَعَةٌ وَلَا تَلْحَقْنَا فِيهِ سَأْمَةٌ حَتَّى يَنْصَرِفَ عَنَّا

ہماری مصروفیتوں میں کوئی فراغت کا لمحہ رکھا ہے تو اسے سلامتی سے ہٹا کر، اس طرح کہ نتیجہ میں کوئی گناہ دامن گیر نہ ہو اور نہ حلقی رونما ہو



کُتَابُ السَّيِّئَاتِ بِصَحِيفَةٍ خَالِيَةٍ مِنْ ذِكْرِ سَيِّئَاتِنَا وَيَتَوَلَّى كُتَابُ الْحَسَنَاتِ عَنَّا

ناکر برائیوں کو لکھنے والے فرشتے اس طرح پلٹیں کہ نامہ اعمال ہماری برائیوں کے ذکر سے خالی ہو اور نیکیوں کو لکھنے والے فرشتے ہماری

مَسْرُورِينَ بِمَا كَتَبُوا مِنْ حَسَنَاتِنَا وَإِذَا انْقَضَتْ أَيَّامُ حَيَاتِنَا وَتَصَرَّمَتْ مُدَدُ أَعْمَارِنَا وَ

نیکیوں کو لکھ کر مسرور و خوشامداں واپس ہوں اور جب ہماری زندگی کے دن بیت جائیں اور سلسلہ حیات قطع ہو جائے اور تیری بارگاہ میں حاضر

اَسْتَحْضَرْتَنَا دَعْوَتُكَ الَّتِي لَا بُدَّ مِنْهَا وَمِنْ إِجَابَتِهَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ

ہونے کا بلاوا آئے جسے بہر حال آنا اور جس پر بہر صورت لبیک کہنا ہے تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمارے کاجان اعمال

خِتَامَ مَا تُحْصِي عَلَيْنَا كِتَابَةَ أَعْمَالِنَا تَوْبَةً مَقْبُولَةً لَا تُوقِفُنَا بَعْدَهَا عَلَى ذَنْبٍ اجْتَرَحْنَاهُ

ہمارے جن اعمال کا شمار کریں ان میں آخری عمل مقبول توبہ کو قرار دے کہ اس کے بعد ہمارے ان گناہوں اور ہماری ان معصیوں پر جن

وَلَا مَعْصِيَةٍ اقْتَرَفْنَا وَلَا تَكْشِفْ عَنَّا سِتْرًا سَتَرْتَهُ عَلَى رُؤُوسِ الْأَشْهَادِ يَوْمَ تَبْلُغُوا أَخْبَارَ

کے ہم مرتکب ہوئے ہیں سرزنش نہ کرے اور جب اپنے بندوں کے حالات جانچے تو اس پردہ کو جو تو نے ہمارے گناہوں پر ڈالا ہے سب

عِبَادِكَ إِنَّكَ رَحِيمٌ بِمَنْ دَعَاكَ وَمُسْتَجِيبٌ لِمَنْ نَادَاكَ

کے روبرو چاک نہ کرے۔ بے شک جو تجھے بلائے تو اس پر مہربانی کرتا ہے اور جو تجھے پکارے تو اس کی سنتا ہے۔

(۱۲) دعائے سید الشہداء علیہ السلام جو آپ علیہ السلام نے روز عاشوراء پر بھی تھی اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کو اس

وقت تعلیم دی تھی جبکہ آپ کے بدن سے خون بہہ رہا تھا۔ آپ علیہ السلام نے امام علیہ السلام کو سینہ سے لگا کر یہ دعا تعلیم دی جو

اہم حاجات اور سخت مصائب و شدائد کے وقت پڑھی جاتی ہے:

بِحَقِّ يَسَّ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَبِحَقِّ طُهُ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلَى حَوَائِجِ

واسطہ دیتا ہوں یس و القرآن حکیم کا اور واسطہ دیتا ہوں طہ و القرآن العظیم کا اے وہ جو سوال کرنے والوں کی حاجتوں

السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي الصُّمُورِ يَا مُنْقَسًا عَنِ الْمَكْرُوبِينَ يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُومِينَ

پر قادر ہے اے وہ کہ دلوں کی باتیں جانتا ہے دکھیاروں کے دکھ دور کرتا ہے اور غم زدوں کے

يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ الْطِفْلِ الصَّغِيرِ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى

علم مٹاتا ہے اے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے چھوٹے بچے کو روزی دینے والے اے وہ جسے شرح بیان کی



## باب ہفتم

### چند مستحی نمازوں کا بیان

مستحی نمازیں بہت زیادہ ہیں جن میں ہم بڑے اختصار کے ساتھ چند مختلف قسم کی نمازوں کا تذکرہ کرتے ہیں تاکہ یہ کتاب ان کے تذکرہ کی سعادت سے محروم نہ رہ جائے۔

#### ۱۔ نوافل یومیہ

نماز پچھگانہ کے نوافل جن کی تعداد تیس رکعت ہے بایں ترتیب نماز صبح کی دو، ظہر کی آٹھ، عصر کی آٹھ، مغرب کی چار اور عشاء کی بیٹھ کر دو رکعت جو کہ شمار ایک ہوتی ہے ان کی بجا آوری کی بالخصوص صبح اور مغرب کے نوافل کی بہت تاکید وارد ہوئی ہے۔

#### ۲۔ نماز تہجد

در اصل نماز تہجد آٹھ رکعت ہے اور دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر ان گیارہ رکعتوں کو مجازاً نماز تہجد یا نماز شب کہہ دیا جاتا ہے سفر و حضر ہر حال میں اس نماز کے پڑھنے کی ارشادات معصومین علیہم السلام میں بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ نماز پچھگانہ اس کے مقررہ نوافل اور اس نماز شب کے ملانے سے شب و روز میں اکیاون (۵۱) رکعت بنتی ہیں جن کا پڑھنا مؤمن کی علامات میں سے ہے واللہ الموفق

#### ۳۔ نوافل ماہ رمضان

ماہ رمضان المبارک میں ایک ہزار رکعت نوافل پڑھنا مستحب ہیں قول مشہور منصور کی بناء پر ان کے پڑھنے کی ترتیب یہ ہے کہ یکم ماہ رمضان سے لے کر بیس تک ہر رات بیس رکعت بایں ترتیب کہ آٹھ رکعت نماز



مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد اور اکیس سے لے کر تیس تک ہر رات تیس رکعت نماز مغرب کے بعد بدستور سابق آٹھ رکعت اور عشاء کے بعد بائیس رکعت۔ یہ کل سات سو رکعتیں ہو گئیں۔ علاوہ بریں انیس، اکیس اور تیس کی رات کو ایک ایک سو رکعت، یہ ہو گئیں مکمل ایک ہزار رکعت۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ ہمارے ہاں ماہ رمضان المبارک کے نوافل کی تعداد برادران اسلامی سے زیادہ ہے فرق صرف یہ ہے کہ ہم جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے۔ کیونکہ یہ بدعت ہے۔ و کل بدعة ضلالة و کل ضلالة سبيلها الى النار۔ (متفق بین الفرقین)

اسلامی برادری کے خلیفہ ثانی کو اس نماز تراویح کے بدعت ہونے کا خود اعتراف ہے۔ (ملاحظہ ہو: بخاری، ص ۶۳۶، طبع دہلی، ﴿نعمت البدعة هذه﴾)

### ۳۔ نماز اول بر ماہ

ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو بایں طریق دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل هو اللہ تیس بار اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ انا انزلنا تیس بار پھر نماز کے بعد حسب توفیق کچھ صدقہ دیے دیا جائے۔ روایت میں وارد ہے کہ جو شخص ایسا کرے کو یا اس نے اس مہینہ کی سلامتی خرید لی ہے۔ نیز اس نماز کے بعد درج ذیل دس آیات کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور نہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اس کی روزی خدا کے ذمہ ہے وہ اس کی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلُّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَإِنْ

قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے شروع جو رحمان و رحیم ہے اور اگر

يُمْسِسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ

خدا کسی وجہ سے تجھے کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اسے دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ تیری بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے

بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَإِنْ يُمْسِسْكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ

فعل کو روک نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ ہے بڑا معاف



شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا مَا شَاءَ اللَّهُ

کرنے والا مہربان خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے بہت جلد خدا سختی کے بعد آسانی عطا کرے گا جو اللہ چاہے گا وہ ہوگا

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَ أُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور میں اپنا ہر کام خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ رَبِّ إِنِّي لَمَّا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ

بندوں کو خوب جانتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہی تصور دار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا

مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

میں اس کی حاجت رکھتا ہوں میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ اور بہترین وارث تو ہی ہے۔

## ۵۔ نماز غفیلہ

دو رکعت نماز غفیلہ جو نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ اس کو غفیلہ اس لئے کہا جاتا

ہے کہ عام لوگ اس کے پڑھنے میں غفلت کرتے ہیں حالانکہ اس کی بڑی فضیلت مروی ہے۔ پہلی رکعت میں

الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے: ﴿وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي

الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ

مِنَ الْغَمِّ ۝ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ۝﴾ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد یہ آیات پڑھے: ﴿وَعِنْدَهُ

مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلُمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ﴾۔ اس کے

بعد دعائے قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھے: ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِيحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا

يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا﴾ (کذا

کذا کی جگہ اپنی حاجات ذکر کرے) بعد ازاں پڑھے: ﴿اللَّهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَيَّ

طَلَبَتِي تَعْلَمُ حَاجَتِي وَاسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَيْتَهَا

لِي﴾ (یہاں پھر اپنی حاجات بیان کرے جو پوری ہوں گی۔ انشاء اللہ۔



## ۶۔ نماز ہدیہ میت

نماز ہدیہ میت جو نماز وحشت القبر کے نام سے مشہور ہے اگرچہ یہ نماز بطریق ائمہ اطہار مروی نہیں ہے۔ اس لئے بعض فقہاء عظام نے اس کے جواز میں اشکال کیا ہے لیکن چونکہ حضرت رسول خدا کی طرف منسوب ہے اس لئے احادیث ”من بلغ“ کے پیش نظر برجااء مطلوبیت اسکے پڑھنے میں بظاہر کوئی اشکال نہیں ہے۔ واللہ العالم۔ اس نماز کو شیخ کفعمی نے مصباح میں کتاب موجز شیخ ابن فہد حلی سے نقل کیا ہے انہوں نے مرسل حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ میت پر قبر کی پہلی رات سے بڑھ کر کوئی سخت وقت نہیں آتا۔ اس لئے اس رات صدقہ و خیرات دے کر اپنے مرنے والوں پر رحم کرو اور اگر صدقہ نہ دے سکو تو پھر تم میں سے کوئی شخص بائیں طور دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں حمد کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ انا انزلنا دس بار اور سلام کے بعد کہے: ﴿اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ﴾ (یہاں میت کا نام لے) یہ عمل کرتے ہی خداوند عالم ایک ہزار فرشتوں کو ایک ہزار حلقہ دے کر مرنے والے کے پاس بھیجتا ہے اور اس کی قبر کو کشادہ کر دیتا ہے جیسا کہ اس روایت کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ یہ نماز صدقہ نہ دے سکنے کی صورت میں وارد ہے اس لئے بہتر یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو کچھ نہ کچھ صدقہ بھی دیا جائے اور یہ نماز بھی پڑھی جائے نیز روایت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ صرف ایک شخص کا یہ نماز پڑھنا کافی ہے اس لئے احوط یہ ہے کہ اگر ایک سے زائد افراد پڑھیں تو قصد درود نہ پڑھیں بلکہ صرف بقصد رجاء مطلوبیت بجالائیں۔ دوسری روایت میں اس نماز کی ترکیب یوں مروی ہے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد دو مرتبہ اور دوسری میں حمد کے بعد سورہ الہاکم الزکات دس مرتبہ پڑھی جائے اور سلام کے بعد کہے: ﴿اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ﴾ اس لئے افضل یہ ہے کہ ہر دو طریق کے مطابق دو بار یہ نماز پڑھی جائے۔ واللہ العالم۔

## ۷۔ نماز جعفر طیارؑ

جس کو نماز تسبیح بھی کہا جاتا ہے یہ وہ جلیل المرتبت نماز ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب جعفر طیارؑ کو فتح خیبر کے بعد تعلیم فرمائی تھی احادیث میں اس کے بے حساب اجر و ثواب وارد ہیں نیز



وارد ہے کہ اول تو یہ نماز ہر روز پڑھی جائے، ورنہ ہر ہفتے ورنہ ہر ماہ ورنہ ہر سال ورنہ پوری زندگی میں ایک بار ضرور پڑھی جائے کیونکہ اس کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ طبع ”عاج“ کے ذروں اور سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں نیز اگرچہ یہ نماز ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے مگر سب سے افضل بروز جمعہ چاشت کا وقت ہے۔ اسی طرح اس میں حمد کے بعد ہر سورہ پڑھی جاسکتی ہے مگر افضل یہ ہے کہ چار رکعت بدو سلام پڑھی جائے۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ زلزال، دوسری میں حمد کے بعد سورہ العادیات، تیسری میں حمد کے بعد سورہ نصر اور چوتھی میں سورہ توحید ایک ایک بار اس نماز کی اصل خصوصیت تسبیحات کی کثرت ہے۔ بایں طور کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد دوسری سورہ ختم کرنے کے بعد پندرہ بار تسبیحات اربعہ ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ﴾ بعد ازاں رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں، اس سے سر اٹھانے کے بعد، دوسرے سجدے میں اور اس سے سر اٹھانے اور دوسری رکعت کے لئے اٹھنے سے پہلے دس دس بار یہی تسبیحات پڑھی جائیں پھر دوسری رکعت میں اسی طرح عمل کیا جائے حتیٰ کہ دوسرے سجدے سے سر اٹھانے اور تشہد پڑھنے سے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھی جائے اور یہی کیفیت دوسری دو رکعتوں کی ہے اس طرح ہر رکعت میں پچھتر بار اور مجموعی طور پر تین سو بار تسبیحات اربعہ پڑھی جائیں گی نیز واجبی و مستحبی نماز کی طرح اس نماز میں ہر دوسری رکعت کے رکوع سے پہلے قنوت بھی مستحب ہے اگر کسی حالت میں تسبیحات رہ جائیں یا کم ہو جائیں تو اس کے بعد دوسری حالت میں ان کی تلافی کی جاسکتی ہے اور اگر سلام کے بعد یاد آئیں تو بداء مشروعیت ان کی قضا کی جاسکتی ہے نیز بعض روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نماز کو نماز شب یا دیگر شب و روز کے نوافل میں بھی شمار کیا جاسکتا ہے نیز جلدی کی حالت میں بغیر تسبیحات کے بھی پڑھی جاسکتی ہے اور سلام کے بعد جس حال میں چاہے تسبیحات کی قضا ہو سکتی ہے۔ واللہ العالم۔

## ۸۔ نماز استخارہ

استخارہ کے سلسلے میں متعدد قسم کی نمازیں منقول ہیں مگر سب سے زیادہ مستند و معتبر نماز استخارہ ذات الرقاق ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے چھ پرچیاں لکھی جائیں تین پر یہ عبارت لکھی جائے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ خَيْرَةٌ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ افْعَلْ﴾ اور تین پر یہ عبارت لکھی جائے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ خَيْرَةٌ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ﴾



لا تفعل ﴿﴾ (فلاں بن فلانہ کی جگہ صاحب استخارہ اور اس کی والدہ کا نام لکھا جائے) پھر ان پر چیوں کو مصلیٰ کے نیچے رکھ کر دو رکعت نماز استخارہ پڑھے اور سجدہ میں سر رکھ کر سوا پڑھے: ﴿اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهِ خَيْرَةً فِىْ عَافِيَةٍ﴾ پھر اٹھ کر بیٹھ جائے اور ایک بار یہ دعا پڑھے: ﴿اَللّٰهُمَّ خِرْلِىْ وَاخْتَرْلِىْ فِىْ جَمِيعِ اُمُوْرِىْ فِىْ يُسْرٍ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ﴾۔

بعد ازاں زیر مصلیٰ ہاتھ لے کر ان پر چیوں کو خوب باہم ملا دے اور پھر یکے بعد دیگرے نکالے۔ اگر مسلسل وہ تین پر چیاں نکلیں۔ جن پر ﴿افعل﴾ لکھا ہے تو وہ کام کرے کہ بہت خوب ہے اور اگر مسلسل تینوں ﴿لا تفعل﴾ والی پر چیاں برآمد ہوں تو وہ کام ہرگز نہ کرے کہ بہت بد ہے اور اگر مختلف پر چیاں برآمد ہوں کہ بعض پر ﴿افعل﴾ اور بعض پر ﴿لا تفعل﴾ ہو تو پھر چار یا زیادہ سے زیادہ پانچ نکالے اور جس قسم کی پر چیاں زیادہ ہوں۔ اس کے مطابق عمل درآمد کرے۔ واللہ الموفق۔

## ۹۔ نماز ہدیہ والدین

یہ نماز کو شب و روز میں ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے مگر دن میں پڑھنا افضل ہے یہ جو رسم ہے کہ اسے مغربین کے بعد پڑھنا بہتر خیال کیا جاتا ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے اسکے دو طریقے مروی ہیں: (۱) دو رکعت نماز پہلی رکعت میں حمد کے بعد دس بار یہ آیت پڑھے: ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد دس بار یہ آیت پڑھے: ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيْ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ اور سلام کے بعد دس بار یہ پڑھے: ﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِيْ صَغِيْرًا﴾ (۲) دو رکعت پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ انا انزلناہ ایک بار، اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ انا اعطیناک الکوثر ایک بار نیز یہی نماز والدین اپنی مرحوم اولاد کیلئے بھی پڑھ سکتے ہیں ان کیلئے افضل یہ ہے کہ وہ رات کے وقت پڑھیں۔ (کما ورد عن الصادق علیہ السلام)

## ۱۰۔ نماز وسعت رزق

دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ انا اعطینک الکوثر تین بار اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس تین تین بار پڑھے اور بعد ازاں



خدا سے وسعت رزق کا سوال کرے، نیز رزق کی وسعت اور قرض کی ادائیگی کے لئے یہ نماز بھی منقول ہے کہ کامل وضو کر کے مکمل رکوع وسجود کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا كَرِيمُ اتَّوَجَّهُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اے بزرگی والے اے یگانہ اے عطا کرنے والے میں نے تیری طرف رخ کیا ہے تیرے نبی نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے وسیلے سے

وَإِلَهُ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اتَّوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ

یا محمد یا رسول اللہ بے شک میں نے آپ کے وسیلے سے آپ کی طرف رخ کیا جو میرا رب آپ کا رب اور ہر چیز کا رب ہے

وَاسْأَلُكَ اللَّهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَاسْأَلُكَ نَفْحَةً

سوال کرنا ہوں اے معبود یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کے اہل بیت پر اور سوال کرنا ہوں تجھ سے کہ تیرے

كَرِيمَةً مِنْ نَفْحَاتِكَ وَفَتْحًا يَسِيرًا وَرِزْقًا وَاسِعًا اللَّهُمَّ بِهِ شَعْبِي وَأَقْضِي بِهِ دِينِي

الطاف کریمانہ میں سے لطف خاص کا یا سانی کا مہربانی اور وسیع رزق کا سوال ہے جس سے میری پریشانی دور ہو اور میرا قرض ادا ہو جائے

SIBTAIN.COM وَاسْتَعِينُ بِهِ عَلَى عِبَادَتِي

اور اس کے ذریعے اپنے عیال کی کفالت کروں۔

## ۱۱۔ نماز دفع عسرت و سختی

جو شخص عسرت و سختی میں گرفتار ہو وہ بوقت زوال آفتاب بایں ترکیب دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد ایک بار اور سورہ انا فتحنا لک فتحا ابتداء سے لے کر بنصر ک نصراً عزیزاً تک ایک بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد اور سورہ الم نشرح ایک ایک بار پڑھے ہر قسم کی سختی دور ہو جائے گی۔ بعض ذمہ دار علماء کا بیان ہے کہ یہ نماز اس مقصد کیلئے مجرب ہے۔

## ۱۲۔ نماز طلب حاجت

نماز ہائے طلب حاجت بکثرت ہیں ہم صرف ایک نماز کے تذکرہ پر اکتفا کرتے ہیں یہ نماز حاجت شب جمعہ یا شب عید قربان میں پڑھی جاتی ہے جو دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار مگر آیت مبارکہ



﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ سو بار تکرار کیا جائے اور حمد کے بعد ہر رکعت میں سورہ قل هو اللہ احد سو بار اور سلام کے بعد ستر بار پڑھا جائے ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ﴾۔

بعد ازاں سرسجدہ میں رکھ کر دو سو مرتبہ یا رب یا رب کا ورد کیا جائے بعد ازاں حاجت طلب کی جائے کہ پوری ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز۔

ایضاح: مخفی نہ رہے کہ یہ نمازیں ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول ہیں۔

### (۱۳) نماز برائے ازالہ ہم و غم

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپؑ نے مسمع سے فرمایا: اے مسمع! جب تمہیں دنیا کے ہجوم و غموم میں سے کوئی ہم و غم لاحق ہو تو اس کے ازالہ کے لیے وضو کر کے کسی مسجد میں جاؤ اور وہاں دو رکعت نماز پڑھ کر خدا سے ہم و غم کے دور کرنے کی دعا کرو۔ چنانچہ خدا فرماتا ہے: ﴿وَأَسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ﴾ کہ مشکل وقت میں نماز و روزہ کے ذریعہ سے خدا سے مدد طلب کرو۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

### (۱۴) نماز حن مہمات SIBTAIN.COM

جب کوئی مشکل پیش آئے تو چار رکعت نماز بدو سلام پڑھی جائے اور پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سات بار ﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سات بار ﴿مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ تَوَكَّنَ آتَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا﴾ اور تیسری میں الحمد کے بعد سات بار ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾۔ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سات بار ﴿وَأَفْوَضْ أَمْرِى إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ﴾۔ بعد ازاں اپنی حاجت بارگاہ خداوندی میں پیش کرے۔ (الباقیات الصالحات)

### (۱۵) نماز حدیث نفس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: کوئی ایسا مؤمن نہیں ہے جسے چالیس دن کے اندر حدیث نفس عارض نہ ہو لہذا جب اسے یہ عارضہ (دوسوہ) لاحق ہو تو دو رکعت نماز پڑھ کر خدا سے پناہ مانگے۔ (مفتاح)



نیز حدیث نفس یعنی وسوسہ شیطانی سے بچنے کے لیے اس ذکر کا کرنا بھی مروی ہے: ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ﴾۔ نیز اس مقصد کے لیے اپنے اوپر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ ورد کرنا بھی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَحْذَرُ﴾۔ (ایضاً)

(۱۶) نماز استغاثہ بخدا:-

کتاب مکارم الاخلاق میں یہ نماز مروی ہے کہ سوتے وقت پاک برتن میں پاک پانی بھر کر رکھو اور پاک کپڑے سے اس کا منہ بند کر دو اور جب رات کے آخری حصہ میں نماز تہجد کے لئے اٹھو تو اس پانی سے تین گھونٹ پانی پیو اور باقی سے وضو کرو۔ اور قبلہ رو ہو کر اذان و اقامت کہہ کر دو رکعت نماز پڑھو۔ اور سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو مگر رکوع میں جا کر ۲۵ مرتبہ ﴿يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ﴾، رکوع سے سر اٹھا کر ۲۵ مرتبہ پھر سجدہ میں جا کر یہی ذکر ۲۵ دفعہ، بعد ازاں سر اٹھا کر پچیس بار پھر دوسری رکعت بھی اس طرح پڑھو اس ذکر کی مجموعی تعداد تین سو (۳۰۰) ہو جائے گی پھر تشهد و سلام پڑھ کر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرو۔ اور تمیں بار کہو: ﴿مَنْ الْعَبْدُ الذَّلِيلُ اِلَى الْمَوْلٰى الْجَلِيلِ﴾ پھر خدا سے اپنی حاجت طلب کرو جو ضرور اور جلد پوری ہوگی انشاء اللہ۔

#### (۱۷) نماز طلب فرزند:-

حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب خدا سے فرزند طلب کرنا چاہو تو کامل وضو کر کے مکمل دو رکعت نماز پڑھو اور سجدہ میں سر رکھ کر کہتر (۷۱) بار استغفار پڑھو: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾۔ پھر اپنی بیوی سے مباشرت کرو اور کہو: ﴿اَللّٰهُمَّ اِنْ رَزَقْتَنِىْ وَلَدًا لَا سَمِيْهِ بِاسْمِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾ یا اللہ اگر تو نے مجھے بیٹا عطا فرمایا تو میں اس کا نام تیرے نبی کے نام پر (محمد) رکھوں گا۔

(کتاب الدعاء الزیادہ)

#### (۱۸) نماز اعرابی:-

جو شخص بعد مکانی وغیرہ کی وجہ سے نماز جمعہ نہ پڑھ سکے تو اس کے ثواب کو حاصل کرنے کے لیے مخصوص طریقہ پر دس رکعت نماز وارد ہوئی ہے جسے نماز اعرابی کہا جاتا ہے۔ فراجع۔



## چند بدنی بیماریاں اور ان کا جسمانی و روحانی علاج

یہ بات کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہے کہ رع قید حیات و بند غم اصل میں دونوں ایک ہیں لہذا راحت و رنج اور خوشی و غم اور صحت و تندرستی اور بیماری و لاچاری اس عالم آب و گل کا ایسا خاصہ ہے جو کبھی اس سے جدا نہیں ہوتا۔ رع

موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں؟

بہت سی معتبر حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ سب سے زیادہ سخت بلا و مصیبت انبیاء کی ہوتی ہے۔ ان کے بعد جو شخص جس قدر ایمان و اعمال میں زیادہ ہوگا اسی قدر اس کی بلا و آزمائش سخت ہوگی۔ اور جس قدر ایمان و عمل کمزور ہوگا اسی قدر اس کی تکلیف و مصیبت کم ہوگی۔ (حلیۃ المتقین) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ایک رات کا بخار ایک سال کی عبادت کے برابر ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: بندہ مؤمن کا ایک رات کا بخار اس کے اگلے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ (ایضاً)

بعض اخبار و آثار میں وارد ہے کہ ایک نئی بیمار ہوئے۔ انہوں نے بارگاہ خدا میں عرض کیا: یا اللہ! بیماری کس کی طرف سے ہے؟ ارشاد ہوا: میری طرف سے! عرض کیا: شفاء کس کی جانب سے ہے؟ ارشاد ہوا: میری جانب سے! عرض کیا: پھر میں طبیب کی طرف رجوع نہیں کروں گا! ارشاد ہوا: جب تک طبیب کی طرف رجوع نہیں کرو گے تب تک میں بھی شفاء نہیں دوں گا۔ (احسن الفوائد بحوالہ انوار نعمانیہ) کیونکہ عالم اسباب میں اسباب کا عارضی سہارا لینا پڑتا ہے۔ لہذا خدا نے ہر جسمانی بیماری کا مادی و جسمانی اور روحانی علاج مقرر کیا ہے۔ جس طرح دواؤں میں بجعل الہی تاثیر ہے اسی طرح قرآن اور دعاؤں میں بھی تاثیر ہے۔

قرآن تو قرآن دعاؤں میں ہے تاثیر جوہر جو نہیں کھلتے یہ عامل کی تقصیر!



بے شک قرآن کتاب ہدایت ہے۔ تعویذ گندہ کی کوئی کتاب نہیں ہے مگر بموجب عموم ﴿وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾۔ و بمعاذ بعض روایات جیسے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے: ﴿القرآن شفاء من کل داء﴾ کہ قرآن ہر بیماری سے باعث شفا ہے۔ (مجمع الحسنات) اور ﴿خذ منه ما شئت لما شئت﴾۔ یعنی قرآن مجید کی جس آیت کو چاہو، جس جائز مقصد کے لیے چاہو لے لو۔ (ترجمہ ضیاء الاسلام) لہذا اس سلسلہ میں سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے دو قسم کے اعمال و ادعیہ وارد ہوئے ہیں: ایک عمومی جو ہر ایک بیماری میں مفید و کارآمد ہیں۔ اور دوسرے مخصوص اعمال و ادعیہ جو سر سے لے کر پاؤں تک ہر بیماری کے لیے وارد ہوئے ہیں مگر یہ امر ملحوظ خاطر رہنا چاہیے کہ جس طرح حکمت و طب کا ہر نسخہ ہر شخص کے لیے مفید نہیں ہوتا بلکہ اس میں مزاج اور آب و ہوا کا دخل مل ہوتا ہے اسی طرح قرآن و حدیث میں وارد شدہ ہر عمل بھی ہر شخص کے لیے کارآمد نہیں ہوتا مگر اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے اگر ایک عمل فائدہ نہ دے تو دوسرے کو آزمانا چاہیے۔ ہاں البتہ ہر عمل و ذکر کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے منقول ہو کیونکہ ﴿کلما لم یخرج من ہذا البیت فهو رحرف﴾ یعنی ہر وہ عمل وغیرہ جو اس خاندان کے گھر سے برآمد نہ ہو وہ باطل ہے۔ (الکافی)

### مختلف بیماریوں کیلئے عمومی ادعیہ و اوراد کا تذکرہ

چنانچہ ہم پہلے ان چند عمومی اعمال و ادعیہ اور اذکار کا تذکرہ کرتے ہیں جو مختلف بیماریوں کے لیے مفید و کارآمد ہیں اور اس کے بعد مخصوص بیماریوں کے لیے مخصوص اعمال و اوراد کا تذکرہ کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۱) **عمل گندم:-**

جو کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے منقول ہے۔ جو آپؑ نے اپنے صحابی داؤد کو تعلیم دیا تھا اور وہ اس کے مطابق عمل کرنے سے صحت یاب ہو گئے تھے۔ بیمار کو چاہیے کہ چٹ لیٹ جائے اور ایک صاع گندم (قریباً دو سیر ۱۴ چھٹانک اور چار تولہ) لے کر اپنے سینہ پر بکھیر دے اور اس وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اِذَا سَأَلَکَ الْمَضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِہِ مِنْ ضَرٍّ اے معبودا تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ذریعے کوئی پریشان حال سوال کرے تو تُو اس کی تکلیف دور



وَمَكُنْتُ لَهُ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْتَهُ خَلِيفَتَكَ عَلَى خَلْقِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

کرتا ہے اسے زمین پر اقتدار دیتا ہے اور اسے اپنی مخلوق پر اپنا نائب بنانا ہے سوال کرتا ہوں تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کے

وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُعَافِيَنِي مِنْ عِلَّتِي۔

اہل بیتؑ پر اور مجھ کو اس بیماری سے صحت عطا فرما۔

بعد ازاں سیدھا ہو کر بیٹھ جائے اور دانوں کو اکٹھا کرے اور پھر یہی دعا پڑھے اور ان دانوں کے چار

حصے کر کے ایک ایک مد ایک ایک مسکین کو دے دے اور پھر یہی دعا پڑھے۔ شفائی مطلق اسے شفا عطا فرمائے گا

انشاء اللہ۔ (الکافی)

## (۲) عمل گوسفند و کبوتر:-

اس سلسلہ میں گوسفند اور کبوتر کا مخصوص طریقہ پر ذبح کرنا اور مسکینوں کو کھلانا بھی کہا جاتا ہے کہ صحت

کے لیے مجرب ہے مگر چونکہ اس کا وہ مخصوص طریقہ جو کتب ادعیہ میں مذکور ہے کسی معصوم سے منقول نہیں ہے لہذا

اسے یہاں درج نہیں کیا جاتا۔

SIBTAIN.COM

## (۳) ہر بیماری کے ازالہ کے لیے عمل بالقرآن:-

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے منقول ہے، فرمایا: قرآن مجید کے کسی مقام سے بیمار پر سو آیتیں

پڑھو اور پھر سات مرتبہ کہو: ﴿يَا اللَّهُ﴾ (پھر بیماری کی صحت کے لیے دعا کرو)۔ (مجمع الحسنات) حضرت امام موسیٰ

کاظم (علیہ السلام) سے منقول ہے کہ اگر کسی بلا و مصیبت کا اندیشہ ہو تو قرآن مجید کے کسی مقام سے ایک سو آیتیں پڑھ کر

تین بار یہ دعا پڑھو: ﴿اللَّهُمَّ اكْشِفْ عَنِّي الْبَلَاءَ﴾۔ (ایضاً)

انہی حضرت (علیہ السلام) سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا ہو تو اپنے گریبان میں منہ ڈال کر

سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے اور اگر اس سے صحت حاصل نہ ہو تو پھر ستر بار پڑھے انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے

گا۔ (کتاب مکارم الاخلاق)

## (۴) ہر قسم کے درد و الم کے ازالہ کی عمومی دعائیں:-

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) سے مروی ہے، فرمایا: جس شخص کو اپنے جسم میں کسی قسم کا کوئی درد و الم

لاحق ہو تو اسے چاہیے کہ خلوص نیت کے ساتھ یہ دعا پڑھے اور مقام درد پر ہاتھ پھیرے:



أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى الْأَشْيَاءِ أَعِيذُ نَفْسِي بِجَبَّارِ السَّمَاءِ أَعِيذُ

نَفْسِي بِمَنْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ دَاءٌ أَعِيذُ نَفْسِي بِالذِّى اسْمُهُ بَرَكَةٌ وَ شِفَاءٌ.

جب وہ ایسا کرے گا تو اسے کوئی درد و الم ضرر نہیں پہنچائے گا۔ (بحار الانوار)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس بندہ مؤمن کو کوئی تکلیف پہنچے تو اسے

چاہیے کہ خلوص نیت کے ساتھ یہ آیت پڑھتا جائے اور مقام تکلیف پر ہاتھ بھی پھیرتا جائے۔ اس تکلیف سے

نجات پا جائے گا انشاء اللہ۔ (ایضاً)

و نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا۔

اور ہم تنزیل قرآن کے سلسلہ میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو اہل ایمان کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کیلئے خسارہ کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے

فرمایا کہ جس شخص کو کوئی بیماری ہو تو وہ نماز صبح کے بعد چالیس بار یہ ورد کرے اور بیماری کی جگہ پر برابر ہاتھ پھیرتا

جائے۔ خداوند عالم اسے صحت عطا فرمائے گا:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہمیں اللہ کافی ہے وہ بہترین

تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ (مجمع الدعوات)

کار ساز ہے ہر کت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے۔

(۴) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس شخص کو بدن کے کسی حصہ میں درد ہو

تو وہ وہاں ہاتھ رکھ کر کہے: ﴿بِسْمِ اللَّهِ﴾ پھر اس جگہ پر برابر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے سات بار

ایسا کرے شفاء پائے گا انشاء اللہ۔

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَ أَعُوذُ بِقُدْرَةِ اللَّهِ وَ أَعُوذُ بِجَلَالِ اللَّهِ وَ أَعُوذُ بِعَظَمَةِ اللَّهِ وَ أَعُوذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں جلال خدا کی پناہ لیتا ہوں عظمت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی



بِجَمْعِ اللَّهِ وَاعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاعُوذُ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ مِنْ

پناہ لیتا ہوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی اور پناہ لیتا ہوں اسمائے الہی کی اس کے

شَرِّ مَا أَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا أَخَافُ عَلَيَّ نَفْسِي۔ (مفتاح الجنان)

|| شریعت سے جس سے اپنی جان کے لیے ڈرنا اور خوف کھانا ہو ||۔

(۵) حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہر قسم کے درد اور بیماری کے ازالہ کے لیے

یہ دُعا پڑھے:

يَا مُنْزِلَ الشِّفَاءِ وَمُذْهِبَ الدَّاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَانْزِلْ عَلَيَّ وَجْعِي الشِّفَاءَ۔

اے شفا کے نازل کرنے والے اور اے بیماری کے دور کرنے والے رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر اور میرے اس درد کی شفا نازل کر۔

(الباقيات الصالحات) (نوٹ):۔ اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے بیمار کے لیے یہ دُعا پڑھے تو ﴿عَلَيَّ

وَجْعِي﴾ کی بجائے ﴿عَلَيْهِ وَجْعِهِ﴾ یا ﴿عَلَيْهِ وَجْعُهَا﴾ پڑھے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جس شخص کے بدن میں کسی قسم کا کوئی درد ہو

تو وہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ کہے اور اس پر ہاتھ پھیرتا جائے:

اَيُّهَا الْوَجْعُ اُسْكُنْ بِسَكِينَةِ اللَّهِ وَقَرِّ بِوَقَارِ اللَّهِ وَاهْدِ بِهَذَا اللَّهُ۔ (حلیۃ المتقین)

## بدن کی مختلف مخصوص بیماریوں کیلئے مخصوص ادویہ و اوراد

### (۱) سر کے درد کیلئے:-

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس کے سر میں درد ہو وہ سر پر ہاتھ پھیرتا جائے اور

سات مرتبہ یہ دُعا پڑھتا جائے:

اعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

پناہ لیتا ہوں خدا کی جس کے حکم سے ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے جو خشکی و تری آسمانوں اور زمین میں ہے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ (الباقيات الصالحات)

اور وہ سنے والا جاننے والا ہے۔



**ایضاح:** - مخفی نہ رہے کہ کان کے درد کے لیے بھی اسی دعا کا سات بار پڑھنا وارد ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جس شخص کے سر میں درد ہو یا اس کا پیشاب

بند ہو تو درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ کہے:

أَسْكُنْ سَكْنَتَكَ بِالَّذِي سَكَنَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ (صلیہ التین)

(۳) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ درد سر کے ازالہ کے لیے کسی کاغذ پر یہ دعا لکھ کر بطور تعویذ سر پر

باندھی جائے درد زائل ہو جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدِثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّيْذُ ذِكْرُهُ وَلَا مَعَكَ شُرَكَاءُ يَقْضُونَ

مَعَكَ وَلَا كَانَ قَبْلَكَ اِلٰهٌ نَدْعُوهُ وَنَتَعَوَّذُ بِهِ وَنَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَنَدْعُكَ وَلَا اَعَانَكَ

SIBTAIN.COM

عَلٰى خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ فَشَكَ فَبِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ عَافٍ

فَلَانَ بَنَ فُلَانَةٍ (یہاں مریض اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے) وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ۔ (ایضاً)

### دردِ شقیقہ (آدھا سیسی کے درد) کیلئے

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس طرف درد ہو اس پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھو:

يَا ظَاهِرًا مَوْجُودًا وَيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُودٍ اَرُدُّ عَلَى عِنْدِكَ الضَّعِيفَ اَيَادِيكَ

الْجَمِيْلَةَ وَ اَذْهَبْ عَنْهُ مَا بِهِ مِنْ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَ دَوْدُ قَدِيْرٌ۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)



(۲) یہ دعا بطور تعویذ لکھ کر سر کے اس طرف باندھے جس طرف درد ہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مِنَ الْاَرْضِ اِلَى السَّمَاءِ وَ كَانَ

هَبَطَ جِبْرِیْلُ فَاسْتَقْبَلَهُ الْاَجْدَا فَقَالَ اَیْنَ تُرِیْدُ قَالَ اَذْهَبْ اِلَى الْاِنْسَانِ

فَاْكُلْ شَحْمَ عَیْنِیْهِ وَ اشْرِبْ مِنْ دَمِهِ فَقَالَ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَا

تَذْهَبُ اِلَى الْاِنْسَانِ وَلَا تَاْكُلْ شَحْمَ عَیْنِیْهِ وَلَا تَشْرِبْ مِنْ دَمِهِ اَنَا

الرَّقِیْقُ وَاللّٰهُ الشَّافِیُّ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰهْلِیْبَیْتِهِ ﴿۔ (مکارم الاخلاق)

SIBTAIN.COM

(۳) **کان کے درد کیلئے** :- اس مقصد کے لیے وہی ورد وارو ہے جو انجی اوپر درد سر کے سلسلہ میں

لکھا جا چکا ہے یعنی ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهُ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ.....﴾۔

(۴) **بھرے پن کیلئے** :- کان پر ہاتھ رکھ کے سورہ حشر کی درج ذیل آیات پڑھے:

لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشِیَةِ اللّٰهِ وَ تِلْكَ

اَلْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ

لو کہیں اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ خدا کے خوف سے جھک جاتا اور پاش پاش ہو جاتا اور یہ مثالیں ہم اس لئے

لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں وہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی اللہ نہیں ہے ہر غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے

وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ

(اور) وہی رحمن ورحیم ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی اللہ نہیں ہے وہ (حقیقی) بادشاہ، (ہر عیب سے) مقدس (پاک)، ہر لاپلاستی، امن و امان

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِیْمُنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝

دینے والا، نگہبانی کرنے والا، غالب آنے والا زور آور (سرکشوں کو زیر کرنے والا) اور کبریائی و بڑائی والا ہے (اور) اللہ اس شرک سے پاک ہے جو



هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ (ہر چیز کا) ٹھیک اندازے کے مطابق پیدا کرنے والا (وجود میں لانے والا) اور صورت گری کرنے والا ہے اسی کیلئے

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ (الباقیات الصالحات)

ایکھٹا نام ہیں (اور) اسی کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور وہ غالب آنے والا (اور) بڑا حکمت والا ہے۔

## (۵) دانت کے درد کیلئے:-

(۱) حضرت امیر المومنینؑ سے مروی ہے کہ جس کو دانت میں درد ہو وہ پہلے مقام سجود پر ہاتھ پھیرے اور

پھر دانت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَالشَّافِي اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

خدا کے نام کے ساتھ اور اللہ شفا دینے والا ہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

(۲) نیز دانتوں کے درد کے ازالہ کے لیے سورہ حمد، سورہ الفلق، سورہ الناس اور سورہ توحید پڑھے

اور ہر سورہ کے ساتھ ﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ پڑھے اور پھر یہ کہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ قُلْنَا

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور اسی کے لیے ہے جو رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے اور وہ سننے والا ہے ہم نے کہا

يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَارَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ

اے آگ ابراہیم کیلئے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا انہوں نے اسے فریب دینا چاہا تو ہم نے ان کو زیوں حال کر دیا

نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿﴾۔

لما ہوئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے اطراف میں ہے اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔

اس کے بعد کہے: ﴿اللَّهُمَّ يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْكَ شَيْءٌ﴾ اَكْفِ عَبْدَكَ

اے معبود اے جو ہر چیز کی نسبت کافی ہے اور کوئی چیز تیری نسبت کافی نہیں کفایت اپنے بندے

وَابْنِ أَمَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَخَافُ وَيَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ الْوَجَعِ الَّذِي يَشْكُوهُ إِلَيْكَ۔

اور اپنی باندی کے بیٹے کی جس کے شر سے خوف کھانا اور ڈرنا ہے اور اس درد سے جس کی شکایت تجھ سے کر رہا ہے۔

نیز مروی ہے کہ چھری یا کھجور کا پتہ لے کر اس جگہ پر پھیرے جہاں درد ہو اور سات مرتبہ کہے:



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَابْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللَّهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے محمد خدا کے رسول ہیں اور ابراہیم خدا کے سچے دوست ہیں اے

اُسکُنْ بِالذِّی سَكَنَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِاِذْنِهِ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (الباقیات الصالحات)

ورد رک جا اس کے حکم سے جس کے اذن سے رات دن میں ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

## (۶) درد چشم کے ازالہ کیلئے:-

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے مروی ہے، فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو درد چشم کی تکلیف ہو

تو وہ اس پر آیت الکرسی پڑھے اور دل میں یہ یقین رکھے کہ وہ ٹھیک ہو جائے گا تو صحت یاب ہو جائے گا انشاء

اللہ۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

(۲) آیت الکرسی پڑھنے سے پہلے یا اس کے بعد آنکھ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھی جائے:

اَعِيْذُ نُوْرَ بَصْرِیْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُطْفَاؤُ۔

میں اپنی آنکھوں کے نور کو خدا کے نور کی پناہ میں دیتا ہوں جو بجھتا نہیں۔

(۳) نماز صبح اور مغرب کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں محمد و آل محمد کے اس حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے کہ تو رحمت فرمائے محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصْرِیْ وَالبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ الْیَقِیْنَ فِیْ

و آل محمد پر اور یہ کہ میری آنکھوں میں روشنی قرار دے میرے دین میں سمجھ عطا کر میرے دل میں

قَلْبِیْ وَاِلْخِلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَ السَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَ السَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَ الشُّکْرَ

یقین پیدا فرما عمل میں خلوص دے میرے دل کو مطمئن رکھ میرے رزق میں کثادگی دے اور جب تک

لَکَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ۔

زندہ ہوں مجھے اپنا شکر گزار بنائے رکھ!

## (۷) لقوہ کے ازالہ کیلئے:-

مکارم الاخلاق میں مذکور ہے کہ جس شخص کو لقوہ کی تکلیف ہو وہ دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ



پھیرتے ہوئے حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توسل سے خدا سے شفا طلب کرے اور تین مرتبہ یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اُخْرِجْ عَلَیْكَ يَا وَجْعُ مِنْ عَیْنِ اَنَسٍ اَوْ عَیْنِ جِنٍّ اُخْرِجْ عَلَیْكَ بِالَّذِیْ  
اَتَّخَذَ اِبْرٰهَیْمَ خَلِیْلًا وَ تَكَلَّمَ مُوسٰی تَكْلِیْمًا وَ خَلَقَ عِیْسٰی مِنْ رُوْحِ الْقُدُسِ  
لَمَّا هَدٰتْ وَ طَفَعَتْ كَمَا طَفَعَتْ نَارُ اِبْرٰهَیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ ۔

### (۸) مرگی کے ازالہ کیلئے :-

(۱) مروی ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے مرگی کے ایک مریض کو دیکھا جو بے ہوش پڑا تھا۔ آپ علیہ السلام نے پانی کا ایک جام طلب فرما کر اس پر سورہ حمد، سورہ فلق اور سورہ والناس پڑھی اور حکم دیا کہ یہ پانی مریض کے سر اور چہرہ پر چھڑکا جائے چنانچہ جب ایسا کیا گیا تو وہ شخص ہوش میں آ گیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: اب تجھے کبھی مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔ (مجمع الحسنات)

(۲) حضرت امیر علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ مرگی والے شخص پر یہ دعا پڑھی جائے:

عَزَمْتُ عَلَیْكَ يَا رِیْحُ بِالْعَزِیْمَةِ الَّتِیْ عَزَمَ بِهَا عَلِیُّ ابْنُ اَبِی طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ  
وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم عَلٰی جِنِّ و اِدٰی الصُّفْرَاءِ وَ اَجَابُوا وَ  
اَطَاعُوا لَمَّا اَجَبْتُ وَ اَطَعْتُ وَ خَرَجْتُ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ ۔ (حلیۃ المتقین)

(۳) مروی ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے محمد بن ہارون کے لیے یہ تعویذ لکھا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ اِلٰی اللّٰهِ وَ كَمَا شَاءَ اللّٰهُ وَ اَعِیْذُہٗ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ جَبَرُوْتِ اللّٰهِ



وَقُدْرَةِ اللَّهِ وَمَلَكَوَتِ اللَّهِ هَذَا الْكِتَابُ أَجْعَلُهُ شِفَاءً مِّنَ اللَّهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

عَبْدِكَ وَابْنِ أُمَّتِكَ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ ﴿﴾۔ (الکافی)

(۴) اس مرض کے لیے سورہ رحمن کا لکھ کر باندھنا بھی مفید ہے۔ (مجمع الحسنات)

### (۹) درود سینہ کیلئے:-

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ سے سینہ کے درد کی

شکایت کی۔ آپ نے فرمایا: قرآن مجید کے ذریعہ سے خدا سے شفاء طلب کر۔ چنانچہ خدا فرماتا ہے کہ قرآن

شفاء لما فی الصدور ہے۔ (الکافی)

(۲) مروی ہے کہ درود سینہ کے لیے یہ آیت پڑھی جائے:

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَأْهُم فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب تم نے ایک شخص کو قتل کر ڈالا تھا۔ اور پھر اس کے بارے میں باہم چھوڑنے لگے (ایک دوسرے پر قتل کا الزام لگانے لگے) اور اللہ اس

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى

جیز کو ظاہر کرنے والا تھا جسے تم پھپھار رہے تھے۔ (اس لئے) ہم نے کہا کہ اس گائے کا کوئی ٹکڑا اس (مقتول کی لاش) پر مارو۔ اسی طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا

وَيُزَيِّنُكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ۔ (مکارم الاخلاق)

ہے۔ اور تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

### (۱۰) درود دل اور اختلاج قلب کیلئے:-

(۱) سونے سے پہلے دس بار یہ دعا پڑھے: ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ يُحْيِي وَ

يُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ﴾۔ اس کے بعد جناب سیدہ کی تسبیح اور آیہ الکرسی اور

سورہ قل هو اللہ احد پڑھے۔ (طب النعمۃ)

(۲) بیمار ان آیات کو پانی پر پڑھ کر وہ پانی پیئے اور ہاتھ دل پر رکھے نیز ان آیات کو لکھ کر گردن میں



ڈالے۔ وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

(جو دعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار ہمیں سیدھے راستے پر لگانے کے بعد ہمارے دلوں کو گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی جناب سے رحمت

لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ

عطا فرما۔ یقیناً تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار بے شک تو ایک دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے جس (کے آنے) میں کوئی

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اِلَّا بِذِكْرِ

الہی سے ہی دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے خوش حالی اور خوش انجامی ہے (یا اللہ) اگر تو ہمیں

اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ طُوبٰى لَھُمْ وَ حُسْنُ مَّآبٍ

شک نہیں ہے۔ بلاشبہ خدا بھی وعدہ خلافی نہیں کرتا جیسی یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں اور جن کے دل یا خدا سے مطمئن ہوتے ہیں یا درکھو ذکر

لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۔ (مجمع الحنات)

اس (معصیت) سے نجات دے دے تو ہم ضرور تیرے شکرگزار بندوں میں سے ہوں گے۔

(۳) سترہ روز تک صبح و شام ایک ایک بار سورۃ الم نشرح کی تلاوت کی جائے۔ (مکارم الاخلاق)

(۱۱) درد شکم کیلئے:-

(۱) حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے، فرمایا: جس شخص کو درد شکم لاحق ہو وہ گرم پانی پیئے اور یہ دعا

پڑھے:

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا اِلٰهَ الْاِلٰهَةِ يَا مٰلِكَ الْمُلُوْكِ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے بہت رحم والے اے مہربان اے پالنے والوں کے پالنے والے اے معبودوں کے معبود

يَا سَيِّدَ السّٰدَاتِ اِشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَ سَقَمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اے بادشاہوں کے بادشاہ اے سرداروں کے سردار مجھے شفا دے اپنی شفا سے ہر بیماری اور ہر تکلیف سے کیونکہ میں تیرا بندہ اور تیرے

عَبْدُكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبَضَتِكَ۔ (کتاب الدعاء والزیارہ)

بندوں کا بیٹا ہوں تیرے قبضے میں ہی ادھر ادھر ہوتا ہوں۔

ایضاح:- مخفی نہ رہے کہ درد معدہ کیلئے بھی یہی عمل حضرت امیر المومنینؑ سے منقول ہے۔ (مصباح کفعمی)



(۱۲) **دردِ کمر کیلئے:** - حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: بنی ہمدان کے ایک شخص کو دردِ کمر کی تکلیف ہوئی اور اس نے حضرت امیر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی تکلیف کی شکایت کی اور عرض کیا کہ وہ رات بھر اس کی وجہ سے سو نہیں سکا۔ آپ نے فرمایا: درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ آیت پڑھ:

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا

كُوْنِي ذِي رُوحٍ خَدَاكَ عِلْمُكَ لَيْسَ لِيْغِيْرُ مَرِيْطٌ سَكَتٌ كَاوَقْتُكَو كَلْعَا هُوَا (مُتَقِيْن) ہے اور جو شخص (اپنے اعمال کا) بدلہ دنیا میں چاہتا ہے تو ہم اسی (دنیا)

نُؤْتِيْهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِيْهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِيْنَ۔

میں دے دیتے ہیں اور جو آخرت میں بدلہ چاہتا ہے تو ہم اسے آخرت میں دیتے ہیں اور ہم عنقریب شکرگزار بندوں کو جزا (خیر) عطا کریں گے۔

اس کے بعد سات بار سورہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھ، صحت یاب ہو جائے گا انشاء اللہ۔ (مصباح کفعمی)  
(۱۳) **دردِ ناف کیلئے:** - حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مقامِ درد پر ہاتھ رکھے اور تین بار یہ پڑھے:

وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَرَبِيٌّ لَا يَأْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ

وہ ایک زبردست (معزز) کتاب ہے۔ باطل کا اس کے پاس گز نہیں ہے وہ نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ پیچھے سے یہ اس

مِنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ۔ (مصباح کفعمی)

ذات کی طرف سے نازل شدہ ہے جو بڑی حکمت والی ہے (اور) قابلِ ستائش ہے۔

(۱۴) **بواسیر کے ازالہ کیلئے:** -

(۱) مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں بواسیر کی شکایت کی۔ آپ نے فرمایا: کہ سورہ یسین شہد کے ساتھ لکھ کر پیو تندرست ہو جاؤ گے۔ (مکارم الاخلاق)

(۲) اس مقصد (بواسیر) کے لیے سورہ سبوح اسم ربک الاعلیٰ کا پڑھنا بھی منقول ہے۔

(۳) نیز بواسیر اور دردِ مقعد کے لیے حضرت امیر علیہ السلام سے اس دعا کا پڑھنا بھی مروی ہے:

يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا رَحِيْمُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَارِيُّ يَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ

مُحَمَّدٍ وَارْدُدْ عَلٰی نِعْمَتِكَ وَ اَكْفِنِيْ وَجْعِيْ)۔ (مصباح کفعمی)



## (۱۵) تلی اور پتہ کیلئے :-

(۱) اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تین بار سورہ اذا جاء نصر اللہ پڑھے اور بعد ازاں یہ آیت تین مرتبہ پڑھے:

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَنْزِيلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر قائم اور ثابت قدم رہے ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (ان سے کہتے ہیں

وَلَا تَحْزَنُوا وَابْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ۔

(کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کرو اور اس جنت کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

اور پھر اپنے ہاتھوں کو سات بار اپنے سر پر ملے۔ (مکارم الاخلاق و مجمع الحسنات)

(۲) ایک کاغذ پر یہ آیات لکھ کر اور تکلیف والے مقام پر باندھے:

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ

(بے شک اللہ (اپنی قدرت کاملہ) سے آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ اپنی جگہ سے ہٹ نہ جائیں اور اگر وہ

مِّنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيفًا غَفُورًا إِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ (ایضاً)

(بالفرض) ہٹ جائیں تو اس کے سوا انہیں کون تھام سکتا ہے؟ بے شک وہ (اللہ) بڑا بردبار (اور) بڑا بخشنے والا ہے۔

(۳) جس شخص کو تلی کی تکلیف ہو تو وہ زعفران اور آب زمزم سے یہ آیتیں لکھ کر پئے باذن اللہ بیماری

دور ہو جائے گی انشاء اللہ:

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

کہہ دیجیے! کہ اسے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی اسے پکارو۔ اس کے سارے نام اچھے ہیں اور نہ ہی اپنی نماز زیادہ

وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا وَقُلِ الْحَمْدُ

بلند آواز سے پڑھو اور نہ ہی بالکل آہستہ سے بلکہ ان دونوں کے درمیان کا راستہ اختیار کرو۔ اور کہہ دیجیے! سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ

جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی کسی کو شریک بنایا ہے اور نہ ہی درماندگی اور عاجزی کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی

مِّنَ الدُّلِّ وَكِبَرُهُ تَكْبِيرًا۔ (ایضاً)



کبریائی اور بڑائی کا بیان کرو جس طرح بڑائی بیان کرنی چاہئے۔

(۱۲) **گھٹنوں کے درد کیلئے**:- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس شخص کو

گھٹنوں میں درد ہو وہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطَى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنْ اسْتَرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعْفِي

اے ہر دینے والے سے زیادہ دہی اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اے بہت رحم والے جس سے رحم مانگا جاتا ہے رحم کر میری

وَ قِلَّةَ حِيلَتِي وَ عَافِيَتِي مِنْ وَجْعِي۔ (مصباح کفعمی)

کمزوری و بے بسی پر اور مجھے اس درد سے عافیت دے۔

(۱۳) **عرق النساء یعنی جوڑوں کے درد کیلئے**:- حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے

کہ جس شخص کو عرق النساء یعنی جوڑوں کا درد محسوس ہو تو وہ مقام درد پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاسْمِ اللّٰهِ

الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَارٍ وَ مِنْ شَرِّ خَرِّ النَّارِ ﴿﴾ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَسْ مِنْ مَّحْفُوْظٍ ہو جائے گا۔

(مصباح کفعمی و طب الائمه)

(۱۸) **درد قولنج کیلئے**:- حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: سورہ فاتحہ، توحید اور

معوذتین لکھی جائیں اور اس کے بعد یہ دعا لکھی جائے:

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِعِزَّتِهِ الَّتِي لَا تُرَامُ وَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ

پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ کی ذات اور عزت کی جس تک رسائی نہیں اور اس کی قدرت کی پناہ جسے کوئی چیز روک نہیں سکتی اس درد کی تنگی

مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجْعِ وَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ مِنْ شَرِّ مَا اَجْدُ مِنْهُ۔

سے جو کچھ اس میں ہے اس کی اذیت سے اور جو محسوس کر رہا ہوں اس کی تکلیف سے۔

پھر اسے دھو کر نہار منہ بیمار کو وہ پانی پلایا جائے۔ (المصباح کفعمی)

(۱۹) **درد گردہ کیلئے**:-



## (۲۰) تپ کے ازالہ کیلئے :-

(۱) ہر قسم کے بخار کے ازالہ کے لیے دعائے نور صبح و شام پڑھی جائے جو حضرت زہرا سلام اللہ علیہا نے سلمان محمدیؑ کو تعلیم دی تھی۔ جو یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ نُورِ بِسْمِ اللَّهِ نُورِ بِسْمِ اللَّهِ نُورِ عَلٰی نُورِ

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ مُدَبِّرُ الْأُمُورِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ وَأَنْزَلَ النُّورَ عَلَى الطُّورِ فِي كِتَابٍ مَسْطُورٍ فِي رِقِّ

مَنْشُورٍ بِقَدْرِ مَقْدُورٍ عَلَى نَبِيِّ مَحْبُورٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُورٌ وَ

بِالْفَخْرِ مَشْهُورٌ وَعَلَى السَّرائِ وَالضَّرَائِ مَشْكُورٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ ﴿- (مَجِ الدَّعَوَاتِ وَغَيْرِهِ)

(۲) حضرت امام رضاؑ سے مروی ہے کہ بخار کے ازالہ کے لیے بیمار کاغذ کے تین ٹکڑے لے اور

پہلے پر یہ لکھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا تَخَفُ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى



دوسرے پر یہ لکھئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ نَجَوْتُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ۔

اور تیسرے پر لکھئے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَا لَهٗ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔

پھر بالترتیب ہر روز ایک ٹکڑے پر تین بار سورہ توحید پڑھ کر نگل جائے بخار اتر جائے گا۔ (مصباح کفعمی)

(۳) بخار والا آدمی قمیص کے بٹن کھول کر اور گریبان کے اندر سر لے جا کر اذان و اقامت کہہ کر سات

مرتبہ سورہ حمد کی تلاوت کرے ہر قسم کا بخار اتر جائے گا انشاء اللہ۔ یہ وہ عمل ہے کہ جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مفصل کو تعلیم دیا تھا۔ (طب الائمہ)

(۴) حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے کہ باری کے بخار کے لیے کسی پتے یا کاغذ پر لکھئے:

﴿يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ﴾ (کد لک یگون علی فلان)۔ (یہاں اس

آدمی کا نام لکھا جائے) اور پھر وہ پتہ یا کاغذ بخار والے آدمی پر باندھ دیا جائے۔ (مکارم الاخلاق)

(۲) **برص و جذام کیلئے:-**

(۱) مکارم الاخلاق میں مذکور ہے کہ جسے جذام کی بیماری ہو اس پر یہ دعا پڑھو اور اسے لکھ کر اس پر

باندھو:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ الْحَمْدُ

شروع اللہ کے بابرکت نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولٰٓئِیْ اَجْنَحَہٗ مِثْنٰی وَ ثُلُثَ وَ رُبَاعَ

بِسْمِ فلان بن فلانة﴾ (یہاں بیمار اور اس کی ماں کا نام لکھا جائے)۔



(۲) جسے برص (پھلہری) کی تکلیف ہو اس کے بارے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے

منقول ہے کہ اسے تھوڑی سی خاکِ شفا آبِ باراں کے ساتھ ملا کر کھلائی جائے۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جسے برص کی بیماری ہو وہ وضو کر کے دو

رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

﴿يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَامِعَ الْاَصْوَابِ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ اَعْطِنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا

وَ الْاٰخِرَةِ وَ قِنِيْ شَرَّ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَذْهَبْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاطَنِيْ وَ اَحْزَنَنِيْ﴾۔

(مصبح کفعمی)

(۲۲) ہر قسم کی خارش اور پھوڑے پھنسیوں کیلئے :-

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص پھوڑوں اور پھنسیوں کی وجہ سے تنگ

ہو تو وہ جب بسترِ خواب پر جائے تو یہ دعا پڑھے:

﴿اَعُوْذُ بِوَجْهِ اَللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ

كُلِّ ذِيْ شَرٍّ﴾۔ (مصبح کفعمی)

(۲) مروی ہے کہ ایسے مریض پر یہ دعا پڑھی جائے اور لکھ کر اس کے گلے میں بھی ڈالی جائے:

﴿بِسْمِ اَللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ اِجْتَثْتُ مِنْ فَوْقِ

الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ (آخر آیت تک) مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا



نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَنْتَ لَا تُكَبِّرُ اللَّهُ يَبْقَى وَأَنْتَ لَا تَبْقَى وَاللَّهُ عَلِيٌّ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)۔ (مکارم الاخلاق)

(۲۳) **ٹانگوں کے درد کیلئے** :- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے جسے ٹانگوں میں

درد ہو وہ ان پر یہ آیات پڑھے:

﴿وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ

مُلْتَحِذًا﴾۔ (مصابح کفعمی)

SIBTAIN.COM

(۲۴) **ضیق النفس یعنی دہہ کیلئے** :-

(۱) شیخ بہائی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ضیق النفس کے لیے یہ آیت پڑھی جائے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ تَبَارَكَ الَّذِي لَنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتِ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا﴾۔ (کشکول بہائی)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس بیماری کے ازالہ کے لیے اس اونٹنی کا پیٹاب پیا مروی

ہے جس کے وضع حمل کو دو تین ماہ گزر چکے ہوں۔ (مجمع الحسنات)

(۲۵) **وضع حمل کی آسانی کیلئے** :-

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس عورت پر ولادت مشکل ہو جائے اس کی

آسانی کیلئے یہ آیات کسی کاغذ پر لکھ کر اس کی دائیں ران پر باندھی جائیں اور ولادت کے بعد کھول دی جائیں:



﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَانَهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ

كَانَهُمْ يَوْمَ يَرُونَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحًى إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ -

(کتاب الدعاء و الزیارة و المصباح لکفعمی)

(۲) جناب عیسیٰ علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس عورت پر وضع حمل مشکل ہو جائے اس پر یہ دعا پڑھی جائے:

﴿يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَ مُخْلِصَ النَّفْسِ مِنَ

النَّفْسِ خَلِّصْهَا﴾ - (ذیوہ الحیوان بحوالہ مصباح کفعمی) SIBTAIN.COM

(۲۶) نظر بد کیلئے:-

نظر بد کا لگنا حق ہے جو قرآن و سنت سے ثابت ہے اور اس سے بچنے کے لیے کئی ادویہ و احراز مروی

ہیں، مثلاً:

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کسی شخص کو اندیشہ ہو کہ اسے کسی کی نظر بد

لگ جائے گی یا اس کی نظر بد کسی کو لگ جائے گی تو تین بار یہ پڑھے:

﴿مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ﴾ - (مکارم الاخلاق)۔

(۲) مروی ہے کہ جب کوئی شخص بن سنور کر گھر سے باہر نکلے تو سورہ فلق اور سورہ والناس پڑھ لے تو

اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ (ایضاً)



(۳) حضرت امام حسن علیہ السلام سے منقول ہے کہ نظر بد سے بچاؤ کے لیے یہ آیت پڑھی جائے:

﴿وَأَنْ يَّكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيَزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ

لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ﴾۔ (مصابح کفعمی)

(۴) نظر بد کے آثار سے بچنے کے لیے اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے اور یہ بھی وارد ہے کہ حضرت

رسول خدا ﷺ حضرات حسنین شریفین علیہما السلام کے لیے یہ دعا پڑھتے تھے اور اصحاب کو بھی تلقین فرماتے تھے کہ وہ بھی اپنے بیوی بچوں کی سلامتی کے لیے بطور تعویذ پڑھا کریں:

﴿اَللّٰهُمَّ يَا ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَ اَلْمَنْنِ الْقَدِيْمِ وَ اَلْوَجْهِ الْكَرِيْمِ ذَا الْكَلِمَاتِ الثَّاقَاتِ

وَ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَ الْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجَنِّ وَ اَعْيُنِ الْاِنْسِ﴾

(الحسن والحسين کی جگہ اس شخص کا نام لیا جائے جسے نظر بد سے بچنا مقصود ہو)۔ (ایضاً)

(۲۷) جانوروں کو نظر بد سے بچانے کیلئے:-

جانوروں کو نظر بد سے بچانے کے لیے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے یہ تعویذ منقول ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ عَبَسْ عَبَسْ وَ شَهَابٌ قَابِسٌ وَ حَجَرٌ

يَابِسٌ رَّدَدْتُ عَيْنَ الْعَايِنِ عَلَيْهِ مِنْ رَأْسِهِ اِلَى قَدَمَيْهِ اَخَذَ عَيْنَاهُ قَابِضٌ بَكْلَاهُ وَ عَلٰى

جَارِهِ وَ اَقَارِبِهِ جِلْدُهُ دَقِيْقٌ وَ دَمُهُ رَقِيْقٌ وَ بَابُ الْمَكْرُوْهِ تَلِيْقٌ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى



مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ۔

(الباقيات الصالحات)

## (۲۸) سحر و جادو سے بچاؤ کیلئے :-

جادو کی کسی حد تک تاثیر ناقابل انکار ہے مگر اس حد تک نہیں ہے کہ اس سے قلب ماہیت ہو جائے یا موت و حیات کے نظام میں خلل پڑ جائے اور اس کا اثر بھی عموماً کمزور ایمان و یقین والے لوگوں پر ہوتا ہے۔ کامل الایمان و یقین لوگوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ تفصیل کے لیے ہماری کتاب قوانین الشریعہ جلد دوم کا مطالعہ کیا جائے۔ بہر حال جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لیے کئی قسم کی دعائیں اور تعویذات ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول ہیں۔ ہم یہاں بعض کا تذکرہ کرتے ہیں:

(۱) حضرت امیر المومنینؑ سے مروی ہے کہ جادو کے برے آثار سے بچنے کے لیے یہ تعویذ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں:

SIBTAIN.COM

﴿بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ قَالَ

مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَّبِطُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ فَوَقَعَ

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ۔

(۲) نیز جادو گروں اور شیطانوں کے شر سے بچنے کے لیے آیات حرہ کا پڑھنا بھی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے جو یہ ہیں:

﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ



يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِ آلِهِ

الْخَلْقِ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ يَحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ وَلَا تُلْفِسُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۹﴾ - (الفقيه)

(۲۹) جنات کے شر سے بچاؤ کیلئے :-

(۱) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: اگر شیاطین تم پر پتھر پھینکیں تو تم وہ

پتھر اٹھا کر ادھر پھینکو جدھر سے آیا ہے اور یہ پڑھو:

﴿حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى وَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَ رَأَى اللَّهُ مُنْتَهَى﴾ - (اکافی)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جہاں جنات کے ضروریاں پہنچانے کا اندیشہ

ہو وہاں سر پر ہاتھ رکھ کر بآواز بلند کہو:

﴿أَفْغِرْ دِينَ اللَّهِ يَغْفِرُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ﴾ -

(۳) شیاطین انسی و جنی کے ضروریاں سے بچنے کے لیے اس حرز کا پاس رکھنا بھی بہت مفید ہے جو

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو دجانہ کو تعلیم دیا تھا، اور وہ یہ ہے:



﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَى مَنْ طَرَقَ

الدَّارَ مِنَ الْعِمَارِ وَالزُّوَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً

فَإِنْ تَكُ عَاشِقًا مُؤَلِّعًا أَوْ فَاجِرًا مُفْتَحِمًا فَهَذَا كِتَابُ اللَّهِ يُنْطَقُ عَلَيْنَا وَ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ

إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ وَ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ اتُّرَكُوا صَاحِبَ كِتَابِي

هَذَا وَ انْطَلِقُوا إِلَى عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ وَ إِلَى مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ

شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ حَمْدٌ لَا يَبْصُرُونَ حَمْدَ عَاسِقٍ تَفَرَّقَتْ

أَعْدَاءُ اللَّهِ وَ بَلَغَتْ حُجَّةُ اللَّهِ وَ لَا حَوْلَ وَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ وَ هُوَ السَّمِيعُ

الْعَلِيمُ﴾ - (مجمع الحسان)

(۳۰) شر اعداء اور ہر قسم کی آفات و بلیات سے بچاؤ کیلئے :-

(۱) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب میں یہ کلمات پڑھ لوں تو پھر مجھے کوئی

پرہیز نہیں ہوتی اگرچہ تمام جن و انس جمع ہو کر مجھے ضرور زیاں پہنچانا چاہیں:

﴿بِسْمِ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ وَ مِنَ اللَّهِ وَ إِلَى اللَّهِ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسَلَمْتُ نَفْسِي



وَإِلَيْكَ وَجْهْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ قَوَّضْتُ أَمْرِي فَاحْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ يَدَيَّ

وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ

وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

(۲) حضرت رسول خدا سے مروی وہ دعا جس کا پڑھنا تمام جن وانس کے شر و ضرر سے امن و امان کا

باعث ہے اور وہ دعایہ ہے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ

اِخَذْتَ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ﴾ - (مجمع الدعوات ابن طاووس)

(۳) نیز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص صبح یہ دعا پڑھ لیا کرے

تو خدائے تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے چار فرشتے مقرر کرتا ہے جو اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں طرف

سے اس کی اس طرح حفاظت کرتے ہیں کہ اگر تمام جن وانس مل کر بھی اسے نقصان پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا

سکیں گے انشاء اللہ۔ اور وہ دعایہ ہے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ



بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ سَمٌّ وَلَا دَاءٌ بِسْمِ اللَّهِ أَصْبَحْتُ وَ عَلَيَّ اللَّهُ تَوَكَّلْتُ

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى قَلْبِي وَ نَفْسِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى دِينِي وَ عَقْلِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي وَ مَالِي

بِسْمِ اللَّهِ عَلَى مَا أَعْطَانِي رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ

وَلَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

وَ أَعِزُّ وَ أَجَلُّ مِمَّا أَخَافُ وَ أَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِيدٍ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ

وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَ مِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوءِ وَ مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ اخِذٌ مَبَاصِطَهَا

إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهُ الَّذِي

نَزَلَ الْكِتَابَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾۔ (ایضاً)

(۴) صبح و شام سورۃ قل ہو اللہ احد کا شش جہات کی طرف منہ کر کے پڑھنا یعنی دائیں بائیں اور



آگے پیچھے اور اوپر دینیچے یہی تاثیر رکھتا ہے یعنی تمام جن و انس کے شر سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔

(۵) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے صحیفہ سجادویہ کی وہ دعا پڑھنا بھی اس مقصد کے لیے مجرب

ہے جو شرائع سے بچنے کے لیے مخصوص ہے۔ یہ دعا اس سے پہلے صفحہ نمبر ۷۲ پر آچکی ہے۔

(۶) اس مقصد کے لیے حضرت امام رضا علیہ السلام کا رقعہ الحبیب بھی بہت مفید ہے جو یہ ہے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا

أَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ أَخَذْتُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ عَلَى سَمْعِكَ وَبَصْرِكَ لَا سُلْطَانَ لَكَ

عَلَيَّ وَلَا عَلَى سَمْعِي وَلَا عَلَى بَصْرِي وَلَا عَلَى شَعْرِي وَلَا عَلَى بَشْرِي وَلَا

SIBTAIN.COM

عَلَى لَحْمِي وَلَا عَلَى دَمِي وَلَا عَلَى مُخِي وَلَا عَلَى عَصَبِي وَلَا عَلَى عِظَامِي وَلَا

عَلَى مَالِي وَلَا عَلَى مَا رَزَقَنِي رَبِّي سَتَرْتُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بَسْتِرِ النُّبُوَّةَ الَّتِي اسْتَرْتَ

أَنْبِيََاءَ اللَّهِ بِهِ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفَرَاعِنَةِ جِبْرَائِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ

عَنْ يَسَارِي وَإِسْرَافِيلُ عَنْ وِرَائِي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ إِمَامِي وَاللَّهُ مُطَّلَعٌ

عَلَيَّ يَمْنَعُكَ مِنِّي وَيَمْنَعُ الشَّيْطَانَ مِنِّي اللَّهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلَةَ نَاتِكَ أَنْ يُسْتَفْزَنِي وَ



يَسْتَخْفِنِي إِلَهُكَ التَّجَاثُ إِلَهُكَ التَّجَاثُ إِلَهُكَ التَّجَاثُ

(۳۱) سانپوں، بچھوؤں اور دوسرے حشرات الارض کے ضرر و زیاں سے بچاؤ کی دعائیں :-

(۱) سانپ، بچھو اور دوسرے حشرات الارض سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَآلِهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَاعُوذُ بِقُدْرَةِ اللَّهِ عَلَى مَا يَشَاءُ مِنْ شَرِّ كُلِّ هَامَّةٍ تَذُبُّ بِاللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ - (طب الائمة)

SIBTAIN.COM

(۲) حضرت امام جعفر صادق عليه السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص رات کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو

میں ضامن ہوں کہ صبح تک کوئی سانپ یا کوئی دوسرا حشرات الارض اسے ضرر نہیں پہنچائے گا:

﴿أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَامَاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِرُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ

مَا بَرَأَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذَا بِيَةِ أَنْتَ اخِذْ مِمَّنَاصِيَّتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ﴾ -

(الفقيه)

(۳) جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھ لے اسے کوئی چیز ضرر و زیاں نہیں پہنچائے گی:

﴿بِاسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ



وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ (حیوۃ الحیوان)

(۴) جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے وہ سانپ اور بچھو وغیرہ کے ضرر سے محفوظ رہے گا:

﴿عَقَدْتُ زُبَانِي الْعَقْرَبَ وَلِسَانَ الْحَيَّةِ وَيَدَ الشَّارِقِ بِقَوْلِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ﴾۔ (مجمع الحنات)

(۵) جو شخص ہر رات یہ آیت پڑھے:

﴿سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ﴾

تو وہ سانپ اور بچھو کے ڈسنے سے محفوظ رہے گا۔ (ایضاً)

SIBTAIN.COM

(۳۲) جلنے، ڈوبنے اور ہر طرح کے نقصان سے بچاؤ کی دعا:-

ابو درداءؓ حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت

یہ دعا پڑھے تو وہ اس دن اور جو رات کے وقت پڑھے تو وہ اس رات جلنے، ڈوبنے اور دوسرے ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے:

﴿اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي



وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

دَابَّةٍ أَنْتَ اخِذْ مِنْ نَاصِيَتَيْهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۳﴾ - (عدة الداعي ابن فهد علی)

### (۳۳) وسعت رزق کیلئے:-

(۱) ابن عمار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کے لیے کوئی دعا تعلیم دیں۔ چنانچہ آپ نے اسے یہ دعا تعلیم دی۔ موصوف کا بیان ہے کہ میں نے اس سلسلہ میں اس دعا سے بہتر کوئی چیز نہیں پائی:

﴿اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا

بَلَاغًا لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ صَبًا صَبًا هَنِيئًا مَرِيئًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَلَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

إِلَّا سَعَةً مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِكَ أَسْأَلُ

وَمِنْ عَطِيَّتِكَ أَسْأَلُ وَمِنْ يَدِكَ الْمَلَأَ أَسْأَلُ

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ وسعت رزق کے لیے ہر نماز فریضہ کے آخری سجدہ

میں یہ دعا پڑھی جائے:

﴿يَا خَيْرَ الْمُسْأُولِينَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ ارْزُقْنِي وَارْزُقْ عِيَالِي مِنْ فَضْلِكَ

فَإِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ﴾ -



(۳) وسعت رزق کے لیے بروایت امام رضا علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: ہر روز ایک سو مرتبہ یہ پڑھو: ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَقُّ الْمُبِينُ﴾۔

(کتاب الدعاء الزیادہ)

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں، فرمایا: فقر و فاقہ کے دور کرنے کے لیے بکثرت یہ ورد کیا جائے: ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾۔ (ایضاً)

### (۳۴) ادائے قرض کیلئے:-

(۱) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اپنے آباء و اجداد کے سلسلہ سند سے حضرت امیر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں قرضہ کی شکایت کی۔ فرمایا: یا علی! یہ دعا پڑھو: ﴿اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِحِلَالِكَ عَنْ حَوَامِكِ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ﴾ کہ اگر تمہارا قرضہ کوہ صمیر کے برابر ہوگا تو خدا اس کی بھی ادائیگی کے اسباب مہیا کر دے گا۔ (اربعین بہائی)

(۲) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿اللَّهُمَّ لِحِظَّةٍ مِّنْ لِّحِظَاتِكَ تُسِيرُ عَلَيَّ غُرْمَائِي بِهَا الْقَضَاءُ وَتُسِيرُ لِي بِهَا

الْإِقْتِضَاءُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾۔

### (۳۵) طلب اولاد کیلئے:-

(۱) ایک شخص نے حضرت امام علی علیہ السلام کی خدمت میں اولاد نہ ہونے کی شکایت کی، فرمایا: چاندی کی انگوٹھی بنواؤ جس کا نگینہ فیروزہ کا ہو اور اس پر یہ آیت کندہ کراؤ:

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ﴾۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو میاں بیوی



صبح و شام یہ عمل کریں: (۱) استغفار یعنی ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾ ستر بار۔

(۲) ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ دس بار۔ (۳) پھر استغفار نو بار۔ (۴) پھر ﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ ایک بار۔ (اکافی)

### (۳۶) قیدی کی رہائی کیلئے:-

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: قیدی کو چاہئے کہ ہر روز سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے گا:

﴿يَا مَنْ كَفَانِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ وَ لَمْ يَكْفِنِي مِنْ خَلْقِهِ سِوَاهُ يَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَ

لَهُ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ يَا اَللهُ فَاَغْنِنِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ

اَذْرِ كُنِّيْ بِحَالِ الْمَشَاكِلِ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾۔ (الجنة الواقية للكفعمي)

(۲) ان کلمات کا پڑھنا بھی بڑا مفید ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ﴾۔ (ایضاً)

نیز ﴿لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ﴾ کا بکثرت پڑھنا بھی وارد ہے۔ (ایضاً)



## باب نہم

### سال کے بارہ مہینوں کے مختصر مگر مستند اعمال و عبادات

یہ باب ایک مقدمہ اور بارہ فصول پر مشتمل ہے

#### مقدمہ

اگرچہ علماء کرام کے اندر اس سلسلہ میں فی الجملہ اختلاف ہے کہ اسلامی سال کا پہلا مہینہ ماہ رمضان ہے یا محرم الحرام؟ مگر کتب عبادات لکھنے والے حضرات سال بھر کے مہینوں کے اعمال و عبادات کا آغاز عموماً رجب المرجب سے کرتے ہیں اور غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ سال کے چار محترم مہینوں میں سے پہلا مہینہ یہی رجب المرجب ہے جس میں کفار سے بھی جنگ و جدال اور قتل و قتال کرنا حرام ہے جبکہ دوسرا ماہ شعبان، تیسرا ماہ رمضان اور چوتھا محرم الحرام ہے لہذا ہم بھی اعمال کا آغاز اسی مقدس مہینہ کے اعمال سے کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ رجب بڑی عظمت و جلالت کا مہینہ ہے اور یہ امیر المؤمنین علیہ السلام کا مہینہ ہے اور شعبان پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا مہینہ ہے جبکہ ماہ رمضان خالص خدا کا مہینہ ہے جیسا کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ اور اس مقدس مہینہ میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے چنانچہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: رجب جنت میں ایک نہر ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے جو ماہ رجب میں ایک روزہ بھی رکھے گا خدا اسے اس نہر سے سیراب کرے گا۔ (مصباح شیخ طوسی)

نیز انہی جناب سے مروی ہے، فرمایا: یہ وہ مقدس مہینہ ہے کہ جس میں نیکیوں کی جزا بھی دوگنی ملتی ہے اور برائیوں کی سزا بھی دوگنی۔ اور جو اس میں ایک روزہ رکھے تو جہنم اس سے سو سال کی مسافت تک دور ہو جاتی ہے اور جو تین روزے رکھے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (ایضاً کتاب الزیارہ)



نیز اسے ہر روزے کے عوض ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے۔ (زاد المعاد) اور جو اس ماہ میں سات روزے رکھے اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ (ایضاً)

نیز وارد ہے کہ جو شخص کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو وہ ہر روز سو بار تسبیحات اربعہ پڑھے تو اسے روزہ رکھنے کا ثواب مل جائے گا۔ اسی طرح چار روزہ سے لے کر پورے مہینہ کے روزے رکھنے کے بے پایاں ثواب وارد ہوئے ہیں اور اسی طرح اس مقدس مہینہ میں صدقہ دینے اور خیرات کرنے کے بھی بڑے ثواب وارد ہوئے ہیں اگرچہ ایک روٹی ہی کسی مسکین کو دی جائے۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

### فصل اول

مخفی نہ رہے کہ اس مہینہ کے اعمال دو قسم کے ہیں: ایک مشترکہ ہیں جو کسی خاص شب و روز اور کسی خاص وقت کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں۔ دوسرے وہ جو اس کے اوقات مخصوصہ کے ساتھ مختص ہیں۔ تو ہم پہلے اعمال مشترکہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔ بعد ازاں اعمال مخصوصہ کا ذکر کریں گے انشاء اللہ۔

**رجب کے مقدس مہینہ کے اعمال مشترکہ کا تذکرہ**

اگرچہ اس مقدس مہینہ کے مشترکہ اعمال بہت زیادہ ہیں مگر ہم بنظر اختصار بعض اہم اعمال کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

(۱) مروی ہے کہ محمد بن ذکوان سجاد نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم دیں جس کے ذریعہ سے خدا مجھے فائدہ پہنچائے! امام علیہ السلام نے فرمایا: رجب کے مہینہ میں ہر روز یہ دعا پڑھا کر:

يَا مَنْ اَرْجُوهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَاَمِنْ سَخَطِهِ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُعْطِي الْكَثِيرَ بِالْقَلِيلِ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان میں ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا

يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ سَأَلَهُ يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِنْهُ

اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں پہچانتا



وَرَحْمَةً أَعْطَيْتَنِي بِمَسْئَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيعَ خَيْرِ الْآخِرَةِ

اس پر بھی رحم و کرم کرنا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما دے اور میری طلبگاری پر دنیا و

وَاصْرِفْ عَنِّي بِمَسْئَلَتِي إِيَّاكَ جَمِيعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْآخِرَةِ فَإِنَّهُ غَيْرُ مَنْقُوصٍ

آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں پڑتی

مَا أَعْطَيْتَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيمُ

تو اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔ (کتاب الاقبال ابن طاووسؒ)

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام علیہ السلام نے اپنی ریش مبارک کو دہنی مٹھی میں لے لیا اور اپنی

انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ و زاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا النُّعْمَاءِ وَالْجُودِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطُّوْلِ

اے صاحب جلال و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان و عطا میرے سفید

SIBTAIN.COM حَرَمُ شَيْئِي عَلَى النَّارِ

بالوں کو آگ پر حرام فرما دے

(۲) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جو امام زین العابدین علیہ السلام پڑھتے تھے:

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمِعْ

اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے تیرا

حَاضِرٌ وَجَوَابُ عَتِيدُ اَللّٰهُمَّ وَ مَوَاعِيدُكَ الصَّادِقَةُ وَاَيَادِيكَ الْفَاضِلَةُ وَ رَحْمَتُكَ

کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةُ فَاسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِي لِلدُّنْيَا

بڑی وسیع ہے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری دنیا اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما

وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔



(۳) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پڑھا کرتے تھے:

حَبَابُ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ وَ خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ وَ ضَاعَ الْمُتَلَمِّحُونَ إِلَّا

نا امید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھائلے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں جانے

بک و اَجَذَبَ الْمُتَنَجِّعُونَ إِلَّا مَنْ اِنْتَجَعَ فَضْلَكَ بِأَبْكَ مَفْتُوحٌ لِلرَّغْبِ

والے قضا کا شکار ہوئے روزی طلب کرنے والے مگر وہ نہیں جنہوں نے تیرے فضل سے رزق مانگا تیرا در اہل رغبت کے لیے کھلا ہے

وَ خَيْرُكَ مَبْدُولٌ لِلطَّالِبِينَ وَ فَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ وَ نَيْدُكَ مُتَاحٌ لِلْمُتَمَنِّينَ

تیری بھلائی طلبگاروں کو بہت بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کے لیے عام ہے اور تیری عطا امیدوں کے لیے آمادہ ہے

وَ رِزْقُكَ مَبْسُوطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَ حِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَاوَاكَ

تیرا رزق نافرمانوں کے لیے بھی فراواں ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گناہگاروں پر

الْإِحْسَانُ إِلَى الْمُسِيئِينَ وَ سَبِيلُكَ الْإِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ فَاهْدِنِي هُدَى

احسان کرنا تیرا مستقل فعل ہے اور ظالموں کو باقی رکھنے کا تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ لوگوں کی

الْمُهْتَدِينَ وَ ارْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِينَ وَ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ الْمُتَبَعِدِينَ

راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما اور غافل و دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے

وَ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ .

اور یوم جزا میں مجھے بخش دے۔

(۴) مروی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے معنی کو یہ دعا تعلیم دی تھی کہ رجب میں ہر روز پڑھا کریں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِينَ لَكَ وَ عَمَلَ الْخَائِفِينَ مِنْكَ وَ يَقِينَ الْعَابِدِينَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر کرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا فرما اے معبود

لَكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ وَ أَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيرُ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ وَ أَنَا

تو بلند تر بزرگ تر ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال و منال بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور میں تیرا پست تر بندہ ہوں

الْعَبْدُ الذَّلِيلُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ آمِنْ بِغَنَاكَ عَلَى فَقْرِي وَ بِحِلْمِكَ



اے معبودِ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میری محتاجی پر اپنے مال سے میری نافرمانی پر اپنی ملائمت سے اور اپنی قوت سے

عَلَى جَهْلِي وَبِقُوَّتِكَ عَلَى ضَعْفِي يَا قَوِي يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اِلٰهِ

میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اے زبردست اے معبودِ رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر جو پسندیدہ اوصیا و جانشین ہیں

اَلْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ وَ اَكْفِنِيْ مَا اَهْمَنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور دنیا و آخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (مصباح المستجد)

(۵) حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ماہِ رجب میں ایک سو مرتبہ یہ استغفار

پڑھے: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾ اور اس کے

بعد کچھ صدقہ دے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرتا ہے اور جو چار سو بار پڑھے تو خدائے

تعالیٰ اسے سو شہیدوں کا اجر و ثواب عطا کرتا ہے۔ (مصباح کفعمی)

(۶) حضرت رسول خدا ﷺ سے رجب کے پورے مہینہ میں ایک ہزار بار ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾

پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ (زاوالمعاد)

(۷) صبح و شام ستر بار ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾ پڑھنے اور اس کے بعد ہاتھ بلند کر کے

ایک بار ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ﴾ پڑھنے کی بھی بہت فضیلت وارد ہوئی ہے کہ اگر پڑھنے والا اس

مہینہ میں مر گیا تو خدا اس پر راضی ہوگا اور جہنم کی آگ اسے چھوئے گی بھی نہیں۔ (ایضاً)

(۸) اس مہینہ میں جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن تین روز روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۹) مروی ہے کہ حضرت امیر المومنین علیؑ نے حضرت رسول خدا ﷺ سے نقل فرمایا ہے کہ آپؐ نے فرمایا

کہ جو شخص رجب، شعبان اور ماہِ رمضان کی ہر رات اور ہر دن میں سورۃ الحمد، آیۃ الکرسی، سورۃ کافرون، سورۃ

اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند بزرگ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اِلٰهِ مُحَمَّدٍ۔ پھر تین مرتبہ کہے:

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر۔

خدا سے ہے۔



اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور بعد ازاں چار سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔  
اے معبودا! مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کو بخش دے۔ بخشش چاہتا ہوں خدا سے اور اس کی طرف پلٹتا ہوں۔

پس خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔ (زاد المعاد)

(۱۰) اسی طرح اس مقدس مہینہ میں ایک ہزار مرتبہ سورہ قل هو اللہ احد پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

(۱۱) خدا توفیق دے تو اس مقدس مہینہ میں عمرہ مفردہ بجالایا جائے۔ اور خانہ خدا کے پاس شب و روز نماز کے بعد سجدہ میں یہ دعا بکثرت پڑھی جائے جیسا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھتے تھے: ﴿عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسِنِ الْعَفْوَ مِنْ عِنْدِكَ﴾۔ (المصباح)

(۱۲) اس مقدس مہینہ میں مختلف قسم کے نوافل کا پڑھنا بھی وارد ہے جو کتب مبسوطہ میں مروی ہیں من اراد فليرجع اليها۔ واللہ الموفق۔

SIBTAIN.COM

### رجب کے مقدس مہینہ کے اعمال مخصوصہ کا تذکرہ

اس مقدس مہینہ کے بعض مخصوص اوقات کے مخصوص اعمال بھی بہت مروی ہیں جن میں سے ہم یہاں بعض اہم اعمال کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) رجب کی پہلی رات کے اعمال جسے لیلۃ الرغائب کہا جاتا ہے:- اور ایک روایت کے مطابق یہ ان چار راتوں میں سے پہلی رات ہے جن میں جاگ کر اللہ کی عبادت کرنا مستحب ہے۔ دوسری میمہ شعبان کی رات، تیسری عید الفطر کی رات اور چوتھی عید الاضحیٰ کی رات۔ (مصباح المہجد)

(۲) جب آدمی رجب کا چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے: ﴿اَللّٰهُمَّ اِهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ﴾  
اے معبودا! نیا چاند ہم پر طلوع کر امن ایمان

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ۔ (ایضاً)  
سلامتی اور اسلام کے ساتھ (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے عزت و جلال والا۔



نیز اس وقت یہ دعا پڑھے جو حضرت رسول خدا ﷺ پڑھتے تھے:

﴿اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَاعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر دن کے روزے

وَالْقِيَامِ وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ البَصَرِ وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوعَ وَالْعَطَشَ﴾۔

رات کے قیام زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک پیاس ہی قرار نہ دے۔

(۳) حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص رجب کی پہلی رات نمازِ عشاء کے بعد اس

طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک بار سورہ الم نشرح اور تین بار سورہ قل ہو

اللہ احد پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ سورے ایک ایک بار پڑھے: (۱) الم نشرح۔ (۲) قل

هو اللہ احد۔ (۳) قل اعوذ برب الفلق۔ اور (۴) قل اعوذ برب الناس۔ اور شہد و سلام کے بعد تیس

بار ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ اور تیس بار درود شریف پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے کہ گویا آج

شکمِ مادر سے پیدا ہوا ہے۔ (ایضاً)

SIBTAIN.COM

(۵) نمازِ عشاء کے بعد یہ دعا پڑھے جیسا کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ مَلِكٌ وَأَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَأَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ أَمْرِ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہے وہ ہو جاتا ہے

يَكُونُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ

اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمد کے ذریعے جو نبی رحمت ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آل پر یا محمد اے خدا

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّي لِيُنْجِحَ بِكَ طَلِبَتِي

اے رسول میں آپ کے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ آپ کی خاطر وہ میری حاجت پوری ہو جائے

اللَّهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مِنَ أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِمْ أَنْجِحْ طَلِبَتِي

اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمد اور ان کے اہل بیت میں سے ان کی خاطر کہ آنحضرت پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو میری حاجت پوری فرما

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔



(۶) بعض علماء نے حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک منقولہ روایت کی بنا پر رجب کی پہلی رات کو غسل کرنا مستحب قرار دیا ہے۔

(۷) نیز رجب کی پہلی رات اور پہلی تاریخ کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا بھی مستحب ہے جو باب الزیارات میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

### ماہ رجب کی پہلی تاریخ

پہلی رات کی طرح رجب کا پہلا دن بھی بڑا بابرکت دن ہے اور اس میں چند عمل مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا:۔ چنانچہ پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ماہ رجب کو درک کرے اور اس کی پہلی تاریخ، اس کے وسط اور آخر میں غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے کہ گویا آج شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔ (مصباح کفعمی)

(۲) روزہ رکھنا:۔ مروی ہے کہ جو شخص اس دن روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت تک دور ہو جاتی ہے۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا:۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص رجب کی پہلی تاریخ کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو خداوند عالم اسے بخش دیتا ہے۔ (بخاری۔ کتاب المزار)

(۴) جناب سلمان محمدیؓ والی دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے جو کہ حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں تعلیم دی تھی۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ توحید اور تین مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کی جائے اور سلام کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہا جائے:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی ثانی نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ

حَتَّى لَا يَمُوتَ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾۔ پھر کہے: ﴿اللَّهُمَّ لَا مَانَعَ

ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے معبود! جو کچھ تو دے



لِمَا أُعْطِيتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَهْلُ۔

اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کا بخت سوائے تیری دی ہوئی خوش بختی کے۔

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیرے۔

پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجالائے، لیکن بعد میں دعا پڑھتے ہوئے ﴿عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ کے بعد یہ کہے: ﴿إِلَهَا وَاحِدًا أَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا﴾۔

وہ معبود یگانہ کیلئے تھا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کی کوئی اولاد ہے

نیز رجب کے آخری دن بھی یہی نماز ادا کرے اور دعا پڑھتے ہوئے ﴿عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ کے بعد یہ کہے:

﴿وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ﴾

اور خدا کی رحمت ہو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجت طلب کرے، اس نماز کے فوائد و برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے۔ (زاد المعاد مجلسی)

(۵) چونکہ معتبر روایت کے مطابق ۱۵ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ اس لیے محبان اہل بیت کو اس دن امام کا جشن میلاد منانا چاہیئے اور شرعی طریقہ پر اپنی روحانی مسرت و شادمانی کا اظہار کرنا چاہیئے۔ اور بقول ۲ رجب المرجب ۲۱۲ھ کو امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت ہوئی ہے جبکہ معتبر قول کے مطابق ۱۵ اذی الحج ۲۱۲ھ کو واقع ہوئی ہے۔

### ۳ رجب کی تاریخ

ہاں البتہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی شہادت ۳ رجب المرجب ۲۵۴ھ بمقام سامراء واقع ہوئی ہے لہذا یہ تاریخ شیعان حیدر کراڑ کے لیے حزن و ملال کا دن ہے اس لیے اس دن مجالس عزائم منعقد کر کے امام علیہ السلام کا سوگ منانا چاہیئے۔

بقول ۱۰ رجب ۱۹۵ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت واقع ہوئی مگر معتبر روایت کے مطابق آپ کی ولادت ۱۹ رمضان المبارک ۱۹۵ھ میں ہوئی ہے۔



## تیرہ، چودہ اور پندرہ رجب المرجب کے اعمال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: اس امت محمدیہ کو ایسے تین مہینے دیئے گئے ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دیئے گئے: (۱) رجب۔ (۲) شعبان اور (۳) ماہ رمضان۔ اور اس امت کو ایسی تین راتیں دی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دی گئیں: ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ رجب و شعبان اور ماہ رمضان کی راتیں۔ اور اس امت کو تین ایسی سورتیں دی گئی ہیں جو اس سے پہلے کسی امت کو نہیں دی گئی ہیں: (۱) یسین۔ (۲) تبارک الذی بیدہ الملک (۳) قل هو اللہ احد۔ فرمایا: پس جو شخص ان تینوں چیزوں کو یکجا کر لے تو اس نے کو یا تین افضل چیزوں کو یکجا کر دیا ہے۔ عرض کیا گیا کہ کس طرح یکجا کرے؟ فرمایا: ان تین مہینوں میں سے ہر ماہ کی ۱۳ کی رات کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورہ یسین، سورہ ملک اور سورہ تو حید ایک ایک بار پڑھے۔ اور ۱۴ کی رات اسی طرح چار رکعت پڑھے اور ۱۵ کی رات اسی طرح چھ رکعت پڑھے۔ فرمایا: جو شخص یہ عمل کرے گا تو وہ کو یا ان تین مہینوں کا فضل و شرف حاصل کر لے گا اور شرک کے سوا خدا اس کا ہر گناہ معاف کر دے گا۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

SIBTAIN.COM

### ۱۳ رجب المرجب

اس دن کو حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کی عام الفیل کے ۳۰ سال بعد خانہ کعبہ کے اندر ولادت کا شرف حاصل ہے لہذا یہ دن شیعیان حیدر کرار کیلئے بڑی روحانی مسرت و شادمانی کا دن ہے اور انہیں اس میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ جشن میلاد منانا چاہئے اور شریعت کے حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنی خوشی کا اظہار کرنا چاہئے۔ نیز یہ ایام نبض (۱۳، ۱۴، ۱۵) میں سے پہلا دن ہے جن میں روزہ رکھنے کا بڑا اجر و ثواب وارد ہے اور اگر کوئی شخص عمل ام داؤد کرنا چاہے تو اس کیلئے تو ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے اور یہ عمل مفاہج الجنان اور زاد المعاد وغیرہ میں تفصیل سے مذکور ہے جو شخص یہ عمل کرنا چاہے وہ ان کتب مبسوطہ کی طرف رجوع کرے۔

### ۱۵ رجب المرجب کا دن

اس رات مذکورہ بالا طریقہ پر چھ رکعت نماز پڑھنی چاہئے اور حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنی چاہئے اور عبادت خدا میں شب بیداری بھی کرنی چاہئے۔ (زاد المعاد)



نیز اس دن غسل کرنا، حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا اور جناب سلمان محمدیؓ والی وہ دس رکعت نماز پڑھنے کا بھی حکم ہے جس کا تذکرہ شب اول رجب میں کیا جا چکا ہے۔

نیز مزید چار رکعت نماز بدو سلام پڑھنا اور اس کے بعد ہاتھ پھیلا کر یہ دعا پڑھنا بھی وارد ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ يَا مُدِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعِيْنِي الْمَذٰهَبُ

اے معبود اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں

وَ اَنْتَ بَارِئُ خَلْقِيْ رَحْمَةً مِّمِّيْ وَقَدْ كُنْتُ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال نہ

مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَ اَنْتَ مُوَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَائِيْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ اَيَّايْ لَكُنْتُ

ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد

مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَّعَادِنِهَا وَ مُنْشِئِ الْبَرَكَاتِ مِنْ مَّوَاضِعِهَا

حاصل نہ ہوتی تو میں روا شدہ لوگوں میں سے ہوتا اے اپنے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے اور بابرکت جگہوں سے برکت ظاہر

يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوْخِ وَ الرِّفْعَةِ فَاولِيَّاهُ بِعِزِّهِ يَتَعَزَّزُوْنَ وَيَا مَنْ وَّضَعْتَ

کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت دار

لَهُ الْمُلُوْكَ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُوْنَ اَسْأَلُكَ بِكُنُوْنِيَّتِكَ

ہیں اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور وہ اس کے دبدبوں سے ڈرتے ہیں میں تجھ

اَلَّتِي اَسْتَقَمَّتْهَا مِنْ كِبَرِيَّاتِكَ وَ اَسْأَلُكَ بِكِبَرِيَّاتِكَ اَلَّتِي اَسْتَقَمَّتْهَا مِنْ عِزَّتِكَ

سے سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے ذریعے جو تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کیا اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے ذریعے جسے تو نے

وَ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَلَّتِي اَسْتَوَيْتَ بِهَا عَلٰی عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيْعَ خَلْقِكَ

اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ذریعے جس سے تو اپنے عرش پر حاوی ہے پس اسی سے تو نے ساری

فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ

مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار ہیں یہ کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر۔



مروی ہے کہ جو غم زدہ شخص یہ نماز اور یہ دعا پڑھے گا تو خداوند عالم اس کا رنج و غم دور کر دے گا۔ (المصباح)

### ۲۵ رجب المرجب

اس دن ۸۳ھ میں بمقام زندان بغداد حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی۔ اس لیے یہ دن اہل بیت نبوت اور ان کے نام لیواؤں کے لیے بڑے حزن و ملال کا دن ہے لہذا اس دن مجالس عزا کا انعقاد کرنا چاہیئے اور اس مظلوم کے حالات زندگی اور ان پر ڈھائے جانے والے مظالم کا تذکرہ کرنا چاہیئے اور ظالموں کو بے نقاب کرنا چاہیئے۔ ﴿لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْرِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ﴾۔

### ۲۷ رجب المرجب، شب و روز کے اعمال

یہ رات سال بھر کی متبرک راتوں میں سے ایک ہے کیونکہ اسی دن کی صبح کو حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث اور مامور برسمالت ہوئے اور اس رات کے چند اعمال ہیں:

(۱) حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ماہ رجب میں ایک ایسی رات ہے جو ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے جس کی صبح کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث برسمالت ہوئے اور اس رات میں عمل کرنا ساٹھ سال کے عمل کے برابر ہے۔ پھر عمل کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آدمی نماز عشاء پڑھ کر سو جائے پھر نصف شب سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں میں سے کوئی سورہ پڑھے (سورہ محمد سے لے کر سورہ والناس تک) اور پھر سلام کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق، سورہ والناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر سات سات بار پڑھے نیز آیت الکرسی بھی سات سات بار پڑھے اور سب کے آخر میں یہ دعا پڑھے:

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا ساتھی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس

مِّنَ الذَّلِّ وَكَبَّرَهُ تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ عَرْكَ عَلَى أَرْكَانِ عَرْشِكَ

کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے



وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ

اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے

وَذِكْرِكَ الْأَعْلَى الْأَعْلَى بِكَلِمَاتِكَ الثَّمَنَاتِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

بواسطہ تیرے ذکر کے جو بلند تر بلند تر بہت ہی بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوائی ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور

وَالِهَ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ۔

ان کی آل پر اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایانِ شان ہے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا پڑھے۔ (مصباح شیخ طوسی)

(۲) اس رات اور اس دن حضرت امیر المومنینؑ کی مخصوص زیارت پڑھنا بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ وہ

زیارت باب الزیارات میں ذکر کی جائے گی انشاء اللہ۔

اگرچہ اس شب و روز کے لیے تین زیارتیں منقول ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ زیارت رجبیہ پڑھی جائے جو

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَشْهَدْنَا مَشْهَدًا أَوْلِيَاءَهُ فِي رَجَبٍ﴾ سے شروع ہوتی ہے۔ اور وہ باب الزیارات میں مذکور ہے۔

(۳) ستائیس رجب کا دن عید کا دن ہے۔ اسی دن حضرت رسول خدا ﷺ مبعوث برسالت ہوئے

اور اسی دن وحی نبوت کا آغاز ہوا۔ اس دن چند عمل مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا کہ یہ سال کے ان چار دنوں میں سے ایک دن ہے جن میں روزہ رکھنا ایک امتیازی

شان رکھتا ہے۔ چنانچہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزہ کا ثواب رکھتا ہے۔ (مصباح)

(۳) حضرت رسول خدا ﷺ اور حضرت امیر المومنینؑ کی زیارت کرنا۔

(۴) بکثرت درود شریف پڑھنا۔ (مفتاح الجنان)

(۵) اس دن اس دعا کا پڑھنا خصوصی فضیلت کا حامل ہے۔ مروی ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

نے بغداد جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی تھی کیونکہ وہ ۲۷ رجب کا دن تھا۔ بہر حال وہ دعا یہ ہے:



﴿يَا مَنْ أَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَ ضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَ التَّجَاوُزَ يَا مَنْ عَفَى وَ تَجَاوَزَ﴾

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کی مجھے معافی دے

أَغْفُ عَنِّي وَ تَجَاوِزْ يَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ وَقَدْ أَكْذَى الطَّلَبُ وَ أَعْيَتِ الْحِيلَةُ وَ الْمَذْهَبُ

اور درگزر فرما اے پرہیزگار اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ سازی ختم اور راستہ بند ہو گیا آرزوئیں پرانی ہوئیں اور

وَ دَرَسَتْ الْأَمَالُ وَ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ وَ حَذَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ حَاشِيَ سُبُلِ

امید ٹوٹ گئی مگر تجھ سے نہیں ٹوٹی تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی سا جہی نہیں اے معبود! میں اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف ہوئے پانا ہوں

الْمَطَالِبِ إِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَ مَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُتَرَعَّةً وَ أَبْوَابَ الدُّعَاءِ لِمَنْ دَعَاكَ

اور امید کے سرچشمے تیری طرف لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد کے

مُفْتَحَةً وَ الْإِسْتِعَانَةَ لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَ أَعْلَمُ أَنَّكَ لِدَاعِيكَ بِمَوْضِعِ اجْتِبَاءِ

دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے والے کیلئے مرکز قبولیت

وَ لِلصَّارِحِ إِلَيْكَ بِمَرْصِدِ إِعَاثَةٍ وَ أَنَّ فِي اللَّهْفِ إِلَى جُودِكَ وَ الضَّمَانِ بَعْدَتِكَ عَوَاجِ

ہے تو فریاد کرنے والے کیلئے داری کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کچھ سوں کی طرف سے

مَنْ مَنَعَ الْبَاخِلِينَ وَ مَنْدُوحَةً عَمَّا فِي أَيْدِي الْمُسْتَثِيرِينَ وَ أَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ

رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ ہے

إِلَّا أَنْ تَحْجُبَهُمُ الْأَعْمَالُ دُونَكَ وَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ أَفْضَلَ رَادِ الرَّاحِلِ إِلَيْكَ عَزْمُ ارَادَةٍ

کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زادراہ تجھے پا

يُخْتَارُكَ بِهَا وَ قَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْإِرَادَةِ قَلْبِي وَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا الْوَلَدُ

لینے کا پکا ارادہ ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے

أَمَلَهُ أَوْ صَارِحُ إِلَيْكَ أَغْثَتْ صَرُخَتَهُ مَلْهُوفٌ مُكْرُوبٌ فَرَجْتُ كَرْبَهُ أَوْ مُذْنِبٌ

کی اور قبول ہونے یا ایسے فریاد کی سی فریاد جس کی تو نے داری کی ہے یا اس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے

خَاطِبِي غَفَرْتُ لَكَ أَوْ مُعَافِي أَسَمْتُ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ أَوْ فَقِيرٌ أَهْدَيْتَ غِنَاكَ إِلَيْهِ وَ لِيَذْكُرَكَ

خطا کا رگنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا ہے یا ایسے با آرام جیسی دعا جسے تو نے سب نعمتیں عطا کی ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت



الدَّعْوَةَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنَزَلَةٌ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَضَيْتُ

عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضور گرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو رحمت مازل فرما محمد و آل محمد پر اور دنیا و

حَوَائِجِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَهَذَا رَجَبُ الْمُرَجَّبِ الْمُكْرَمِ الَّذِي أَكْرَمْتَنَا بِهِ

آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت و شان والا ہے جس سے تُو نے ہمیں سرفراز کیا جو

أَوَّلُ أَشْهُرِ الْحُرُمِ أَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ مَّيْنِ الْأَمَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ فَنَسْأَلُكَ بِهِ

حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے تُو نے ہمیں امتوں میں سے ممتاز کیا ہے اے عطا و بخشش کے مالک پس میں سوالی ہوا اس کے

وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَأَنَا

واسطے سے اور تیرے نام کے ذریعے جو بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا کہ جسے تُو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ

يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِينَ فِي

میں ٹھہرا اور تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ رحمت فرما محمد پر اور ان کے پاکیزہ تر اہل بیت پر اور ہمیں اپنی

بِطَاعَتِكَ وَالْأَمَلِينَ فِيهِ بِشَفَاعَتِكَ اللَّهُمَّ وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ مَقِيلَتَنَا

فرمانبرداری پر کار بند اور اپنی شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود! ہمیں راہِ راست کی طرف ہدایت فرما اور ہماری روزمرہ زندگی

عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلِّ ظِلِّكَ فَإِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَالسَّلَامُ عَلَى عِبَادِكَ

کواپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے بلند ترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لیے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو

الْمُصْطَفَيْنِ وَصَلَوْتُهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا الَّذِي فَضَّلْتَهُ

اس خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت مازل ہوا اے معبود! آج کا دن ہمارے لیے مبارک فرما کہ جسے تُو نے فضیلت

وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهُ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيمِ الْأَعْلَى أَنْزَلْتَهُ صَلِّ عَلَى مَنْ فِيهِ إِلَى عِبَادِكَ

دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زینت و کش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں اس ذات پر رحمت فرما جسے تُو نے اپنے بندوں کی

أَرْسَلْتَهُ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيمِ أَحْلَلْتَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً دَائِمَةً تَكُونُ لَكَ شُكْرًا وَلَنَا

طرف رسول بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود! رحمت فرما آنحضرت پر ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے

ذُخْرًا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ إِلَى مُنْتَهَى أَجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتُ

اور ہمارے لیے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی و سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو سعادت مندی و نیک ختمی کے ساتھ انجام پر



الْيَسِيرَ مِنْ أَعْمَالِنَا وَبَلَّغْتَنَا بِرَحْمَتِكَ أَفْضَلَ أَمَالِنَا إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى

پہنچا اور تُو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا

اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ۔ (کتاب الاقبال والمصباح)

ہے اور درود دو سلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر۔

### رجب کا آخری دن

اس دن غسل کرنا، روزہ رکھنا اور جناب سلمان محمدیؓ والی وہ مخصوص نماز پڑھنا جس کا تذکرہ وطریقہ کیم

رجب کے اعمال میں کیا جا چکا ہے بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ واللہ الموفق۔

SIBTAIN.COM



## ماہ شعبان المعظم کی فضیلت اور اس کے اعمال کا تذکرہ

(۱) ماہ شعبان بڑی عظمت و جلالت والا مہینہ ہے اور یہ حضرت پیغمبر اسلام ﷺ کا مخصوص مہینہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا: جو شخص اس مقدس مہینہ میں ایک روزہ بھی رکھے گا تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ (منہاج الجنان)

(۲) مروی ہے کہ جب شعبان کا چاند نظر آ جاتا تھا تو حضرت رسول خدا ﷺ کا منادی ندا کرتا تھا: اے یثرب والو! یہ میرا مہینہ ہے خدا اس بندہ پر رحم فرمائے جو میرے اس مہینہ میں روزہ رکھ کر میری اعانت کرے۔ حضرت امیر المومنینؓ بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں نے پیغمبر اسلام ﷺ کے منادی کی یہ ندا سنی ہے میں نے کبھی ماہ شعبان کا کوئی روزہ ترک نہیں کیا اور نہ ہی آئندہ ترک کرنے کا ارادہ ہے۔ (زاد المعاد وغیرہ)

(۳) حضرت امام جعفر صادقؓ بیان کرتے ہیں کہ جب شعبان کا چاند نظر آ جاتا تھا تو حضرت امام زین العابدینؓ اپنے اصحاب و احباب کو جمع کر کے فرمایا کرتے تھے کہ تم جانتے ہو کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ پھر اپنے آباء و اجداد کے سلسلہ سند سے حضرت رسول خدا ﷺ کا یہ ارشاد نقل فرماتے تھے کہ یہ میرا مہینہ ہے لہذا جو شخص میری محبت اور تقرب خدا کی نیت سے اس میں روزہ رکھے گا تو خدا اسے اپنا قرب عطا فرمائے گا اور قیامت کے دن اسے عزت و توقیر ملے گی اور جاگیر جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔ (مصباح کفعمی)

(۴) پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے فرمایا کہ شعبان میرا خاص مہینہ ہے لہذا تم اس میں مجھ پر اور میری آل پر درود بھیجو۔ اسی لیے اس مقدس مہینہ کو شفاعت کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس مہینہ میں آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر درود و سلام بھیجے گا تو آپؐ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔ (مجمع الحسنات)



## ماہ شعبان کے اعمال مشترکہ کا بیان

رجب کی طرح اس مقدس مہینہ کے اعمال بھی دو قسم کے ہیں: (۱) مشترکہ اور (۲) مخصوص۔ تو یہاں پہلے اسکے چند اہم اعمال مشترکہ کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں چند اہم اعمال مخصوصہ کا تذکرہ کیا جائیگا انشاء اللہ۔

(۱) اس ماہ میں بہترین عمل صدقہ دینا اور استغفار کرنا ہے چنانچہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے کہ جو شخص اس مقدس مہینہ میں کچھ صدقہ دے تو خدا اس کی اس طرح نشوونما کرتا ہے جس طرح تم اپنے جانور کے بچہ کی کرتے ہو حتیٰ کہ جب قیامت کے دن صدقہ دینے والا اس سے دو چار ہوگا تو وہ کوہ احد کی مانند ہو چکا ہوگا۔ (مصباح المہجد وزاد المعاد)

(۲) دوسرا بہترین عمل استغفار کرنا ہے۔ چنانچہ مروی ہے کہ اس مہینہ میں ستر مرتبہ استغفار کرنا دوسرے عام مہینوں میں ستر ہزار بار استغفار کرنے کے برابر ہے اور پھر یہ استغفار دو طرح وارد ہے:

(۱) ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ﴾ ستر بار۔ (زاد المعاد)۔

(۲) ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَ اَتُوبُ

اِلَيْهِ﴾ ستر بار۔ (ایضاً)

(۳) اس پورے مہینہ میں ایک ہزار بار ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ﴾ پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے یہاں تک وارد ہے کہ ہزار مہینہ کی عبادت کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور ایک ہزار مہینہ کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے انشاء اللہ۔ (ایضاً)

(۴) بروایت حضرت امیر المومنین (علیہ السلام) سے مروی ہے کہ ماہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجائے جاتے ہیں لہذا جو شخص اس دن اس طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور سلام کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو خدا اس کی دینی اور دنیاوی سوجا جتیں پوری کرے گا۔ (ایضاً)

(۵) یہ دعا حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) سے مروی ہے اور ماہ شعبان میں ہر روز زوال کے وقت

اور نیمہ شعبان کی رات پڑھی جاتی ہے:



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةَ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفِ

اے معبودا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر جنوب کا درخت رسالت کا مقام فرشتوں کی آمد و رفت کی جگہ علم کے خزانے اور خانہ وحی

اَلْمَلَائِكَةِ وَ مَعْدِنِ الْعِلْمِ وَ اَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

میں رہنے والے ہیں اے معبودا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر جو بے پناہ بخشندوں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں

اَلْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي الْبَحْرِ الْغَامِرَةِ يَأْمُنُ مِنْ رَّكْبِهَا وَ يَغْرُقُ مَنْ تَرَكَهَا اَلْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ

سوار ہوا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان کے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جائے گا اور ان

مَارِقٌ وَ اَلْمُتَاَخِرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچے گا اے معبودا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر جو پائیدار جائے پناہ

اَلْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَ غِيَاثِ الْمُسْتَظِرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَ مَلْجَا الْهَارِبِيْنَ وَ عِصْمَةِ

اور پریشان و بے چارہ کی فریاد کو پہنچنے والے بھاگے ڈرتے کے لیے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں

اَلْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَ لِحَقِّ

کے نگہدار ہیں اے معبودا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءٌ وَ قَضَاءٌ بِحَوْلٍ مِنْكَ وَ قُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمد کے واجب حق کی ادائیگی اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار اے معبودا

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبَتْ حُقُوْقُهُمْ وَ فَرَضَتْ

رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر جو پاکیزہ تر خوش کردار نیکو کار ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے اور تو نے ان کی اطاعت اور

طَاعَتَهُمْ وَ وِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَ لَا

دوستی کو فرض قرار دیا ہے اے معبودا رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے مجھے

تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَّتِكَ وَ ارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَرْتُ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ

رسوا و غوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے میرے

فَضْلِكَ وَ نَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَذَابِكَ وَ اَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَ هَذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ

رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کا چھتر پھیلایا اور مجھے اپنے سایہ تلے زندہ رکھا ہے اور یہ مہینہ تیرے نبی کا ہے



رُسَايَاكَ شَعْبَانُ الَّذِي حَفَفْتَهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّضْوَانِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت رسول صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَذْأَبُ فِي صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ فِي لَيْلِيهِ وَآيَاتِهِ بِخَوْعًا لَكَ فِي كَرَامِهِ

اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی فرقتی سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں اور دنوں میں صلوٰۃ و قیام کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری و اس مہینے کے مراتب

وَإِعْظَامِهِ إِلَى مَحَلِّ حِمَامَةِ اللَّهِ فَاَعِنَّا عَلَى الْإِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهِ فِيهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ

و درجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہا اے محبوبا پس اس مہینے میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں

اللَّهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِي شَفِيعًا مُشَفَّعًا وَطَرِيقًا إِلَيْكَ مَهْيَعًا وَاجْعَلْنِي لَهُ مُتَّبِعًا حَتَّى أَلْقَاكَ بِوَجْهِ

مدد عطا فرما اے محبوبا آنحضرتؐ کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے اور انہیں میرے لیے اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھ سے کھانا کاسچا

الْقِيَمَةِ عَنِّي رَاضِيًا وَ عَنْ ذُنُوبِي غَاضِيًا قَدْ أُوجِبْتُ لِي مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرَّضْوَانِ وَ

بھیر و کار بنادے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے

انزلتني دار القرار ومحل الأحيار

میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے دارالقرار اور صالح لوگوں کے ساتھ قیام کرنے کی رعایت دے۔



## ماہ شعبان کے اعمال مخصوصہ کا بیان

### شعبان کی پہلی رات

(۱) ماہ شعبان کی پہلی رات میں پیغمبر اسلام ﷺ سے مخصوص طریقہ پر دو رکعت نماز پڑھنا وارد ہے کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورہ قل هو اللہ احد تیس بار پڑھے اور سلام کے بعد یہ کہے: ﴿اللَّهُمَّ هَذَا عَهْدِي عِنْدَكَ﴾ فرمایا: جو شخص یہ عمل کرے گا وہ شیطان اور اس کے انصار و اعوان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اسے صدیقین کا اجر و ثواب عطا کیا جائے گا۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

### شعبان کی پہلی تاریخ

(۱) یکم ماہ شعبان کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے حتیٰ کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس شخص کے لیے جنت واجب ہے۔ (زاد المعاد)

کتاب مفتاح الجنان میں محدث نوری کی کتاب کلمہ طیبہ کے حوالہ سے ایک طویل و عریض روایت نقل کی گئی ہے جو کہ پانچ صفحات پر مشتمل ہے جس میں اس دن نیکی کرنے، صدقہ دینے، خلق و خالق کا کوئی حق ادا کرنے کی بے حساب فضیلت اور اس دن کوئی برا کام کرنے کی بے حد ذلت بیان کی گئی ہے یہاں اس کے نقل کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ شائقین تفصیل کتاب مذکور کی طرف رجوع کریں البتہ اہل ایمان کو چاہیے کہ اس مبارک دن میں زیادہ سے زیادہ نیک عمل بجالائیں اور اس دن ہر قسم کے برے کام کرنے سے اپنے آپ کو بچائیں۔ واللہ الموفق۔

### تیسری یا پانچویں شعبان

بنابر مشہور ۳ شعبان ۱۲ھ کو بمقام مدینہ منورہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ (ارشاد شیخ مفید وغیرہ) مگر تحقیقی قول کے مطابق ۵ شعبان ۱۲ھ میں واقع ہوئی۔ (اصول کافی وغیرہ)



لہذا اس دن امام عالی مقام علیہ السلام کا جشن میلاد منانا چاہیئے اور یہ دعا بھی پڑھنی چاہیئے جو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف سے جاری ہوئی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَہَادَتِہٖ قَبْلَ اسْتِہْلَالِہٖ وَ اے معبودا بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ آج کے دن پیدا ہونے والے مولود کے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں آنے سے

وَلَا دَتِہٖ بَکْتُہُ السَّمَآءُ وَ مَنْ فِیْہَا وَالْاَرْضُ وَ مَنْ عَلَیْہَا وَلَمَّا یُطَا لَا بَتِیْہَا قَتِیْلَ الْعَبْرَةِ وَ پہلے اس سے شہادت کا وعدہ لیا گیا، رویا ہے اس پر آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اور روئی زمین اور جو کچھ اس پر ہے جبکہ اس نے زمین مدینہ

سَیِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالْثُّصْرَةِ یَوْمَ الْکَرَةِ الْمُعْوَضِ مِنْ قَتْلِہٖ اَنَّ الْاِئِمَّةَ مِنْ نُسْلِہٖ وَ پر قدم نہ رکھا تھا وہ گریہ والا شہید اور کامیاب و کامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آمر

الشِّفَاۃِ فِیْ تَرْبِیَّتِہٖ وَالْفُوْرَ مَعَہٗ فِیْ اَوْبَتِہٖ وَالْاَوْصِیَاءَ مِنْ عِثْرَتِہٖ بَعْدَ قَائِمِہُمْ وَ غَیْبَتِہٖ حَتّٰی اس کی اولاد میں سے ہوئے اس کی خاک قبر میں شفاء ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کیلئے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں ہیں

یُذْرِکُوْا الْاَوْتَارَ وَ یَنَارُوْا النَّارَ وَ یَرْضُوْا الْحَبَّارَ وَ یَكُوْنُوْا خَیْرَ اَنْصَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِمُ کران میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خونوں کا بدلہ اور انتقام لے کر خلافت کرنے والے خدا کو راضی کریں گے اور

مَعَ اِخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَ النَّہَارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّہُمْ اِلَیْکَ اَتَوَسَّلُ وَ اَسْأَلُ سُوَالِ مُقْتَرِفِ بہترین مددگار بت ہوں گے درود ہوا ان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں گے اے معبودان کے حق جو تجھ پر ہے اسے وسیلہ

مُتَعَرِّفِ مُسِیۡءِ اِلَیْ نَفْسِہٖ مِمَّا فَرَطَ فِیْ یَوْمِہٖ وَ اَمْسِہٖ یَسْأَلُکَ الْعِصْمَۃَ اِلَیْ مَحَلِّ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کی طرح کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی رات

رَمْسِہٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عِثْرَتِہٖ وَ اَحْشُرْنَا فِیْ رُؤْمَرِہٖ وَ بَوَّئْنَا مَعَہٗ دَارَ الْکَرَامَۃِ میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کیلئے اے معبودا پس رحمت فرما محمد اور ان کے خاندان پر اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اور

وَ مَحَلِّ الْاِقَامَۃِ اَللّٰهُمَّ وَ کَمَا اَکْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِہٖ فَاکْرِمْنَا بِزُلْفَتِہٖ وَ ارْزُقْنَا مُرَافَقَتَہٗ وَ ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں ان کے ساتھ جگہ دے اے معبودا جیسے تُو نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان

سَابِقَتَہٗ وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ یُسَلِّمُ لَامِرِہٖ وَ یُکَثِّرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ عِنْدَ ذِکْرِہٖ وَ عَلٰی جَمِیْعِ کے تقرب سے بھی نوازا اور ہمیں ان کی رہنمائی عطا کرو ان کی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کا حکم ماننے اور ان کے ذکر



أَوْصِيَائِهِ وَأَهْلِ أَصْفِيَائِهِ الْمَمْدُودِينَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَى عَشَرَ النُّجُومِ الزُّهَرِ وَ

کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز ان کے سارے جانشینوں پر اور برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد کوٹو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چکے

الْحُجَجِ عَلَى جَمِيعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هَذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهَبَةٍ وَّ اَنْجِحْ لَنَا فِيْهِ

ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پر خدا کی تجھتیں ہیں اے معبود آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری کبھی حاجات پوری

كُلِّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَ عَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ نَحْنُ عَائِدُونَ

کر دے جیسے تُو نے حسینؑ کے ماما حضرت محمدؐ کو خود حسینؑ عطا فرمائے تھے اور فطرسؑ نے ان کے گہوارے کی چناہ لی پس ہم ان کے روضہ کی پناہ

بِقَبْرِهِ مِنْ مَّ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تَرْبَتَهُ وَ نَنْتَظِرُ اَوْتَاهُ اَمِيْنَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ .

لیتے ہیں ان کے بعد ہم ان کے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور ان کی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہواے جہانوں کے پالنے والے۔

اس کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام حسینؑ نے میدانِ کربلا میں عاشوراء کے دن اس

وقت پڑھی تھی جب آپ زخمِ اعداء میں گھرے ہوئے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالٰى الْمَكَانِ عَظِيْمُ الْجَبَرُوْتِ شَدِيْدُ الْمَحَالِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلْقِ عَرِيْضُ

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا مخلوقات سے بے نیاز بے حد حساب

الْكِبْرِيَاءِ قَادِرٌ عَلَى مَا تَشَاءُ قَرِيْبُ الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَةِ حَسَنُ الْبَلَاءِ

بڑائی والا جو چاہے اس پر قادرِ رحمت کرنے میں قریب وعدے میں سچا کامل نعمتوں والا بہترین آزمائش کرنے والا تو قریب

قَرِيْبٌ اِذَا دُعِيْتَ مُحِيْطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ قَادِرٌ عَلَى مَا

ہے جب پکارا جائے جس کو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اس کی توبہ قبول کرتا جو توبہ کرے تو جو ارادہ کرے اس پر

اَرَدْتَ وَ مُدْرِكٌ مَا طَلَبْتَ وَ شَكُوْرٌ اِذَا شَكَرْتَ وَ ذَكُوْرٌ اِذَا ذَكَرْتَ اَدْعُوْكَ

تو در ہے جسے تو طلب کرے اسے پا لینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے تو بھی یاد کرتا ہے

مُحْتَاجًا وَّ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فَقِيْرًا وَّ اَفْزَعُ اِلَيْكَ خَائِفًا وَّ اَبْجَلِيْلِكَ مَكْرُوْبًا

میں حاجت مندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا

وَّ اُسْتَعِيْنُ بِكَ ضَعِيْفًا وَّ اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِيًا اُحْكُمُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّهُمْ غَرُوْنَا

ہوں کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کر دے ہمارے اور ہماری قوم کے چھ کر



خَذُّوْنَا وَ خَذُّوْنَا وَ غَدُّوْنَا بَنًا وَ قَتْلُوْنَا وَ نَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَ وَلَدُ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ

انہوں نے ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکا کیا ہمیں چھوڑ دیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبی کا گھرانہ اور

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي أَصْطَفَيْتَهُ بِالرِّسَالَةِ وَ اتَّخَذْتَهُ عَلِيَّ وَ حَبِيبَكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا

تیرے حبیب محمد بن عبد اللہ کی اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لئے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے میں

فَرَجًا وَ مَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

### تیرہویں شعبان کی رات

یہ شعبان کی شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے اور ان راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی کیفیت رجب کی شب ہائے بیض میں گزر چکی ہے۔ اس مقام کی طرف رجوع کر کے اس کے مطابق عمل کیا جائے۔

SIBTAIN.COM

نیمہ شعبان کی رات

یہ رات بڑی متبرک ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے والد ماجد علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا: یہ رات لیلة القدر کے علاوہ باقی تمام راتوں سے افضل ہے۔ لہذا اس رات میں عبادتِ خدا کر کے اس کا تقرب حاصل کرنا چاہئے کیونکہ اس رات خداوند عالم اپنے بندوں پر اپنا خاص فضل و کرم فرماتا ہے۔ اور ان کے گناہ معاف فرماتا ہے اور بہت سی روایات میں وارد ہے کہ خدائے علیم و حکیم اس رات سال بھر میں ہونے والے واقعات لکھتا ہے۔ جب کہ اکثر حدیثوں میں یہ وارد ہے کہ یہ واقعات لیلة القدر میں لکھے جاتے ہیں اور علماء محققین نے ان روایات میں اس طرح جمع کی ہے کہ سال بھر کے واقعات کا ابتدائی خاکہ اس رات تیار کیا جاتا ہے اور ان میں رنگ لیلة القدر میں بھرا جاتا ہے یعنی ان کی آخری منظوری لیلة القدر میں دی جاتی ہے۔ بہر حال جس چیز نے اس رات کی عظمت و اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے اور اس کی جلالت قدر میں اضافہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس رات کو آخری حجت خدا یعنی امام العصر و الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی ولادت با سعادت کا شرف حاصل ہے جو ۱۵۵۵ھ بوقت صبح صادق بمقام سامراء عراق میں واقع ہوئی۔



## اس رات کے مخصوص اعمال یہ ہیں

(۱) غسل کرنا جو کہ تخفیف گناہان کا ذریعہ ہے۔

(۲) اس رات کو جاگ کر نماز، دعا اور توبہ و استغفار میں گزارنا چنانچہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

سے مروی ہے کہ جو شخص یہ رات بیدار رہے گا تو اس کا دل اس (قیامت کے) دن نہیں مرے گا جبکہ عام لوگوں کے دل مرجائیں گے۔ (زاد المعاد)

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا جیسا کہ باب الزیارات میں اس رات کی مخصوص

زیارت بیان کی جائے گی جو کہ بخشش گناہان کا ذریعہ ہے۔

(۴) اس رات وہ دعا پڑھنا جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسماعیل بن فضل ہاشمی کو تعلیم فرمائی تھی جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْبَدِيءُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ بلند تر بزرگ تر خالق کرنے والا رزق دینے والا آغاز کرنے ایجاد کرنے

الْبَدِيْعُ لَكَ الْجَلَالُ وَ لَكَ الْفَضْلُ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الْمَنْ وَ لَكَ الْجُبُوْدُ وَ

والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان والا تو ہی سخاوت والا ہے تو ہی صاحب

لَكَ الْكَرَمُ وَ لَكَ الْاَمْرُ وَ لَكَ الْمَجْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ وَ حُدَّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی سا جہی نہیں ہے اے یکتا اے یگانہ اے بے

يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰى

نیاز اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے رحمت فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور مجھے بخش

مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ اكْفِنِيْ مَا اَهْمَنِيْ وَ اقْضِ دِيْنِيْ وَ وَسِّعْ عَلٰى

دے مجھ پر رحمت فرما کنھن کاموں میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کر دے میرے رزق میں کشائش فرما کر تو اسی رات میں ہر

فِي رِزْقِيْ فَاِنَّكَ فِيْ هَذِهِ السَّيْلَةِ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ وَ مَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ

حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق روزی دیتا ہے پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب

فَارْزُقْنِيْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاقِلِيْنَ النَّاطِقِيْنَ وَ اسْأَلُوا

سے بہتر رزق دینے والا ہے یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس



اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِكَ أَسْأَلُ وَإِيَّاكَ قَصَدْتُ وَأَبْنُ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُ وَلِيَّكَ

کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبی کے فرزند کو اپنا سہارا بنانا ہوں

رَجَوْتُ فَأَرْحَمْنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس رحم فرما مجھ پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۵) وہ دعا پڑھنا جو حضرت رسول خدا ﷺ پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمُ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا يَهْوُنُ عَلَيْنَا بِهِ مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں

اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

ہمیں سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائم کو

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَاَنَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا

ہمارا وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین

فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّمْنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کر جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۶) دعائے مکمل پڑھنا جس کا پڑھنا اس رات اور شب ہائے جمعہ میں خصوصی طور پر وارد ہے جو باب

۶ میں (صفحہ نمبر ۲۶ پر) ذکر کی جا چکی ہے لہذا اس مقام کی طرف رجوع کیا جائے۔

(۷) شیخ طوسی علیہ الرحمہ ابویحییٰ سے روایت کرتے ہیں۔ موصوف کا بیان ہے کہ میں نے حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ شب نیمہ شعبان میں بہترین عمل اور دعا کون سی ہے؟ فرمایا: نمازِ عشاء کے



بعد اس طرح دو رکعت نماز پڑھ، پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید پڑھ اور سلام کے بعد ۳۳ بار ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ﴾، ۳۳ بار ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ اور ۳۳ بار ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ اس کے بعد یہ دعا پڑھ:

يَا مَنْ إِلَيْهِ مَلَجَا الْعِبَادُ فِي الْمُهِمَّاتِ وَإِلَيْهِ يَفْرَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریاد دی ہوتے ہیں اے سب ظاہر اور چھپی

الْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفَى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ وَتَصْرُفُ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَ

ہوئی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں اے مخلوقات و

الْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمُّ

موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں و آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے

إِلَيْكَ بِلَا إِلَهٍ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إِلَيْهِ

تیرے میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں اے وہ جنہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اس رات میں مجھے ان

فَرَحِمْتَهُ وَ سَمِعْتَ دُعَاءَهُ فَاجَبْتَهُ وَ عَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهُ فَأَقْلَبْتَهُ وَ تَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ

لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اسے شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا

خَطِيئَتِهِ وَ عَظِيمِ جَرِيرَتِهِ فَقَدْ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوبِي وَ لَجَأْتُ إِلَيْكَ بِفَقْدِ

تو انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب بچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو و درگزر سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا

عُيُوبِي اللَّهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ وَ احْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَ عَفْوِكَ

طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لئے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے معبود! مجھ پر اپنے فضل اور کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم

وَ تَغَمَّدْنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَ اجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَاكَ الَّذِينَ

خوفی اور درگزر رکے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے اور اس شب میں مجھے اپنے

اجْتَبَيْتَهُمْ لَطَاعَتِكَ وَ اخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَ جَعَلْتَهُمْ خَالِصَتِكَ وَ صَفْوَتِكَ اللَّهُمَّ

ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لئے انتخاب کیا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنالیا ہے



اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ فَعِمُّهُ وَفَارَّ

معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کا نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست نعمت

فَعِمُّهُ وَاکْفِنِي شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِي مِنَ الْإِزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ

یاب کامران فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ و مامون رکھ مجھے

طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَيُزِلْفُنِي عِنْدَكَ سَلِيلَتِكَ يَلْحَا الْهَارِبُ وَمِنْكَ

اپنی فرمانبرداری کا شوق دے اور اس کا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار بھاگنے والا تیرے ہاں پناہ لیتا

يَأْتِمِسُّ الطَّالِبُ وَ عَلَى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ أَذْبَتَ عِبَادَكَ بِالتَّكْرُمِ

ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہوں اور پشیمان ہونے تو بہ کرنے والا تیرے فعل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی

أَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَمَرْتُ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَأَنْتَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ فَلَا

پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنے والا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

تَحْرِمُنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤَيِّسُنِي مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبُنِي مِنْ

اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگا رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے نا امید نہ ہونے دے اور آج کی رات

بِجَزِيلِ قِسْمِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ مِنْ شَرِّ بَرِيَّتِكَ

میں اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کے لئے رکھی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں سے امان میں قرار دے

رَبِّ إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذَالِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا

میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے معافی دینے اور بخش دینے کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشائش فرما جو

أَنْتَ أَهْلُهُ لَا بِمَا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ رَجَائِي لَكَ وَعَلِمْتُ نَفْسِي

تیرے لائق ہے نہ کہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم

بِكَرَمِكَ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ اللَّهُمَّ وَ اخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ

سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنے والا ہے اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و

بِجَزِيلِ قِسْمِكَ وَ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ اغْفِرْ لِي الذَّنْبَ الَّذِي يَحْسِبُ عَلَيَّ

بخشنش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ



الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَى الرِّزْقِ حَتَّى أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَ أَنْعَمَ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ

کو بدخلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہوا تا کہ میں تیری بہترین رضا حاصل کر سکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عطایت

أَسْعَدَ بِسَابِغِ نِعْمَائِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَ تَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَ اسْتَعْنَيْتُ

فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کر دے کیونکہ میں نے تیرے آستان پر پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے

بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ بِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَأَلْتُكَ وَ أَنْصِرْ مَا

عذاب سے تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا تجھ سے سوال کیا اس میں

الْتِمَسْتُ مِنْكَ اسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ أَكْثَرُ مِنْكَ

کامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگ کوئی چیز ہے ہی نہیں۔

پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبہ کہے: ﴿يَا رَبِّ﴾، سات مرتبہ ﴿يَا اللَّهُ﴾، سات مرتبہ ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللَّهِ﴾، دس مرتبہ ﴿مَا شَاءَ اللَّهُ﴾ اور دس مرتبہ ﴿لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾ کہے۔ (مصباح شیخ طوسی)

نیز اس رات وہ مخصوص نماز بھی پڑھی جائے جس کا تذکرہ نیمہ رجب کی رات میں کیا جا چکا ہے۔ فراجع۔

(۸) جناب ابن بابویہ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، آپؑ نے فرمایا کہ ایک بار

جناب جبرئیل امین علیہ السلام بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اپنی امت کو حکم دیں کہ وہ نیمہ شعبان کی رات

اس طرح دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورہ قل ہو اللہ احد دس بار۔ اور سلام کے بعد

سجدہ میں جا کر یہ ذکر کریں:

سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَ خِيَالِي وَ أَمِنْ بِكَ قُودِي هَذِهِ يَدَايِ وَ مَا جَنَيْتُهُ عَلَى

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے

نَفْسِي يَا عَظِيمُ تُرْجِي لِكُلِّ عَظِيمٍ اِغْفِرْ لِي الْعَظِيمَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

خود پر کیا ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے

الْعَظِيمِ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ۔

بڑائی والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔



پس جو ایسا کرے گا تو خدا سے بہتر ہزار نیکیوں کا ثواب عطا کریگا اور بہتر ہزار گناہ معاف کریگا۔ (مجمع الحسنات)

### پندرہ شعبان کا دن

اس دن کے چند مخصوص عمل یہ ہیں:

- (۱) یہ دن چونکہ آخری حجت خدا حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی ولادت با سعادت کا دن ہے لہذا یہ محبان اہل بیت علیہم السلام کے لیے عید کا دن ہے لہذا اس میں امام زمانہ علیہ السلام کا جشن میلاد منانا چاہئے اور اس طرح خوشی و مسرت کا اظہار کرنا چاہئے جس طرح ہم نے اپنی کتاب ”اصلاح الرسوم“ میں بیان کیا ہے اور کوئی خلاف شرع کام و اقدام نہیں کرنا چاہئے۔
- (۲) امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت پڑھی جائے جو باب الزیارہ میں ذکر کی جائے گی انشاء اللہ۔
- (۳) امام زمانہ علیہ السلام کے وجود مسعود کی سلامتی کے لیے صدقہ و خیرات دینا چاہئے اور ان کی تعمیل ظہور کے لیے دعائیں مانگنی چاہئیں۔

## SIBTAIN.COM

### ماہ شعبان کے آخری دنوں کے اعمال

- (۱) حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص شعبان کے آخری تین دنوں میں روزہ رکھے اور انہیں ماہ رمضان کے روزوں کے ساتھ ملا دے تو خداوند عالم اسے مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ (مصباح کفعمی وغیرہ)
- (۲) ابو صلت بیان کرتے ہیں کہ میں ماہ شعبان کے آخری جمعہ کے دن حضرت امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ امام علیہ السلام نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اے ابو صلت! ماہ شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا۔ تھوڑا باقی ہے۔ لہذا تم سے گزشتہ دنوں میں جو کوتاہیاں ہوئی ہیں ان کی ان باقی ماندہ دنوں میں تلافی کر لو۔ اور وہ عمل کرو جو تمہارے لیے نافع و سودمند ہو جیسے قرآن مجید کی تلاوت کرنا، دعا و استغفار کرنا اور بارگاہ الہی میں اپنے گناہوں سے توبہ کرنا۔ تاکہ جب ماہ رمضان کا مقدس مہینہ آئے تو تم اپنے آپ کو خدا کے لیے خالص کر چکے ہو۔ اور لوگوں کے حقوق ادا کر چکے ہو۔ اور اپنے دل میں کسی اہل ایمان کے بارے میں بغض و کینہ نہ رکھو اور گناہوں کو ترک کرو۔ اور اپنے ظاہر و باطن میں خدا پر توکل و اعتماد کرو اور ان باقی ماندہ دنوں میں یہ دعا پڑھا کرو:



اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ تَكُنْ غَفِرْتَ لَنَا فِیْمَا مَضٰی مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِیْمَا بَقِیَ مِنْهُ.

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اس کے باقی دنوں میں ہمیں بخشش عطا کر دے۔

(مصباح شیخ وزاد المعاد مجلسی)

## ماہ شعبان کی آخری رات کی دعا

حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ شعبان کی آخری رات اور ماہ رمضان کی پہلی رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِي نَزَلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ وَ جُعِلَ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا گیا کہ اس میں

مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَ سَلِّمُهُ لَنَا وَ تَسَلِّمُهُ مِنَّا فِیْ یُسْرِ مَعْنٰكَ وَ

ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے آپہنچا ہے ہمیں اس کے لئے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور اس کو ہم سے

عَافِیَۃً یَّا مَنْ اَخَذَ الْقَلْبَ وَ شَكَرَ الْكَثِیْرَ اَقْبَلْ مِنِّی السَّیْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ

آسانی و امن کے ساتھ لے اے وہ جو تھوڑا لیتا اور زیادہ قدر دانی کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا

تَجْعَلَ لِیْ اِلٰی كُلِّ خَیْرٍ سَبِیْلًا وَ مِنْ كُلِّ مَالٍ تُحِبُّ مَانِعًا یَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مَنْ عَفَا

ہوں تجھ سے کہ میرے لیے ہر نیکی کا راستہ بنا اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

عَنِّیْ وَ عَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ السَّیِّئَاتِ یَا مَنْ لَّمْ یُؤْخِذْنِیْ بِاَرْتِکَابِ الْمَعَاصِیْ عَفْوُكَ

اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تمہاری میں کیے اے وہ جس نے مافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف

عَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا کَرِیْمُ الْهِیْ وَ عَظُمَتْ نِیْیَ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَ زَجَرْتَنِیْ عَنْ مَّحَارِمِکَ فَلَمْ

کر دے معاف کر دے معاف کر دے اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی میں نے پروا نہ کی تو نے حرام کاموں سے

اَنْزَجِرُ فَمَا عُذِرْتُ فَاَعْفُ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ عَفْوُكَ عَفْوُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ

روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کوئی عذر نہیں تو بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کر دے معاف کر دے اے معبود!

عِنْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوُ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدٍ کَ فَلِیْ حُسْنِ التَّجَاوُزُ مِنْ

میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے موت کے وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر کا سوال کرتا ہوں تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری



عِنْدَكَ يَا أَهْلَ الشَّقْوَىٰ وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفُوكَ عَفُوكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ بَنْ

طرف سے بہترین درگزر رہوئی چاہیے اے ڈھانپ لینے والے اور اے بخش دینے والے معاف کر دے اے معبود!

عَبْدِكَ بَنْ اَمِّكَ ضَعِيفٌ فَقِيْرٌ اِلٰی رَحْمَتِكَ وَ اَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰی وَ الْبَرَکَةِ عَلٰی

میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیزی کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تُو اپنے بندوں پر ثروت و برکت

الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُّقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَ قَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَ جَعَلْتَهُمْ مُّخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ

نازل کرنے والا زیر دست با اختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور ان میں روزی بانٹتا ہے تُو نے انہیں مختلف زبانوں اور

وَ اَلْوَانُهُمْ خُلُقًا مِّنْ مَّ بَعْدِ خَلْقٍ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قُدْرَكَ

رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت کا اندازہ کر

كُلَّنَا فَقِيْرٌ اِلٰی رَحْمَتِكَ وَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ خَلْقِكَ

سکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے اپنے صالح

فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ خَيْرُ الْبَقَاءِ وَ اَفْنٰی خَيْرِ الْفَنَاءِ عَلٰی

و نیکو کار بندوں میں سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو بہترین موت دے جو تیرے دوستوں

مُوَالَاةٍ اَوْ لِیَاثِكَ وَ مُعَادَاتٍ اَعْدَاثِكَ وَ الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَ الرَّهْبَةِ مِنْكَ وَ الْخُشُوْعِ

کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت تجھ سے خوف تیرے سامنے عاجزی و فاداری تیرا

وَالْوَفَاءِ وَ التَّسْلِيْمِ لَكَ وَ التَّصَدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَ اِتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَتْ

حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسول کی سنت کی پیروی میں ہوا ہے معبود! میرے دل میں جو بھی شک یا گمان یا

فِي قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَدَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خِيَالَةٍ اَوْ

ضدیت یا نا اُمیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا خود بینی یا نمائش یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورگی یا کفر یا بد عملی یا نافرمانی یا جھمنڈ یا

رِيَاءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظْمَةٍ اَوْ شَيْءٍ لَا

تیری کوئی ناپسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں اپنے

تُحِبُّ فَاَسْأَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهُ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَ وِفَاءً بِعَهْدِكَ وَ رِیَاضًا

وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس سے رغبت اپنے در پر



بَقْضَاتِكَ وَرُحْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيمَا عِنْدَكَ وَآثَرَةً وَطُمَآئِينَةً وَتَوْبَةً نُّصُوحًا

حاضری دلچسپی اور رنجی تو بہکی تو فیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے میرے معبود! تیری نرم غوثی کی

أَسْأَلُكَ ذَلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ إِلَهِيَّتُكَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصِي وَمِنْ كَرَمِكَ

وجہ سے تیری مافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشائش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری مافرمانی نہیں ہوتی تو بھی میرے

جُودِكَ تُطَاعُ فَكَأَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَ أَنَا وَمَنْ لَمْ يَعِصِكَ سُكَانُ أَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا

جیسا مافرمان اور جو تیری مافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے پس ہمارے لیے اپنے فعل سے بہت عطا کرنے والا اور

بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَادًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

بھلائی پر بھلائی کرنے والا ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت ہو خدا کی حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ کی

صَلَوَةً دَائِمَةً لَا تُحْصَى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدَرُ قَدْرُهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رحمت جسے نہ جمع کیا جاسکے نہ شمار کیا جاسکے اور تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ نہیں کر سکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

(مصابح المہجد شیخ طوسی) SIBTAIN.COM



## ماہ رمضان کی فضیلت و اہمیت کا تذکرہ

(۱) حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ، سند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے اور وہ اپنے آباء و اجداد طاہرین علیہم السلام کے سلسلہ سند سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا کہ ایک دن پیغمبر اسلام ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ایہا الناس! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آ رہا ہے یہ وہ مہینہ ہے جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں اور یہ وہ مہینہ ہے جو خدا کے نزدیک دوسرے سب مہینوں سے افضل ہے، جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے افضل، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے افضل اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے افضل ہیں۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں خدا اپنے بندوں کو اپنی مہمان نوازی کی طرف بلاتا ہے۔ فرمایا: یہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں تمہارا سانس لینا تسبیح ہے اور سونا عبادت ہے۔ اس میں عمل قبول ہوتے ہیں اور دعا میں مستجاب ہوتی ہیں۔ پس تم خالص نیت اور پاک دل کے ساتھ خدا سے دعا کرو کہ وہ تمہیں اس میں روزے رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق دے کیونکہ جو شخص اس مقدس مہینے میں خدا کی بخشش سے محروم رہ گیا وہ بڑا ہی بد بخت ہوگا۔ اس ماہ کی بھوک و پیاس میں قیامت کی بھوک و پیاس کو یاد کرو اور غرباء و مساکین کو صدقہ دو۔ بڑوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر شفقت کرو اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو۔ ان کہنی باتوں سے اپنی زبانوں کو بچاؤ، حرام چیزوں سے اپنی نگاہوں کو بچاؤ، جن چیزوں کا سننا جائز نہیں ہے ان سے اپنے کانوں کو بچاؤ، لوگوں کے قیموں پر رحم کرو تا کہ تمہارے بعد تمہارے قیموں پر بھی رحم کیا جائے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر خدا سے دعا مانگو کیونکہ یہ بہترین وقت ہے جس میں خدا اپنے بندوں پر نظر رحمت کرتا ہے۔ خدا نے اپنی عزت و جلالت کی قسم کھائی ہے کہ وہ اس مہینہ میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہیں کرے گا اور قیامت کے دن ان کو آتش دوزخ سے نہیں ڈرائے گا۔ ایہا الناس! جو شخص اس مقدس مہینہ میں کسی مؤمن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس پر کسی نے عرض کیا کہ ہم میں سے ہر شخص روزہ افطار کرانے کی قدرت نہیں رکھتا



تو؟ فرمایا: تم افطاری میں آدھی کھجور کھلا کر اور پانی کا ایک گھونٹ پلا کر اپنے آپ کو آتش دوزخ سے بچاؤ۔ پھر فرمایا: جو شخص اس مہینہ میں اپنے اخلاق درست رکھے تو خدا تعالیٰ اسے بآسانی پل صراط سے گزارے گا، جو شخص اس مہینہ میں اپنے غلاموں اور کنیزوں سے کم خدمت لے تو خدا اس کا حساب بآسانی لے گا۔ جو اس مہینہ میں کسی یتیم کی عزت کرے تو خدا قیامت کے دن اسے عزت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینہ میں اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور نیک سلوک کرے تو خدا قیامت کے دن اسے اپنی رحمت سے نوازے گا۔ اور جو اس مہینہ میں اپنے رشتہ داروں سے بدسلوکی کرے گا تو خدا قیامت کے دن اسے اپنے سایہ رحمت سے محروم رکھے گا۔ جو شخص اس مہینہ میں قرآن مجید کی ایک آیت پڑھے گا تو خدا اسے دوسرے مہینوں میں ختم قرآن کا ثواب عطا فرمائے گا۔ ایہا الناس! اس مقدس مہینہ میں تمہارے لیے جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ خدا سے دعا کرو کہ وہ انہیں تم پر کبھی بند نہ کرے اور جہنم کے دروازے بند ہیں۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تمہارے لیے کبھی نہ کھولے اور شیاطین کو اس مقدس مہینہ میں زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ خدا سے سوال کرو کہ وہ پھر کبھی ان کو تم پر مسلط نہ کرے۔ تا آخر روایت۔ (الفقیہ، الامالی، المعصیات)

SIBTAIN.COM

یہی وہ مقدس مہینہ ہے کہ جس میں ایک ایسی رات ہے کہ جس میں عبادت خدا کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے۔ یہ بخشش گناہان کا مخصوص مہینہ ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اس مہینہ میں نہ بخشا گیا وہ اگلے ماہ رمضان تک نہیں بخشا جائے گا۔ (جمال الاسبوع)

نیز فرمایا کہ صرف منہ اور شکم کو روزہ نہ رکھو! بلکہ جب روزہ رکھو تو اپنے کانوں، آنکھوں اور دوسرے اعضاء بدن کو بھی روزہ رکھو! حضرت امام محمد باقر علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کے دنوں میں روزہ رکھے اور راتوں کے کچھ حصہ میں خدا کی عبادت کرے اور اپنے پیٹ اور شرم گاہ کو حرام سے بچائے اور اپنی زبان پر قابو رکھے تو وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ راوی (جامد بن عبد اللہ انصاری) نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے بہت اچھی حدیث ارشاد فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ شرطیں بھی تو بہت کڑی ہیں جو میں نے بیان کی ہیں۔ (زاد المعاد وغیرہ)

### ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال کا تذکرہ

اور یہ اعمال چار قسم کے ہیں:



## (۱) پہلی قسم :- ماہ رمضان کے تمام شب و روز کے اعمال

اور یہ چند امور ہیں:

(۱) ہر نماز فریضہ کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام و امام موسیٰ کاظم علیہ السلام:

سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حَاجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هَذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ مَّا اَبْقَيْتَنِيْ فِيْ يُسْرِ  
اے معبود! اس سال میں اور ہر سال میں مجھے اپنے حرمت والے گھر (کعبہ) کے حج کی توفیق ارزائی فرما جب تک تو مجھے

مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ وَ سَعَةِ رِزْقٍ وَ لَا تُخْلِنِيْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ وَ الْمَشَاهِدِ  
زندہ رکھے اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس و

الشَّرِيْفَةِ وَ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ فِيْ جَمِيْعِ حَوَاجِّ الدُّنْيَا  
پاکیزہ مزارات اور اپنے نبی کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور

الْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتَوَمِ فِيْ  
دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی

لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ  
امور طے فرمانا اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی تبدیلی و پلٹ نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے محترم گھر (کعبہ) کا

الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَاجُّهُمْ الْمَشْكُوْرِ سَعِيَّهُمْ الْمَغْفُوْرُ ذُنُوْبُهُمْ الْمُكَفَّرُ عَنْهُمْ  
حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا

سَيِّئَاتُهُمْ وَ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ  
دی گئیں ہیں اور اپنی بے شکستہ عمر طو لا فی میری روزی و رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا

رِزْقِيْ وَ تُؤَدِّيْ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَ دِيْنِيْ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہوا اے جہانوں کے پالنے والے ۔

(۲) انہی دونوں بزرگواروں سے منقول ہے کہ ماہ رمضان میں ہر نماز فریضہ کے بعد یہ دعا پڑھی



جائے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ

اے بلند تراے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرُ عَظُمَتِهِ وَكَرَمَتِهِ وَشَرَفَتِهِ وَفَضْلَتِهِ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ

ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تُو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور کبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے

الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى

روزے تُو نے مجھ پر فرض کئے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تُو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کے لئے رہبر ہے اس میں

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ أَلْفِ

ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تُو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان

شَهْرٍ فَإِذَا السَّمَاءُ لَا يَمْنُنُ عَلَيْكَ مِنْ عَلَىٰ بَفْكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فَيَمْنُنُ تَمُنُّ عَلَيْهِ

کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا تو احسان فرما مجھ پر میری گردن آگ سے بچھڑا کر لے ساتھ جن پر تُو نے احسان کیا اور مجھے

أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۳) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: ماہ رمضان میں ہر نماز فریضہ کے

بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اللَّهُمَّ ادْخِلْ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اللَّهُمَّ اغْنِ كُلَّ فَقِيرٍ اللَّهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ

اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم سیر کر دے

اللَّهُمَّ اكْسُ كُلَّ غَرِيْبٍ اللَّهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ

اے معبود! ہر تنگ کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کر دے اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا فرما اے

اللَّهُمَّ رُدِّ كُلَّ غَرِيْبٍ اللَّهُمَّ فُكِّ كُلَّ أَسِيرٍ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ أُمُورِ

معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما



اَلْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَشْفِ كُلَّ مَرِيضٍ اَللّٰهُمَّ سُدِّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوءَ حَالِنَا

دے اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بد حالی کو خوشحالی

بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

میں بدل دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچالے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے کہ ماہ رمضان میں نماز مغرب کے بعد یہ دعا پڑھی

جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِكَ وَ مِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِیْ وَ مَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلٰی النَّاسِ فَاِنِّیْ لَا اَطْلُبُ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعہ تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو کوئی لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں

حَاجَتِیْ اِلَّا مِنْكَ وَ حُذِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَسْأَلُكَ بِفَضْلِكَ وَ رِضْوَانِكَ اَنْ

تیرے سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو بیکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری عطا و مہربانی کے یہ

تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰہْلِ بَيْتِهِ وَ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا اِلٰی بَيْتِكَ الْحَرَامِ

کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد اور ان کے اہل بیت پر اور میرے لیے اسی سال میں اپنے محترم گھر کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں

سَبِيْلًا حَاجَةً مُّبْرُوْرَةً مُّتَقَبَّلَةً زَاكِیَّةً خَالِصَةً لَّكَ تَقَرُّبًا عِیْنِیْ وَ تَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِیْ وَ

مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لیے ہو اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما

تَرُزُقْنِیْ اَنْ اَغْضُ بَصْرِیْ وَ اَنْ اَحْفَظَ فَرْجِیْ وَ اَنْ اَكْفُفَ بِهَا عَنْ جَمِیْعِ مَحَارِمِكَ

مجھے توفیق دے کہ حیا سے آنکھیں بچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک

حَتّٰی لَا یَكُوْنُ شَیْءٌ اَثَرَ عِنْدِیْ مِنْ طَاعَتِكَ وَ خَشِیَّتِكَ وَ الْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ

کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو

اَلشُّرْكَ لِمَا كَرِهْتَ وَ نَهَيْتَ عَنْهُ وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ یُسْرٍ وَ یَسَارٍ وَ عَافِیَةٍ وَ مَا اَنْعَمْتَ

نے ناپسند کیا اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فراوانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو

بِهِ عَلٰی وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَ فَاِیْ قِتْلًا فِیْ سَبِيْلِكَ تَحْتَ رَاٰیَةِ نَبِیِّكَ

بھی نعمت تو مجھے عطا کرے اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبی کے جھنڈے تلے



أُولِيَائِكَ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْتُلَ بَاغِيَّ دَاثِمَكَ وَ أَعْدَاءَ رَسُولِكَ وَ أَسْأَلُكَ

قتل ہوا تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے تو قتل دے کر میں تیرے اور تیرے رسول کے دشمنوں کو قتل کروں اور

تُكْرِمَنِي بِهَوَانٍ مِّنْ شَيْءٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّي بِكَرَامَةٍ أَحَدٍ مِّنْ أُولِيَائِكَ

سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا حَسْبِيَ اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

مقابل مجھے ذلیل نہ فرما اے معبود! حضرت رسول کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لیے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔

## (۲) دوسری قسم:- ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال

اور یہ بھی چند امور ہیں:-

(۱) نماز مغرب پڑھ کر روزہ افطار کیا جائے مگر یہ کہ سخت بھوک و پیاس ہو یا لوگ اس کے منتظر ہوں۔

(۲) حلال اور پاکیزہ چیز سے روزہ افطار کیا جائے اور حرام بلکہ مشتبہ چیز سے بھی پرہیز کیا جائے۔

(۳) افطاری کے وقت وہ دعائیں پڑھی جائیں جو سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام سے مروی ہیں جیسے یہ

دعا جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص افطاری کے وقت یہ دعا پڑھے وہ گناہوں

سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے اب شکم مادر سے متولد ہوا ہے:

يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اَنْتَ الْهِمِّيْ لَا اِلٰهَ لِيْ غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِيْ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

اے عظیم خدا تو ہی میرا معبود ہے تیرے سوا میرا کوئی الہ نہیں ہے میرے بڑے گناہ کو معاف فرما کیونکہ بڑے (خدا)

اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ

کے سوا اور کوئی بڑے گناہ کو معاف نہیں کرتا۔ (المصباح)

(۴) جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباء طاہرین علیہم السلام سے روایت کرتے ہیں کہ افطاری

کے وقت یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُومْتُ وَ عَلَي رِزْقِكَ افْطَرْتُ وَ عَلَيكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے۔



(۵) حضرت امیر المومنینؑ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ افطاری کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَ عَلٰی رِزْقِكَ افْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظمؑ اپنے آباء طاہرین علیہم السلام سے نقل کرتے ہیں کہ روزہ دار کو

چاہیے کہ افطاری کے وقت جب پہلا قہقہہ اٹھائے تو یہ دعا پڑھے جس کی برکت سے اس کے گناہ بخشے جائیں گے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِّیْ۔

اے بڑی وسیع بخشش والے خدا! تو میری مغفرت فرما۔

(۷) سورہ انا انزلناہ فی لیلة القدر کا پڑھنا۔ چنانچہ حضرت امام زین العابدینؑ سے مروی

ہے، فرمایا: جو شخص سحری اور افطاری کے وقت سورہ انا انزلناہ فی لیلة القدر کی تلاوت کرے وہ ایسا ہے جیسے

اللہ کی راہ میں اپنے خون میں گونے پونے والا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ (۱) وَمَا اَدْرَاکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ (۲) لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ

بیشک ہم نے اسے شب قدر میں نازل کیا ہے۔ اور آپ کیا جانیں یہ شب قدر کیا چیز ہے۔ شب قدر ہزار مہینوں

مِّنْ اَلْفِ شَہْرِ (۳) تَنْزِیْلُ الْمَلٰٓئِکَةِ وَ الرُّوْحُ فِیْہَا بِاِذْنِ رَبِّہُمْ مِّنْ کُلِّ اَمْرِ (۴)

سے بہتر ہے۔ اس میں ملائکہ اور روح القدس اذن خدا کے ساتھ تمام امور کو لے کر نازل ہوتے ہیں۔

سَلَامٌ۔ ہِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (۵)

یہ رات طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

(۸) اہل ایمان کو روزہ افطار کرانا کہ جس کا بے حد اجر و ثواب وارد ہوا ہے۔

(۹) خاندان نبوتؑ کے بعض افراد سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو

اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:



اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے رکھنا فرض کیے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَرْزُقْنِيْ حَيْثُ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هَذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ

رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے اسی سال اپنے عزت والے گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے اب

وَاعْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمَنُ يَا عَلَّامُ

میں کے تمام گناہان کبیرہ معاف کر دے کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کر سکتا اے زیا دہ رحم والے اے زیا دہ علم والے۔

(۱۰) ہو سکے تو ماہ رمضان کی ہر شب دعائے افتتاح پڑھے جو کہ حضرت صاحب العصر و الزمان (علیہ السلام)

سے منقول ہے کہ آپؐ نے اپنے شیعوں کو لکھا تھا کہ ماہ رمضان کی ہر شب میں یہ دعا پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتِیْحُ الشَّعَاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنْكَ وَ اَيَقُنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو

اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَةِ وَ اَشَدُّ الْمُعَافِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَ

معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور بخشنے و عذاب کے موقع پر سب سے سخت عذاب دینے

النَّقْمَةِ وَ اَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْكِبْرِیَاءِ وَ الْعُظْمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذْنْتُ لِيْ فِیْ دُعَائِكَ

والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جاہلوں سے بڑھا ہوا ہے اے اللہ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ

وَ مَسْأَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِیْعٌ مَذْحِیَّتِيْ وَ اَجِبْ يَا رَحِیْمٌ دَعْوَتِيْ وَ اِقْبَلْ يَا غَفُوْرٌ عَشْرَتِيْ

سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے میری خطا معاف کر پس

فَكُمُّ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجَتْهَا وَ هُمُوْمٍ قَدْ كَشَفَتْهَا وَ عَشْرَةٍ قَدْ اَقْلَتْهَا وَ رَحْمَةٍ قَدْ

اے میرے معبود! کتنی ہی مصیبتوں کو تو نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے درگزر کی رحمت کو عام کیا اور بلاؤں کے

نَشَرْتَهَا وَ حَلَقَةٍ بَلَاءٍ قَدْ فَكَّكْتُهَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ

گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حماس اللہ کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا نہ ہی اس کا کوئی ساجھی ہے

لَهُ شَرِیْكَ فِی الْمُلْكِ وَّلَمْ یَكُنْ لَهُ وَلِیٌّ مِّنَ الدُّنْیَا وَ كَبْرُهُ تَكْبِیْرًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِیْعِ

سلطنت میں اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سر پرست ہو اس کی بڑائی کرو بہت بڑائی حمداً اللہ ہی کے لیے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی



مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلَا

ساری نعمتوں کے ساتھ حماس اللہ کے لیے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے

مُنَازِعَ لَهُ فِي أَمْرِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ

حماس اللہ کے لیے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا سا جی نہیں اور اس کی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حماس اللہ کے لیے ہے کہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرُ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُهُ

جس کا حکم اور حمداور خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس

الَّذِي لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ إِلَّا جُودًا وَكَرَمًا إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ

کے خزانے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی بخشش و سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ وہ ہر دست عطا کرنے والا

الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ

ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز

هُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنِّي

ہے وہ نعمت میرے لیے بہت بڑی ہے اور تیرے لیے اس کا دینا آسان ہے اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا

خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَبَسْرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ جُرْأَتِي

سے تیری درگزر میرے ستم سے تیری چشم پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری بردباری جبکہ ان میں سے

عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَايَ وَعَمْدِي أَطْمَعُنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي

بعض بھول کر اور بعض میں نے جان بوجھ کر کیے تو اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی

رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَرْبَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكَ الْغِنَا وَ

رحمت سے مجھے روزی دی اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت و اجابت کی پہچان کرائی پس اب میں باامن ہو کر تجھے پکارتا ہوں

أَسْأَلُكَ مُسْتَأْنَسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجَلًا مُدِلًا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي

اور سوال کرتا ہوں الفت سے نہ ڈرتے گھبراتے ہوئے اور مجھے ماز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت

عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ

میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے ٹھکروں گا اگرچہ وہ ناخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو



مَوْلٰی کَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عِبْدٍ لِّیْمٍ مِنْکَ عَلٰی یَا رَبِّ اِنَّکَ تَدْعُوْنِیْ فَاَوْلٰی عَنْکَ وَ

پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہوا ہے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے

تَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاتَبَغَضُ اِلَیْکَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْکَ کَانَ لِی التَّطَوُّلُ عَلَیْکَ فَفَعَلْتُ

مزدور ٹا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے نفرتی کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رغبتی کرتا ہوں جیسا کہ میرا تجھ پر کوئی

یَمْنَعُکَ ذٰلِکَ مِنَ الرَّحْمَةِ بَیْ وَ الْاِحْسَانِ اِلَیَّ وَ التَّفَضُّلِ عَلٰی بِجُودِکَ وَ کَرَمِکَ فَارْحَمْ

احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طریقہ عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کے ساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتا پس

عَبْدُکَ الْجَاهِلُ وَ جَدُّ عَلَیْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِکَ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا لَکَ الْغُلْبُکَ

اپنے اس نادان بندے پر رحم کرو اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا تھی ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو

مُجَرِّی الْفُلُکِ مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ فَالِقِ الْاَصْبَاحِ دِیَّانِ الدِّیْنِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی

سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنے والا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا جہانوں کا پروردگار

حَلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی طَوْلِ اَنَاتِهِ فِی

ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اور حمد ہے اللہ کی قوت کے باوجود معاف کرتا ہے اور حمد ہے اللہ کی کہ

عَظَمِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بِاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاَصْبَاحِ ذِی

حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کرگزر نے کی طاقت رکھتا ہے حمد ہے اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنے والا روزی

الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ الْفَضْلِ وَ الْاِنْعَامِ الَّذِیْ بَعْدَ فَلَا یُورِیْ وَ قَرُبَ فَشَهِدَ النُّجُوٰی

کشادہ کرنے والا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلال و کرم اور فضل و نعمت کا مالک ہے جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ

تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهُ مُنَازِعٌ یُّعَادِلُهُ وَ لَا شَیْءٌ یُّشَاکِلُهُ وَ لَا ظَهِیْرٌ

راز کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کا ہم شکل

یُعَاضِدُهُ قَهْرَ بَعِزَّتِهِ الْاَعْزَآءُ وَ تَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَّغَ بِقُدْرَتِهِ مَا یَشَآءُ اَلْحَمْدُ

ہو نہ کوئی اس کا مددگار ہو نہ ہمارے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں

لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اُنَادِیْهِ وَ یَسْتُرُ عَلَیَّ کُلَّ عَوْرَةٍ وَاَنَا اَعْصِیْهِ وَ یُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَیَّ

وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میں اس کی نافرمانی کرتا



فَلَا أُجَازِيهِ فَكُم مِّنْ مَّوْهِبَةٍ هَنِيئَةٍ قَدْ أُعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ مَّخُوفَةٍ قَدْ كَفَّانِي وَبَهْجَةٍ

ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار نعمتیں اور بخشش کی ہیں کتنی

مُؤْنَقَةٍ قَدْ أَرَانِي وَبَلِيَّةٍ مُّبِيقَةٍ قَدْ دَرَأَعَنِي فَاتْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا وَأَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا الْحَمْدُ لِلَّهِ

ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچا لیا ہے کئی حیرت انگیز خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتا رہتا ہوں کہ اس کا نام لیتا

الَّذِي لَا يَهْتَكُ حِجَابَهُ وَلَا يَغْلُقُ بَابَهُ وَلَا يَرُدُّ سَأَلَهُ وَلَا يُخَيِّبُ أَمَلَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہیں جاسکتا اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا ساکن خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار ایس نہیں ہوتا حمد

يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ وَيُنْجِي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكَبِرِينَ وَ

ہے اللہ کی جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکو کاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو بھارتا ہے بڑا بخشنے والوں کو نیچا دکھاتا ہے

يُهَازِلُ الْمُلُوكَ وَيَسْتَخْلِفُ الْآخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مُذَكِّرِ

بادشاہوں کو ہتکرتا اور ان کی جگہ دوسروں کو لیتا ہے حمد ہے اللہ کی کہ وہ ہونسیوں کا زور توڑنے والا ظالموں کو برہا کرنے والا فریادیوں

الْهَارِبِينَ نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ الْمُسْتَضْرَحِينَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمِدِ

کو چھیننے والا اور بے انصافوں کو مزادینے والا ہے وہ دعا خواہوں کا دادرس حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانا اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد

الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرَعَدُ السَّمَاوُتُ وَتَرْجَفُ الْأَرْضُ

ہے اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے کانپتے ہیں زمین اور اس کے آباؤ کا رد ہل جاتے ہیں سمندر لرزتے ہیں اور

وَعُمَارُهَا وَتَمْوُجُ الْبَحَارِ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا

وہ جو ان کے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پا سکتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں

كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَا يَخْلُقُ وَلَا يَرْزُقُ وَلَا يَرْزُقُ وَ

ہدایت نہ فرماتا حمد ہے اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھانا نہیں وہ

يُطْعِمُ وَلَا يُطْعِمُ وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

زندوں کو مارتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَامِينِكَ وَصَفِيكَ وَ

معبود! اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے امانتدار تیرے برگزیدہ تیرے حبیب اور تیرے پسندیدہ



حَبِيبِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبْلَغِ رِسَالَتِكَ أَفْضَلُ وَ أَحْسَنُ وَ

ہیں تیری مخلوق میں سے پاسدار ہیں تیرے راز کے اور رکھنے والے ہیں تیرے پیغاموں کے ان پر رحمت کر بہترین نیکو ترین زیبا ترین

أَجْمَلُ وَ أَكْمَلُ وَ أَزْكَى وَ أَنْمَى وَ أَطْيَبُ وَ أَطْهَرُ وَ أَسْنَى وَ أَكْثَرُ مَا صَلَّيْتُ وَ بَارَكْتُ

کامل ترین پاکیزہ ترین روئیدہ ترین پاک ترین شفاف ترین روشن ترین اور تو نے جو بہت رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور

وَ تَرَحُّمْتُ وَ تَحَنُّنْتُ وَ سَلَّمْتُ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَ أَنْبِيَائِكَ وَ رُسُلِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ

دروہ بھیجی کسی ایک پر اپنے بندوں میں اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری

أَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ وَصِيِّ رَسُولِ

مخلوق میں سے اے معبود! رحمت فرما امیر المؤمنین علی پر جو جہانوں کے پروردگار کے رسول کے وصی ہیں تیرے بندے تیرے ولی تیرے

رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّكَ وَ أَخِي رَسُولِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَ آيَتِكَ الْكُبْرَى

رسول کے بھائی تیری مخلوق پر تیری حجت تیری بہت بڑی مثالی اور بہت بڑی خبر ہیں اور رحمت فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہ پر جو تمام جہانوں

وَ النَّبَاُ الْعَظِيمِ وَصَلِّ عَلَى الصَّدِيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى

کی عورتوں کی سردار ہیں اور رحمت فرما نبی رحمت کے دونوں اسوں اور ہدایت والے دو اماموں حسن و حسین پر جو جنت کے جوانوں کے سیدو

سِبْطِي الرَّحْمَةِ وَ إِمَامِي الْهُدَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ

سردار ہیں اور رحمت فرما مسلمانوں کے اماموں پر کہ وہ علی زین العابدین محمد باقر جعفر الصادق موسیٰ کاظم علی الرضا محمد تقی الجواد علی

عَلَى أئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَ

تقی البہادری حسن العسکری اور خلف ہادی المہدی ہیں جو تیرے بندوں پر تیری تجتیں اور تیرے شہروں میں تیرے سامن ہیں رحمت ہو ان پر

مُوسَى ابْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ ابْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ

بہت بہت ہمیشہ ہمیشاے معبود! رحمت فرما اپنے ولی امر پر کہ جو قائم امیدگاہ عادل اور منتظر ہے اس کے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھبراگا

ابْنِ عَلِيٍّ وَ الْخَلْفِ الْهَادِي الْمُهْدِي حُجَجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ أَمَنَائِكَ فِي بِلَادِكَ صَلَوةٌ

دے اور روح القدس کے ذریعے اس کی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار! اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا اور

كَثِيرَةٌ دَائِمَةٌ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمِّلِ وَ الْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَ حُفَّاكِهِ

اپنے دین کے لیے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس



بِمَلَأَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَ أَيْدَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلَىٰ

کے لیے پائیدار بنا دے اس کے خوف کے بعد اسے امن دے کر وہ تیرا عبادت گزار رہے کسی کو تیرا شریک نہیں بنانا اے معبود! اسے معزز

كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكْنُ لَهُ

فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اس کی مدد کرو اور اس کے ذریعے میری مدد فرما اے باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے

دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ اَبْدَلُهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمَّا يَعْْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَ

ساحتمیح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی کی سنت کو ظاہر فرما یہاں

اَعِزِّرْ بِهِ وَ اَنْصُرْهُ وَ اَنْتَصِرْ بِهِ وَ اَنْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَ افْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَ اجْعَلْ لَهُ

تک کحق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت

مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهَرْ بِهِ دِينَكَ وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتَّى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ

رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کر دے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کی طرف

الْحَقِّ مُخَافَةً اَحَدٍ مِّنْ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ نَا نَرْغِبُ اِلَيْكَ فِيْ ذُوْلِكَ كَرِيْمَةٍ تَعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَ

بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے اے معبود!

اَهْلَهُ وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ اَهْلَهُ وَ تَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلَى طَاعَتِكَ وَ الْقَادَةِ اِلَىٰ

جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی اس کے محل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک پہنچا دے اے معبود! اس کے ذریعے

سَبِيلِكَ وَ تَرَوُّقُنَا بِهَا كَرَامَةِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِلْنَاهُ وَ مَا

ہم بکھروں کو جمع کر دے اس کے ذریعے ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری پریشانی دور فرما اس کے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو

قَصُرُنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ اَلْمُمْ بِهْ شَعْنًا وَ اَشْعَبُ بِهْ صَدْعًا وَ ارْتُقُ بِهْ فَتَقْنَا وَ كَثُرُ بِهْ

عزت میں بدل دے اس کے ذریعے ہمیں نادار سے تو گمر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے اس کے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری

قَلْتَنَا وَ اَعِزِّرْ بِهْ ذِلَّتَنَا وَ اَغْنِ بِهْ عَائِلَتَنَا وَ اقْضِ بِهْ عَنْ مَغْرَمِنَا وَ اجْبُرْ بِهْ فَقْرَنَا وَ سُدِّ بِهْ خَلَّتَنَا

حاجتیں پوری کر دے اور غنی کو آسانی میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے

وَيَسِّرْ بِهْ عُسْرَنَا وَ بَيِّضْ بِهْ وُجُوْهَنَا وَ فُكِّ بِهْ اَسْرَنَا وَ اَنْجِحْ بِهْ طَلِبَتَنَا وَ اَنْجِزْ بِهْ

ذریعے ہماری حاجات بر لا اور ہمارے وعدے نبھا دے اس کے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس



مَوَاعِيدِنَا وَاسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنَا وَاعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَمَالَنَا

کے ذریعے دنیا و آخرت میں ہماری امیدیں پوری فرماؤ اور ہمیں ہماری خواہش سے زیادہ عطا کرے سوال کیے جانے والوں میں بہترین

وَاعْطِنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْلِينَ وَ اَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اَشْفِ بِهْ صُدُورَنَا وَ اَذْهَبْ

اور اے سب سے زیادہ عطا والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دے جس حق میں ہمارا

بِهْ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَ اهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذُنُكَ اِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ اِلَى

اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت عطا فرما بے شک تو جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَ انْصُرْنَا بِهْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُو اِلَيْكَ

ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے خدا ایسا ہی ہوا اے معبود! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبی کے اٹھ

فَقَدْ نَبِيْنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَغَيْبَةً وَلِيْنَا وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَ قِلَّةَ عَدَدِنَا وَ شِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَ

جانے کی کران پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اور اپنے ولی کی پوشیدگی اور شما کی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد پر فتنوں کی سختی

تَظَاهَرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَ اَعْنَا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلْهُ وَ بَصُرٍ

اور حادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے ہیں پس رحمت فرما محمد و ان کی آل پر اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر

تَكْشِفْهُ وَ نَصْرٍ تُعِزُّهُ وَ سُلْطَانٍ حَقٍّ تُظْهِرُهُ وَ رَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ عَافِيَةٍ مِّنْكَ

کہ تکلیف دور کر دے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا

تَلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: ماہ رمضان میں ہر رات یہ دعا پڑھی

جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتَقْدِرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ فِی الْاَمْرِ الْحَكِیْمِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی ہمت و کشادگی میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ قضاء ہے کہ

مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُسَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ

جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج



حَبُّهُمْ الْمَشْكُورِ سَعِيَّهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ أَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا

تَحْتَجُّ مَنْظُور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں اور ان کی خطائیں مٹادی گئی ہیں نیز اپنی قضاء و قدر میں میری عمر کو

تَقْضِي وَ تَقْدِرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِيْ خَيْرٍ وَ عَافِيَةٍ وَ تُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَ تَجْعَلَنِيْ مِنْ

طویل قرار دے جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی کر دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو

تَنْصِرُنِيْ بِهِ لِدِينِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ۔

اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور میری یہ جگہ کسی اور کو نہ دے۔

(۱۲) ماہ رمضان کے شب و روز میں قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کی جائے۔ مروی ہے کہ ہر چیز کا ایک

موسم بہار ہوتا ہے اور قرآن کا موسم بہار ماہ رمضان ہے۔ عام مہینوں میں ہر ماہ میں ایک اور زیادہ سے زیادہ چھ دنوں

میں ایک ختم قرآن مسنون ہے مگر ماہ رمضان میں تین دنوں میں ایک ختم مسنون ہے اور اگر ہر روز ایک قرآن ختم کیا

جائے تو اور بھی بہتر ہے اور اگر کچھ ختم قرآن کا ثواب چہارہ معصومین علیہم السلام کی ارواح مقدسہ کو ہدیہ کر دیا جائے

SIBTAIN.COM (مضائق الجہان)

(۱۳) تمام ماہ رمضان میں ایک ہزار رکعت نماز نافلہ پڑھی جائے اگرچہ اس کی کیفیت میں فی الجملہ

اختلاف ہے مگر مشہور و منصور طریقہ یہ ہے کہ یکم ماہ رمضان سے بیس ماہ رمضان تک ہر رات بیس رکعت پڑھی جائے

یعنی آٹھ رکعت مغرب کے بعد اور بارہ رکعت عشاء کے بعد۔ اور اکیس سے تیس تک ہر رات تیس رکعت پڑھی

جائے یعنی آٹھ رکعت مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد۔ اور ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ کی راتوں میں مزید برآں

ایک ایک سو رکعت پڑھی جائے اس طرح مکمل ایک ہزار رکعت ہو جاتی ہے۔

(۱۴) ماہ رمضان کے شب و روز میں عام دنوں سے زیادہ صدقہ دیا جائے۔

(۳) تیسری قسم:- سحری کے وقت کے اعمال

(۱) سحری کھانا مستحب ہے اگرچہ کھجور کا ایک دانہ اور پانی کا ایک گھونٹ ہی کیوں نہ ہو اور اسے ترک نہیں کرنا چاہیئے۔

(۲) سحری کے وقت سورہ انازلناہ فی لیلۃ القدر کی تلاوت کی جائے جیسا کہ دوسری قسم کے اعمال میں

اس کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) یہ دعائے سحری پڑھی جائے جو امام زین العابدین اور امام محمد باقر علیہما السلام سے مروی ہے:



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاءِ وَ كُلِّ بَهَائِكَ بِهٰی اَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام روشنی کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَ كُلِّ جَمَالِكَ جَمِیْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور تیرا سرا اور جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے

بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهِ وَ كُلِّ جَلَالِكَ جَلِیْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تو امی جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اس کی پوری جلالت کے ساتھ اور تیرا سرا اور جلال پر جلالت

اَسْأَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ كُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ

ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَ كُلِّ نُورِكَ نِیْرُ

اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَ كُلِّ رَحْمَتِكَ

پُر نور ہونے سے اور تیرا سرا اور تاباں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں

وَ اِسْعَۃُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ کَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَ كُلِّ

سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

کَلِمَاتِكَ تَامَّةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِکَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ کَمَالِكَ

تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود!

بِاَكْمَلِهِ وَ كُلِّ کَمَالِكَ کَامِلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِکَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے مکمل میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر مکمل ہی کامل تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا

اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ كُلِّ اَسْمَائِكَ کَبِیْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرے کبھی نام بزرگ تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے کبھی

اَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَ كُلِّ عِزَّتِكَ عِزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہی بلند تر ہے اے معبود!



اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ مَّشِیَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلِّ مَشِیَّتِكَ مَا ضِیْعَةُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَشِیَّتِكَ

میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے

کُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ اسْتَطَلَمْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَكُلِّ

والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر

قُدْرَتِكَ مُسْتَطِیْلَةٌ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ کُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ

جیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے

بِاَنْفَذِهِ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِذُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ کُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ

بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری تمامی علم نافذ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر علمی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود!

بِاَرْضَاہُ وَكُلِّ قَوْلِكَ رَاضِیٌ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ کُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ

میں تجھ سے تیرے قول سے سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے

مَسَائِلِكَ بِاَحِبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلِّهَا اِلَيْكَ حَبِیْبَةُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ کُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ

معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل

اَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهِ وَكُلِّ شَرَفِكَ شَرِیْفٌ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ کُلِّهَا اللّٰهُمَّ

کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ

سے تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیش کے لیے ہے اور تیری سلطنت جہی

کُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

توہمگی والی اے معبود! میں تجھ سے تیری ماری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے بر فخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام

بِمُلْكِكَ کُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ غُلُوْكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلِّ غُلُوْكَ عَالٍ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

ملک ہی مو جب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیری بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں

بِعُلُوْكَ کُلِّهَا اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ مَدِّكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَدِّكَ قَدِیْمٌ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے



بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ اَیَاتِکَ بِاَکْرَمِهَا وَکُلِّ اَیَاتِکَ کَرِیْمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے۔ اے محبوب! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے محبوب! میں تجھ سے تیری آیات میں سے

بِاَیَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبْرُوتِ وَاسْأَلُكَ بِکُلِّ

بزرگ و آسمت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں۔ اے محبوب! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔ اے محبوب! میں تجھ

شَانَ وَحُدَّهٖ وَجَبْرُوتٍ وَحُدَّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْأَلُكَ فَاجِیْبُنِیْ

سے اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں تو قدرت اور شان کے ساتھ ہے۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر زلی شان اور یکتا بزرگی کے ذریعے۔ اے محبوب!

اَللّٰهُ۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے تو حاجت پوری فرمائے۔ جب میں سوال کروں۔ پس حاجت پوری فرمائیے اللہ۔

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اسے بر لائے۔

(۴) خدا زیادہ توفیق دے تو مناجات الجنان سے دعائے ابو حمزہ ثمالی پڑھی جائے جو حضرت امام زین

العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے جو خاصی طویل و عریض دعا ہے۔ واللہ الموفق۔

(۵) جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ سحری کے وقت یہ دعا پڑھی جائے ظاہر ہے کہ انہوں نے

اس کی نسبت کسی معصوم کی طرف دیکھی ہوگی تو ایسا لکھا ہوگا۔

یَا عُدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَ یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَ یَا غَايَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ

اے وقت مصیبت میری پونہی اے تنگی کے ہنگام میرے ہدم اے نعمت دینے میں میرے سر پرست اور اے میری رغبت کے مرکز تو ہی ہے

اَنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِیْ وَ الْمُؤْمِنُ رَوْعَتِیْ وَ الْمُقْبِلُ عَشْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے اے محبوب! میں تجھ سے

اَسْأَلُكَ خُشُوعَ الْاِیْمَانِ قَبْلَ خُشُوعِ الدَّلِّ فِی النَّارِ وَ اِحْدَیْ اَحَدَیْ صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ

سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں پڑا فریاد کروں اے یگانہ یگانے پیتا اے بے نیاز اے وہ

یَلِدُ وَ لَمْ یُولَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ کُفْرًا اَحَدٌ یَا مَنْ یُعْطِیْ مَنْ سَأَلَهُ تَحَنُّنًا مِنْهُ وَ رَحْمَةً وَ یَتَدَبَّرُ

جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہسر ہو سکتا ہے اے وہ جو اپنی مہربانی اور رحمت سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم



بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْأَلْهُ تَفْضُلًا مِنْهُ وَكَرَّمَ بِكَرَمِكَ الدَّائِمِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

سے اس کو بھی بھلائی سے نوازنا ہے جو سوال نہ کرے اپنے بھائی والے کرم کے واسطے سے رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور محمد کو ہر پہلو

مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِي رَحْمَةً وَاسِعَةً جَامِعَةً أَبْلُغْ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي

سے کثادہ رحمت سے بہرہ مند فرما کر جس سے میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کر پاؤں اے اللہ! میں اس نفل کی معافی چاہتا ہوں

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبَتْ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ وَاسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجَبَكَ

جس سے میں نے تیرے حضور کو ہنسی اور پھر وہی نفل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس نفل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ

فَخَالَطَنِي فِيهِ مَا لَيْسَ لَكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفُ عَنِّي ظُلْمِي وَ

کیا اور پھر اس میں تیرے غیر کو بھی شامل کر لیا اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور معاف کر دے میری بے انصافی اور

جُرْمِي بِحِلْمِكَ وَجُودِكَ يَا كَرِيمُ يَا مَنْ لَا يَخِيبُ سَأَلُهُ وَلَا يَنْفُذُ نَائِلُهُ يَا مَنْ عَلَا فَارَ

برائی کا اپنے ظلم اور بخشش سے اے مہربان! اے وہ جس کا سائل ناامید نہیں ہوتا اور عطا کیم نہیں ہوتا اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز

شَيْءٌ فَوْقَهُ وَدُنَى فَلَاشَيْءٌ دُونَهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي يَا فَالِقَ

نہیں اور مائے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰ کے لیے دریا کو چیر دینے

الْبَحْرِ لِمُوسَى اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ

والے رحم کرا اسی رات اسی رات اسی گھڑی اسی گھڑی اسی گھڑی اے معبود! پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے میرے عمل کو

وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكُذْبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ

دکھاوے سے میری زبان کو جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر ڈالنے سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کے اشاروں اور دل میں

وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ يَا رَبِّ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ هَذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيرِ بِكَ مِنَ

پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے! یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری امان چاہنے والے کا مقام یہ ہے

النَّارِ هَذَا مَقَامُ الْمُسْتَعِيثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هَذَا مَقَامُ الْهَارِبِ إِلَيْكَ مِنَ النَّارِ هَذَا مَقَامُ مَرِّ

آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام یہ ہے آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام یہ ہے خطاؤں کا بار لے کر

يُؤْوَى لَكَ بِخَطِيئَتِهِ وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ وَيَتُوبُ إِلَى رَبِّهِ هَذَا مَقَامُ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ هَذَا مَقَامُ

تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کا مقام یہ ہے بے چارہ و نادار کا مقام یہ



الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ هَذَا مَقَامُ الْمَحْزُونِ الْمَكْرُوبِ هَذَا مَقَامُ الْمَغْمُومِ الْمَهْمُومِ هَذَا

ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام یہ ہے غم کے ستارے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے کا مقام یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام یہ

مَقَامُ الْغَرِيبِ الْغَرِيقِ هَذَا مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ الْفَرِيقِ هَذَا مَقَامُ مَنْ لَا يَجِدُ لِدُنْبِهِ غَافِرًا

ہے بے کس غرق شدہ کا مقام یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام یہ ہے اس کا مقام جس کے گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے

غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّيًا آلَا تَ وَلَا لِهُمِّهِ مُفَرِّجًا سَوَاكَ يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ لَا تُحْرِقْ

سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے سوا کوئی اس کی پریشانی دور کرنے والا ہے اللہ اے کرم کرنے والے!

وَجْهِي بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُودِي لَكَ وَتَغْفِيرِي بِغَيْرِ مَنْ مَنِيَّ عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْحَمْدُ وَالنَّعْنَعُ

میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوں اور اپنا چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے

وَالْتَفَضُّلُ عَلَيَّ اَرْحَمُ اَيُّ رَبِّ اَيُّ رَبِّ اَيُّ رَبِّ. یہ کہے جائے جب تک سانس نہ ٹوٹے اور پھر

لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما اے پالتے والے اے پالتے والے میری کمزوری میری بے چارگی

کہے: ضَعْفِي وَقِلَّةُ حِيلَتِي وَرِقَّةُ جِلْدِي وَتَبَادُلُ اَوْصَالِي وَتَنَاقُلُ لَحْمِي وَجِسْمِي وَ

میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے اور قبر میں میری تنہائی

جَسَدِي وَوَحْدَتِي وَوَحْشَتِي فِي قَبْرِي وَجَزَعِي مِنْ صَغِيرِ الْبَلَاءِ اسْأَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ

و گھبراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری پریشانی میں مجھ پر رحم فرما اے پالتے والے! میں افسوس اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قاتل

الْعَيْنِ وَالْاَغْبَاطُ يَوْمَ الْحُسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ بَيْضُ وَجْهِي يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُ الْوُجُوهُ اَمْنِي

رنگ ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے سیاہ ہوں گے میرا چہرہ روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں

مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ اسْأَلُكَ الْبُشْرَى يَوْمَ تَقْلُبُ الْقُلُوبُ وَالْاَبْصَارُ وَالْبُشْرَى عِنْدَ فِرَاقِ

رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہہ بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے اور دنیا سے جاتے وقت بھی اچھی خبر دے حماس

الدُّنْيَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَرْجُوهُ عَوْنًا فِي حَيَاتِي وَ اَعِدُّهُ ذُخْرًا لِّیَوْمِ فَاقَتِي الْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا کے لیے ہے جس سے زندگی میں مدد کا امیدوار ہوں اور جاہت کے دن وہ میرا سرمایہ ہے حماس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور

الَّذِي اَدْعُوهُ وَلَا اَدْعُو غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَخِيبَ دُعَائِي الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَرْجُوهُ

اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں تو میری دعا ضائع ہو جائے حماس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے



وَلَا أَرْجُو غَيْرَهُ وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَا خُلْفَ رَجَائِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ

غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے غیر سے امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی کرنے والا

الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَلِي كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ كُلِّ حَسَنَةٍ وَ

سدا حارنے والا بڑا حائے والا بڑے مرتبے اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی انتہاء اور سبھی حاجتیں پوری

مُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ وَقَاضِي كُلِّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَرْزُقْنِيْ

کرنے والا ہے اے محبوب و رحمت نازل فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور مجھ کو توفیق دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں اچھا گمان

الْيَقِيْنَ وَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَ اثْبَتْ رَجَائَكَ فِي قَلْبِيْ وَ اقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا

رکھوں میرے دل میں اپنی امید نقش کر دے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری امید کٹ جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ

اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَلَا اَتَّقِيَ اِلَّا بِكَ يَا لَطِيْفًا لِّمَا تَشَاءُ الطُّفُّ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ بِمَا تُحِبُّ

لگاؤں سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر مہربانی فرما میرے تمام حالات پر جسے تو پسند

و تَرْضٰى يَا رَبِّ اِنِّىْ ضَعِيفٌ عَلَى النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِيْ بِالنَّارِ يَا رَبِّ اَرْحَمُ دُعَائِيْ وَ

کرے اور جس پر تو راضی ہوا ہے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا عذاب نہ دے اے پروردگار میری

تَضَرُّعِيْ وَ خَوْفِيْ وَ ذُلِّيْ وَ مَسْكِنَتِيْ وَ تَعْوِيْذِيْ وَ تَلْوِيْذِيْ يَا رَبِّ اِنِّىْ ضَعِيفٌ عَنْ

دعا میری فریا میری خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور آستیاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں اس دنیا کی طلب میں

طَلَبِ الدُّنْيَا وَ اَنْتَ وَاسِعٌ كَرِيْمٌ اَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ عَلَى ذَالِكَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَيْهِ وَ

بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنے والا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر قابو رکھتا

غِنَاكَ عَنْهُ وَ حَاجَتِيْ اِلَيْهِ اَنْ تَرَزُقْنِيْ فِيْ عَامِيْ هَذَا وَ شَهْرِيْ هَذَا وَ يَوْمِيْ هَذَا وَ سَاعَتِيْ

ہے اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوں سوائی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے دن میں اور اسی

رِزْقًا تُغْنِيْنِيْ بِهِ عَنْ تَكْلِفٍ مَا فِيْ اَيْدِي النَّاسِ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ اَيُّ رَبِّ مِنْكَ

گھڑی وہ رزق عطا کر جو مجھے اس سے بے پروا کر دے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک رزق میں سے مجھے

اَطْلُبُ وَ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَ اِيَّاكَ اَرْجُو وَ اَنْتَ اَهْلُ ذَلِكَ لَا اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَلَا اَتَّقِيَ اِلَّا بِكَ يَا

دے اے پروردگار! تجھ سے مانگتا ہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق ہے میں تیرے غیر سے امید



أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَي رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاعْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَ عَافِنِي يَا سَامِعَ كُلِّ

نہیں رکھتا اور بس تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ

صَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ قَوْتٍ وَيَا بَارِيَّ النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ لَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ

پر رحم فرما اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مُردوں کو اکٹھا کرنے والے اور موت کے بعد نفوس کو دوبارہ زندہ

وَلَا تَشْبَهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَلَا يَشْغَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَعْطَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

کرنے والے ایسے وہ ذات جسے تاریکیاں ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز دوسری

إِلَهَ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ وَأَفْضَلَ مَا سَأَلْتَ لَهُ وَأَفْضَلَ مَا أَنْتَ مُسْتَوِلٌ لِلَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سے بے خبر نہیں کر پاتی تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے بہتر انعام دے جس کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر جو تجھ سے مانگا

وَهَبْ لِي الْعَافِيَةَ حَتَّى تَهْنِئَتِي الْمَعِيشَةَ وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ حَتَّى لَا تَضُرَّنِي الذُّنُوبُ اللَّهُمَّ

گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہو سکتا ہے آج سے قیامت کے دن تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے میری زندگی خوشگوار

رَضِّنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي حَتَّى لَا أَسْأَلَ أَحَدًا شَيْئًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہو جائے اور میرا انجام بخیر فرما تا کہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں اے معبود! مجھ اس پر راضی کر دے جو تو نے مجھے دیا تا کہ میں کسی سے کوئی

وَأَفْتَحْ لِي خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ وَارْحَمْنِي رَحْمَةً لَا تُعَذِّبُنِي بَعْدَهَا أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

چیز مانگنے کو آمادہ نہ ہوں اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی

وَأَرْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا لَا تُفْقِرُنِي إِلَى أَحَدٍ م بَعْدَهُ سِوَاكَ وَ

مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا اور آخرت میں کوئی عذاب نہ آئے اور مجھ پر بے کسارہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق

تَزِيدُنِي بِذَلِكَ شُكْرًا وَإِلَيْكَ فَاقَّةً وَفَقْرًا وَبِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًا وَتَعَفُّفًا يَا مُحْسِنُ يَا

عطا فرما کہ اس کے بعد میں تیرے سوا کسی اور کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے

مُجِيبُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيكَ يَا مُقْتَدِرُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي

رکھا اس میں تیرے غیر سے بے نیاز اور اگ لگ رہوں اے احسان کرنے والے اے سنوارنے والے اے نعت والے اے بڑھانے والے

الْمُهِمَّ كُلَّهُ وَأَفْضِلْ لِي بِالْحُسْنَى وَبَارِكْ لِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي وَأَفْضِلْ لِي جَمِيعَ

اے بادشاہ اے صاحب قدرت رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق میں بہتر حکم جاری کر میرے



حَوَّاءِجِي ٱللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِي مَآ أَخَافُ تَعْسِيرَهُ فَإِنْ تَيْسَّرَ مَآ أَخَافُ تَعْسِيرَهُ عَلَيْكَ سَهِّلْ

تمام معاملوں میں امن و برکت دے اور میری کبھی ضرورتیں پوری فرماتا رہاے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں فراخی دینا تجھ پر

يَسِيرٌ وَ سَهِّلْ لِي مَآ أَخَافُ حَزُونَتَهُ وَ نَفْسُ عَنِّي مَآ أَخَافُ ضَيْقَهُ وَ كُفَّ عَنِّي مَآ أَخَافُ

آسان اور سہل تر ہے اور جس کٹھنائی سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کر دے اور جس تنگی کا خوف ہے وہ مجھ سے دور فرما جس معاملے

هَمِّهِ وَ أَصْرِفْ عَنِّي مَآ أَخَافُ بَلِيَّتَهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٱللّٰهُمَّ اَمْلَأْ قَلْبِي حُبًّا لِّكَ وَ

میں پریشان ہوں اس میں میری حمایت کرا اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے نال دے اے سب سے نیا دہ رحم کرنے والے اے اللہ!

خَشْيَةً مِّنْكَ وَ تَصَدِّقًا لِّكَ وَ اِيْمَانًا بِكَ وَ فَرَقًا مِّنْكَ وَ شَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

بھردے میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق اپنے ایمان اپنے ڈرا اور اپنے شوق سے میرا دل بھر دے اے بڑی شان و عزت

اَلَا تُكْرِمُ ٱللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ حَقُّوْقًا فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَيَّ وَ لِلنَّاسِ قَبْلِي تَبَعًا فَتَحْمِلْهَا عَنِّي وَ

والے اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو مجھ پر صدقہ کر دے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا خا من بن جا اور تو نے ہر مہمان

قَدْ اَوْجَبْتَ لِكُلِّ ضَيْفٍ قَرِيٍّ وَاَنَا ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ قَرِاٰى اَللَّيْلَةِ الْجَنَّةَ يَا وَهَّابُ الْجَنَّةِ يَا

کی مدامات کا حکم دے رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوں آج رات میری مہمانی جنت قرار دے اے جنت عطا کرنے والے

وَهَّابُ الْمَغْفِرَةِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ.

اے معافی عطا کرنے والے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے۔

(۶) سحری کی دعاؤں میں سے جو مختصر ترین دعا ہے وہ یہ ہے جسے جناب سید ابن طاووسؒ نے کتاب

الاقبال میں نقل کیا ہے:

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَرِغْتُ وَ بِكَ اسْتَعِثْتُ وَ بِكَ لُذْتُ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے گتھی میں میرے فریادیں ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں تیری طرف دوڑتا ہوں اور

لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاعِشِيْ وَ فَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ

تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریادیں اور کشائش عطا کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور

يَعْفُو عَنْ الْكَثِيْرِ اَقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَ اعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کر دے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِّرُ بِهِ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ یُصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ

اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں چھا رہے اور ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا

لِیْ وَ رَضْنِیْ مِنَ الْعِیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا غَدَّتِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ وَ یَا

جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں

صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَ یَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ

میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا

وَالْاَمِنْ رَوْعَتِیْ وَ الْمُقْبِلُ عَثَرَتِیْ فَاعْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## (۴) چوتھی قسم:- ماہ رمضان کے دنوں کے اعمال

اور یہ چند امور ہیں:

(۱) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت امام زین العابدین اور حضرت امام محمد باقر علیہما السلام پڑھا

کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور

وَالْفُرْقَانَ وَ هَذَا شَهْرُ الصَّیَامِ وَ هَذَا شَهْرُ الْقِیَامِ وَ هَذَا شَهْرُ الْاِنَابَةِ وَ هَذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ

حق و باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے اور یہ نیکی کی طرف واپسی کا مہینہ ہے

وَ هَذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ هَذَا شَهْرُ الْعَتَقِ مِنَ النَّارِ وَ الْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ هَذَا شَهْرُ

یہ تو بہ قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے یہ جہنم سے رہائی پا جانے اور جنت میں جانے کی

فِیْهِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِیْ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرِ اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

کامیابی کا مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شب قدر ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر اور برتر ہے پس اے معبود! رحمت

اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهِ وَ قِیَامِهِ وَ سَلَمَتِهِ لِیْ وَ سَلَامَتِیْ فِیْهِ وَ اَعِنِّیْ عَلَیْهِ بِافْضَلِ عَوْنِكَ وَ

نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کر اور مجھے اس میں



وَفَقَّنِي فِيهِ لَطَاعَتِكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ وَأَوْلِيَاكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفَرَّغْنِي

سلامت رکھا اور اس ماہ میں میری بہترین مددگاری فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق

لِعِبَادَتِكَ وَدُعَائِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَأَعْظِمْ لِي فِيهِ الْبُرُكَهَ وَ أَحْسِنْ لِي فِيهِ الْعَافِيَةَ

دے رحمت خدا ہوان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں مجھے بہت

أَصِحَّ فِيهِ بَدَنِي وَأَوْسَعَ فِيهِ رِزْقِي وَاكْفِنِي فِيهِ مَا أَهْمَنِي وَاسْتَجِبْ فِيهِ دُعَائِي وَبَلِّغْنِي

زیادہ برکت دے مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں کشائش کر اس میں میری

فِيهِ رَجَائِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَذْهَبْ عَنِّي فِيهِ النَّعَاسَ وَالْكَسَلَ

پریشانی میں مددگار بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری کر اے معبود! رحمت مازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَالسَّامَةَ وَالْفُتْرَةَ وَالْقُسُوءَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغُرَّةَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ الْعِلَلَ وَالْأَسْقَامَ وَالْهُمُومَ وَ

اور اس مہینے میں دور رکھ مجھ سے اونگھ ڈھیل چڑچڑاہٹ سستی سخت دلی بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں

الْأَحْزَانَ وَالْأَعْرَاضَ وَالْأَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّلُوبَ وَأَصْرِفْ عَنِّي فِيهِ السُّوءَ وَ

دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں دکھوں اور بیماریوں خطاؤں اور گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر

الْفُحْشَاءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاءَ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

برائی بے حیائی رنج کٹھنالی سختی اور بے دلی دور کر دے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! رحمت مازل فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِزَّنِي فِيهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَهَمَزِهِ وَلَمَزِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْخِهِ

محمدؐ پر اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ دے اور اس کے اشارے سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس

وَسُوسَتِهِ وَتَشْيِيطِهِ وَكَيْدِهِ وَمَكْرِهِ وَحَبَائِلِهِ وَخُدَعِهِ وَأَمَانِيهِ وَغُرُورِهِ وَفِتْنَتِهِ وَ

کے برے خیال رکاوٹ رکاوٹ داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے دھوکے آرزو بھلاوے بہکاوے اور اس کے جالوں ٹولیوں

شُرَكَاهُ وَأَحْزَابِهِ وَاتِّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَأَوْلِيَائِهِ وَشُرَكَائِهِ وَجَمِيعِ مَكَائِدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور پیروکاروں ساتھیوں دوستوں اور اس کے ہمکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! رحمت مازل فرما سرکار محمدؐ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا قِيَامَهُ وَصِيَامَهُ وَبُلُوغَ الْأَمَلِ فِيهِ وَفِي قِيَامِهِ

و آل محمدؐ پر اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں امید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس



وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْرًا وَاحْتِسَابًا وَإِيمَانًا وَيَقِينًا ثُمَّ تَقْبَلُ ذَلِكَ مِنِّي

میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما کئی صحت

بِالْأَضْعَافِ الْكَثِيرَةِ وَالْأَجْرِ الْعَظِيمِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور نصیب فرما

مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْإِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَ

مجھے حج عمرہ کو شش طاقت جوش باز گشت تو بہت قرب پسند یہ تکی چاہت ڈر عاجزی فروتنی نرمی کھری نیت رکھنے اور حج بولنے کی

الْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ

توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں تجھ سے امید رکھوں تجھ پر بھروسہ کروں اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ

الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَ

چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں نرمی ہو کوشش قبول ہو کر دار بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہوا و میرے

الْوَرَعَ عَنْ مُحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَالْمَقْبُولِ السَّعْيِ وَالْمَرْفُوعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ

اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ آنے دے جیسے دکھ بیماری پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی وغیرہ بلکہ ان

الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ بَعَرَضٍ وَلَا مَرَضٍ وَلَا هَيْمٍ وَلَا غَيْمٍ وَلَا

عبادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا بیان اور اپنا

سُقْمٍ وَلَا غَفْلَةٍ وَلَا نِسْيَانٍ بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحْفِظِ لَكَ وَفِيكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ

وعدہ پورا فرمائے الہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور اس

وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کے لیے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ عطا کر اور اس میں سے تو نے اپنے قریبی

مُحَمَّدٍ وَأَقْسِمُ لِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَاعْطِنِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي

دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت بخشش محبت قبولیت اور درگزر ریز ہمیشہ کے لیے بخشش

أَوْلِيَاءِكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحْنُنِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ

آرام آسودگی آگ سے خلاصی جنت میں جانے کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود! رحمت



الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفُوزِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور اس مہینے میں میری دعا کو ایسا بنا کہ تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ دُعَائِي فِيهِ إِلَيْكَ وَاصِلًا وَرَحْمَتَكَ

ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے قبول میری کوشش تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیب

خَيْرَكَ إِلَيَّ فِيهِ نَازِلًا وَوَعْدِي فِيهِ مَقْبُولًا وَسَعْيِي فِيهِ مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا حَتَّى

بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہو جائے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما

يَكُونُ نَصِيبِي فِيهِ الْأَكْثَرُ وَحَظِّي فِيهِ الْوَفَرُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سے ہر ایک اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے

وَوَفَّقْنِي فِيهِ لِلَّيْلَةِ الْقَدْرِ عَلَى أَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَ

پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی اور وہ اس

أَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِي خَيْرَ مِلِّ الْبَشَرِ وَارْزُقْنِي فِيهَا أَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ أَحَدًا

تک پہنچائی اور یوں اس کو سر فراز کیا ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے خلاصی پا گئے

مِمَّنْ بَلَغَتْهُ إِيَّاهَا وَآكْرَمَتْهُ بِهَا وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطَلَقَائِكَ مِنَ

اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ تیری مخلوق میں سے خوش بخت ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت

النَّارِ وَسُعْدَاءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور ہمیں اس ماہ رمضان میں نصیب کر سعی کوشش طاقت جوش اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا فِي شَهْرِنَا هَذَا الْجِدَّ وَالْاجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا

کرے اے اللہ! اے ایک صبح اور دس راتوں اور شمع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک جو تو نے

تُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَكَيَالِ عَشِيرٍ وَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ

اس ماہ میں نازل کیا اور جبرائیل و میکائیل و عزرائیل اور تمام مقرب فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیم و

وَمَا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَ رَبَّ جَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَ جَمِيعِ

اسماعیل و اسحاق و یعقوب کے رب اور حضرت موسیٰ و ہارون کے رب اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم



السَّالِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَ رَبِّ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمَاعِيْلَ وَ يٰعَقُوْبَ وَ رَبِّ مُوْسٰى وَ

حضرت محمد کے رب تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سب پہلے نبیوں پر میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطے تیرے حق کے جو ان پر ہے

عِيسٰى وَ جَمِيْعِ النَّبِيِّنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ رَبِّ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّنَ صَلِّوْا تَعَالٰی عَلَيْهٖ وَ

اور یو اسط ان کے حق کے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگ تر حق کے واسطے سے کہ ضرور رحمت کر ان پر اور ان کی آل پر اور ان

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ اَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَ بِحَقِّكَ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ لَمَّا صَلَّيْتَ

سب پر رحمت کرا اور مجھ پر ایسی نظر فرما جو مہربانی کی نظر ہو کہ تو مجھ سے ایسا راضی ہو جائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور

عَلَيْهِ وَ اِلٰهٍ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ نَظَرْتُ اِلٰى نَظْرَةٍ رَّحِيْمَةٍ تَرْضٰى بِهَا عَيْنِي رَضٰى لَّ

میری تمام مرادیں خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ چیزیں مجھ سے دور کر دے جن سے میں اپنی جان کے لیے

سَخَطَ عَلٰى بَعْدَةِ اَبَدًا وَ اَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُوْلِيْ وَ رَغْبَتِيْ وَ اُمْنِيَّتِيْ وَ اِرَادَتِيْ وَ صَرَفْتَ

ڈرنا اور خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتا اور انہیں میرے رشتہ داروں میرے مال میرے بھائیوں اور اولاد سے بھی دور

عَيْنِيْ مَا اَكْرَهُ وَ اَحْذَرُ وَ اَحَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا اَحَافُ وَ عَلٰى اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ اِخْوَانِيْ

فرما اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے تیری طرف بھاگے ہیں ہمیں تو پہ کرنے والوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم بخشش کے

وَ ذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوْبِنَا فَاَوْنَا تَاْبِيْنَ وَ تَبَّ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَ اَغْفِرْ لَنَا

طالب ہیں ہمیں بخش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ سرنگوں ہیں ہمیں رسوا نہ کر کہ

مُتَعَوِّذِيْنَ وَ اَعِزَّنَا مُسْتَجِيْرِيْنَ وَ اَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ وَ لَا تَخْذُلْنَا رَاھِبِيْنَ وَ اِمْنَا رَاغِبِيْنَ وَ

ڈرنے والے ہیں ہم خواہاں ہیں امان دے ہم سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بے شک تو دعا سننے والا ہے

شَفِّعْنَا سَآئِلِيْنَ وَ اَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ

قریب تر قبول کرنے والا اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے

اَحَقُّ مَنْ سَأَلَ الْعَبْدُ رَبُّهٗ وَلَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَ جُودًا يَا مُوَضِّعَ شَكْوٰى

سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جاسکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں

السَّآئِلِيْنَ وَ يَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاْغِبِيْنَ وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ

کی حاجت برآری کی آخری امید گاہ اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے



الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مُلْجَاَ الْهَارِبِينَ وَيَا صَرِيحَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعِفِينَ وَيَا

اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار اے دکھی

کاشفِ کربِ المکروبینَ وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا

لوگوں کے دکھ دور کرنے والے اے پریشانیوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے

اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي

رحم کرنے والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما سرکارِ محمد و آل محمد پر اور بخش دے میرے

ذُنُوبِي وَغُيُوبِي وَإِسَاءَتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَارْزُقْنِي مِنْ

گناہ میرے عیب میری برائیاں میری نا انصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي وَاعْفِرْ لِي كُلَّ مَا سَلَفَ

کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ معاف کر دے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے

ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَارْزُقْنِي

بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما میری میرے والدین کی میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات

وَأَهْلَ حُزَانَتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

میں سے جو میرے ہمدرد ہیں ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو

فَإِنَّ ذَلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ وَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تُرَدِّدْ دُعَائِي وَ

بخش دینے میں وسعت والا ہے پس نا امید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتیٰ کہ

يَدِي إِلَى نَحْرِي حَتَّى تَفْعَلَ ذَلِكَ بِي وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتَزِيدَنِي مِنْ

مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے کہ

فَضْلِكَ فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اللَّهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند

وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكُبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ترین شائیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمن رحیم) کے اگر تو نے اس رات



كُنْتُ قَضَيْتُ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزُلَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ

میں میری روح کو شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجہ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

إِسْمَائِيلِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشِيرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا لَا يَشُوبُهُ شَكٌّ وَرِضًى بِمَا

یقین دے جو میرے دل میں جہا رہے وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے اس دنیا میں

قَسَمْتُ لِي وَآئِسِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنِي عَذَابَ النَّارِ وَإِنْ لَمْ

نیکی اور آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو

تَكُنْ قَضَيْتُ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزُلَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا فَأَخْرِجْنِي إِلَى ذَلِكَ وَرَزُقْنِي

نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر شکر فرمانبرداری اور بہترین عبادت

فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کی توفیق دے اور رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا اے یگانہ

بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا أَحَدًا يَا صَمَدًا يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ الْيَوْمَ

اے بے نیاز اے رب محمد! آج غضبناک ہو محمد اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے

لِمُحَمَّدٍ وَلَا بُرَارِ عِزَّتِهِ وَقَتْلُ أَعْدَائِهِمْ بَدَدًا وَاحْصِهِمْ عَدَدًا وَلَا تَدْعُ عَلَيَّ ظَهْرِي

ٹکڑے کر دے انہیں ایک ایک کر کے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما

الْأَرْضِ مِنْهُمْ أَحَدًا وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ أَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيفَةَ النَّبِيِّينَ أَنْتَ أَرْحَمُ

اے بہترین رفیق اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنے والا ہے پیدا

الرَّاحِمِينَ الْبَدِيءُ الْبَدِيعُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَالْذَّائِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ وَالْحَيُّ

کرنے والا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ

الَّذِي لَا يَمُوتُ أَنْتَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ أَنْتَ خَلِيفَةُ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَمُفْضِلُ

ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے تو حضرت محمد کا پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے میں سوالی ہوں تیرا کہ



مُحَمَّدٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ وَالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ

حضرت محمدؐ کے وصی ان کے جانشین اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرماتیری رحمتیں

مُحَمَّدٍ صَلِّوْا تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا

ہوں اس پر اور ان سب پر ان سمجھوں کی مدد و نصرت فرما اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بواستہ نہیں کوئی معبود مگر تو رحمت

أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ

فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری زندگی کو اپنی بخشش و رحمت کے شمول پر

أَمْرِي إِلَى غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَكَذَلِكَ نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِي

ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ اپنے آپ کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے مالک

بِاللطيف بَلَى إِنَّكَ لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالطُّفْ لِمَا تَشَاءُ اللَّهُمَّ صَلِّ

ہاں بے شک تو مہربان ہے پس رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور جس پر چاہے لطف و کرم کراے معبود! رحمت مازل کر سرکار محمدؐ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَرَزَقْنِي الْحَيَّ وَالْعُمُرَةَ فِي عَامِنَا هَذَا وَتَطَوَّلْ عَلَى بَجْمِيعِ

و آل محمدؐ پر اور نصیب فرما مجھے حج اور عمرہ کی ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و آخرت کی

حَوَائِجِي لِلْآخِرَةِ وَالْدُّنْيَا۔ پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَآتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ

تمام حاجتیں پوری فرما۔ بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

مُجِيبٌ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَآتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَآتُوبُ

بیشک میرا رب نزدیک و دعا قبول کرنے والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت

إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ بِإِنِّي عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ

والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے

نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

نیز وہ رحم کرنے والا ہے میرے رب میں نے برائے عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا نہیں بخشش

الْقَيُّومُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيمِ وَآتُوبُ إِلَيْهِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ

چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ پائندہ دیر پزیر ذاتی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا



كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا۔

پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت

ہوں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بے شک اللہ ہے بخش دینے والا مہربان

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِیْمِ الْمَحْتُومِ

نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی امور کے بارے میں بست و کشاد کا حکم لگائے جو تیرے

فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ

ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ

الْمَبْرُورِ حَاجُّهُمْ الْمُشْكُورِ سَعِیُّهُمْ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَیِّئَاتِهِمْ وَّ اَنْ تَجْعَلَ

دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کردی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں

فِیْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمُرِیْ وَ تُوَسِّعَ رِزْقِیْ وَ تُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَ دِیْنِیْ اٰمِیْن

میں تو بست و کشاد کرے ان میں میری عمر کو طائی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے امانتیں اور قرضے ادا کر دے ایسا

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّ اَرْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَّ

ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے

مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاَحْرُسُنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَرِسُ وَّ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَ صَلِّ عَلٰی

مجھے تو قہر ہے اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کر سکوں اور جہاں اپنی

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ کَثِیْرًا۔

حفاظت نہ کر سکوں اور رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور بہت زیادہ سلام۔

(۲) ہر روز یہ دعا پڑھی جائے جسے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ماہ رمضان کے شب و روز میں زیادہ سے

زیادہ پڑھا کرتے تھے:

یَا ذَا الَّذِیْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ثُمَّ یَبْقٰی وَ یَفْنٰی كُلَّ شَیْءٍ یَا ذَا الَّذِیْ لَیْسَ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی تو وہ جس کی مانند

کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّ یَا ذَا الَّذِیْ لَیْسَ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَلَا فِی الْاَرْضِیْنَ السُّفْلٰی وَلَا

کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر ہے نہ ان کے نیچے



فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ إِلَهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوَىٰ عَلَىٰ احْصَائِهِ

ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لیے حمد ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے

إِلَّا أَنْتَ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً لَا يَقْوَىٰ عَلَىٰ احْصَائِهَا إِلَّا أَنْتَ.

تیرے پس رحمت فرما حضرات محمد و آل محمد پر وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے۔

(۳) جناب شیخ کفعمی نے جناب سید ابن باقی کے حوالہ سے اس دعا کا ماہ رمضان کے شب و روز میں

پڑھنا درج کیا ہے اور یہ کہ اس کے پڑھنے سے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے بندوں پر اس کے روزے فرض کیے

ارْزُقْنِيْ حَيْثُ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ هَذَا الْعَامِ وَفِي كُلِّ عَامٍ وَاغْفِرْ لِيْ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَإِنَّكَ

مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئندہ سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے

لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

سوا کوئی انہیں بخش نہیں سکتا اے جلالت اور بزرگیوں والے۔

(۴) جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ اپنی کتاب مقبوعہ میں فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان کی سنتوں میں سے ایک

سنت یہ ہے کہ ہر روز کم از کم ایک سو بار درود شریف پڑھا جائے اور اگر زیادہ پڑھا جائے تو افضل ہے۔

### ماہ رمضان کے اعمال مخصوصہ کا تذکرہ

ماہ مبارک رمضان کے مشترکہ اعمال کا تذکرہ کرنے کے بعد جو کہ چار قسم کے اعمال تھے۔ اب ان مخصوص

اعمال و عبادات کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو اس مقدس مہینہ کے مخصوص شب و روز کے ساتھ مختص ہیں۔ اور وہ چند امور

ہیں:

### (۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعا

(۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کی جائے جیسا کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کیا کرتے تھے۔

(۲) جب چاند نظر آجائے تو قبلہ رو ہو کر یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پڑھا کرتے تھے:



اَللّٰهُمَّ اِهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَ الْعَافِيَةِ الْمُجَلَّلَةِ وَ دِفَاعِ

اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کرا اور اس ماہ کو ہمارے لیے بہترین آسائش

الْاَسْقَامِ وَ الْعَوْنِ عَلَى الصَّلَاةِ وَ الصِّيَامِ وَ الْقِيَامِ وَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لَشَهْرِ

بہاریوں سے بچاؤ نماز روزے اور نفلی عبادت بجالانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار بننا دے اے معبود! ہمیں ماہ رمضان

رَمَضَانَ وَ تَسَلِّمَهُ مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِيْهِ حَتّٰى يَنْقُضِيَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَ

میں سلامت رکھا اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک ماہ رمضان گزر نہ جائے اور تو نے اس میں ہمیں معاف کیا ہو

عَفَرْتَ لَنَا وَ رَحِمْتَنَا.

بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرمادی ہو۔

(۳) نیز رو قبلہ ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی

ہے:

رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ

میرا پروردگار تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان و سلامتی و سلامت

الْاِسْلَامِ وَ الْمُسَارِعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِنَا هَذَا وَ اَرْزُقْنَا

روی کے ساتھ طلوع کرا اور اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر خیر و برکت

خَيْرَهُ وَ عَوْنَهُ وَ اَصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَ شَرَّهُ وَ بَلَاءَهُ وَ فِتْنَتَهُ.

نازل فرما اور ہمیں خیر و بھلائی سے ہمکنار کر دے اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف معیبت اور آزمائش کو دور رکھ۔

(۴) ہو سکے تو صحیفہ سجادیہ والی دعائے ہلال (دعا نمبر ۴۳) پڑھے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

پڑھا کرتے تھے: ﴿اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمَطِيْعُ الدَّائِبُ السَّرِيعُ.....﴾ (صحیفہ سجادیہ، صفحہ ۳۰۶)

(۵) یہ دعا پڑھے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَ الْيَقِيْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ الْبِرِّ وَ التَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی-

اے اللہ! جو اس مہینہ کو ہم پر سلامتی، یقین و ایمان، نیکی اور ان باتوں کی توفیق کے ساتھ داخل فرما جن کو تو پسند کرتا ہے۔ (کتاب الدعاء لثیابہ)





## ماہ رمضان کی پہلی رات کے اعمال

(۱) پہلی رات غسل کیا جائے تاکہ آئندہ سال تک خارش سے محفوظ رہے اور باطنی پاکیزگی بھی حاصل ہو اور اگر ہو سکے تو نہر سے یہ غسل کیا جائے۔

(۲) اس رات وہ دعا پڑھی جائے جس کے شعبان کی آخری رات میں پڑھنے کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے۔

(۴) ماہ رمضان میں پڑھی جانے والی ایک ہزار رکعت نماز کا اس رات سے آغاز کر دیا جائے جس کا

قبل ازیں تذکرہ کیا جا چکا ہے۔

(۵) اس رات وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدْ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ اَنْزَلْتَ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن اتارا کر جس میں

فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ

لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق ظاہر ہے اے معبود! روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور

وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْنا فِيْهِ وَ سَلِّمْنا مِنْهُ وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِىْ يُسْرِ مِنْكَ وَ عَافِيَةٍ

انہیں قبول کر ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما اور آسائش دے

اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمٌ۔

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان۔

(۶) اس رات وہ دو رکعت نماز پڑھی جائے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے تاکہ

آدمی آئندہ سال تک اللہ کی حفظ و امان میں رہے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ انا فتحنا لک فتحاً مبیناً

اور دوسری میں الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے جو ایسا کرے گا تو خدا اسے اس سال ہر قسم کے شر و آفات



سے محفوظ رکھے گا۔ (زاد المعاد)

## ماہ رمضان کے پہلے دن کے اعمال

اس دن کے بھی چند عمل ہیں:

- (۱) آب جاری یعنی دریا یا نہر سے غسل کیا جائے۔
- (۲) ہر ماہ کی پہلی تاریخ والی دو رکعت نماز پڑھ کر کچھ صدقہ دیا جائے۔
- (۳) طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

﴿اللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدْ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى

اے معبود! ماہ رمضان آگیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے ہدایت

لِلنَّاسِ وَ بَيَّنَّاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَ الْفُرْقَانِ اللَّهُمَّ اَعِنَّا عَلَى صِيَامِهِ وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ تَسَلِّمُهُ مِنَّا وَ

اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل کا فرق کرنا ہے اے معبود! اس کے روزے رکھنے میں مدد کر اور وہ ہم سے قبول فرما اس کو ہم

سَلِّمُهُ لَنَا فِي بُرْمَتِكَ وَ عَافِيَةِ أَنْكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْ يَهْرُ

سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۴) یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے تاکہ پورا سال ہر قسم کے فتنہ و

فساد اور ہر ضرر رساں چیز کے ضرر سے محفوظ رہے:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي دَانَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور بواسطہ تیری رحمت کے جو ہر چیز پر چھائی

شَيْءٍ وَ بِعَظَمَتِكَ الَّتِي تَوَاضَعُ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِقُوَّتِكَ

ہوئی ہے بواسطہ تیری بڑائی کے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے بواسطہ تیری عزت کے جو ہر چیز پر حاوی ہے بواسطہ تیری قوت

الَّتِي خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ بِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِعِلْمِكَ الَّذِي خَطَّ

کے جس کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے بواسطہ تیرے اقتدار کے جو ہر چیز پر غالب ہے اور سوائی ہوں بواسطہ تیرے علم کے جو ہر چیز کو

بِكُلِّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ قَبْلِ كُلِّ شَيْءٍ وَ يَا بَاقِيَّامَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا اللَّهُ



گھیرے ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ تراے وہ اول جو ہر چیز سے پہلے تھا اے وہ باقی جو ہر چیز کے بعد رہے گا اے اللہ

يَا رَحْمَنُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاعْفِرْ لِي

اے رحمن رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو

الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

نزول عذاب کا باعث ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو امید رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پر دشمنوں کو چڑھا

تُذِيلُ الْأَعْدَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي يُسْتَحَقُّ بِهَا

لاتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کے باعث معیبت

نُزُولُ الْبَلَاءِ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ عَنِّي السَّمَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

آن پڑتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جن سے

تَكْشِفُ الْغُطَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُورِثُ

پردہ دری ہوتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں تجھ سے سوال ہوں میرے وہ گناہ معاف فرما جو وجہ

النَّدَمِ وَاعْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصْمَ وَالْبِسْنِي دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ الَّتِي لَا تُرَا

شمرندگی ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ پائیدار زرہ پہنا دے جسے کوئی اتار نہ سکے

وَعَافِنِي مِنْ شَرِّ مَا أَحَازِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هَذِهِ اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ

مجھے اس آنے والے سال کے شب و روز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھا اے معبود! اے سات آسمانوں

السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ

اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور عرش عظیم کے پروردگار اور دو بارنا زل

السَّبْعِ الْمَشَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ إِسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَجِبْرِئِيلَ وَرَبِّ

شدہ سات آیتوں اور قرآن عظیم کے پروردگار اور اسرافیل میکائیل و جبرائیل کے پروردگار اور حضرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ أَسْأَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّيْتَ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے پروردگار کہ جو رسولوں کے سردار اور نبیوں میں آخری ہیں تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور



بِهِ نَفْسَكَ يَا عَظِيمُ أَنْتَ الَّذِي تَمُنُّ بِالْعَظِيمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُورٍ وَتُعْطِي كُلَّ جَزِيلٍ

بواسطہ اس کے جس سے تُو نے خود کو موسوم کیا اے بزرگتر تو وہ ہے جو بڑا احسان کرنے والا ہر خطرے کو دور کرنے والا بڑی بڑی

وَتَضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيلِ وَبِالْكَثِيرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشَاءُ يَا قَدِيرُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ

عطاؤں والا کم اور زیادہ نیکیوں کو دگنی کر دینے والا اور تو جو چھاپے وہی کرنے والا ہے اے قدیر اے اللہ اے رحمن

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلِ بَيْتِهِ وَآلِ بْنِ أَبِي حَنَسٍ فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هَذِهِ سِتْرَكَ وَنَصْرَ وَجْهِ

رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف سے میری پردہ پوشی فرما میرے چہرے

بِنُورِكَ وَاجْنِبْنِي بِمَسْحَبَتِكَ وَبِلُغْنِي رِضْوَانِكَ وَشَرِيفِ كَرَامَتِكَ وَجَسِيمِ عَظَمَتِكَ

کو اپنے نور سے شادماں کرا اپنی محبت سے مجھے محبوب فرما اپنی رضا و خوشنودی اپنی بہترین بخشائشوں اپنی بڑی بڑی عطاؤں

وَاعْطِنِي مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَآلِ بْنِ

سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائے

مَعَ ذَالِكَ عَافِيَتِكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوَى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيٍّ

اور ان نوازشوں کے ساتھ ہی تندرستی بھی دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے اے ہر روز کے گواہ اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے

وَيَا دَافِعَ مَا تَشَاءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوْفِّقْنِي عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ

والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے اے باعزت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر والے مجھے ابراہیمؑ کے دین

وَفِطْرَتِهِ وَاعْلِي دِينِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسُنَّتِهِ وَاعْلِي خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوْفِّقْنِي

اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین اور طریقے پر موت دے اور اچھے طریقے موت دے

مُؤَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ اللَّهُمَّ وَاجْنِبْنِي فِي هَذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ

پس موت دے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں کا دشمن ہوں اے معبود! اس سال میں مجھے ہر اس قول و فعل

أَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِي مِنْكَ وَاجْلِبْنِي إِلَى كُلِّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِي مِنْكَ فِي هَذِهِ

سے برکنار رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے والا ہے اور مجھے اس سال میں ہر ایسے قول و فعل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت

السَّنَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَامْنَعْنِي مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَوْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ يَكُونُ مِنِّي أَخَافُ



میں پہنچانے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے ہر ایسے قول یا فعل سے دور رکھ جس کے نقصان اور

ضَرَر عَاقِبَتِهِ وَ أَخَافُ مَقْتِكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ حَذَارُ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمُ

انجام سے میں ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ کرے تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا لے گا

عَنِّي فَاسْتَوْجِبْ بِهِ نَقْصًا مِّنْ حَظِّ لِيْ عِنْدَكَ يَا رءُوفُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی ہو جائے گی اے محبت والے اے رحم والے اے معبود! اس سال میں مجھے

فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هَذِهِ فِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ جَوَارِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَ جَلَلْنِيْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ

اپنی حفاظت و نگہداری میں قرار دے اپنی پناہ میں اپنے آستان پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے

وَهَبْ لِيْ كَرَامَتِكَ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَّاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ تَابِعًا لِصَاحِبِيْ

بزرگی دے تیرا قریبی با عزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیکو کار

مَنْ مَّقْضٰی مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَ اَلْحَقْنِيْ بِهِمْ وَ اجْعَلْنِيْ مُسْلِمًا لِّمَنْ قَالَ بِالْصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ

گزرے ہیں مجھے ان میں شمار کر اور ان کے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو سچی بات کہی مجھے اس کا

وَ اَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِسِيْ خَطِيْئَتِيْ وَ ظُلْمِيْ وَ اِسْرَافِيْ عَلٰی نَفْسِيْ وَ اِتِّبَاعِيْ

ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا میرا ظلم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور اپنی

لَهْوَايَ وَ اَشْتَغَالِيْ بِشَهَوَاتِيْ فَيُحَوِّلَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ رَحْمَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ فَ اَكُنْ

خواب کی پیروی اور اپنی چاہت میں محو مت کہ یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت و خوشنودی کے درمیان حائل ہو جائیں پس میں

مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِّسَخَطِكَ وَ نِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَ فَقِّنِيْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضَاهُ

تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں اور تیری ناراضی و سختی میں پھنس جاؤں اے معبود! مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو مجھ

بِهِ عَنِّيْ وَ قَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ هَوْلًا

سے خوش ہو اور مجھے بہ لحاظ مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تُو نے مدد فرمائی اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوف

عَدُوِّهِ وَ فَرَّجْتَ هَمَّهُ وَ كَشَفْتَ غَمَّهُ وَ صَدَقْتَهُ وَ عَدَكَ وَ اَنْجَزْتَ لَهُ عَهْدَكَ

دشمنوں میں اور ان کی پریشانی دور کی اور ان کا رنج و غم ہٹا دیا اور تُو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا بیان پورا فرمایا تو



اَللّٰهُمَّ فَبِذَاكَ فَكَفِّنِيْ هَوْلَ هَذِهِ السَّنَةِ وَ اَفَاتِهَا وَ اَسْقَامَهَا وَ فُسْتَهَا وَ شُرُوْرَهَا

اے معبود! اسی طرح اس سال کے خوف میں میری مدد فرما اس کی مصیبتوں بیمار یوں آزمائشوں تکلیفوں غموں اور اس میں

وَ اَحْزَانَهَا وَ ضِيقَ الْمَعَاشِ فِيْهَا وَ بَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ بِتَمَامِ دَوَامِ

معاش کی تنگی وغیرہ پر اور مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک کہ میری موت

النِّعْمَةِ عِنْدِيْ اِلَى مُنْتَهَى اَجَلِيْ اَسْأَلُكَ سُؤْلَ مَنْ اَسَاءَ وَ ظَلَمَ وَ اَسْتَكَانَ وَ اعْتَرَفَ

کا وقت آجائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ محتاج ہے گناہ کا اعتراف کرتا ہے

وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ مَا مَضَى مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِي حَصَرْتُهَا حَفَظْتُكَ وَ اَحْصَيْتُهَا

اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کر دے جن کو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور تیرے معزز

كَرَامُ مَلَائِكَتِكَ عَلَيَّ اَنْ تَعْصِمَنِيْ اِلٰهِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ اِلَى

فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں اور میرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا اس وقت تک کہ میری عمر

مُنْتَهَى اَجَلِيْ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ طِبَّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰتِنِيْ

تمام ہو جائے اے اللہ اے رحمان اے رحیم رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر اور مجھے وہ سب کچھ

كُلَّ مَا سَأَلْتُكَ وَ رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ بِالْذُّعَاءِ وَ تَكَفَّلْتَ لِيْ بِالْاَجَلِ

عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے پس تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی ذمہ داری لی

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۱﴾

ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

### تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں ماہ رمضان کے اعمال

(۱) لیالی اور ایام بیض میں سے پہلی تاریخ ہے۔ اس میں وہی مخصوص دو رکعت نماز پڑھی جائے جس کا

تذکرہ رجب اور شعبان کی تیرہویں تاریخ میں کیا جا چکا ہے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورہ یٰسین، الملک اور

توحید پڑھی جائے۔

(۲) اس رات میں وہ چار رکعت نماز بدو سلام پڑھی جائے جو حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر





رکعت میں الحمد ایک بار اور سورہ توحید پچیس بار کہ اس کا پڑھنے والا فردائے قیامت پہل صراط سے اس طرح گزر جائے گا جس طرح بجلی کی روگزر جاتی ہے۔ (المصباح)

(۳) چودھویں کی رات وہی مخصوص نماز پڑھی جائے جو چودہ رجب و شعبان میں گزر چکی ہے اور جس کا تذکرہ ابھی اوپر ہوا ہے یعنی چار رکعت پڑھی جائے۔

(۴) اور وہی چھ رکعت نماز جو پندرہویں رجب کی رات پڑھی جاتی ہے۔ پندرہویں ماہ رمضان کی رات چھ رکعت نماز پڑھی جائے۔

(۵) نیز پندرہ ماہ رمضان کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے۔

### پندرہ ماہ رمضان کا دن

چونکہ نیمہ ماہ رمضان ۳۰ھ بمقام مدینہ منورہ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی تاریخ ہے اس لیے شیعہ اہل حیدر کرار کے لیے یہ دن بڑی مسرت و شادمانی کا دن ہے لہذا اس دن امام حسن علیہ السلام کا جشن میلاد منایا جائے اور مفلوک الحال اہل اسلام و ایمان کی خدمت کی جائے اور خیرات و صدقہ دیا جائے اور اہل ایمان کو خوش کیا جائے۔

### شب ہائے قدر یعنی شب ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ کے مشترکہ اعمال

واضح ہو کہ شب ہائے قدر یعنی ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں اور تیسویں شب کے اعمال دو قسم کے ہیں: ایک مشترکہ جو ان تینوں راتوں میں بجالائے جاتے ہیں اور دوسرے مخصوصہ جو ان میں سے ہر ایک رات میں بجالائے جاتے ہیں۔ تو ہم پہلے مشترکہ اعمال کا تذکرہ کرتے ہیں اور وہ چند امور ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ بہتر ہے کہ یہ غسل غروب آفتاب کے وقت کیا جائے تاکہ نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۲) دو رکعت نماز اس طرح پڑھی جائے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے۔ اور سلام کے بعد ستر بار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ





خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ یہ عمل کرنے والا اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا

کہ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (زاد المعاد)

(۳) قرآن مجید کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے جیسا کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُکَ الْاَكْبَرُ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے

وَاسْمَاؤُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ مِنْ عِتْقَائِکَ مِنَ النَّاسِ

اور تیرے دیگر اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید دلانا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا۔

اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔

(۴) اس کے بعد قرآن مجید سر پر رکھے اور یہ ذکر کرے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے

مروی ہے:

SIBTAIN.COM

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! بواسطہ اس قرآن کے اور بواسطہ اس کے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور بواسطہ ان مؤمنین کے

مَدَحْتَهُ فِیْهِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدٌ اَعْرِفُ بِحَقِّکَ مِنْکِ

جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر

دس مرتبہ کہے: بِکَ یَا اَللّٰهُ

دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدٍ

بِعَلِیِّ

//

بِفَاطِمَةَ

بِالْحَسَنِ

//

بِالْحُسَیْنِ

بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

//

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ

بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

//

بِمُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ

بِعَلِیِّ بْنِ مُوسٰی

//

بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ

بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

//

بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ





” بِالْحُجَّةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ”

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔

(۵) حضرت امام حسین علیہ السلام کی وہ مخصوص زیارت پڑھی جائے جو لیا لئی قدر میں پڑھی جاتی ہے۔

(۶) ان راتوں میں عبادت خدا کرتے ہوئے شب بیداری کی جائے کیونکہ جس قرآن اس ایک لیلۃ

القدر میں عمل کرنا ایک ہزار مہینہ کے عمل سے بہتر و برتر ہے۔

(۷) ان راتوں میں ایک ایک سورکعت نماز پڑھی جائے۔

(۸) ان راتوں میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام والی دعا پڑھی جائے جو آپ ان راتوں میں قیام

و قعود اور رکوع و سجود کی حالت میں پڑھا کرتے تھے:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَبْدًا ذَاخِرًا لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا أَصْرِفُ عَنْهُ

اے معبودا بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستان بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں نہ اپنے نقصان کا اور نہ

سُوءًا أَشْهَدُ بِذَلِكَ عَلَى نَفْسِي وَاعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِي وَقِلَّةِ حِيلَتِي فَصَلِّ عَلَيَّ

برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی بے طاقتی اور بے چارگی

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي وَجَمِّعْ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ

و بے بسی کا پس رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور پورا فرما اپنا وعدہ مغفرت اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین و

فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَاتِّمِّمْ عَلَيَّ مَا آتَيْتَنِي فَإِنِّي عَبْدُكَ الْمُسْكِينِ الْمُسْتَكِينِ الضَّعِيفِ

مومنات کے لئے جو ٹوٹنے والے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطاء و رحمت پوری فرما دے کہ بے شک میں تیرا بے کس ناچار

الْفَقِيرُ الْمَهِينُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي نَاسِيًا لِدُكْرِكَ فِيمَا أَوْلَيْتَنِي وَلَا لِأَحْسَانِكَ فِيمَا

بے طاقت محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کا ذکر نہ کروں تیرے احسانات کو یاد نہ کروں

أَعْطَيْتَنِي وَلَا آيسًا مِنْ إِجَابَتِكَ وَإِنْ أَبْطَأْتُ عَنِّي فِي سَرَاءٍ أَوْ ضَرَاءٍ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَخَاءٍ

اور تیری طرف سے قبول دعا کا امیدوار نہ رہوں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و سختی میں

أَوْ عَافِيَةٍ أَوْ بَلَاءٍ أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نِعْمَاءٍ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ -



یا محرومی و نعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

## شبہائے قدر کے مخصوص اعمال کا تذکرہ

اب ہم ذیل میں ان تین راتوں میں سے ہر ایک رات کے مخصوص اعمال کا ذکر کرتے ہیں اور وہ چند

امور ہیں:

### انیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال

(۱) سو مرتبہ کہے: ﴿اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ﴾۔

(۲) سو مرتبہ کہے: ﴿أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ﴾۔

(۳) وہ دعا پڑھے جو ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال میں سے چوتھی قسم کے نمبر ۲ میں ذکر کی جا چکی ہے: ﴿يَا ذَا الَّذِي كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ.....﴾ (فراجع۔)

(۴) نیز ان راتوں میں وہ دعا پڑھے جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے:

﴿اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفَرِّقُ مِنَ الْأَمْرِ الْحَكِيمِ

اے معبود! ایسا کر کہ شب قدر میں تو جتنی امور میں سے جن کی کشودگی اور بندش کا فیصلہ کرے اور جو بھی پر حکمت حصہ و بخشہ

فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يَبْدُلُ أَنْ تَكْتَسِبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

مقرر فرمائے اور ایسے جو فیصلے کرے جن میں کوئی رد و بدل نہیں ہو پاتا ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے

الْمَبْرُورِ حَاجَّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعِيَّهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ

کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ بخش دیے گئے اور جن کی برائیاں مٹائی جا چکی ہوں اور ایسا کر کہ جن

فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَتَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

چیزوں میں تو نے بست و کشاد کی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ اور میرے رزق میں فراخی قرار دے اور میری یہ یہ حاجتیں بر لا۔

(کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے)۔

### اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال

یہ رات فضیلت میں انیسویں سے بڑھ کر ہے اور بہت سی روایات سے مستفاد ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر





انہی دو راتوں (۲۱ اور ۲۳) میں سے ایک ہے۔ بہر حال اس رات کے مخصوص اعمال یہ ہیں علاوہ ان مشترکہ اعمال کے جو اوپر ذکر کئے جا چکے ہیں۔

(۱) خدا توفیق دے تو دعائے جوشن کبیر پڑھی جائے اور اس رات شب بیداری کی تاکید زیادہ ہے اور وہ دعا مفتاح الجنان وغیرہ کتابوں میں مذکور ہے۔

(۲) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ واحد لا شریک ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے عبد خاص اور اس کے رسول

وَأَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ

ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت و دوزخ برحق ہیں اور قیامت یقیناً آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اور بے شک اللہ قبر والوں

فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّ الرَّبَّ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَلِدَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّهُ

کونزدہ کرے گا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میرا پروردگار ہی پروردگار ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی

الْفَعَالُ لِمَا يُرِيدُ وَالْقَادِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَالصَّانِعُ لِمَا يُرِيدُ۔ (کتاب الدعاء)

ماں باپ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

(۳) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں

ہر رات پڑھی جائے:

يَا مُوَلِّجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَ مُوَلِّجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ میں سے نکالتے والے اور مردہ کو زندہ میں

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ

سے نکالتے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے رحیم اے اللہ اے اللہ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ

تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیں اور مہربانیاں سوالی ہوں تیرا کہ رحمت نازل فرما



تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدَاءِ

سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کوشہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلْنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي

علیین پر پہنچا دے میری ہدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے کہ جو شک کو

يَقِينًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا

خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کی سختی سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں

ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَفْتَ لَكَ

تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

محمد و آل محمد کو سلام ہو آنحضرت پر اور ان کی آل پر۔

(۴) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات

پڑھتے تھے:

أَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ وَلَكَ قَبْلِي ذَنْبٌ أَوْ تَبَعَةٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ.

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب دے۔

نیز یہ دعا پڑھے جو آنجناب سے ہی منقول ہے:

اللَّهُمَّ ادْعْنَا حَقَّ مَا مَضَى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيرَنَا فِيهِ وَتَسْلِمُهُ مِنَّا مَقْبُولًا

اے معبود! ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کر دے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے پورا فرما اس ماہ



وَلَا تُؤْخِذْنَا بِأَسْرَافِنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُومِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُومِينَ  
میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں رکھ جن پر رحم ہو چکا اور ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے۔

(۵) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ رمضان کے آخری عشرہ کی ہر رات پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدًى  
اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے ہدایت

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظُمَتْ حُرْمَةُ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اُنْزِلَتْ فِيْهِ مِّنْ  
ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس بات سے بڑائی دی کہ اس میں قرآن کریم کا

الْقُرْآنِ وَخَصَّصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرِ اَللّٰهُمَّ وَهَذِهِ اَيَّامُ شَهْرِ  
نزدول فرمایا اور اسے شب قدر کیلئے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک کے دن ہیں

رَمَضَانَ قَدْ اِنْقَضَتْ وَلَيْلَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَكَ وَقَدْ صُرْتُ يَا اَلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ  
کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں اے میرے اللہ! ان گزرے شب و روز میں میری جو حالت رہی تو

مِنْنِيْ وَ اَحْصٰى لِعَدَدِهِ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهِ مَلٰٓئِكَتُكَ  
اے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے پس سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تجھ سے تیرے

الْمُقَرَّبُونَ وَ اَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُونَ وَ عِبَادُكَ الصّٰلِحُونَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَلِ  
مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُفَكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَ تُدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلٰى  
محمد پر اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا کر اور مجھے جنت میں داخل فرما اپنی رحمت سے نیز یہ کہ مجھ پر اپنی درگزر راہ احسان سے

بِعَفْوِكَ وَ كَرَمِكَ وَ تَقَبَّلْ تَقَرُّبِيْ وَ تَسْتَجِيبْ دُعَائِيْ وَ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ  
فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت

الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوٰلٍ اَعَدَّدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ اَلٰهِيْ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ



سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کے لیے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں چاہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیرے بزرگ و جلال کی

بِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ يُنْقَضِيَ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ لَيْلِيهِ وَلَكَ قَبْلِي تَبَعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ

اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر تو میری

تُؤْخِذْنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي

گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو جس کی سزا تو مجھے دینا چاہتا ہو اور اس کی معافی نہ دی ہو میرے مالک میرے آقا میرے سردار میں

أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ

سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے کہ اگر تو اس مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میرے

فَارْدُدْ عَنِّي رِضًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنْ الْآنَ فَارْضُ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہو تو اب اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے

يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ -

والے اے اللہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنما ہے اور نہ جانا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

مخفی نہ رہے کہ اکیسویں ماہ رمضان حضرت امیر علیہ السلام کی شبِ ضربت بھی ہے جبکہ اکیسویں آپ

کی شہادتِ عظمیٰ کا دن ہے جس میں محبانِ اہل بیتؑ کے غم تازہ ہوتے ہیں لہذا اس دن میں حضرت امیر علیہ

السلام کی شہادت کے طور پر مجلسِ عزا کا انعقاد کرنا چاہیئے اور جس قدر ہو سکے حزن و ملال کا اظہار کرنا چاہیئے۔

### تیسویں شب کے مخصوص اعمال

ان مشترکہ اعمال کے علاوہ جولیالی قدر کے مشترکہ اعمال کے ضمن میں بیان کئے گئے اور آخری عشرہ کی

ان دعاؤں کے علاوہ جو اکیسویں کی رات کے اعمال میں بیان کی گئی ہیں۔ ۲۳ کی رات کے خاص اعمال یہ ہیں:

(۱) یہ دعا پڑھی جائے جو اس رات کی مخصوص دعا ہے:



يَا رَبَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَ رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں

الْبَحَارِ وَالظُّلُمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ

تاریکیوں اور روشنیوں اور زمین اور آسمان کے رب اے پیدا کرنے والے اے صورت گراے محبت والے اے احسان والے اللہ اللہ

يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ

اے رحمان اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین

الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

نمونے تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات میں

تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ

میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کوشہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام عِلِّيِّین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ

وَإِسَائَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيْنًا تَبَاشِّرُ بِهِ قَلْبِي وَلِيْمَانًا يَذْهَبُ الشُّكَّ عَنِّي وَ

قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر

تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

جو حد تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا

الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے

وَفَقَّتْ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمد و آل محمد کو کراں سب پر سلام ہو۔

(۲) اس رات یہ تین سورتیں پڑھنی چاہئیں: (۱) سورہ عنکبوت۔ (۲) سورہ روم۔ اور (۳) سورہ دخان جن

کے پڑھنے کا بڑا ثواب وارد ہے۔

(۳) اس رات قیام و قعود اور رکوع و سجود غرضیکہ ہر حالت میں خدا کی کبریائی اور سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام پر

دروود و سلام کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:



اَللّٰهُمَّ كُنْ لِرَوْلِكَ الْحُجْبَةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَبَائِهِ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے دوست حجت القائمؑ بن الحسن کا تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے باپ داداؤں پر اس لمحہ میں اور

كُلِّ سَاعَةٍ وَلَيْثًا وَحَافِظًا وَفَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيْلًا وَعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعًا وَ

ہر آنے والے لمحہ میں بن جان کا مددگار نگہبان پیشوا حامی رہنما اور نگہدار یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت

تُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيْلًا۔

دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے۔

جیسا کہ صالحین سے مروی ہے۔ (کتاب الدعاء والزیارة)

(۴) نیز یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اَمِّدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَ اَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَ اصْحَ لِيْ جِسْمِيْ وَ بَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَ

اے اللہ! میری عمر میں اضافہ کر دے میرے رزق میں وسعت دے میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو پوری فرما اور اگر میں

اِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَاَمْحِنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَ اَكْثِنِيْ مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ

بد بختوں میں سے ہوں تو میرا نام بد بختوں میں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا

كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ يَمْحُوْا لَلّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يَشْفِىْ وَ

ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور

عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ۔

اسی کے پاس ہے ام الکتاب۔

(۵) یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضٰى وَ تُقَدَّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ

اے معبود! ایسا کر کہ تو جن یقینی معاملوں کی بست و کشاد فرماتا ہے اور جن پر حکمت کاموں میں تو شب قدر میں امتیاز قائم

لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَ لَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبِنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ

کرتا ہے جو اس طرح کے فیصلے ہیں جن میں کوئی تغیر اور تبدیلی نہیں ہوتی ان کے ضمن میں میرا نام ان حاجیوں میں لکھ دے



عَامِي هَذَا الْمَبْرُورِ حُجَّتُهُمُ الْمَشْكُورِ سَعِيَّتُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

جو اس سال حج کریں گے کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں

وَأَجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوسِّعَ لِي فِي رِزْقِي.

اور جن امور کی تو نے بست و کشاد کی ہے ان میں میری عمر طویل اور میرا رزق فراوان کر دے۔

(۶) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس رات میں ایک ہزار مرتبہ سورہ انا انزلناہ کے پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

(۷) وارد ہے کہ جو لیلۃ القدر کو درک کرے وہ خدا سے عافیت طلب کرے۔

(۸) نیز اس رات دعائے مکارم الاخلاق اور دعائے توبہ وغیرہ مقدس ادعیہ جات کے خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کرے۔

### ماہ رمضان کے آخری عشرہ کی دعائیں

(۱) آخری عشرہ میں ہر رات یہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پڑھتے تھے: ﴿اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ﴾ (نوٹ:۔ یہ دعا اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال کے ذیل میں نمبر ۱۵ از صفحہ نمبر ۲۸۲۔۔۔؟۔۔۔ پر ملاحظہ کیجئے)۔

(۲) ہر رات یہ دعا پڑھی جائے جو انہی حضرت سے مروی ہے: ﴿أَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ.....﴾ (نوٹ:۔ یہ دعا بھی اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال کے ذیل میں نمبر ۱۴ از صفحہ نمبر ۲۸۱۔۔۔؟۔۔۔ پر ملاحظہ کیجئے)۔

(۳) ہر رات یہ دعا پڑھی جائے جو انہی حضرت سے منقول ہے: ﴿اللَّهُمَّ اِدْعَنَا حَقَّ مَا مَضَى.....﴾ (نوٹ:۔ یہ دعا بھی اکیسویں ماہ رمضان کی رات کے مخصوص اعمال کے ذیل میں نمبر ۱۴ از صفحہ نمبر ۲۸۲۔۔۔؟۔۔۔ پر ملاحظہ کیجئے)۔

(۴) ہر رات کی مخصوص دعا:۔

ہر رات کی مخصوص دعائیں یہ ہیں:



اکیسویں شب کی دعا ﴿ يَا مُوَلِّجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَ مُوَلِّجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے

مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ مُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا

زندہ کو مردہ میں سے نکالنے والے اور مردہ کو زندہ میں سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے اے اللہ اے

اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا

رحمان اے اللہ اے رحیم اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑا بڑا اور

وَالْكِبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي

مہربانیاں سوائی ہوں تیرا کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو

هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ احْسَنِي فِي عِلِّيِّينَ وَ اسْأَلُنِي مَغْفُورَةً

شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو

وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشَّرُ بِهِ قَلْبِي وَ إِيْمَانًا يَذْهَبُ الشُّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ

میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے کہ جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں

لِي وَ اتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَ ارْزُقْنِي فِيهَا

بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کی سختی سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر

ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ آلَ مُحَمَّدٍ

کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور تو بہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمد و آل

عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

محمد کو سلام ہو آنحضرت پر اور ان کی آل پر۔

بائیسویں شب کی دعا ﴿ يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَ مُجْبَرُونَ

اے وہ جو دن کو رات پر سے گھنچ لے جاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور تو اپنے

الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَ مُقَدَّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ

اندازے سے سورج کو اس کے راستے پر چلا دیتا ہے اے زیر دست اے دانا تو نے چاند کی منزلین ٹھہرائیں کہ وہ گھٹنے گھٹنے سمجھو کی پرانی



كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ وَ مُتَهَيِّ كُلِّ رَغْبَةٍ وَ وَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ

سوکھی شاخ جیسا رہ جاتا ہے اے ہر روشنی کی روشنی اے ہر چاہت کے مرکز و محور اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے

يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ

پاکیزہ اے یکتا اے یگانہ اے تھا اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں

الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبَرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ أَنْ

بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمد اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں

تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ احْسَنِي فِي عَالَمِينَ

میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ

وَ اسْأَلْتَنِي مَغْفُورَةً وَ أَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ

مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو صبر تو نے مجھے

تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلائے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں

الْحَرِيقِ وَ ارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ

مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور تو بہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی

لَكَ مُحَمَّدٌ وَ آلُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

توفیق دی تو نے محمد و آل محمد کو کہ ان سب پر سلام ہو۔

تیس سوویں شب کی دعا ﴿ يَا رَبِّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ جَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَ رَبِّ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات

اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِبَالِ وَ الْبَحَارِ وَ الظُّلَمِ وَ الْأَنْوَارِ وَ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا

اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں تارکیوں اور روشنیوں اور زمین اور آسمان کے رب اے پیدا کرنے والے اے صورت گر

مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

اے محبت والے اے احسان والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے تمہاں اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ



لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرِّيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ

محمد و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کوشہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

الشَّهْدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَائَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَ

علیین میں پہنچاؤ میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو

إِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو صبر تو نے مجھے دیا اور میں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ

میں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچاؤ اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری

وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمد و آل محمد کو کہ ان سب پر سلام ہو۔

﴿چوبیسویں شب کی دعا﴾ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطُّولِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ

سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے زبردست اے دانا اے احسان و نعمت والے اے قوت و حرکت کے مالک اے مہربانی و عطا

وَالْإِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا إِلَهَ يَا رَحْمَنُ يَا إِلَهَ يَا فَرْدُ يَا وَتَرُ يَا إِلَهَ يَا ظَاهِرُ يَا

کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے تنہا اے یکتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ کہ نہیں

بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرِّيَاءُ وَالْأَلَاءُ

کوئی معبود مگر تو ہے تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کوشہیدوں کے ساتھ قرار دے میری



السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاسْأَلْنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي

اطاعت کو مقامِ عِلِّیِّین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان

يَقِينًا تُبَاشِّرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُذْهِبُ بِالشُّكِّ عَنِّي وَرَضًى بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِنَا فِي

دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو صبر تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَ

بہترین اجر عطا کرو اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری

شُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَعْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو تیری رحمت ہو

صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر۔

پچیسویں شب کی دعا ﴿يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لَيَالٍ وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْأَرْضِ مِهَادًا

اے بنانے والے رات کو پردہ دن کو وقتِ کاروبار زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں کو

وَالْجِبَالِ أَوْتَادًا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا اللَّهُ يَا

مُخِيبُ يَا اللَّهُ يَا غَالِبُ يَا اللَّهُ اے دہدہ والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے نزدیک تر اے اللہ اے قبول کرنے والے

مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرْبِيَاءُ وَالْأَلَاءُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار

السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاسْأَلْنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ

دے میری اطاعت کو مقامِ عِلِّیِّین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے

لِي يَقِينًا تُبَاشِّرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي وَرَضًى بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِنَا فِي

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو صبر تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور



آخرت میں بہترین اجر عطا کروا رہیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچاؤ رہ مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

لاؤں تیری طرف توچہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور تو بہ کروں اور تو فقیق دے مجھے اس عمل کی جس کی تو فقیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؑ کو تیری

رحمت نازل ہو ان سب ہستیوں پر۔

اے رات اور دن کو اپنی مٹا نیاں بنانے والے اے رات کی مٹا نیاں کو تار یک اور دن کی

نشا فی کو روشن بنانے والے تاکر لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کی تلاش کرس اے ہر چیز کی حد اور فرق مقرر کرنے والے اے شان

والے اے بہت دیر والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند تر من نمونے اور

بڑا تھا اور وہ بائیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما کہ محمدؐ کو آج کا ارات ملے میرا نام تنکیوں کے زمرے

مَنْ شَارَكَ مَعِيَ فِي عَمَلٍ كَشِدَّ لَهُ بِهِ لَبِيبًا كَرِهَ اللَّهُ حَفَظَهُ لَا يَفْعَلُ الْكَيْدَ يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى يَمُتِ الْإِنْسَانَ بِمَا كَسَبَ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَ كَافٍ

[illegible]

مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ وَكَرْهًا مِنْهُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُمْ حَقٌّ فِي الْأَرْضِ وَالْأَنْفُسُ الَّتِي فِي الْأَرْضِ وَكَرْهًا مِنْهُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُمْ حَقٌّ فِي الْأَرْضِ وَالْأَنْفُسُ الَّتِي فِي الْأَرْضِ

ارزایی ییها د ترک و سحرک و ابرجیه اییک و اید فاجیه و التوبیه و التویق لیما و...

جے یا دھڑوں ییڑا سڑچلاؤں ییڑا سرک وچہ لگے رنوں ییڑا سرک چوں اوکو پہ رنوں اور نیوئیں دسوں س ق س ق س ق س ق س ق



مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ.

تو نے سرکار محمد و آل محمد کو خدا رحمت کرے آنحضرت پر اور ان کی آل پر۔

﴿سِتَائِسُوینِ شَبِّ کِی دَعَا﴾ يَا مَادَا الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِناً وَ جَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا دیتا تو نے سورج کو

الشَّمْسُ عَلَيهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضًا يَسِيرًا يَاذَا الْجُودِ وَ الطُّولِ وَ الْكِبَرِيَاءِ وَالْآلَاءِ لَا

سایہ کے لیے رہنما قرار دیا پھر اسے قابو میں کیا تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت و عطا والے اور بڑائیوں اور نعمتوں والے نہیں کوئی معبود مگر

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا

تو کہ چھپی کھلی باتوں کا جاننے والا بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے اے پاک ترین اے سلامتی والے اے امن دینے

مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

والے اے نگہدار اے زیر دست اے غلبہ والے اے بڑائی والے اے اللہ اے خلق کرنے والے اے پیدا کرنے والے اے صورت بنانے

يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرَامَاتُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّ

والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرنا ہوں تجھ سے کہ رحمت

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ

نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکو کاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری

الشَّهَدَاءِ وَ احْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ اسْأَلْنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشَّرُ بِهِ قَلْبِي

اطاعت کو مقام عِلِّيِّین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان

وَإِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَ ارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرُّغْمَةَ

اجر دے اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ

إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمد و آل محمد کو خدا کی رحمت ہو آنحضرت اور



عَلَيْهِمْ۔

ان کی آل پر۔

﴿اَتْمَتِيسُوِيں شَب كى دَعَا﴾ يَا خَاَزَنَ اللَّيْلِ فِى الْهَوَاِ وَ خَاَزَنَ النَّوْرِ فِى السَّمَاِ وَ

اے رات کو ہوا میں جگہ دینے والے اور اے روشنی کو آسمان میں جگہ دینے والے اور

مَانِعَ السَّمَاِ اَنْ تَقَعَ عَلٰى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَ حَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا يَا عَظِيْمُ يَا

آسمان کو روکنے والے کہ زمین پر نہ آ پڑے لیکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے گھمبہ رکھ کر ٹوٹ نہ جائیں اے جاننے والے اے عظمت

عَفُوْرُ يَا دَاۤئِمُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاَرِثُ يَا بَاعِثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاِ

والے اے بہت بخشنے والے اے بخشنے والے اے اللہ اے ورثہ والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَا وَ الْاَلَاۤءُ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ

تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑا ایساں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد آل محمد پر اور

مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ لِّىْ سَعٰدَةً فِى الْاٰلَةِ السَّعٰدَةِ وَ رَوْحِىْ مَعَ الشَّهٰدَةِ وَ

یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکو کاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے اور میری اطاعت کو مقام عظیمین پر پہنچا

اِحْسَانِىْ فِى عِلِّيْنِ وَ اِسْأَلُكَ مَغْفُوْرَةً وَّ اَنْ تَهَبَ لِىْ يَقِيْنًا تَبَاشِرُ بِهِ قَلْبِىْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ

اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو ہلک کو مجھ سے دور کر

الشَّكَّ عَنِىْ وَ تُرْضِنِىْ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ وَ اَتَنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلائے والی

عَذَابِ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ اَرْضُ قُنْيِ فِىْهَا ذِكْرُكَ وَ شُكْرُكَ وَ الرَّغْبَةُ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةُ وَ التَّوْبَةُ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور

وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰیهِمْ

تو بہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمد آل محمد کو خدا رحمت کرے آنحضرت پر اور ان پر۔

﴿اَتْمَتِيسُوِيں شَب كى دَعَا﴾ يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلٰى النَّهَارِ وَ مُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلٰى اللَّيْلِ يَا

اے رات کو دن پر لپٹنے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے دانا اے حکمت



عَلَيْهِمْ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَ سَيِّدَ السَّادَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَقْرَبَ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ

والے اے پالنے والوں کے پالنے والے اور سرداروں کے سردار نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مجھ سے میری رگ جان سے زیادہ

الْوَرِيدِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَرِّيَاءُ وَالْأَلَاءُ

قریب اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرنا ہوں تجھ سے کہ رحمت

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

السُّعْدَاءِ وَ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ احْسَنِي فِي عِلِّيِّينَ وَ اسْأَلْنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي

رکھ میری نیکی کو مقام علیین تک پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ

يَقِينًا تَبَاشَّرُ بِهِ قَلْبِي وَ اِيْمَانًا يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي وَ تُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَ اِنَّا فِي

ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور رضامند کر اس جسے پر چوڑی دیا ہے اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور آخرت میں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَ ارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ

بہترین اجر عطا کرو اور ہمیں جلائے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری

وَشُكْرَكَ وَ الرُّغْبَةَ إِلَيْكَ وَ الْإِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمد و آل محمد کو خدا رحمت کرے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

آنحضرت پر اور ان کی آل پر۔

تیسویں شب کی دعا ﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَبْغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی سا جہی نہیں حمد ہے خدا کیلئے وہ حمد جو اس کی بزرگ تر ذات

وَ عِزِّ جَلَالِهِ وَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورَ الْقُدُسِ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهَى السُّبْحِ

اور عزت و جلال کے لائق ہے اور جس کا وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر اے نور اے پاکیزہ تر نور اے بے عیب اے پاکیزگی کے مرکز اے بڑے

يَا رَحْمَنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اللَّهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا

مہربان اے رحمت کے خالق اے اللہ اے دانا اے بزرگ تر اے اللہ اے باریک بین اے بڑی شان والے اے اللہ اے سننے والے اے



سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبَرِيَاءُ وَ

دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

الْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو

السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاحْسَنِي فِي عِلِّيِّينَ وَاسْأَلْتَنِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي

شہیدوں کے ساتھ رکھ میری نیکی کو مقام عِلِّيِّین تک پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس

يَقِينًا تَبَاشِّرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِنَّا فِي

جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے ماضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوش ترین زندگی دے اور

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا فرما اور ہمیں جلائے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

لاؤں تیری طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں اور توجہ بہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمدؐ اور آل محمدؑ کو

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر۔

### ماہ رمضان کی ستائیسویں کی رات

(۱) اس رات بھی خصوصی طور پر غسل کرنے کا حکم ہے۔

(۲) اور یہ دعا پڑھی جائے جسے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اس رات پہلے پہر سے لے کر پچھلے پہر

تک برابر بار بار پڑھا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِي عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالْإِنَابَةَ إِلَى دَارِ الْخُلُودِ وَالْإِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ

اے معبود! مجھے نصیب کر غریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانا اور موت کے آنے سے پہلے

قَبْلَ خُلُودِ الْقَوْتِ۔

موت کے لیے تیار رہنا نصیب فرما۔



## ماہ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس رات میں چند عمل وارد ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ (۲) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۳) سورۃ النعام، سورۃ کہف اور سورۃ یسین کی تلاوت کرنا اور سوبارا استغفار کرنا:

﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾۔

(۴) وہ دعا پڑھنا جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْآنَ وَ قَدْ تَصَرَّمْ وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ

اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ گزر گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کریم

یَا رَبِّ اَنْ یُّطْلَعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلِیْ هَذِهِ اَوْ یَتَصَرَّمْ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ لَكَ قَبْلِیْ تَبَعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ

کی اے پروردگار! اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا رمضان المبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر تیری کوئی سزا باقی ہو یا

تُرِیْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِیْ بِهٖ یَوْمَ الْقَآئِکِ

کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں پیش ہوں گا۔

(۵) آخری جمعہ اور آخری رات میں ماہ رمضان کو الوداع کرنا چاہئے اور اس سلسلہ میں سب سے بہتر دعا صحیفہ

کاملہ کی نمبر ۴۵ دعا الوداع ہے یا پھر یہ مختصر دعا الوداع پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ یُّطْلَعَ فَجْرُ هَذِهِ

اے اللہ! اس مہینے کو رمضان کے روزے رکھنے میں میرے لیے آخری قرار نہ دے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ اس رات کی

اللَّیْلَةُ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ۔

صبح ہو جائے لیکن یہ کہ تو نے مجھے بخش دیا ہو۔

نیز یہ دعا پڑھی جائے: اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِنَا اِیَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِیْ

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا ہی کرے تو

مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمًا۔

مجھے رحم کیا گیا قرار نہ دے اور رحمت سے محروم کیا نہ بنا۔



## ماہ رمضان کا آخری دن

اگر کسی وجہ سے وداع ماہ رمضان کی دعائیں آخری جمعہ یا آخری رات نہ پڑھی جاسکیں تو ماہ رمضان کے آخری دن بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ نیز چونکہ اکثر و بیشتر اہل ایمان اس دن قرآن ختم کرتے ہیں لہذا ختم قرآن کے بعد بہتر تو یہ ہے کہ صحیفہ کاملہ کی بیالیسویں دعا پڑھی جائے اور اگر کسی وجہ سے وہ دعا نہ پڑھی جاسکے تو پھر حضرت امیر علیہ السلام والی اس مختصر دعا پر اکتفا کیا جاسکتا ہے جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اشْرِحْ بِالْقُرْآنِ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْآنِ بَدَنِيْ وَنَوِّرْ بِالْقُرْآنِ بَصْرِيْ

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کیلئے کشادہ کر دے میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنا دے میری آنکھوں کو قرآن سے روشن کر دے اور میری

وَاطْلِقْ بِالْقُرْآنِ لِسَانِيْ وَاعْنِيْ عَلَيْهِ مَا أَبْقَيْتَنِيْ فَإِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

زبان کو قرآن کیلئے روان کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ کر کہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو تیری طرف سے ہے۔

نیز یہ دعا بھی پڑھے جو امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِخْبَاتَ الْمُخْبِتِيْنَ وَ اِخْلَاصَ الْمُؤَقِنِيْنَ وَ مُرَافَقَةَ الْاَبْرَارِ

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے دل لگانے والوں کی توجہ یقین رکھنے والوں کا خلوص نیکوکاروں کی ہمراہی ایمان کی

وَاسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ الْاِيْمَانِ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

حقیقتوں تک رسائی ہر نیکی میں اپنی حصے داری اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی صلاحیت نیز اپنے لیے تیری رحمت کے

وَ وُجُوبَ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

لازمی ہونے تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوالی ہوں۔



## ماہ شوال کے اعمال کا تذکرہ

شوال المکرم کی پہلی رات جو کہ عید الفطر کی رات ہے۔ سال کی مقدس و متبرک راتوں میں سے ایک ہے۔ اس میں چند اعمال کا بجالانا مستحب ہے: (۱) غروب کے وقت غسل کرنا۔ (۲) نماز، دعا، استغفار اور توبہ و انابه کے ساتھ شب بیداری کرنا۔ (۳) نماز مغرب اور اس کے نوافل سے فارغ ہو کر ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھنا جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُودِ يَا مُصْطَفَى مُحَمَّدٍ وَ نَاصِرَهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ  
اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ

وَالِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ اخْتَصَيْتُهُ وَ هُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ  
و آل محمدؐ پر اور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہیں کہ وہ اس کتاب واضح میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔  
اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے: ﴿اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ﴾ (توبہ کرنا ہوں پیش خدا)۔ پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے انشاء اللہ وہ پوری ہوگی۔

(۴) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۵) نماز مغرب و عشا اور نماز صبح اور نماز عید کے بعد یہ تکبیریں کہنا:

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کیلئے ہے حمد کہ حمد ہے خدا کیلئے

مَا هَدَيْنَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰی مَا اَوْلَيْنَا -

اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اور شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

(۶) حضرت امیر المومنینؑ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص عید الفطر کی رات اس طرح دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ قل هو اللہ احد اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ قل هو اللہ احد اور سلام



کے بعد سجدہ میں جا کر ایک سو بار کہے: ﴿اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ﴾۔ فرمایا: جو ایسا کریگا وہ خدا سے جو دعا مانگے گا خدا اسے عطا کرے گا اور اسکے گناہ معاف کر دیگا اگرچہ عیلة عالج کے برابر بھی ہوں گے۔ (کتاب الدعاء الزیادہ)

## سوال کی پہلی تاریخ کے اعمال

یہ عید الفطر کا دن ہے جو مسلمانوں کی دوسری بڑی عید سعید ہے۔ مروی ہے کہ ایک بار عید الفطر کے دن حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام باہر تشریف لائے اور دیکھا کہ لوگ ہنس رہے ہیں۔ فرمایا: خداوند عالم نے ماہ رمضان کو اپنے بندوں کے لیے کوئے سبقت لے جانے کا میدان قرار دیا ہے پس اطاعت کرنے والے کوئے سبقت لے گئے اور نافرمانی کرنے والے ناکام ہو گئے۔ مجھے اس دن ہنسنے والے سے تعجب ہے جبکہ نیکو کار کامیاب اور بدکار خسارہ میں ہیں۔ اگر پردہ ہٹا دیا جائے تو نیکو کار اپنی نیکی میں اس طرح مشغول ہوں گے اور بدکار اپنی برائی میں اس طرح مصروف ہوں گے کہ انہیں اپنے بالوں میں کنگھی کرنے کی بھی فرصت نہیں ہوگی۔ (ایضاً)

بہر حال اس دن چند عمل مستحب ہیں:

- (۱) غسل عید کرنا۔
- (۲) نماز صبح اور نماز عید کے بعد وہ تکبیرات پڑھنا جن کا شب عید میں تذکرہ کیا جا چکا ہے۔
- (۳) عید الفطر کی نماز پڑھنا۔
- (۴) مگر اس سے پہلے گھر کے ہر چھوٹے بڑے کا فطرہ ادا کرنا۔ جس کی تفصیل قوانین الشریعہ اور دیگر فقہی کتابوں میں مذکور ہے۔
- (۵) ہو سکے تو غسل کرتے وقت یہ کہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَ تَصَدِيقًا بِكِتَابِكَ وَ اِتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی سنت و روش کا پیرو کار ہوں۔

اور غسل کے بعد کہے:

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوبِي وَ طَهْرًا دِيْنِي اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّي الدَّنَسَ﴾۔

اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے دین کو پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے۔



(۶) نماز عید الفطر، عید الاضحیٰ اور نماز جمعہ کی طرف جاتے وقت وہ دعا پڑھی جائے جو بروایت ابو حمزہ ثمالی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے جو کہ یہ ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوَفَادَةِ اِلٰى مَخْلُوْقٍ رَّجَاءَ رِفْدِهِ

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمر بستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کو اس امید سے کہ ان سے

وَنَوَافِلِهِ وَفَوَاضِلِهِ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهَيَّئْتِيْ وَتَعَبَّيْتُ وَاعْدَدْتُ وَ

نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقا میری تیاری میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف آنے میں

اسْتَعْدَدْتُ رَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَائِلِكَ وَعَطَايَاكَ وَفَا

ہے کہ میں امید وار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنایتوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح کی ہے میں

عَدُوْتُ اِلٰى عِيْدٍ مِّنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلَىٰ اٰلِهِ وَ لَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ

نے ایک عید کے دن جو ان عیدوں سے ہے جو تیرے نبی محمدؐ نے کی کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر اور میں

الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَتَيْتُ بِهِ قَدَمَتَيْهِ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَلْتُهُ وَلَكِنْ اَتَيْتُكَ

آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جس کو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں ہاں مگر

خَاضِعًا مُّقْرَأًا بِذُنُوبِيْ وَ اِسْأَلْتِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اَغْفِرْ لِيْ

تیری جناب میں عاجز بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کر آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے عظمت والے

الْعَظِيْمُ مِنْ ذُنُوبِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا

بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو اے وہ کہ نہیں کوئی معبود تیرے

اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿﴾

سوائے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۷) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے یا کم از کم پڑھی جائے۔

(۸) بعض آثار میں دعائے ندبہ کا پڑھنا بھی وارد ہے اور یہ دعا باب الزیارات میں حضرت امام زمانہ علیہ السلام

کی زیارت کے ضمن میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔



(۹) صحیفہ کاملہ کی وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے:

يَا مَنْ يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُهُ الْعِبَادُ وَيَا مَنْ يَقْبَلُ مَنْ لَا تُقْبَلُهُ الْبِلَادُ وَيَا مَنْ لَا يَحْتَقِرُ أَهْلَ

اے وہ جو ایسے شخص پر رحم کرتا ہے جس پر بندے رحم نہیں کرتے۔ اے وہ جو ایسے (گنہگار) کو قبول کرتا ہے جسے کوئی قطعہ زمین (اس کے گناہوں کے باعث)

الْحَاجَةِ إِلَيْهِ وَيَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ الْمُلْحِجِينَ عَلَيْهِ وَيَا مَنْ لَا يَجْبُهُ بِالرَّدِّ أَهْلَ الدَّالَةِ عَلَيْهِ وَ

قبول نہیں کرتا۔ اے وہ جو اپنے حاکم کو حقیر نہیں سمجھتا۔ اے وہ جو گمراہ گزرائے والوں کو ناکام نہیں پھیرتا۔ اے وہ جو نازش بے جا کرنے والوں کو ٹھکراتا نہیں۔ اے وہ

يَا مَنْ يَجْتَبِي صَغِيرَ مَا يُتَحَفُّ بِهِ وَيَشْكُرُ يَسِيرَ مَا يُعْمَلُ لَهُ وَيَا مَنْ يَشْكُرُ عَلَى الْقَلِيلِ

جو چھوٹے سے چھوٹے تحفہ کو بھی پسند لے گی کی نظروں سے دیکھتا ہے اور جو معمولی سے معمولی عمل اس کے لئے بجا لایا گیا ہو اس کی جزا دیتا ہے۔ اے وہ جو اس سے

وَيُجَازِي بِالْجَلِيلِ وَيَا مَنْ يَدْنُوا إِلَى مَنْ دَنَا مِنْهُ وَيَا مَنْ يَدْعُو إِلَى نَفْسِهِ مَنْ أَذْبَرَ عَنْهُ

قريب ہو وہ اس سے قریب ہوتا ہے۔ اے وہ جو اس سے روگردانی کرے اسے اپنی طرف بلاتا ہے۔ اور وہ جو نفعت کو بدلتا نہیں اور نہ سزا دیتے میں جلدی کرتا

وَيَا مَنْ لَا يُغَيِّرُ النِّعْمَةَ وَلَا يُبَادِرُ بِالنِّقْمَةِ وَيَا مَنْ يُثْمِرُ الْحَسَنَةَ حَتَّى يُنْمِيَهَا وَيَتَجَاوَزَ

ہے۔ اے وہ جو نیکی کے نہال کو بار آور کرتا ہے تاکہ اسے بڑھا دے اور گناہوں سے روک رکھتا ہے تاکہ انہیں مایہ نہ کر دے۔ امیدیں تیری سرحد کرم کو چھوٹنے سے

عَنِ السَّيِّئَةِ حَتَّى يُعْفِيَهَا انْصَرَفَتِ الْأَمَالُ دُونَ مَدَى كَرَمِكَ بِالْحَاجَاتِ وَامْتَلَأَتْ

پہلے کامران ہو کر پلٹ آئیں اور طلب و آرزو کے ساغر تیرے فیضان جو دے چٹک اٹھے اور صفیں تیرے کمال ذات کی منزل تک پہنچنے سے در ماندہ ہو کر منتشر

بِفَيْضِ جُودِكَ أَوْعِيَةُ الطُّلِبَاتِ وَتَفَسَّخَتْ دُونَ بُلُوغِ نَعْمَتِكَ الصِّفَاتُ فَذَكَ الْعَوْدُ

ہو گئیں اس لئے کہ بلند ترین رفعت جو ہر کنگرہ بلند سے بالاتر ہے اور بزرگ ترین عظمت جو ہر عظمت سے بلند تر ہے، تیرے لئے مخصوص ہے۔ ہر بزرگ تیری

الْأَعْلَى فَوْقَ كُلِّ عَالٍ وَالْجَلَالُ الْأَمَجْدُ فَوْقَ كُلِّ جَلَالٍ كُلُّ جَلِيلٍ عِنْدَكَ صَغِيرٌ وَ

بزرگی کے سامنے چھوٹا اور ہر ذی شرف تیرے شرف کے مقابلہ میں حقیر ہے۔ جنہوں نے تیرے غیر کا رخ کیا وہ ناکام ہوئے۔ جنہوں نے تیرے سوا دوسروں سے

كُلُّ شَرِيفٍ فِي جَنْبِ شَرَفِكَ حَقِيرٌ. خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَى غَيْرِكَ وَخَسِبَ

طلب کیا وہ نقصان میں رہے۔ جنہوں نے تیرے سوا دوسروں کے ہاں منزل کی وہ تباہ ہوئے۔ جو تیرے فضل کے بجائے دوسروں سے رزق و نعمت کے طلب گار

الْمُتَعَرِّضُونَ إِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُؤْمِلُونَ إِلَّا بِكَ وَاجْتَدَبَ الْمُتَجِدُّونَ إِلَّا مَنْ انْتَجَعَ

ہوئے وہ قطعہ و معصیت سے دوچار ہوئے تیرا دروازہ طلبگاروں کے لئے دا ہے اور تیرا جود و کرم سانسوں کے لئے عام ہے۔ تیری فریادری نادخواہوں سے نزدیک



فَضَاكَ بِأَبِكَ مَفْتُوحٌ لِلرَّاعِيَيْنِ وَجُودُكَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِينَ وَإِعَاثُكَ قَرِيبٌ مِّنْ

ہے۔ امیدوار تجھ سے غیر دم نہیں رہتے اور طلب گار تیری عطا و بخشش سے مایوس نہیں ہوتے، اور مشغرت چاہنے والے پر تیرے عذاب کی بدبختی نہیں آتی۔ تیرا غنا

الْمُسْتَغِيثِينَ لَا يَخِيبُ مِنْكَ الْأَمْلُونُ وَلَا يُؤْسِسُ مِنْ عَطَائِكَ الْمُتَعَرِّضُونَ وَلَا

نعمت ان کے لئے بھی بچھا ہوا ہے جو تیری مفرمانی کرتے ہیں۔ اور تیری بردہاری ان کے بھی آڑے آتی ہے جو تجھ سے دشمنی رکھتے ہیں۔ بدول سے نیکی کرنا تیری

يَشْقَى بِنِقْمَتِكَ الْمُسْتَغْفِرُونَ رِزْقُكَ مَبْسُوطٌ لِّمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَصِفٌ

روشن اور سرکشوں پر مہربانی کرنا تیرا طریقہ ہے۔ یہاں تک کہ نرمی و حلم نے انہیں (حق کی طرف) رجوع ہونے سے غافل کر دیا اور تیری دہی ہوئی مہلت نے انہیں

لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْإِحْسَانُ إِلَى الْمُسِيئِينَ وَسُنَّتُكَ الْإِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَابِينَ

اجتناب معاصی سے روک دیا۔ حالانکہ ان سے نرمی اس لئے کی تھی کہ وہ تیرے فرمان کی طرف پلٹ آئیں اور مہلت اس لئے دی تھی کہ تجھے اپنے تلافی و

حَتَّى لَقَدْ غَرَّتْهُمْ أَنَاثُكَ عَنِ الرُّجُوعِ وَصَدَّهُمْ إِمَهَالُكَ عَنِ النُّزُوعِ وَإِنَّمَا تَأْنَيْتَ

اقتدار کے دوام پر اہم تھا (کہ جب چاہے انہیں اپنی گرفت میں لے سکتا ہے) اب جو خوش نصیب تھا، اس کا خاتمہ بھی خوش نصیبی پر کیا۔ اور جو بد نصیب تھا اسے

بِهِمْ لِيَفِيضُوا إِلَى أَمْرِكَ وَآمَهَاتِهِمْ ثَمَّةٌ بِدَوَامِ مَلِكِكَ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ

نا کام رکھا۔ (دو خوش نصیب ہوں یا بد نصیب) سب کے سب تیرے حکم کی طرف پٹنے والے ہیں۔ اور ان کا مال تیرے امر سے وابستہ ہے۔ ان کی طویل مدت

خَتَمْتَ لَهُ بِهَا وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ خَذَلْتَهُ لَهَا كُلُّهُمْ صَآئِرُونَ إِلَى حُكْمِكَ وَ

مہلت سے تیری دلیل و حجت میں کمزوری رونما نہیں ہوتی (جیسے اس شخص کی دلیل کمزور ہو جاتی ہے جو اپنے حق کے حاصل کرنے میں تاخیر کرے) اور فوری گرفت کو

أُمُورُهُمْ إِثْلَةً إِلَى أَمْرِكَ لَمْ يَهِنْ عَلَى طَوْلِ مُدَّتِهِمْ سُلْطَانُكَ وَلَمْ يَدْحَضْ لِنَرْكِ

نظر انداز کرنے سے تیری حجت و برہان باطل نہیں قرار پائی (کہ یہ کہا جائے کہ اگر اس کے پاس ان کے خلاف دلیل و برہان ہوتی تو وہ مہلت کیوں دیتا) تیری

مُعَا جَلَّتِهِمْ بُرْهَانُكَ حُجَّتُكَ قَائِمَةٌ وَ سُلْطَانُكَ ثَابِتٌ لَا يَزُولُ فَالْوَيْلُ الدَّائِمُ لِمَنْ

حجت برقرار ہے جو باطل نہیں ہو سکتی اور تیری دلیل محکم ہے جو زائل نہیں ہو سکتی۔ لہذا دائمی حسرت و اندوہ اسی شخص کے لئے ہے جو

جَنَعَ عَذْبَكَ وَالْخَيْبَةَ الْخَاذِلَةَ لِمَنْ خَابَ مِنْكَ وَالشَّقَاءُ الْأَشْقَى لِمَنْ اغْتَرَبَكَ

تجھ سے روگردان ہوا اور رسوا کن نامرادی اسی کے لئے ہے جو تیرے ہاں سے محروم رہا اور بدترین بدبختی اسی کے لئے ہے جس نے تیری (چشم

أَكْثَرَ تَصَرُّفَهُ فِي عَذَابِكَ وَمَا أَطْوَلَ تَرَدُّدَهُ فِي عِقَابِكَ وَمَا أَبْعَدَ غَايَتَهُ مِنَ الْفَرَجِ

پیشی سے) مفرج کھلایا۔ ایسا شخص کس قدر تیرے عذاب میں الٹے پلٹے کھاتا اور کتنا طویل زمانہ تیرے عذاب میں گردش کرتا رہے گا اور اس کی رہائی کا مرحلہ کتنی دور



وَمَا أَقْنَطَهُ مِنْ سُهُولَةِ الْمَخْرَجِ عَدْلًا مِنْ قَضَائِكَ لَا تَجُورُ فِيهِ وَانْصَافًا مِنْ

اور با ساری نجات حاصل کرنے سے کتنا مایوس ہوگا۔ یہ تیرا فیصلہ از روئے عدل ہے جس میں ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور تیرا یہ حکم بھی برا انصاف ہے جس میں اس پر

حُكْمِكَ لَا تَحِيفُ عَلَيْهِ فَقَدْ ظَاهَرَتْ الْحُجَجُ وَابْلَيْتِ الْأَعْدَارُ وَقَدْ تَقَدَّمَتْ

زیادتی نہیں کرتا۔ اس لئے کہ تو نے بے درپے دلیلیں قائم اور قابل قبول حجتیں آشکارا کر دی ہیں اور پہلے سے ڈرانے والی چیزوں کے ذریعہ آگاہ کر دیا ہے اور لطف و

بِالْوَعِيدِ وَتَلَطَّفْتَ فِي التَّرْغِيبِ وَضَرَبْتَ الْأَمْثَالَ وَأَطَلْتَ الْإِمْهَالَ وَآخَرْتَ وَأَنْتَ

مہربانی سے (آخرت کی) ترغیب دلاتی ہے اور طرح طرح کی مثالیں بیان کی ہیں۔ مہلت کی مدت بڑھا دی ہے اور (عذاب میں) تاخیر سے کام لیا ہے، حالانکہ تو

مُسْتَطِيعٌ لِلْمُعَاجَلَةِ وَتَأْنَيْتِ وَأَنْتَ مَلِيٌّ بِالْمُبَادَرَةِ لَمْ تَكُنْ أَنْتَ عَجْزًا وَلَا

فوری گرفت پر اختیار رکھتا تھا۔ اور نرمی و مدارات سے کام لیا ہے، باوجودیکہ تو قبیل کرنے پر قادر تھا۔ یہ نرم روی، عاجزی کی بنا پر اور مہلت دہی کمزوری کی وجہ سے نہ

إِمْهَالُكَ وَهَذَا وَلَا إِمْسَاكُكَ عَمَلَةً وَلَا انْتِظَارُكَ مُدَارَةً بَلْ لَتَكُونَ حُجَّتُكَ لَعَلَّ

تھی اور نہ عذاب میں توقف کرنا غفلت و بے خبری کے باعث اور نہ تاخیر کرنا نرمی و مہارفت کی بنا پر تھا۔ بلکہ یہ اس لئے تھا کہ تیری حجت ہر طرح سے پوری ہو۔ تیرا

وَكَرَمُكَ اكْمَلُ وَإِحْسَانُكَ أَوْفَى وَنِعْمَتُكَ أَمَّ كُلِّ ذَلِكَ كَانَ وَلَمْ تَزَلْ

کرم کا کامل تر، تیرا احسان افراد اس، اور تیری نعمت تمام تر ہو۔ یہ تمام چیزیں تمہیں اور رہیں گی۔ درآئیاں کہ تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ تیری حجت اس سے بالاتر

كَائِنْ وَلَا تَزَالُ حُجَّتُكَ أَجَلٌ مِنْ أَنْ تُوصَفَ بِكُلِّهَا وَمَجْدُكَ أَرْفَعُ مِنْ أَنْ تُحَاطَ

ہے کہ اس کے تمام گوشوں کو پوری طرح بیان کیا جاسکے اور تیری عزت و بزرگی اس سے بلند تر ہے کہ اس کی کئی حقیقت کی حدیں قائم کی جائیں اور تیری نعمتیں اس

بِكُنْهِهِ وَنِعْمَتِكَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُحْصَى بِأَسْرِهَا وَإِحْسَانُكَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُشْكَرَ عَلَيْهِ

سے فزوں تر ہیں کہ ان سب کا شمار ہو سکے اور تیرے احسانات اس سے کہیں زیادہ تر ہیں کہ ان میں سے کئی احسان پر بھی تیرا شکر یہ ادا کیا جاسکے۔ (تو تیری حمد و

أَقْلَبُهُ وَقَدْ قَصَّرَ بِي الشُّكُوتُ عَنْ تَحْمِيدِكَ وَفَهَّيْنِي الْإِمْسَاكُ عَنْ تَمْجِيدِكَ وَ

سپاس سے عاجز اور درماندہ ہوں۔ گویا خاموشی نے تیری بے درپے حمد و سپاس سے مجھے ناتواں کر دیا ہے اور تو گفت نے تیری تعجید و ستائش سے مجھے گنگ کر دیا

قُصَارَايَ الْإِقْرَارُ بِالْحُسُورِ لَا رَغْبَةَ يَا إِلَهِي بَلْ عَجْزًا فَهَذَا أَنَا ذَا أَوْمُكَ بِالْوَفَادَةِ وَ

ہے۔ اور اس سلسلہ میں میری تو انائی کی حد یہ ہے کہ اپنی درماندگی کا اعتراف کروں۔ یہ بے رشتی کی وجہ سے نہیں ہے اے میرے معبود بلکہ مجھ تو انائی کی بنا پر

أَسْأَلُكَ حُسْنَ الرِّفَادَةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاسْمَعْ نَجْوَايَ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي

ہے۔ اچھا تو میں اب تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کا قصد کرتا ہوں اور تجھ سے حسن امانت کا خواستگار ہوں۔ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری راز و



وَلَا تَخْتِمُ يَوْمِي بِخِيَّتِي وَلَا تَجْهِنِّي بِالرَّدِّ فِي مَسْأَلَتِي وَاکْرِمْ مِنْ عِنْدِكَ مُنْصَرَفِي

پناز کی باتوں کو سن اور میری دعا کو شرف قبولیت بخش اور میرے دن کو ناکامی کے ساتھ ختم نہ کر اور میرے سوال میں مجھے ٹھکرانہ دے، اور اپنی بارگاہ سے پلٹنے اور پھر

وَإِلَيْكَ مُنْقَلِبِي إِنَّكَ غَيْرُ ضَائِقٍ بِمَا تُرِيدُ وَلَا عَاجِزٌ عَمَّا تُسْأَلُ وَأَنْتَ عَلِيٌّ كَرِيمٌ

پلٹ کر آنے کو عزت و احترام سے ہمکنار فرما۔ اس لئے کہ تجھے تیرے ارادہ میں کوئی دشواری حائل نہیں ہوتی اور جو چیز تجھ سے طلب کی جائے اس کے دینے سے

شَيْءٌ قَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

عاجز نہیں ہوتا۔ اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور قوت و طاقت نہیں سوا اللہ کے سہارے کے جو بلند مرتبہ و عظیم ہے۔

(۱۰) لباس فاخرہ اور پاکیزہ زیب بدن کیا جائے اور فقراء و مساکین کو صدقہ دیا جائے اور ان کو بھی ان عید

کی خوشیوں میں شامل کیا جائے۔

### ماہ شوال کی پچیسویں تاریخ

اگرچہ مشہور یہ ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی شہادت ۱۲۸ھ میں واقع ہوئی مگر

تحقیقی قول یہ ہے کہ ۲۵ شوال ۱۲۸ھ میں واقع ہوئی اس لیے یہ دن محبان اہل بیت کے لیے حزن و ملال کا دن

ہے لہذا اس میں مجالس عزا کا انعقاد کر کے جہاں رنج و غم کا اظہار کرنا چاہیئے وہاں آپ کے فضائل و مناقب اور

حالات زندگی اور آپ کے مصائب و آلام سے بھی اہل ایمان کو آگاہ کرنا چاہیئے۔



## ذیقعدہ کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

(۱) یہ مہینہ محترم مہینوں میں سے ہے۔ حضرت پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص حرمت والے مہینوں میں سے کسی مہینہ میں جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے دن تین روزے رکھے تو خداوند عالم اسے سو سو سال کی عبادت کا ثواب عطا کرتا ہے۔ (کتب الدعا والزیارہ)

(۲) نیز حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار ماہ ذی القعدہ میں اتوار کے دن بیت الشرف سے برآمد ہوئے اور فرمایا: ایہا الناس! تم میں سے کون تو بہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟ حاضرین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم سب تو بہ کرنا چاہتے ہیں! فرمایا: پھر سب غسل کرو اور وضو کرو اور چار رکعت نماز (بدو سلام) اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۃ قل هو اللہ احد تین بار اور معوذتین ایک ایک بار اور بعد از سلام ستر بار استغفار کرو: ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾۔ اس کے بعد کہو: ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِیْمِ﴾۔ بعد ازاں یہ دعا پڑھو:

يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ ذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

اے غالب اور اے بہت بخشنے والے خدا! میرے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کے گناہ معاف فرما کیونکہ تیرے سوا اور کوئی

الذُّنُوْبِ اِلَّا اَنْتَ۔ (ایضاً)

گناہ معاف نہیں کرتا۔

فرمایا: جو شخص یہ عمل بجالاتا ہے اسے آسمان سے ندا دی جاتی ہے کہ اے بندہ خدا! از سر نو عمل کر کہ تیری توبہ قبول ہے اور گناہ معاف ہیں اور ایک فرشتہ اسے ندا کرتا ہے کہ اے بندہ خدا تجھ میں اور تیرے اہل و عیال میں برکت ہے۔ اور اسے ایک اور فرشتہ ندا دیتا ہے کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور قیامت کے دن تیرے مخالف تجھ سے راضی ہوں گے۔ اور تیرے والدین اور اولاد کے گناہ معاف ہیں الخ۔۔۔ (ایضاً)



## گیارہویں ذی القعدہ کی تاریخ

اس تاریخ کو حضرت امام رضا علیہ السلام کی ۴۵ھ میں بمقام مدینہ منورہ ولادت باسعادت واقع ہوئی ہے اس لیے یہ دن شیعہ اہل علی کیلئے روحانی مسرت و شادمانی کا دن ہے لہذا اس میں اس امام عالی مقام کا جشن میلاد منانا چاہیئے اور حد و شرع مقدس کے اندر رہتے ہوئے اپنی خوشی و عزتی کا اظہار کرنا چاہیئے کیونکہ قانون قدرت اور آئین فطرت یہ ہے کہ ہر محبت صادق اپنے محبوب کی خوشی میں خوش اور اس کے غم میں غمناک ہوتا ہے۔

## تیسویں (۲۳) ذی القعدہ کا دن

تحقیقی قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں حضرت امام علی بن موسیٰ علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی ہے لہذا یہ دن محبان اہل بیت کے لیے بڑے حزن و ملال کا دن ہے اس لیے اس میں امام علیہ السلام کی زیارت پڑھنی چاہیئے اور مجالس عزا کا انعقاد کر کے اپنے قلبی رنج و غم کا اظہار کرنا چاہیئے اور اس مظلوم امام کے مناقب و مصائب اور حالات زندگی بیان کر کے لوگوں کو ماجور و مثاب ہونے کا موقع فراہم کرنا چاہیئے۔

## ۲۵ ذی القعدہ کی رات اور اس کا دن

(۱) یہ رات اور دن دونوں بڑے متبرک ہیں۔ محمد بن عبد اللہ الصیقیل بیان کرتے ہیں کہ ایک بار ۲۵ ذی القعدہ کو حضرت امام رضا علیہ السلام بمقام مرو باہر تشریف لائے اور فرمایا: آج روزہ رکھو کیونکہ میں بھی آج روزہ سے ہوں۔ ہم نے عرض کیا: ہم آپ پر قربان ہو جائیں۔ یہ کون سا دن ہے؟ فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں رحمت الہی نشر ہوئی۔ زمین کا فرش بچھایا گیا۔ خانہ کعبہ نصب کیا گیا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر اتارے گئے۔

(کتاب الدعاء الزیادہ)

(۲) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص اس رات عبادت کرے اور اس دن روزہ رکھے تو اسے ایسے سو سال کی عبادت کا ثواب ملے گا جس کے دنوں میں روزہ رکھا جائے اور رات عبادت خدا میں بسر کی جائے۔۔۔ تا آخر روایت جو بڑے ثواب بے حساب پر مشتمل ہے۔ (ایضاً)

(۳) اس دن کا روزہ سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے جس میں روزہ رکھنا ثواب میں ستر سال کے روزوں کے برابر ہے۔ (مفتاح الجنان)

(۴) اس دن اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے:



اَللّٰهُمَّ دَاخِيَ الْكَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَكَاشِفَ كُلِّ كُورَبَةٍ اَسْأَلُكَ فِيْ

اے اللہ! اے زمین کعبہ کے بچانے والے دانے کو شگافتہ کرنے والے سختی دور کرنے والے اور ہر سختی سے نکالنے والے سوال کرتا

هَذَا الْيَوْمَ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ عَظُمْتَ حَقُّهَا وَ اَقْدَمْتَ سَبْقَهَا وَ جَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہوں تجھ سے اس دن میں جو تیرے ان دنوں میں سے ہے تو نے جن کا حق عظیم قرار دیا ان کے شرف کو بڑھایا اور انہیں مؤمنوں کے

وَدِيْعَةً وَّ اِلَيْكَ ذَرِيْعَةٌ وَ بِرَحْمَتِكَ الْوَسِيْعَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُتَتَجَبِّهِ

پاس اپنی امانت بنایا اور اپنی جانب ذریعہ ٹھہرایا اور بواسطہ تیری وسیع رحمت کے سوائی ہوں کہ رحمت مازل فرما اپنے بندہ محمد پر جو

الْمِيشَاقِ الْقَرِيْبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتْقٍ وَ دَاعِ اِلَى كُلِّ حَقٍّ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ

برگزیدہ ہیں اور میثاق میں تیرے نزدیک تر ہیں قیامت میں ہر گرفتار کو چھڑانے والے اور ہر حق کی طرف بلانے والے ہیں نیز رحمت

الْاُطْهَارِ الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَائِمِ الْجَبَّارِ وَ وُلَاةِ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ وَ اَعْطِنَا فِيْ يَوْمِنَا هَذَا مِنْ

فرمان کے پاکیزہ اہل بیت پر جو چراغ ہدایت خدا کے بنائے ہوئے ستون اور جنت و جہنم کے حاکم ہیں اور یہ کہ آج ہماری عید کے

عَطَائِكَ الْمَخْرُوْنِ غَيْرِ مَقْطُوْعٍ وَلَا مَمْلُوْعٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوَلُّةُ وَ حُسْنُ الْاَوْبَةِ يَا خَيْرَ

روز ہمیں اپنی عطاؤں کے خزانے سے وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اور نہ اس سے روکا جائے اس کے ساتھ ہمیں توبہ اور اچھی بازگشت بھی

مَدْعُوٍّ وَّ اَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَا كَفِيُّ يَا وَفِيُّ يَا مَنْ لُّطْفُهُ خَفِيُّ الطُّفِّ لِيْ بِلُطْفِكَ وَ اَسْعِدْنِيْ

دے اے بہترین پکارے گئے اور مہربان تر امید کیے گئے اے پورا کرنے والے اے وفا کرنے والے اے وہ جس کا کرم نہاں ہے

بِعَفْوِكَ وَ اَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِيْ كَرِيْمٌ ذِكْرَكَ بِوَلَاةِ اَمْرِكَ وَ حَفَظَةِ سِرِّكَ وَ اَحْفَظْنِيْ

اپنی کریمی سے مجھ پر کرم فرما اور اپنی پردہ پوشی سے مجھے نیک سختی دے اپنی نصرت سے مجھے قوی کر اور بواسطہ اپنے والیان امر اور اپنے

مِنْ شَوَايِبِ الدَّهْرِ اِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَ اَشْهَدْنِيْ اَوْلِيَاكَ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِيْ وَ

رازداروں کے مجھے اپنا ذکر پاک بھلا نہ دے حشر و نشر کے دن تک مجھے زمانے کی سختیوں سے اپنی حفاظت میں رکھ نہاں رت کرو مجھے

حُلُوْلِ رَمْسِيْ وَ اِنْقِطَاعِ عَمَلِيْ وَ اِنْقِضَاءِ اَجَلِيْ اَللّٰهُمَّ وَ اذْكُرْنِيْ عَلٰى طَوْلِ الْبَلَى اِذَا

اپنے اولیاء کی اس وقت جب میری جان نکلے جب مجھے قبر میں اتارا جائے، جب میرا مثل بند ہو جائے اور میری عمر تمام ہو جائے اے

حَلَلْتُ بَيْنَ اَطْبَاقِ الثَّرَى وَ نَسِيْنِي النَّاسُوْنَ مِنَ الْوَرَى وَ اَحْلَلْنِيْ دَارَ الْمُقَامَةِ وَ بَوَّئِنِيْ

معبود! مجھے یاد رکھنا جب مجھ پر لمبی مدت گزر جائے کہ میں زمین کی تہوں میں پڑا رہوں گا اور لوگوں میں سے بھولنے والے مجھے بھول



مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ وَاجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقِي أَوْلِيَائِكَ وَ أَهْلِ اجْتِبَائِكَ وَ اصْطِفَائِكَ وَ بَارِكْ لِي

جائیں تب مجھے رہنے کی جگہ دے اور با عزت ٹھکانہ عطا فرما مجھے اپنے اولیاء کے رفیقوں میں رکھ اپنے منتخب افراد میں قرار دے اور

فِي لِقَائِكَ وَارْزُقْنِي حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجْلِ بَرِيئًا مِنَ الزَّلِيلِ وَ سُوءِ الْخَطَلِ

اپنے پسندیدہ لوگوں میں داخل کر اپنی ملاقات میرے لیے مبارک کرمات سے پہلے اچھے اچھے اعمال بجالانے کی توفیق دے لغزشوں

اللَّهُمَّ وَارْزُقْنِي حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاسْقِنِي مِنْهُ مَشْرَبًا رَوِيًّا

سے پچائے رکھ اور برے کاموں سے دور کر اے معبود! مجھے وارد فرما اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر پر اور پلا

سَائِغًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ وَلَا أُحَلِّأُ وَرَدَّهُ وَلَا عَنْهُ أَذَادُ وَاجْعَلْهُ لِي خَيْرَ زَادٍ وَ أَوْفَى

اس میں سے سیری کے خوش مزہ پانی جو گوارا ہو کہ اس کے بعد نہ مجھے پیاس لگے اور نہ اس سے روکا جاؤں نہ اس سے ہٹایا جاؤں اور

مِيعَادِ يَوْمِ يَقُومُ الْأَشْهَادُ اللَّهُمَّ وَالْعَنُ جَبَابِرَةَ الْأَوَّلِينَ وَ الْآخِرِينَ وَ بِحُقُوقِ أَوْلِيَائِكَ

اسے میرا بہتر گوشہ قرار دے اس دن کے لیے جب وعدے کا دن آپہنچے گا اے معبود! لعنت کر پہلے اور پچھلے ستم گار لوگوں پر اور ان پر

الْمُسْتَأْثَرِينَ اللَّهُمَّ وَاقْصِمْ دَعَائِمَهُمْ وَ أَهْلِكَ أَشْيَاعَهُمْ وَ عَامِلَهُمْ وَ عَجِّلْ مَهَالِكَهُمْ

جنہوں نے تیرے اولیاء کے حقوق غضب کیے اے معبود! توڑ دے ان کے سہارے اور ہلاک کر دے ان کے بھروسہ کاروں اور

وَاسْلُبْهُمْ مَمَالِكَهُمْ وَ ضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَالْعَنُ مُسَاهِمَهُمْ وَ مُشَارِكَهُمُ اللَّهُمَّ وَ

کارندوں کو اور جلدی کر ان کی تباہی میں ان کی حکومتیں چھیننے میں اور تنگ کر دے ان کے لیے راستے اور لعنت کر ان کے ہمکاروں اور

عَجِّلْ فَرَجَ أَوْلِيَائِكَ وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ وَ أَظْهِرْ بِالْحَقِّ قَائِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِينِكَ

حصہ داروں پر اے معبود! اپنے اولیاء کو جلد کشادگی دے ان کے چھٹنے ہوئے حقوق واپس دلا قائم آل محمد کا جلد ظہور فرما اور انہیں اپنے

مُنْتَصِرًا وَ بِأَمْرِكَ فَيُعْذَرُكَ اللَّهُمَّ مُحْتَمِرًا اللَّهُمَّ احْفَظْهُ بِمَلَائِكَةِ النَّصْرِ وَ بِمَا أَلْقَيْتَ إِلَيْهِ

دین کا مددگار اور اپنے اذن سے اپنے دشمنوں پر مسلط فرما اے معبود! ان کے اطراف میں نصر فرشتوں کو کھڑا کر دے اور شب قدر میں

مِنَ الْأَمْرِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَكَ حَتَّى تَرْضَى وَ يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَ عَلَى يَدَيْهِ جَدِيدًا

جو حکم تُو نے ان کو دیا اس کے مطابق انہیں اپنی طرف سے بدلہ لینے والا قرار دے یہاں تک تُو کہ راضی ہو تیرا دین ان کے ذریعے

غَضًا وَ يَمْحُضَ الْحَقُّ مَحْضًا وَ يَرْفُضَ الْبَاطِلُ رَفْضًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلَى جَمِيعِ

پلٹ آئے اور ان کے ہاتھوں نئی قوت و غلبہ پائے حق نکھر کر سامنے آئے اور باطل پوری طرح مٹ جائے اے معبود! رحمت فرما امام



اَبَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِهِ وَ اُسْرَتِهِ وَ اُبْعَثْنَا فِيْ كَرَّتِهِ حَتَّى نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهِ مِنْ اَعْوَانِهِ

اعصر پراوران کے تمام بزرگوں پراور ہمیں ان کے مددگاروں اور ساتھیوں میں قرار دے ہمیں اٹھا کھڑا کران کی آمدنی پر یہاں تک

اَللّٰهُمَّ اَذْرِكَ بِنَا قِيَامَهُ وَ اَشْهِدْنَا اَيَّامَهُ وَ صَلِّ عَلَيْهِ وَ ارْزُقْ اِلَيْنَا سَلَامَهُ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ

کہ ہم ان کے عہد میں ان کے حامیوں میں ہوں اے معبودا ہمیں ان کے قیام تک پہنچا اور ان کی حکومت کے دن دکھا اور رحمت فرما

رَحْمَةً اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

ان پراوران کی دعا ہم تک پہنچا اور سلام ہو ان پراور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

SIBTAIN.COM



## ذی الحجہ کے مقدس مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

یہ بات کسی وضاحت کی محتاج نہیں ہے کہ اسلامی مہینوں میں ذی الحجہ بڑی عظمت و جلالت والا مہینہ ہے۔ قرآن مجید میں اس کی ابتدائی دس راتوں کی قسم کھائی گئی ہے اور ان ایام معلومات میں خاص طور پر عبادت الہی بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔ پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے کہ ان دنوں سے بڑھ کر اللہ کو کوئی دن محبوب نہیں ہے جس میں اس کی عبادت بجالائی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہلال ذی الحجہ ثابت ہو جاتا تھا تو صحابہ کرامؓ اور تابعین عظام عبادت خدا کرنے میں خصوصی اہتمام کرتے تھے۔ بہر حال اس مقدس مہینہ کے اعمال دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ اعمال جو مشترکہ طور پر ان دس شب و روز میں بجالائے جاتے ہیں اور دوسرے وہ اعمال جو اس مہینہ کے مخصوص اوقات کے ساتھ مختص ہیں۔ ہم یہاں ہر دو قسم کے اعمال میں سے جو اہم ہیں ان کا اجمالاً تذکرہ کرتے ہیں۔

### ماہ ذی الحجہ کے مشترکہ اعمال کا بیان

اور وہ چند امور ہیں:

- (۱) اس مہینہ کے پہلے دن کا روزہ رکھنا خدا کے نزدیک اسی (۸۰) مہینہ کے روزوں کے برابر ہے۔ اور جو ان پورے نو (۹) دنوں میں روزہ رکھے تو وہ ثواب میں صائم الدھر کے برابر ہے۔
- (۲) اس دس دنوں میں نماز مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز اس طرح پڑھی جائے کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورہ قل ہو اللہ احد ایک بار اور آیت مبارکہ

﴿وَوَاعِدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتَمَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْمٍ مِّقَاتٍ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ

وَرَبِّي لَأَكْفِلَنَّكَ) تیس دنوں کا وعدہ کیا تھا اور اسے مزید دس (دس دنوں) سے مکمل کیا اس طرح ان کے پروردگار کی مدت چالیس دنوں میں پوری ہو گئی اور

مُوسَى لَا خِيَةَ هِرُونَ أَخْلَفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلَحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ﴾

جناب موسیٰ نے (کوہ طور پر جاتے وقت) اپنے بھائی ہرون سے کہا تم میری قوم میں میرے جانشین بن کر عوام اصلاح کرتے رہو اور (خیر فساد) مفسدین کے راستے پر نہ چلنا۔



ایک بار پڑھی جائے جو کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے تا کہ یہ نماز پڑھنے والا حجاج بیت اللہ کے ثواب میں برابر کا شریک ہو جائے۔

(۳) یہ دعا نماز صبح کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے پڑھی جائے جو کہ بروایت ابو حمزہ ثمالی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پڑھا کرتے تھے:

﴿اللَّهُمَّ هَذِهِ الْأَيَّامُ الَّتِي فَضَّلْتَهَا عَلَيَّ الْأَيَّامِ وَ شَرَّفْتَهَا وَ قَدْ بَلَّغْتَنِيهَا بِمَنِّكَ وَ رَحْمَتِكَ  
اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم کو  
فَأَنْزَلَ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ أَوْسَعَ عَلَيْنَا فِيهَا مِنْ نِعَمَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ  
دکھائے ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل کر اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَهْدِيَنَا فِيهَا لِسَبِيلِ الْهُدَى وَ الْعَفَافِ وَ الْغِنَى وَ الْعَمَلِ فِيهَا  
رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہماری رہنمائی کر راہ ہدایت، پاکدامنی اور سیر چشتی کی طرف اور ان میں  
بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مُوَضِّعَ كُلِّ شَيْءٍ يَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوَى  
ہمیں اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے ہر شکایت کی امید گاہ اے ہر سرگوشی کے  
وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَأٍ وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَكْشِفَ  
سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر ماز کے جاننے والے سواقی ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ  
عَنَّا فِيهَا الْبَلَاءَ وَ تَسْتَجِيبَ لَنَا فِيهَا الدُّعَاءَ وَ تُقَوِّبَنَا فِيهَا وَ تُعِينَنَا وَ تُوفِّقَنَا فِيهَا لِمَا تُحِبُّ  
ان دنوں میں ہم سے معیبت دور کران الیم میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کران دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق  
رَبَّنَا وَ تَرْضَى وَ عَلَى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ رَسُولِكَ وَ أَهْلِ وَ لَائِكَ  
دے جس سے تو راضی ہے اور اس میں بھی کہ جو بطور اپنی اطاعت اور اپنے رسول اور اپنے اہل ولایت کی بیروی کے ہم پر فرض کیا  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَهَبَ لَنَا  
اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے یہ کہ تو رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ ان دنوں  
فِيهَا الرِّضَا إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَ لَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا تُنْزِلُ فِيهَا مِنَ السَّمَاءِ وَ طَهِّرْنَا مِنْ  
میں ہمیں بخش اپنی خوشنودی بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس میں بھلائی سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی اور



الذُّنُوبُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ وَأَوْجِبْ لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُودِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ہمارے گناہ دھو ڈال اے غیبوں کے جاننے والے اور ان دنوں ہمارے لیے ہمیشگی والی جنت واجب کر دے اے معبودِ رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَلَا تَتْرُكْ لَنَا فِيهَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا غَائِبًا

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بخش دے نہ کوئی اندیشہ مگر یہ کہ تو اسے دور کر دے نہ کوئی قرض مگر

إِلَّا أَذْنَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسِّرْتَهَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

یہ کہ تو اسے ادا کر دے نہ کوئی کشیدہ چیز مگر یہ کہ تو دلوا دے اور نہ دینا اور آخرت کی کوئی حاجت باقی ہو مگر یہ کہ تو اسے پورا فرمائے

شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ

اور آسان کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبودِ اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے

الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ يَا مَنْ لَا تَشَابَهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں ڈال سکتیں رحمت فرما

وَجْعَلْنَا فِيهَا مِنْ عَشَائِكَ مِنْ النَّارِ وَالْفَاوِزِ بِحُجَّتِكَ وَالنَّاجِينَ بِرَحْمَتِكَ

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ان دنوں میں ہمیں اپنی طرف سے آتشِ جہنم سے آزاد کیے اور رہا کیے ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں داخل

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ﴿۴﴾

شده اور نجات یا فرشتہ راکر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت فرمائے ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آل پر۔

(۴) ان ایام میں روزانہ دس بار یہ جہلیل پڑھی جائے جو حضرت امیر المومنینؑ سے مروی ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالذُّهُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

نہیں معبود سوائے اللہ کے راتوں اور زبانوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے سمندروں کی ابروؤں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے

وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشُّوْكِ وَالشَّجَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ

اور اس کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں نہیں معبود سوائے اللہ کے درختوں اور کانٹوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے

الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُونِ لَا إِلَهَ

بالوں اور ادل کے ریشوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے پتھروں اور ڈھلیوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے پلکوں کے



إِلَّا اللَّهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ وَفِي الصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الرِّيحِ

جھپٹنے کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے رات میں جب تار یک ہو جائے اور صبح کو جب وہ روشن ہو نہیں معبود سوائے اللہ کے ہواؤں اور

فِي الْبَرَارِيِّ وَالصُّخُورِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنَ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ -

بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے آج سے صور پھونکنے کے دن تک کے دنوں میں۔

## اس مقدس مہینہ کے اعمال مخصوصہ کا تذکرہ

### ساتویں ذی الحجہ

اس تاریخ کو ۹۴ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی اس لیے یہ مجاہد آل محمد علیہم السلام کے لیے رنج و غم کا دن ہے لہذا اس میں مجالس عزا کا انعقاد کر کے اپنے مظلوم امام کے سوگ میں اپنی سوگواری کا عملی ثبوت پیش کرنا چاہئے۔

## SIBTAIN.COM

### آٹھویں ذی الحجہ کا دن

یہ ترویہ کا دن ہے۔ اس دن خصوصی طور پر روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

### نویں ذی الحجہ کی رات

یہ رات بڑی بابرکت اور عظمت والی رات ہے اور قاضی الحاجات سے دعا و مناجات کرنے کی رات ہے۔ جس میں عبادت خدا میں شب بیداری کرنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس رات خصوصی طور پر چند عمل بجالانے کی تاکید وارد ہوئی ہے۔

- (۱) دعائے اللہم من تعباً و تہیاً... الخ جو شب جمعہ کے اعمال میں گزر چکی ہے وہ پڑھی جائے۔
- (۲) دعائے اللہم یا شاہد کل نجوی... والی طویل و عریض اور عظیم دعا پڑھی جائے جو شب جمعہ کی دعاؤں میں گزر چکی ہے۔
- (۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی خصوصی زیارت پڑھی جائے جو باب الزیارات میں ذکر کی جائیگی انشاء اللہ۔



## نویں ذی الحجۃ یعنی عرفہ کا دن

نویں ذی الحجۃ کا دن بڑا عظیم الشان دن ہے اور خدا کی عبادت و اطاعت کا مخصوص دن ہے۔ اس میں خدا نے اپنے بندوں کو اپنی عبادت کی طرف بلایا ہے اور ان کے لیے جو دو سخا اور فضل و کرم کا دسترخوان بچھایا ہے۔ اور شیطان کو راندہ بارگاہ بنایا ہے۔ یہ خدا سے دعا و پکار اور راز و نیاز کرنے کا مخصوص دن ہے اور اس میں بہت سے عمل وارد ہوئے ہیں۔ ہم ذیل میں چند اہم اعمال کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) غسل کرنا جو کہ سنت مؤکدہ ہے اور بہتر ہے کہ زوال آفتاب کے وقت کیا جائے۔

(۲) روزہ رکھنا جیسا کہ قبل ازیں ذی الحجۃ کے مشترکہ اعمال میں گزر چکا ہے۔ بعض روایات میں وارد ہے کہ اس دن روزہ رکھنے کا استحباب اس شرط سے مشروط ہے کہ آدمی کے لیے دعا و مناجات سے کمزوری کا باعث نہ ہو۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا جس کا عظیم ثواب منقول ہے اور کئی حج و عمرہ کے برابر ہے۔ بکثرت روایات میں وارد ہے کہ آج امام عالی مقام علیہ السلام کے قبۃ شریفہ کے تحت قیام کرنے والے کا ثواب مقام عرفات میں قیام کرنے والوں سے کم نہیں ہے۔ مگر یہ بات ملحوظ رہے کہ یہ ثواب اس شرط کے ساتھ مشروط ہے کہ آدمی پر حج واجب نہ ہو یا اگر واجب ہو تو وہ اسے ادا کر چکا ہو۔ آج کے دن کی مخصوص زیارت باب الزیارات میں آئے گی انشاء اللہ۔

(۴) ظہر و عصر کی نماز زیر آسمان پورے آداب و مستحبات کے ساتھ بجالائے اور اس کے بعد دو رکعت نماز بایں طور پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار سورہ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار سورہ کافرون اور سلام کے بعد اپنے گناہوں کا اعتراف کر کے توبہ کرے تو خدا اس کے گناہ معاف کر دے گا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ (کتاب الدعاء)

(۵) عرفہ کے دن یہ دعا پڑھی جائے جو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ



حَتَّى لَا يَمُوتَ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَا لَّذِي

تَقُولُ وَخَيْرٌ مِّمَّا نَقُولُ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَوَتِي وَنُسُكِي

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَ لَكَ بَرَائَتِي وَ لَكَ حَوْلِي وَ مِنْكَ قُوَّتِي اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

مِنَ الْفَقْرِ وَ مِنْ وَسْوَاسِ الصُّدْرِ وَ مِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الرِّياحِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيْئُ بِهِ الرِّياحُ

اَسْأَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ جْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَ فِيْ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ

نُوْرًا وَ فِيْ لَحْمِيْ وَ عِظَامِيْ نُوْرًا وَ فِيْ عُرُوْقِيْ وَ مَقْعَدِيْ وَ مَقَامِيْ وَ مَدْخَلِيْ وَ

مَخْرَجِيْ نُوْرًا وَ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا يَا رَبِّ يَوْمَ الْقَاكَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(۶) یہ دس تسبیحات پڑھی جائیں جو کہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہیں اور جناب سید ابن طاووسؒ

نے کتاب الاقبال میں درج کی ہیں: ﴿سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں

الْاَرْضِ حُكْمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ

رواں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دیا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو



الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقِيَمَةِ عَدْلُهُ

جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے

سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي بَسَطَ الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ وَلَا

پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر

مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَهِهٖ ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ

اسی کے ہاں سے اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لئے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ

اَكْبَرُ﴾۔ نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو مرتبہ پڑھے، پھر دس مرتبہ کہے: ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بزرگتر ہے۔ نہیں کوئی معبود سوائے

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ

اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے

يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾۔ اور دس مرتبہ کہے: ﴿أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا

اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے

إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاتُوبُ إِلَيْهِ﴾۔ اور دس مرتبہ کہے: ﴿يَا اللَّهُ﴾۔ دس مرتبہ کہے:

کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی جو زندہ و پائندہ ہے اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے اللہ

﴿يَا رَحْمَنُ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿يَا رَحِيمُ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا

اے بڑے مہربان اے رحم والے اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿يَا حَنَّانُ يَا

اے جلالت و بزرگی کے مالک اے زندہ اے پائندہ اے محبت والے

مَنَّانُ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ﴾۔ دس مرتبہ کہے: ﴿إِمِينُ﴾۔ پھر یہ کہے:

اے احسان والے اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا مَنْ يُحَوِّلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ يَا

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے نیا وہ میرے قریب و نزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے



مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَبِالْأَفْقِ الْمُبِينِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى يَا مَنْ

درمیان حاکم ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس

لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سنے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر۔

بعد ازاں اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی۔

(۷) یہ صلوات پڑھے جو کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے:

اللَّهُمَّ يَا أَجْوَدَ مَنْ أُعْطِيَ وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنْ اسْتُرْحِمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

اے اللہ! اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے سب سے بہتر سوال شدہ اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ

رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور ان کی آل پر پہلوں کے ساتھ اور رحمت نازل کر حضرت محمد اور ان کی آل پر پچھلوں کے ساتھ اور

آلِهِ فِي الْمَلَاءِ الْأَعْلَى وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا وَآلَهُ

رحمت نازل کر حضرت محمد اور ان کی آل پر عالم بالا میں اور رحمت نازل کر حضرت محمد اور ان کی آل پر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ!

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالْدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ

عطا کر سرکار محمد و آل محمد کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِي فِي الْقِيَمَةِ رُؤْيَاكَ وَارْزُقْنِي صُحْبَتَكَ وَتَوْفِيقِي

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے

عَلَى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ

ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں

شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَعَرِّفْنِي فِي الْجَنَّةِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انہیں دیکھا نہیں

وَجْهَهُ اللَّهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا -

پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔



(۸) وہ عظیم الشان دعائے عرفہ پڑھی جائے جو حضرت امام حسین علیہ السلام اس روز پڑھا کرتے تھے جو کہ مناجات الجنان اور زاد المعاد وغیرہ میں مذکور ہے جو ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ لِقَضَائِهِ دَافِعٌ.....﴾ سے شروع ہوتی ہے اور کفعمی کے نزدیک ﴿وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَبِّ﴾ پر ختم ہوتی ہے اور کم و بیش ۲۶ اور ۲۷ صفحات پر مشتمل ہے اور اسی طوالت کی وجہ سے ہم اسے اس مختصر کتاب میں درج نہیں کر رہے لہذا جن حضرات کو اس کے پڑھنے کی توفیق ہو وہ زاد المعاد یا مناجات الجنان کی طرف رجوع فرمائیں۔

(۹) اسی طرح وہ طویل دعائے عرفہ پڑھی جائے جو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے جو کہ صحیفہ کاملہ کی سینتالیسویں (۲۷) دعا ہے اور چونکہ یہ دعا بھی بہت طویل ہے لہذا اسے بھی یہاں نقل کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ جن حضرات کو اس کے پڑھنے کی خدا توفیق عطا فرمائے وہ صحیفہ کاملہ کی طرف رجوع فرمائیں۔

(۱۰) جس قدر ہو سکے اپنے اور اپنے دینی بھائیوں کے لیے دینی اور دنیوی معاملات کے لیے بکثرت دعا کرے۔

(۱۱) اس دن کے آخری حصہ میں یہ دعا پڑھے:

يَا رَبِّ اِنْ ذُنُوْبِيْ لَا تَضُرُّكَ وَاِنْ مَغْفِرَتُكَ لِيْ لَا تَنْقُصُكَ فَاَعْطِنِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ

اے پروردگار بے شک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقیناً مجھے بخش دینے سے ہرگز کوئی کمی نہیں پڑتی پس مجھے عطا کر کہ اس سے تجھے

وَاَعْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ۔ پھر یہ دعا بھی پڑھے: ﴿اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ خَيْرَ مَا عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا

کی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں اے اللہ! مجھے اپنی طرف کی بھلائی سے محروم نہ کر جوچہ اس برائی کے

عِنْدِيْ فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِيْ بِتَعَبِيْ وَ نَصَبِيْ فَلَا تَحْرِمْنِيْ اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰی مُصِيْبَتِهِ۔

جو میں نے کی پس اگر تو نے مجھے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جمیلی ہے

(۱۲) نیز آج حضرت امام حسین علیہ السلام کے وکیل جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام اور ان کے میزبان ذی شان

جناب ہانی بن عروہ کی شہادت کا دن ہے جس سے مجاہد اہل بیت کے رنج و غم تازہ ہوتے ہیں لہذا آج کے دن

ان مظلوموں کے مراسم عزائے بھی بجالانے چاہئیں۔



## دسویں ذی الحجہ کی رات یعنی عید الاضحیٰ کی رات

یہ رات سال کی ان چار راتوں میں سے ایک ہے جن میں عبادت خدا میں بیداری کرنا مستحب ہے۔  
اس رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا اور دعائے ﴿يَا ذَا اِنَّمِ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ.....﴾  
پڑھنا مستحب ہے جو کہ شب جمعہ کے اعمال میں گزر چکی ہے۔ فراجع۔

## دسویں ذی الحجہ کا دن یعنی عید الاضحیٰ کا دن

یہ دن مسلمانوں کی دوسری بڑی اسلامی عید (عید الاضحیٰ) کا دن ہے اور بڑی عظمت و جلالت والا دن  
ہے اور اس میں چند عمل مستحب ہیں:

(۱) غسل عید کرنا جو کہ سنت مؤکدہ ہے۔

(۲) جو لوگ منیٰ میں ہوں وہ پندرہ نمازوں کے بعد یعنی عید قربان کے دن نمازِ ظہر سے لے کر تیرہویں ذی  
الحجہ کی نماز صبح تک اور عام شہروں کے لوگ دس نمازوں کے بعد یعنی عید کے دن نمازِ ظہر سے بارہویں ذی الحجہ کی  
نماز صبح تک یہ تکبیرات پڑھیں:

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰی مَا

اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ ہی کے لیے حمد اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے

هٰذَا نَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقْنَا مِنْ بِهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اَبْلَاْنَا ۝

ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان جو پایوں میں سے اور حمد ہے اللہ کیلئے کہ اس نے ہماری آزمائش کی۔

(۳) نماز عید قربان پڑھی جائے جس کی کیفیت اور دیگر متعلقہ احکام کے لیے ہماری فقہی کتاب ”قوانین  
الشریعیہ“ کی طرف رجوع کیا جائے۔

(۴) نماز عید سے پہلے یا اس کے بعد صحیفہ کاملہ کی اڑتالیسویں دعا پڑھی جائے جو ﴿اَللّٰهُمَّ هٰذَا يَوْمٌ

مبارک و المسلمون فيه مجتمعون﴾ سے شروع ہوتی ہے اور ﴿وصل ذلک بخیر الاخرۃ و  
نعیمہا یا ارحم الراحمین﴾ پر ختم ہوتی ہے۔

نیز جب نماز عید پڑھنے کے لیے گھر سے نکلنے لگے تو یہ دعا پڑھے جو کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے



مروی ہے اور ﴿اللّٰهُمَّ مِنْ تَعَبًا وَ تَهْيَأْ فِي هَذَا الْيَوْمِ﴾ سے شروع ہوتی ہے اور جو عید الفطر کے اعمال میں گزر چکی ہے۔

(۵) قربانی کرنا جو کہ حجاج کے لیے بمقام منی واجب ہے اور عام اہل ایمان کے لیے عام شہروں میں سنت مؤکدہ ہے۔

(۶) حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت کرنا اور پڑھنا مستحب ہے جو کہ باب الزیارات میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔

(۷) بعض اثار کے مطابق اس موقع پر دعائے ندبہ کا پڑھنا بھی وارد ہے۔

### پندرہویں ذی الحجہ کا دن

اس دن ۱۲ھ میں بمقام مدینہ منورہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی ہے۔ لہذا محبانِ خاندان نبوت کے لیے یہ دن مسرت و شادمانی کا دن ہے۔ اس لیے اس دن میں امام علیہ السلام کا جشن میلاد منانا چاہیے اور خوشی کے جائز مراسم ادا کرنے چاہئیں۔

### اٹھارہویں ذی الحجہ یعنی عید غدیر کا دن

اٹھارہ ذی الحجہ کا دن عید غدیر کا دن ہے جو خاندان نبوت اور ان کے محبوبوں کے لیے تمام اسلامی عیدوں سے بڑی عید سعید ہے چنانچہ عبدالرحمن بن سالم اپنے والد (سالم) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیا جمعہ، عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے علاوہ بھی مسلمانوں کی کوئی عید ہے؟ فرمایا: ہاں ایک اور عید ہے جو ان عیدوں سے بھی زیادہ عزت و توقیر کی حامل ہے! راوی نے عرض کیا کہ وہ کون سی عید ہے؟ فرمایا: وہ اٹھارہ ذی الحجہ کا دن ہے جس میں حضرت رسول خدا ﷺ نے حضرت علی علیہ السلام کا با زوتھام کر اور ﴿مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ مَوْلَاهُ﴾ فرما کر ان کی خلافت و ولایت کا اعلان کیا تھا۔ راوی نے عرض کیا کہ میں اس دن کیا عمل کروں؟ فرمایا: اللہ کی عبادت کرو اور سرکار محمد و آل محمد (علیہم السلام) پر درود و سلام بھیجو۔

(المصباح و زاد المعاد وغیرہ)

اس دن چند عمل بجالانا مستحب ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ بہتر ہے کہ زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے کیا جائے اور دو رکعت نماز (شکرانہ) پڑھی جائے



اگرچہ یہ نماز اس دن ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے مگر بہتر ہے کہ زوال کے نزدیک پڑھی جائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے جس میں پیغمبر اسلام ﷺ نے حضرت امیر المومنین علیؑ کی خلافت کا اعلان کیا تھا۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ انا انزلناہ اور دوسری میں الحمد کے بعد سورہ توحید پڑھے بہر حال سلام کے بعد سجدہ میں جا کر ایک سو بار ﴿شُکْرًا شُکْرًا﴾ کہے اور پھر سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَحَدَّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَّمْ

اے محبوب! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لیے کہ تیرے ہی لیے حمد تو تھا ہے تیرا کوئی سا جہی نہیں اور یہ کہ یگانہ بے نیاز ہے نہ

تَلِدُ وَلَمْ تُوَلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَكَ کُفُوًا اَحَدٌ وَّ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ

تو نے جنا نہ ہی تو جنا گیا اور نہیں ہے تیرا کوئی ہمسرا اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی

وَ اٰلِہٖ یَا مَنْ هُوَ کُلُّ یَوْمٍ فِیْ شَأْنٍ کَمَا کَانَ مِنْ شَأْنِکَ اَنْ تَفْضِلْتَ عَلَیَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِیْ مِنْ

آل پر اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل و کرم کیا اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو ان میں

اَهْلِ اِجَابَتِکَ وَ اَهْلِ دِیْنِکَ وَ اَهْلِ دَعْوَتِکَ وَ وَفَّقْتَنِیْ لِدَالِکَ فِیْ مُبْتَدَءِ خَلْقِیْ تَفْضِلًا

جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں جو تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اس کی توفیق دی اپنی مہربانی

مِنْکَ وَ کَرَمًا وَ جُودًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا وَ الْجُودَ جُودًا وَ الْکَرَمَ کَرَمًا رَافِعًا مِنْکَ

عنايت اور عطا سے پھر تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی اپنی محبت اور رحمت سے سے اس وقت تک کرتا رہا کیا

رَحْمَةً اِلَیْ اَنْ جَدَّدْتَ ذَالِکَ الْعَهْدَ لِیْ تَجْدِیْدًا بَعْدَ تَجْدِیْدِکَ خَلْقِیْ وَ کُنْتُ نَسِیًا

میرے لیے بندگی کا یہ عہد پھر سے جب میری نئی پیدائش ہوئی تب میں بھولا بسرا بھولنے والا بے ہیمان بے خبر تھا تو نے اپنی نعت تمام کرتے

مَنْسِیًا نَاسِیًا سَاهِیًا غَافِلًا فَاتَّمَمْتَ نِعْمَتَکَ بِاَنْ ذَکَّرْتَنِیْ ذَالِکَ وَ مَنَنْتَ بِہِ عَلَیَّ

ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلا دیا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس یہ تیری ہی شان کریں ہے اے میرے محبوب

وَ هَدِیْتَنِیْ لَہٗ فَلِیْکُنْ مِنْ شَأْنِکَ یَا اِلٰہِیْ وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایْ اَنْ تُثَمِّمَ لِیْ ذَالِکَ وَ لَا تَسْلُبْنِیْ

میرے سردار اور میرے مالک کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے

حَتّٰی تَتَوَفَّیْنِیْ عَلَیْ ذَالِکَ وَ اَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ فَاِنَّکَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِیْنَ اَنْ تُثَمِّمَ نِعْمَتَکَ عَلَیَّ

راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعت تمام کرے



اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَ اِنَّا

اے معبود! ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے داعی کا فرمان قبول کیا تیرے احسان مند ہو کر پس حمد ہے تیرے لیے تجھ سے بخشش

الْمَصِيْرُ اٰمَنًا بِاللّٰهِ وَ حُدَّهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ بِرَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ صَدَقْنَا

چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور وہ اپنی تیری طرف ہی ہے ایمان رکھتے ہیں ہم اللہ پر جو دیکھتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد پر

وَ اَجَبْنَا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اتَّبَعْنَا الرُّسُوْلَ فِيْ مَوْالَاةٍ مَّوْلَانَا وَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر ہم نے مان لیا اور قبول کیا اللہ کے اس داعی کو اور ہم نے پیروی کی رسول کی اپنے اور مومنوں کے

عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَخِيْ رَسُوْلِهِ وَ الصِّدِّيقِ الْاَكْبَرِ وَ الْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهِ

مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی ابن ابیطالب ہیں جو اللہ کے بندے اس کے رسول کے بھائی سب سے بڑے صدیق اور

الْمُؤَيَّدِ بِهِ نَبِيِّهِ وَ دِيْنُهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ عَلَمًا لِدِيْنِ اللّٰهِ وَ خَازِنًا لِعِلْمِهِ وَ عِيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَ

تصدیق کنندہ اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان سے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے

مَوْضِعِ سِرِّ اللّٰهِ وَ اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ وَ شَاهِدِهِ فِيْ بَرِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا

علم کے خزانہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اس کے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اس کے امانت دار اور کائنات میں اس کے گواہ ہیں اے اللہ!

مُنَادِيًا يُنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمَنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ

اے ہمارے رب یقیناً ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر پس ہم ایمان لائے اپنے رب پر اب بخش

تَوَقَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ

دے ہمارے گناہوں کو مٹا دے ہماری برائیوں کو اور ہمیں نیکو کاروں جیسی موت دے اے ہمارے رب عطا کر ہمیں جس کا وعدہ تو نے اپنے

لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَاِنَّا يٰرَبَّنَا بِمَنْدِكَ وَ لُطْفِكَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ وَ اتَّبَعْنَا الرُّسُوْلَ وَ صَدَقْنَا

رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کیجیو بے شک وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے

وَ صَدَقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ كَفَرْنَا بِالْجَبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ فَوَلَّيْنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَ اَحْشَرْنَا مَعَ

لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور

اٰتَمْتَنَّا فَاِنَّا بِهُمْ مُّؤْمِنُوْنَ مُّوَقِّنُوْنَ وَ لَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ اٰمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَ عَلَانِيَتِهِمْ وَ شَاهِدِهِمْ

شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا وہی بنا اسے جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ماموں کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے



وَعَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَرَضِينَا بِهِمْ آئِمَّةً وَقَادَةَ وَسَادَةً وَحُسْبِنَا

ہیں اور ان کے فرمانبردار ہیں ایمان لائے ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ و

بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ ذُونُ خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ

مستوفی پر اور ہم راضی ہیں اس پر کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور کافی ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان اس کی مخلوق میں سے نہیں

مِنْ دُونِهِمْ وَلِيَجْءَ وَبَرُّنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا

چاہتے ہیں ہم ان کی جگہ کسی اور کو اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی ظاہر کرتے ہیں جو ائمہ

مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَكَفَرْنَا

ظاہرین کے مقابلے میں آ کر لڑے کرو پہلوں پچھلوں جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہم دور ہیں

بِالْجِبِّ وَالطَّاغُوتِ وَالْأَوْتَانِ الْأَرْبَعَةِ وَأَشْيَاعِهِمْ وَاتِّبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ

شیطان سے، چاروں جنوں اور ان کے مددگاروں اور پیرو کاروں سے اور ہم اس شخص سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور انسانوں

مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْهَدُكَ أَنَّا نَدِينُ بِمَا دَانَ بِهِ

میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ! ہم تجھے گواہ رکھتے ہیں کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر تھے محمد و آل محمد کر خدا

مُحَمَّدٌ وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا

رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے

وَدِينُنَا مَا دَانُوا بِهِ مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا وَمَا دَانُوا بِهِ دَنَا وَمَا أَنْكَرُوا أَنْكَرْنَا وَمَنْ

جو ان کا دین تھا ان کا قول ہی ہمارا قول اور ان کا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کی محبت اس

وَالْوَاوَالَيْنَا وَمَنْ عَادُوا عَادَيْنَا وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا وَمَنْ تَبَرَّئُوا تَبَرَّأْنَا مِنْهُ

سے ہماری محبت جس سے ان کی دشمنی اس سے ہماری دشمنی جس پر ان کی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں

وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ آمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِينَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِينَا

جس کے لئے وہ طالب رحمت اس کے لیے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اور اپنے سرداروں کے پیرو کار

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذَالِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقَرًّا

ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روش بنا اور اس کو



ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَ أَحِينَا عَلَيْهِ وَ آمَنَّا إِذَا آمَنَّا

عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے

عَلَيْهِ آلُ مُحَمَّدٍ آئِمَّتُنَا فِيهِمْ نَأْتُمُّ وَ إِيَّاهُمْ نُوَالِي وَ عَدُوَّهُمْ

امام و پیشوا ہیں ہم ان کی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہیں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے

عَدُوُّ اللَّهِ نَعَادِي فَاجْعَلْنَا مَعَهُم فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ

ہم اس کے دشمن ہیں پس قرار دے ہمیں ان کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس

فَإِنَّا بِذَلِكَ رَاضُونَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مروی ہے کہ جو شخص یہ عمل بجالائے وہ ثواب میں اس شخص کے برابر ہوگا جو اس میں بمقام غدیر خم

بارگاہ رسالت میں حاضر تھا اور حضرت امیر المومنینؑ کے دست مقدس پر بیعت کی تھی۔ (مصباح المتعجب)

(۲) اس دن روزہ رکھا جائے جس کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے حتیٰ کہ مروی ہے کہ اس دن روزہ رکھنا

ساتھ سال کے روزہ کے برابر ہے۔ (المصباح)

(۳) آج کے دن آدمی جہاں کہیں بھی ہو پوری کوشش کرے کہ اپنے آپ کو نجف اشرف میں روضہ امیر

المؤمنینؑ تک پہنچائے اور آپؑ کی آج کے دن کی مخصوص زیارت پڑھے جو باب الزیارات میں مذکور ہے

اور اگر وہاں نہ پہنچ سکے تو کم از کم زیارت کا پڑھنا تو ترک نہ کرے۔

(۴) آج کے دن حاجت مند دینی بھائیوں کی حاجت برآری کرنا اور ان کی مالی امداد کرنا بڑی فضیلت کا

حامل ہے حتیٰ کہ بزنی کی روایت میں حضرت امام رضاؑ سے مروی ہے کہ آج کے دن کسی حاجت مند مؤمن

کو ایک درہم دینا عام دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ (جمال الاسبوع)

(۵) آج کے دن جب اہل ایمان ایک دوسرے سے ملاقات کریں تو ایک دوسرے کو مبارک باد کہتے

ہوئے کہیں:

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِينَ بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْإِمَّةِ عَلَيْهِمُ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں امیر المؤمنین کی اور ان کے بعد آئمہ علیہم السلام کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے قرار دیا ہے۔



السلام۔ اور یہ بھی پڑھے: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اٰكْرَمَنَا بِهٰذَا الْیَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُؤْفِقِیْنَ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا

بِعَهْدِهِ الْیَنَّا وَمِیْثَاقِهِ الَّذِیْ وَاثَقْنَا بِہِ مِنْ وَّلَایَۃٍ وَّلَاۃِ اَمْرِہِ وَ الْقَوَامِ بِقِسْطِہِ وَ لَمْ

کرنے والے بتایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ بیان جو ہم سے ولایت امیر المومنین اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں

یَجْعَلُنَا مِنَ الْبَاجِحِدِیْنَ وَ الْمُکْذِبِیْنَ یَوْمَ الدِّیْنِ)۔

لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا۔

(۶) ایک سو مرتبہ یہ ذکر کیا جائے: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ کَمَالَ دِیْنِہِ وَ تَمَامَ نِعْمَتِہِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیر المومنین

بِوَلَایَۃِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ)۔

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے ساتھ شروط طقرا دیا۔

SIBTAIN.COM چوبیسویں ذی الحجہ کا دن

یہ دن عید مباہلہ کا دن ہے یعنی آج نصاریٰ نجران کے مقابلہ میں اسلام کی فتح و فیروزی کا مبارک دن

ہے جس میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحکم خدا اپنے ہمراہ حضرت علی و بتول و حسنین شریفین علیہم

السلام کو میدان مباہلہ میں لے گئے تھے اور نصاریٰ نے جزیہ دینا قبول کر لیا تھا مگر خمسہ نجباء سے مباہلہ کرنے کی

جرات نہیں کی تھی جس کی تفصیل آیت مباہلہ ﴿فَمَنْ حَاجَّکَ فِیْہِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَکَ مِنَ الْعِلْمِ..

الآیہ) کی تفسیر میں کتب فریقین کے اندر مذکور ہے اور ہم نے بھی بقدر ضرورت اپنی تفسیر فیضان الرحمن میں اس

کی کچھ تفصیل درج کر کے اس پر تبصرہ کیا ہے اور جس چیز نے اس دن کی عظمت اور جلالت کو دو بالا کر دیا ہے وہ یہ

ہے کہ اسی مقدس تاریخ میں حضرت علی علیہ السلام نے رکوع کی حالت میں سائل کو اپنی گرانقدر انگلی عطا فرمائی تھی

جس پر خدا نے آیت ولایت نازل کی۔

اِنَّمَا وَلِیْکُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُہُ وَ الْبَیِّنَاتُ اٰمَنُوْا الَّذِیْنَ یَقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَ هُمْ رَکْعُوْنَ۔

اے ایمان والو! تمہارا حاکم و سرپرست اللہ ہے۔ اس کا رسول ہے اور وہ صاحبان ایمان ہیں۔ جو نماز پڑھتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

بہر حال آج کے دن کے چند عمل ہیں:



(۱) غسل کیا جائے۔

(۲) وہ دعا پڑھی جائے جو حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِاَبْهَاهُ وَ کُلِّ بَهَائِكَ بِهَیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ کُلِّهِ

اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نور میں سے اور تیرا ہر نور درخشاں ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی نور

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهِ وَ کُلِّ جَلَالِكَ جَلِیْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے جلوسے میں سے اور تیرا ہر جلوہ بہت بڑا جلوہ ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِجَلَالِكَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَ کُلِّ جَمَالِكَ جَمِیْلُ

بواسطہ تیرے تمامی جلوسے کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین جمال میں سے اور تیرا ہر جمال پسندیدہ و بہترین ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاَسْتَجِبْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی جمال کے اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر

لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ کُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ

جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی بڑی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَ کُلِّ نُورِكَ نَوْرٌ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی بزرگی کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نور میں سے اور تیرا ہر نور

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنُورِكَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَ

روشن ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی نور کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری وسیع تر رحمت میں سے اور

کُلِّ رَحْمَتِكَ وَ اِسْعَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ

تیری ہر رحمت وسیع ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی رحمت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم

کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاَسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ کَمَالِكَ بِاَکْمَلِهِ

کیا پس میری دعا قبول کر جب کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے کامل ترین کمال میں سے اور تیرا ہر کمال ہی

وَ کُلِّ کَمَالِكَ کَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِکَمَالِكَ کُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

کامل ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کمال کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے سالم ترین کلمات میں



مِنْ كَلِمَاتِكَ بِأَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَأْمَنُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

سے اور تیرے سب کلمات ہی سالم تر ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کلمات کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَكُلُّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي

سے تیرے بہت بڑے ناموں میں سے اور تیرے سارے ہی نام بڑے ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام تر ناموں

أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَلِمَةً

کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِأَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اللَّهُمَّ

اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بہت بڑی عزت میں سے اور تیری ہر عزت بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِأَمْضَاهَا وَ

بواسطہ تیری تمام تر عزت کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے ارادے میں سے جو نافذ ہونے والا ہے اور تیرا ہر ارادہ

كُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

نافذ ہونے والا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی ارادے کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری

بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ اللَّهُمَّ

قدرت کے جس سے تو ہر چیز پر قبضہ و غلبہ رکھتا ہے اور تیری ہر قدرت قابض اور غالب ہے اے معبود!

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي سَوَالًا

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر قدرت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ

كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ

تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت جاری ہونے والے علم میں سے اور تیرا ہر علم جاری ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَكُلُّ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام تر علم کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے خوش آئند قول میں

قَوْلِكَ رَضِيٌّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِكَ

سے اور تیرا ہر قول خوش آئند ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی قول کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے



بَاحِبِّهَا وَكُلُّ مَسْأَلِكَ حَبِيبَةُ اللَّهِ إِنْ أَسْأَلُكَ بِمَسْأَلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ

محبوب ترین سوالوں میں سے اور وہ بھی تیرے نزدیک محبوب ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے سبھی سوالوں کے اے

إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں

مِنْ شَرِّكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرِّكَ شَرِيفٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ

تجھ سے تیری سب سے بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی سب سے بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اللَّهُمَّ إِنِّي

بزرگی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دوامی سلطانی میں سے اور تیری ہر سلطانی ہی دوامی ہے اے معبود!

أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ خَيْرٌ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر سلطانی کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی حکومت میں سے اور تیری

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ

تمام تر حکومت بزرگی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام حکومت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم

لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلَاقِكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلُّ عِلَاقِكَ عَلَى

کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بلندی میں سے اور تیری ہر بلندی

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلَاقِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَعْجَبِهَا

بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر بلندی کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے عجیب

وَكُلُّ آيَاتِكَ عَجِيبَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

تر آیت میں سے اور تیری سبھی آیات عجیب ہیں اے اللہ! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام آیتوں کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ

مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ

سے تیرے سب سے قدیم احسان میں سے اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام احسان کے

إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے



بواسطہ اس کے جس میں تیری شان اور تیرا غلبہ ظاہر و عیاں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری ہر شان اور تیرے ہر غلبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهِ حِیْنَ اَسْأَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُكَ بِهَا

کماے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے جس سے تو قبول کرتا ہے جب تجھ سے مانگا جائے اے اللہ! اسے وہ کہ نہیں کوئی

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِجَلَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِبَلَاءِ

معبود سوائے تیرے سوائے ہوں تیرا واسطہ لا الہ الا انت کے نور کے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوائے ہوں تیرا واسطہ لا الہ الا انت

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنِّي

کے حلال کے علاوہ کفیلہ کو با معبود سوائے تیرے سوا ہوں اور بواسطہ لا الہ الا انت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جسے تو نے

أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعْمَرِهِ وَكُلِّ رِزْقِكَ عَامَ الْهُجْرَةِ إِنِّي أَسْأَلُكَ

حکم کیا جائے قبول کر مہ کی دعا جس کے تو فرمودہ کیا ہے۔ معذرت طلب کرتا ہوں۔ چھ ستر سے سو بیس ترقی ہوئے ہیں۔ سو اور ترقی ہو سکتی ہے۔

بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَطَاكَ بِأَهْنَأِهِ وَكُلِّ عَطَائِكَ

سید محمود امجدی سالہا کہہ رہا ہے کہ اس وقت کے پاکستان میں تعلیم، سہولتوں کی کمی

هَذِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بِعِطَائِكَ كُلَّهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْوَجَلِهِ وَكُنَّا خَيْرُكَ عَزَّوَجَلَّ

وَلَا يَخَافُ الْعَذَابَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِخُذْ كُلَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَأَعْلَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ

اللَّهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِي فَاسْجِدْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

اے سب دُعا میں دُعا کرتا ہوں مجھ سے بیسے لوگے مَ کیا چاہوں کر میری دُعا جیسا کر لوگے وعدہ کیا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ عَلَيَّ الْإِيمَانَ



بِكَ وَالتَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْبَرَاءَةِ

تہدیق کروں سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور تہدیق کروں علی ابن ابی طالب کی ولایت کی دوری ہو ان کے

مِنْ عَدُوِّهِ وَالْإِيْتِمَامِ بِالْأَيْمَةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ

دشمن سے اور ان امرہ کی پیروی کہ جو آل محمد میں سے ہیں سلام ہو ان سب پر پس میں راضی ہوں

بِذَلِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ فِي الْاَوَّلِيْنَ

اس بات پر اے پروردگار! اے معبود! رحمت فرما حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں پہلے لوگوں میں

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا الْاَعْلٰى وَصَلِّ

رحمت فرما حضرت محمد پر پچھلے لوگوں میں رحمت فرما حضرت محمد پر افلاک اور عرش برین میں

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَ

اور رحمت فرما حضرت محمد پر پیغمبروں میں اے معبود! عطا فرما حضرت محمد کو ذریعہ بلندی بڑائی

الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكُبْرٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقِنْعِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ

اور بلند سے بلندتر مقام اے معبود! رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور قانع کر اس رزق پر جو تو نے دیا

وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا آتَيْتَنِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ وَفِيْ كُلِّ غَائِبٍ هُوَ لِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

برکت دے اس میں جو تو نے مجھے دیا میری حفاظت کر میری غیبت میں اور اس میں جو مجھ سے غائب ہے اے معبود! رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِيْ عَلٰى الْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ

محمد و آل محمد پر اور اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسول کی تہدیق کروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْأَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور طلب کرتا ہوں تجھ سے بہتر سے بہتر تیری خوشنودی اور جنت

وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور پناہ لیتا ہوں تیری تیرے سخت سے سخت غضب اور جہنم سے اے معبود! رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر

وَاحْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عُقُوْبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ

اور میری حفاظت کر ہر ایک مصیبت سے ہر ایک مشکل سے ہر ایک مزا سے ہر ایک الجھن سے



كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهُ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ آفَةٍ

ہر ایک بھگتی سے ہر ایک ناپسند امر سے ہر ایک کھنٹائی سے اور ہر ایک آفت سے

نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِيلُ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں

وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

آج کے دن میں اور اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبودا رحمت نازل کر سرکار محمد و

آلِ مُحَمَّدٍ وَافِئِمْ لِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ

آل محمد پر اور نصیب کر مجھے ہر ایک راحت ہر ایک مسرت ہر طرح کی ثابت قدمی

وَكُلِّ فَرْجٍ وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ

ہر ایک کشادگی ہر ایک آرام ہر طرح کی سلامتی ہر طرح کی عزت اور ہر قسم

رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ أَوْ تَنْزِيلُ مِنَ

کی روزی وسیع حلال پاکیزہ ہر طرح کی نعمت اور ہر ایک وسعت جو نازل ہوئی یا نازل ہو

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ

آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں آج کے دن

وَفِي هَذَا الشَّهْرِ وَفِي هَذِهِ السَّنَةِ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ ذُنُوبِي

اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبودا اگر میرے گناہوں نے تیرے سامنے

قَدْ أَخْلَقْتَ وَجْهِي عِنْدَكَ وَخَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَغَيَّرْتَ حَالِي عِنْدَكَ

میرا چہرہ پڑمردہ کر دیا وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو گئے اور تیرے سامنے میرا حال خراب کر دیا ہے

فَإِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي لَا يُطْفَأُ بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَى

تو بھی میں سوالی ہوں بواسطہ تیرے نور ذات کے جو بجھتا نہیں اور بواسطہ محمد کی عزت کے جو تیرے چہرے ہوئے دوست ہیں

وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ الْمُطَرِّظِ وَبِحَقِّ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ أَنْتَ جَبَّيْتَهُمْ

اور بواسطہ تیرے ولی علی مرتضیٰ کی عزت کے اور بواسطہ تیرے دوستوں کے جن کو تو نے پسند کیا ہے یہ کہ تو



تُصَلِّيْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِيْ مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِيْ وَأَنْ

رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میں جو گناہ پہلے کر چکا ہوں وہ معاف کر دے اور باقی

تَعْصِمَنِيْ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَأَعُوذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوذَ فِيْ شَيْءٍ مِنْ

زندگی میں مجھے گناہوں سے محفوظ رکھ اور تیری پناہ لیتا ہوں اے اللہ اس سے کہ تیری نافرمانی کے

مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ حَتّٰى تَتَوَفَّيْنِيْ وَ اَنَا لَكَ مُطِيعٌ وَ اَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ وَ اَنْ

کسی کام کی طرف پلٹوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہاں تک کہ مجھے موت دے تو میں تیرا اطاعت گزار اور تو مجھ سے راضی ہو

تَخْتِمَ لِيْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِہٗ وَ تَجْعَلَ لِيْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَ اَنْ تَفْعَلَ

اور یہ کہ تو میرے اعمال نامے کو نیکی پر ختم کرے اور اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا کرے نیز میرے ساتھ وہ سلوک کر

بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا اَهْلَ الثَّقْوٰی يَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ

جو تیرے شایاں ہے اے بچانے والے اور اے پردہ پوشی کرنے والے رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَ اَزْ حَمِيْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

محمدؐ پر اور مجھ پر رحم فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۳) حضرت امیر المومنینؑ کی تقلید و تائسی میں آج کے دن اہل ایمان کو چاہیئے کہ دل کھول کر صدقہ و خیرات

کریں اور اہل ایمان کی اعانت کریں۔ (کتاب المصباح للشیخ و کتاب الاقبال لابن طاووسؒ)

### پچیسویں ذی الحجہ کا دن

یہ دن اس وجہ سے عظیم الشان دن ہے کہ بنا بر مشہور اسی دن خاندان رسالتؑ کو عظیم کارکردگی کی بنا پر

خدائے تعالیٰ نے سورہ دھراہل بیت نبوتؑ کی شان میں نازل فرمائی تھی جسے اس خاندان کا خدائی قصیدہ کہا جاتا

ہے۔

### آخر ذی الحجہ کا دن

یہ دن اسلامی سال کا آخری دن ہے۔ جناب سید ابن طاووسؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص اس دن



دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورہ قل هو اللہ احد دس بار اور آیت الکرسی دس بار۔ اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِيْ هَذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَنَسِيتُهُ وَلَمْ

اے معبود! اس سال میں جو ایسا عمل میں نے کیا ہے جس سے تو نے روکا ہے کہ وہ تجھے پسند نہیں۔ میں اسے بھول گیا ہوں لیکن تو اسے نہیں

تَنْسُوْهُ وَدَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَآئِيْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ

بھولا اور تُو نے گناہ پر میری اس دلیری کے بعد مجھے توبہ کی طرف بلایا ہے اے معبود! میں تجھ سے اس گناہ کی معافی مانگتا ہوں پس مجھے بخش

وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فَاَقْبَلْهُ مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ

دے اور میرا جو عمل مجھ کو تیرے نزدیک لانے والا ہے پس اسے قبول فرما اور میں تجھ سے جو آس رکھتا ہوں اسے نہ توڑا اے مہربان۔

مروی ہے کہ جب کوئی بندہ یہ عمل کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ افسوس کہ میں نے اس شخص کو سال بھر

گمراہ کرنے کی جو کوشش کی تھی وہ اس عمل کی وجہ سے ضائع ہو گئی اور اس کے سال کا انجام بخیر ہو گیا۔

(کتاب الاقبال) **SIBTAIN.COM**

اور ظاہر ہے کہ ع

کام وہ اچھا ہے جس کا کہ انجام اچھا ہے



## محرم الحرام کے اعمال کا بیان

یہ پورا مہینہ ہی خاندان نبوتؑ اور ان کے جباروں کے لیے حزن و ملال اور رنج و کلال کا مہینہ ہے۔ حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں کہ ماہ محرم وہ محترم مہینہ ہے جس کا جاہلی دور کے لوگ بھی احترام کرتے تھے اور اس میں قتل و قتال کو حرام سمجھتے تھے مگر اسی میں ہمارا خون بہایا گیا اور ہماری ہتک حرمت کی گئی۔ ہمارا سامان لوٹا گیا اور ہمارے خیم کو آگ لگائی گئی۔ فرمایا: امام حسینؑ کی مصیبت نے ہمارے آنسوؤں کو بہا دیا اور آنکھوں کو زخمی کر دیا۔ اور واقعہ کربلا یوم لقاء تک ہمارے لیے کرب و بلا کا موجب بن گیا۔ حسینؑ جیسے مظلوم پر دنیا والوں کو رونا چاہیے کیونکہ ان کے مصائب پر رونا بڑے بڑے گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے۔ فرمایا: جب ہلال محرم نمودار ہو جاتا تھا تو میرے والد بزرگوار کو کوئی ہنستا ہوا نہیں دیکھتا تھا اور جوں جوں محرم کے دن گزرتے جاتے تھے آپؑ پر حزن و ملال کا غلبہ ہوتا جاتا تھا یہاں تک کہ جب روز عاشوراء آ جاتا تو یہ ان کے گریہ و بکا اور مصیبت و عزا کا دن ہوتا تھا۔ اور فرماتے تھے کہ اسی دن امام حسینؑ کو شہید کیا گیا تھا۔ (امالی صدوق، عاشر بحار، نفس المہموم وغیرہ)

بہر حال اس ماہ کے اہم اعمال ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) **پہلی محرم کی رات** :- حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے، فرمایا: ماہ محرم میں ایک شرافت والی رات ہے جو کہ اس ماہ کی پہلی رات ہے جس میں سورۃ الحمد اور سورۃ قل هو اللہ احد کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ (کتاب الاقبال)

(۲) اس رات مزید دو رکعت نماز مروی ہے۔ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورۃ توحید گیارہ بار۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص محرم کی پہلی رات یہ دو رکعت پڑھے اور پہلی تاریخ کو روزہ رکھے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو سال بھر عمل خیر بجالائے اور وہ سال بھر محفوظ رہے گا اور اگر مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (ایضاً)



## محرم کی پہلی تاریخ

اس دن کے چند عمل ہیں:

(۱) روزہ رکھنا: حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس دن روزہ رکھ کر خدا سے جو دعا مانگی جائے تو وہ اسے قبول فرماتا ہے۔ (کتاب الاقبال والمصباح)

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم محرم کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرتے تھے اور تین بار یہ دعا پڑھتے تھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهَ الْقَدِيْمُ وَ هَذِهِ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ

اے اللہ! تو قدیمی معبود ہے اور یہ نیا سال ہے جو اب آیا ہے پس اس سال کے دوران میں شیطان سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں

وَالْقُوَّةَ عَلٰی هَذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِسْتِغَالَ بِمَا يَقْرِبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ

اس نفس پر غلبے کا سوال کرتا ہوں جو برائی پر آمادہ کرتا ہے اور یہ کہ مجھے ان کاموں میں لگا جو مجھے تیرے نزدیک کریں اے مہربان

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذَخِيْرَةَ مَنْ لَا ذَخِيْرَةَ لَهُ يَا حَرُوْرَ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے لمبے مہابوں کے سہارے اے جہی دست لوگوں کے خزانے اے بے کس لوگوں کے نگہبان

مَنْ لَا حَرُوْرَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ

اے بے بس لوگوں کے فریادرس اے بے حیثیتوں کی حیثیت اے بے خزانہ لوگوں کے خزانے

لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَاءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا عِزَّ الضُّعْفَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغُرَقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلٰكِي

اے بہتر آزمائش کرنے والے اے سب سے بڑی امید اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو تیرانے والے اے مروتوں کو بچانے والے

يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ

اے نعمت والے اے جمال والے اے فضل والے اے احسان والے تو وہ ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں رات کے اندھیرے

وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَخَفِيْفُ الشَّجَرِ

دن کے اجالے چاند کی چاندنیاں سورج کی کرنیں پانی روانیاں اور درختوں کی سرسراہٹیں

يَا اَلٰهَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ

اے اللہ تیرا کوئی سا جھی نہیں اے اللہ! ہمیں بنا جیسا لوگ ہم کو اچھا سمجھتے ہیں ہمارے وہ گناہ بخش جن کو وہ نہیں جانتے



وَلَا تُؤْخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

اور جو کچھ وہ ہمارے بارے میں کہتے ہیں اس پر ہماری گرفت نہ کر اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَمَّا بِهِ كُلُّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذْكُرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ

عرش عظیم کا پروردگار ہے ہمارا ایمان ہے کہ سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صاحبان عقل کے سوا کوئی نصیحت نہیں پکڑتا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو گمراہ نہ کرنے دے جبکہ ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کرے بہت عطا کرنے والا ہے۔

واضح رہے کہ اس ماہ کے پہلے عشرہ کے نو دنوں میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ ہاں

البتہ دسویں محرم کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ عصر تک امساک کرنا مستحب ہے۔ اس کے بعد کچھ سادہ غذا اور پانی

استعمال کرنا چاہیئے۔ اسی طرح اس ماہ کی تیسری تاریخ کا روزہ رکھنے کی بھی تاکید وارد ہوئی ہے اور یہ کہ وہ قبولیت

دعا کا باعث ہے۔

## ناسوعا یعنی نویں محرم کا دن

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے، فرمایا: ناسوعا وہ دن ہے جس میں حضرت امام

حسین (علیہ السلام) نزعۃ اعداء میں پوری طرح گھر گئے تھے۔ اور ابن زیاد و پسر سعد نے آپ کو ضعیف سمجھا تھا اور خیال

کیا تھا کہ اب ان کی نصرت و مدد کے لیے کوئی نہیں آئے گا۔ فرمایا: میرے والد اس ضعیف پر قربان ہو جائیں۔

## دسویں محرم کی رات

یہ وہی قیامت خیز رات ہے جس کی امام حسین (علیہ السلام) نے بڑی کوشش کر کے مہلت لی تھی تاکہ اس میں

دل کھول کر اللہ کی عبادت کر سکیں اور کربلا والوں نے یہ رات میدان کربلا میں اس طرح گزاری تھی کہ کوئی قرآن

پڑھ رہا تھا تو کوئی نماز، کوئی قیام میں تھا تو کوئی قعود میں، کوئی رکوع میں تھا تو کوئی سجود میں۔ لہذا مجاہدان اہل بیت

کو بھی یہ رات کربلا والوں کی تائیدی میں عبادت خدا میں بسر کرنی چاہیئے۔ اس رات میں مختلف قسم کی نمازوں کا

پڑھنا وارد ہے۔ مجملہ ان کے ایک سو رکعت نماز بھی ہے ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور قل هو اللہ احد تین بار

اور پوری نماز سے فارغ ہو کر ستر بار یہ پڑھے:



﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ﴾

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ﴿﴾

اور نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

نیز اس رات کے آخری حصہ میں چار رکعت نماز مروی ہے۔ بدو سلام۔ ہر رکعت میں الحمد ایک بار۔ اور سورہ حمد کے بعد دس بار آیۃ الکرسی، دس مرتبہ سورہ اخلاص، دس مرتبہ سورہ فلق اور دس بار سورہ ناس اور سلام کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے۔ (کتاب الاقبال)

نیز اس رات چار رکعت نماز بدو سلام بھی بایں طور وارد ہوئی ہے کہ ہر رکعت میں الحمد ایک بار اور سورہ قل هو اللہ احد پچاس بار۔ اور اس کے بعد سرکار محمد و آل محمد پر بکثرت درود و سلام پڑھا جائے اور ان کے دشمنوں پر بکثرت لعنت کی جائے۔

روز عاشوراء SIBTAIN.COM

یہ دن ساری دنیا کے دنوں میں سے بڑھ کر رنج و بلا اور گریہ و بکا کا دن ہے اور کائنات کا کوئی دوسرا دن شدتِ حزن و ملال اور حدتِ رنج و غم میں اس کے برابر نہیں ہے۔ لہذا اس روز دل کھول کر حضرت مظلوم کربلا علیہ السلام اور دوسرے شہداء کربلا پر گریہ و بکا کرنا چاہیئے اور مراسمِ عزاء بجالانے چاہئیں۔ اس کے علاوہ اس دن چند عمل کرنے چاہئیں:

(۱) جب اہل ایمان و عزاء ایک دوسرے سے ملیں تو یہ کہیں:

﴿أَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلْنَا وَإِيَّاكُمْ مِنْ

اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر و ثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسین علیہ السلام کی سوگاری میں کرتے ہیں اور ہمیں تمہیں

الطَّالِبِينَ بشاره مع وليه الامام المهدي من آل محمد عليهم السلام﴾۔

امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدیؑ کے ہمراہ ہو کر کہ جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

(۲) اس دن صحیح مجالسِ عزاء کا انعقاد کیا جائے اور مظلوم کربلا کے مقصدِ شہادت کو پیش نگاہ رکھ کر رسمِ عزاء

منانے اور ان کے مصائب پر گریہ و بکا کرنے کا اہتمام کیا جائے۔



(۳) قاتلانِ امام پر بایں الفاظ بکثرت لعنت کی جائے:

﴿اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾

اے اللہ! امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کر۔

(۴) ایک ہزار بار سورۃ قل ہو اللہ احد پڑھا جائے۔

(۵) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی جائے اور زیارت عاشوراء پڑھی جائے جو کہ باب

الزیارات میں مذکور ہے۔

(۶) اس دن پورے دن کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔

(۷) اس دن دنیا کا کاروبار کرنا اور مال و دولت جمع کرنا سخت مکروہ ہے اور ایسا کرنے والوں کو خدا قیامت

کے دن بزدل و حقارت مند اور ابنِ زبیر و یحییٰ بن زبیر کے ہمراہ محشور کرے گا۔

(۸) روزِ عاشوراء آخری وقت شہداءِ کربلا کی زیارت پڑھی جائے اور حضرت رسول، امیر المؤمنین، خاتون

قیامت اور حسن مجتبیٰ علیہم السلام پر درود و سلام بھیجتے ہوئے انہیں شہداءِ کربلا کا پرستار دیا جائے اور یوں عرض کیا جائے:

SIBTAIN.COM

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو برگزیدہ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو اللہ کے نبی ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور دوست خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو

الشَّهِيدِ سَبْطِ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ النَّبِيِّ

شہید ہیں اللہ کے رسول کے نواسے ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نبی و



النَّذِيرِ وَابْنِ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ وَابْنَ خَيْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَتَرُ الْمَوْتُورُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْهَادِي

شہید راہ خدا اور شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے قاتل قتل ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ہدایت و پاکیزگی والے امام

الزَّكِيُّ وَعَلَى أَرْوَاحِ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَأَقَامَتْ فِي جَوَارِكَ وَفَدَتْ مَعَ زُؤَارِكَ

اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آسمان پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں اور سلام ان پر جو آپ کے زائرین کے ہمراہ آئیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَّا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَحَلَتْ

میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن کا سلسلہ قائم ہے یقیناً آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت

الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ

زیادہ سوگوار ہے مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی

الْأَرْضِينَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَى

خاقت میں پس اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ جائیں گے خدا کی رحمتیں ہوں اس کی برکتیں اور سلام ہو آپ پر اور آپ کے

أَبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُتَجَبِّينَ وَعَلَى ذُرَارِهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آباء و اجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت و برگزیدہ ہیں اور ان کی اولاد پر کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں سلام ہو آپ پر اے

يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَى تَرْبَتِكَ وَعَلَى تَرْبَتِهِمْ

میرے آقا اور ان سب پر سلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر اور سلام ہو آپ کے مزار پر اور ان کے مزاروں پر

اللَّهُمَّ لَقِهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَبِّحَانَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

اے اللہ! ان سے پیش آ مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روفی کے ساتھ سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اے ابو عبد اللہ

يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَيَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَيَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے سردار کے فرزند اور اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے



شَهِيدُ يَابْنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَ الشَّهِيدِ يَا أَبَا الشَّهِيدِ اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر شہیداں اے اللہ! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں

وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةٌ كَثِيرَةٌ وَسَلَامٌ سَلَامٌ لِلَّهِ

آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہر ہر وقت میں بہت بہت درود اور سلام اللہ کا سلام ہو

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا بَنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَ عَلَيِ الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ سَلَامٌ

آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکات اے جہانوں کے سردار کے فرزند اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار

مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ السَّلَامُ عَلَيِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيِ

سلام جب تک رات دن باہم ملتے رہیں سلام ہو حسین ابن علی شہید پر سلام ہو

عَلَيِ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيِ الْعَبَّاسِ بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيِ

علی ابن حسین شہید پر سلام ہو عباس ابن امیر المؤمنین شہید پر سلام ہو ان

الشَّهِدَاءِ مِنْ وَلَدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيِ الشَّهِدَاءِ مِنْ وَلَدِ الْحَسَنِ السَّلَامُ عَلَيِ

شہیدوں پر جو امیر المؤمنین کی اولاد سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو اولاد حسن سے ہیں سلام ہو ان

الشَّهِدَاءِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيِ الشَّهِدَاءِ مِنْ وَلَدِ جَعْفَرٍ وَ عَقِيلِ السَّلَامُ عَلَيِ

شہیدوں پر جو اولاد حسین سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفر اور عقیل کی اولاد سے ہیں سلام ہو

كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَعَهُمُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْهُمْ عَنِّي

مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر جو ان کے ساتھ شہید ہوئے اے اللہ! رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے

تَحِيَّةٌ كَثِيرَةٌ وَسَلَامٌ سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ

بہت بہت درود اور سلام، سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین کے بارے میں آپ کے

الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام آپ پر اے فاطمہ! خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین! خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءَ فَيُخَيِّكَ الْحُسَيْنَ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن! اللہ تعالیٰ آپ کے بھائی حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَنَا ضَيْفُ اللَّهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللَّهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ

اے میرے سردار اے ابو عبد اللہ! میں اللہ کا مہمان اور آپ کا مہمان ہوں اور خدا کی پناہ اور آپ کی پناہ میں ہوں یہاں ہر مہمان

وَجَارٍ قَرِيٍّ وَقَرَايَ فِي هَذَا الْوَقْتِ أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اور پناہ گیر کی پذیرائی ہوتی ہے اور اس وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر اور عالی قدر ہے

أَنْ يَرْزُقَنِي فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ إِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ۔

یہ کہ وہ میری گردن کو عذابِ جہنم سے آزاد کر دے بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے نزدیک تر قبول کرنے والا۔

(۹) مخصوص طریقہ پر آج کے دن چار رکعت نماز پڑھنا بھی وارد ہے۔ جسے توفیق ہو وہ کتاب الدعاء

الزیارت کی طرف رجوع کرے۔

(۱۰) اہل عزا والی شکل و صورت بنائی جائے یعنی قمیص کے بٹن کھول دیئے جائیں اور سر و ریش میں خاک

ملائی جائے اور شہداء کر بلا پر گریہ و بکا کیا جائے۔ وغیرہ وغیرہ۔

### بچیسویں محرم الحرام کا دن

اس دن ۹۵ھ میں حضرت امام زین العابدینؑ کی شہادت واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اس دن

محبانِ اہل بیتؑ کے زخم تازہ ہوتے ہیں۔ لہذا اس دن اس امام مظلومؑ کی مجالس عزا منعقد کر کے مراسمِ حزن و

ملا ل ادا کرنے چاہئیں اور اس امامؑ کی زیارت بھی پڑھنی چاہیئے اور حضرت سید الشہداءؑ کے سب سے

بڑے عزا دار امامؑ پر دل کھول کر گریہ و بکا کرنا چاہیئے۔ ﴿إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾۔



## صفر المظفر کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

معلوم یہ بات لوگوں میں کیوں مشہور ہے کہ صفر کا مہینہ منحوس ہے جب کہ قرآن و سنت کی کوئی ایسی نص موجود نہیں ہے۔ بہر حال اس وہی نحوست کے ازالہ کے لیے صدقہ دینے اور دعا کرنے سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔ جناب محدث کاشانیؒ نے اس ماہ میں نازل ہونے والی بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لیے لکھا ہے کہ ہر روز درج ذیل دعا کو دس بار پڑھنا چاہیے۔ واللہ العالم۔

﴿يَا شَدِيدَ الْقُوَىٰ وَيَا شَدِيدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ذَلْتُ بِعَظَمَتِكَ

اے زیر دست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی کے آگے تیری ساری

جَمِيعُ خَلْقِكَ فَكُفِّنِي شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجِيبُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا

مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھا اے احسان والے اے نیکی والے اے نعمت والے اے فضل والے اے کریم کوئی

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ نَالَهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اے غم سے نجات دے دی

وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ۔

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا رحمت نازل کرے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

## بیسویں صفر کا دن اور اس کے اعمال

یہ یوم الاربعین یعنی حضرت سید الشہداء علیہ السلام کی رسم چہلم کا دن ہے۔ یہی وہ دن ہے کہ جس میں آل

محمدؐ کا لٹا ہوا قافلہ شام سے واپسی پر کربلا معلیٰ میں وارد ہوا اور وہاں جناب جابر بن عبد اللہ انصاریؓ اور بنی ہاشم کے

ایک گروہ سے ملاقات ہوئی جو کہ مظلوم کربلا کی زیارت کے لیے مدینہ سے کربلا آیا ہوا تھا۔ پھر دونوں گروہوں

نے باہم مل کر تین دن تک گریہ و بکا کیا اور دوسرے مراسم عزائے انجام دیئے اور پھر وہاں سے روانہ ہو کر مدینہ



تشریف لے گئے۔ اس دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا اور پڑھنا چاہیئے۔ چنانچہ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے کہ مؤمن کی پانچ علامتیں ہیں: (۱) شب و روز میں فریضہ اور نافلہ ملا کر اکیاون رکعت نماز پڑھنا۔ (۲) زیارت اربعین کرنا (اور پڑھنا)۔ (۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔ (۴) سجدہ میں خاک پر پیشانی رکھنا۔ (۵) اور نماز میں بالجہر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا۔ (خصال شیخ صدوق) وہ زیارت باب الزیارات میں بیان کی جائے گی انشاء اللہ۔ جو ﴿السلام علی ولی اللہ وحبیبہ﴾ سے شروع ہوتی ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو اس روز سورج بلند ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھ کر دعا کی جاتی ہے۔

(مصباح شیخ طوسی وزاد المعاد مجلسی)

### اثنا عشریوں صفر کا دن

اس دن حضرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت میں بمقام مدینہ منورہ بروز سوموار وفات حسرت آیات واقع ہوئی اور اسی دن ۵۷ھ میں آپ کے بڑے نواسے حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ افضل التحیۃ والثناء کی شہادت واقع ہوئی۔ لہذا یہ دن عام مسلمانوں کے لیے بالعموم اور شیعہ اہل حیدر کرار کے لیے بالخصوص بڑے رنج و الم اور حزن و غم کا دن ہے لہذا اس دن مجالس عزا کا انعقاد کر کے اپنے قلبی دکھ درد کا اظہار کرنا چاہیئے اور ان ذوات مقدسہ کی سیرت و کردار پر چلنے کا عزم بالجزم کر کے اپنی عقیدت و ارادت کا گلدستہ ان کی بارگاہ میں پیش کرنا چاہیئے۔



## ربیع الاول کے مہینہ کے اعمال کا تذکرہ

### ربیع الاول کی پہلی رات

جناب شیخ مفیدؒ اور دوسرے علماء اعلام کے بیان کے مطابق بعثت کے تیرہویں سال ربیع الاول کی پہلی رات کو پیغمبر اسلام ﷺ نے کفار و مشرکین مکہ کی ایذا رسانیوں سے تنگ آ کر بحکم خدا حیدر کرار ﷺ کو اپنے بستر پر سلا کر خود مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی اور یہ رات غار ثور میں گزاری تھی اور یہ یکم ربیع الاول کی رات اور جمعرات تھی۔

### آٹھویں ربیع الاول کا دن

اس مہینہ کی آٹھویں تاریخ کو ۲۶ھ میں بمقام سامراء حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی لہذا یہ دن خاندان نبوت کے نام لیواؤں کے لیے حزن و ملال اور رنج و غم کا دن ہے۔ لہذا اس دن اس امام عالی مقام کے مراسم عزاء بجالانے چاہئیں۔

### نویں ربیع الاول

اس تاریخ کو ۲۶ھ میں حضرت حمزہ ابن الحسن علیہ السلام پانچ سال کی مختصر عمر میں ظاہری منصب امامت پر فائز ہوئے لہذا اس دن امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا جشن تاجپوشی منانا چاہیئے اور حدود شرع انور کے اندر رہتے ہوئے اپنی روحانی مسرت و شادمانی کا اظہار کرنا چاہیئے۔

### سترہویں ربیع الاول کی رات

جناب سید ابن طاووس اور دیگر اکثر علماء کرام کے قول کے مطابق ہجرت نبویؐ سے ایک سال پہلے یعنی بعثت کے بارہویں سال اسی رات کو پیغمبر اسلام ﷺ کو معراج جسمانی کی سعادت و شادمانی نصیب ہوئی لہذا یہ بڑی متبرک رات ہے۔



## سترہویں ربیع الاول کا دن

نیز اسی تاریخ یعنی سترہ ربیع الاول کی رات بوقت طلوع فجر عام الفیل بروز جمعہ المبارک حضرت سید الانبیاء و خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس عالم آب و گل میں بمقام مکہ مکرمہ ولادت باسعادت واقع ہوئی اور یہ ظلمت کدہ بقعہ نور و سرور بنا۔ اور جس چیز نے اس دن کی عظمت و جلالت میں مزید اضافہ کیا وہ یہ ہے کہ ۸۳ھ میں اسی تاریخ کو اقلیم امامت کے چھٹے تاجدار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بمقام مدینہ منورہ ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ لہذا عام مسلمانوں کو بالعموم اور مجاہدان اہل بیت کو بالخصوص اس دن جشن میلاد منانے کا اہتمام کرنا چاہیے اور شرع شریف کے حدود کے اندر رہتے ہوئے اپنی روحانی مسرت و شادمانی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

اس دن دو عمل وارد ہوئے ہیں: ایک روزہ رکھنا جو کہ اجر و ثواب میں ساٹھ سال کے روزوں کے برابر ہے۔ (الوسائل)۔ کیونکہ آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے جن میں روزہ رکھنا خصوصی فضیلت کا حامل ہے۔ دوسرا حضرت رسول خدا ﷺ اور حضرت مرتضیٰ علیہ السلام کی زیارت پڑھنا جو کہ باب الزیارات میں ذکر کی جائے گی انشاء اللہ۔



## ربیع الثانی کے اعمال کا تذکرہ

اس ماہ کی دس تاریخ کو ۲۳۲ھ میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ لہذا یہ دن مجاہد اہل بیت کے لیے انتہائی سرور اور خوشی کا دن ہے۔ لہذا اس میں امام یازدہم کا جشن میلاد منا کر اپنی مسرت اور خوشی کا اظہار کرنا چاہیے اور جناب شیخ مفیدؒ نے لکھا ہے کہ اگر شکرانہ نعمت کے طور پر اس دن روزہ رکھا جائے تو بہتر ہے۔ (الارشاد)

SIBTAIN.COM





## جمادی الاولیٰ کے اعمال کا تذکرہ

مخدومہ کائنات حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی وفات کے سلسلہ میں دو روایتیں ہیں ایک یہ کہ آپؑ اپنے عظیم والد ماجد کی وفات حسرت آیات کے بعد پچھتر دن دنیا میں زندہ رہیں اور چونکہ آنحضرت ﷺ کی وفات ۲۸ صفر ۱۱ھ کو واقع ہوئی ہے تو اس طرح پچھتر دن جمادی الاولیٰ کی تیرہویں یا چودھویں یا پندرہویں کو پورے ہوتے ہیں۔ بنامیں بی بی کی شہادت ان تین دنوں میں سے کسی ایک دن میں واقع ہوئی ہے۔ لہذا ان دنوں میں اس مخدومہ مظلومہ بی بی کے مراسم عزا بھی بجالانے چاہئیں اور آپؑ کی زیارت بھی کرنی اور پڑھنی چاہئے۔

SIBTAIN.COM

پندرہویں جمادی الاولیٰ کا دن

پندرہ جمادی الاولیٰ ۳ھ کو جنگ جمل میں بصرہ فتح ہوا اور ۳ھ میں اسی دن حضرت امام علی بن الحسین زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت واقع ہوئی۔ لہذا اس دن مراسم مسرت ادا کرنے چاہئیں اور بقول بعض علماء اس دن ان دونوں بزرگواروں کی زیارت کرنا اور پڑھنا مناسب و موزوں ہے۔



## جمادی الثانیہ کے اعمال کا تذکرہ

جناب سید ابن طاووسؒ نے واسطی سے ایک روایت نقل کی ہے کہ جو شخص اس مہینہ میں اس طرح چار رکعت نماز (بدو سلام) پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور سورہ قدر پچیس بار۔ دوسری رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورہ الہاکم الزکاٰثر ایک بار اور سورہ تو حید پچیس بار۔ تیسری رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورہ کافرون ایک بار اور سورہ فلق پچیس بار اور چوتھی رکعت میں الحمد ایک بار اور اس کے بعد سورہ نصر ایک بار اور سورہ والناس پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد تسبیحات اربعہ ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ﴾ ستر بار۔ اس کے بعد درود شریف

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے۔

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ﴾ ستر بار۔ بعد ازاں تین مرتبہ کہے: ﴿اللَّهُمَّ اغْفِرْ

اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ پھر سجدہ میں جائے اور تین بار کہے: ﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے

وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحِيْمُنْ يَا رَحِيْمُنْ يَا رَحِيْمُنْ﴾۔ بعد ازاں اپنی حاجات طلب کرے۔

مالک اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مروی ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے تو خداوند عالم آئندہ سال تک اسے اور اسکے خانوادہ کو اور اس کے مال اور اس کے دین و ایمان کو محفوظ فرمائے گا اور اگر وہ اس اثناء میں مر گیا تو شہادت کی موت مرے گا۔ (کتاب الاقبال)

## تیسری جمادی الثانیہ

چونکہ دوسری روایت یہ ہے کہ مخدومہ کائنات حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے عظیم والد کے بعد پچانوہ دن زندہ رہیں اس کے بعد وفات پائی۔ بنامیں اس مخدومہ و مظلومہ بی بی کی شہادت کیم، دو یا تین



جمادی الثانیہ کو واقع ہوئی ہے۔ لہذا ان دنوں میں مجاہدِ اہل بیت کو بی بی عالم کی صف ماتم بچھا کر مراسم عزادار کرنے چاہئیں۔ اور اس مخدومہ کی زیارت بھی کرنی اور پڑھنی چاہیئے اور جناب سید بن طاووسؒ نے آج کے دن کی یہ زیارت نقل کی ہے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَيَّ

سلام ہو آپ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر

النَّاسِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَمْنُوعَةُ حَقِّهَا﴾۔ پھر یہ کہے:

خدا کی تجھتیں ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أُمَّتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَرُوحَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلَوةً تُزَلِّفُهَا فَوْقَ رُؤُفِ

اے معبودِ رحمت نازل فرما اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی کی شریکہ حیات پر ایسی رحمت جو نزدیک کرے اس کو بڑھ کر

عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمُوتِ وَ أَهْلِ الْأَرْضِ﴾۔ (کتاب الاقبال)

تیرے عزت والے بندوں کی اہمیت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین میں رہنے والے ہیں۔

### بیسویں جمادی الثانیہ کا دن

بعثت کے دوسرے یا پانچویں سال جمادی الثانیہ کی بیس تاریخ کو صدیقہ کبریٰ طاہرہ مطہرہ حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت بمقام مکہ مکرمہ واقع ہوئی ہے اور انا اعطیناک الکوثر کی پہلی عملی تفسیر ظاہر ہوئی ہے لہذا حدود شریعت کے اندر رہتے ہوئے اس دن اہل ایمان کو اسلامی و روحانی مسرت و شادمانی کے وظائف ادا کرنے چاہئیں جن میں سے اعلیٰ وظیفہ مستحق و حاجتمند اہل ایمان کی مالی اعانت اور ان کی ہر قسم کی حاجت برآری ہے۔ واللہ الموفق لكل خیر۔

### تتمہ مہمہ اسلامی بارہ مہینوں میں سے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کے اعمال کے بیان میں

جب سال بھر کے اعمال شرعیہ کے مقدس تذکرہ سے ہم فارغ ہو چکے تو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں ان چند اعمال کا تذکرہ کر دیا جائے جن کا تعلق ہر اسلامی قمری مہینہ کی پہلی تاریخ سے ہے۔ اور وہ چند امور یہ ہیں: (۱) ہر نئے ماہ کا چاند دیکھتے وقت صحیفہ کاملہ کی دعائے رؤیت ہلال پڑھی جائے جو کہ صحیفہ کی تینتالیسویں



دعا ہے۔ (۲) اس موقع پر سات بار سورۃ الحمد پڑھی جائے۔ (۳) ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز بایں طور پڑھی جائے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تیس بار سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۃ انا انزلناہ اور سلام کے بعد حسب توفیق کچھ صدقہ دیا جائے۔ جو ایسا کرے گا تو کو یاد خدا سے اس ماہ کی سلامتی خرید لے گا۔ اور ایک روایت کے مطابق اس نماز کے بعد ایک بار اس دعا کا پڑھنا بھی وارد ہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلٰی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ یَعْلَمُ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور نہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اس کی روزی خدا کے ذمہ ہے وہ اس کی

مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا کُلُّ فِی کِتَابٍ مُّبِیْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اِنْ یَمْسَسْکَ

قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے اور اگر خدا کسی وجہ سے تجھے

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَآشِفَ لَہٗ اِلَّا ہُوَ وَ اِنْ یُرِذْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ

کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اسے دور نہیں کر سکتا اور اگر وہ تیری بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا

مِنْ عِبَادِہٖ وَ ہُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ غُسْرٍ

وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے نوازا ہے اور وہ ہے بڑا معاف کرنے والا مہربان خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے بہت جلد خدا سختی

یُسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ وَ اَفْوِضْ اَمْرِی اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ

کے بعد آسانی عطا کرے گا جو اللہ چاہے گا وہ ہوگا نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور میں

اللّٰهُ بِصِیْرُمٍ بِالْعِبَادِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اپنا ہر کام خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہی

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

قصور وار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا میں اس کی حاجت رکھتا ہوں میرے رب مجھ کو کیلانا چھوڑ اور بہترین وارث تو ہی ہے

(مصباح شیخ و کفعمی و زاد المعاد و کتاب الاقبال وغیرہا)



## باب دہم

### سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کی زیاراتِ مقدسہ کا تذکرہ

یہ باب بھی باب نہم کی طرح ایک مقدمہ اور چند فصول اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے

#### مقدمہ جو آدابِ سفر اور آدابِ زیارت پر مشتمل ہے

- (۱) عام حالات میں بھی سفر کرنا شرعاً ایک پسندیدہ امر ہے چہ جائیکہ جب وہ کسی واجب یا مستحب امر کی ادائیگی کے لیے کیا جائے کہ اس صورت میں وہ اور بھی زیادہ مرغوب ہو جاتا ہے۔
- (۲) مگر ہر سفر کے کچھ آداب و مستحبات ہوتے ہیں جن کا مد نظر رکھنا بہتر ہوتا ہے۔ منجملہ ان کے ایک یہ ہے کہ کسی شخص دن میں سفر نہ کیا جائے جیسے قہر و عتقرب وغیرہ۔
- (۳) بہتر ہے کہ ہفتہ کے دن سفر کیا جائے کیونکہ روایت میں وارد ہے کہ اگر کوئی پتھر بھی ہفتہ کے دن پہاڑ سے جدا ہو تو اسے بھی خدا اپنی جگہ لوٹا دیتا ہے۔
- (۴) سفر پر جاتے وقت وصیت کی جائے کیا معلوم یہ اس کی زندگی کا آخری سفر ہو۔
- (۵) سفر پر جاتے وقت صدقہ دیا جائے چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے عبد الرحمن بن حجاج سے فرمایا کہ ﴿تصدق و اخرج ای یوم شئت﴾ کہ صدقہ دے دو پھر جس دن چاہو سفر کرو۔
- (۶) پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے کہ آدمی جب سفر کرنے کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ اسْتَوْدِعْكَ نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ ذُرِّيَّتِيْ وَ ذُنُبَايَ وَ اٰخِرَتِيْ

اے اللہ! میں آج کے دن اپنی جان، اپنے اہل و عیال اور اپنا مال اور اپنی اولاد اور اپنی دنیا و آخرت

وَ اَمَانَتِيْ وَ خَاتِمَةَ عَمَلِيْ﴾

اور اپنے عمل کا خاتمہ تیرے سپرد کرتا ہوں۔



فرمایا: جو شخص ایسا کرے گا تو خدا سے وہ سب کچھ عطا کرے گا جو وہ خدا سے طلب کرے گا۔

(کتاب الدعاء الزیادہ)

(۷) اچھے ساتھیوں کے ہمراہ سفر کیا جائے اور حتی الامکان تنہا سفر کرنے سے احتراز کیا جائے کیونکہ حضرت پیغمبر اسلام ﷺ نے تنہا سفر کرنے، تنہا کھانا کھانے اور تنہا مکان میں سونے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(۸) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام والی دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں امام علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب میں یہ دعا پڑھ لوں تو پھر مجھے کوئی پروا نہیں ہوتی اگرچہ مجھے ضرر پہنچانے کے لیے سب جن وانس ہی جمع کیوں نہ ہو جائیں، جو یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کے اذن سے خدا کی طرف اور خدا کی راہ میں اے معبودا میں نے اپنی جان تجھے سونپ دی

وَ اِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَ اِلَيْكَ قَرَضْتُ اَمْرِيْ فَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ صَرِيْح

اپنا رخ تیری جانب کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے پس میری نگہداشتی کر ایمان کی حفاظت کر کے میرے آگے سے

يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ عَنْ يَمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ مِنْ تَحْتِيْ وَ اَدْفَعْ

میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور اپنی بخشش و قوت سے میرا دفاع کرنا

عَنْيْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ فَاِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وہ کیونکہ میں کوئی حرکت و قوت نگر وہ جو بلندتر و بزرگتر خدا سے ہے۔

(۹) اگر بادام تلخ کی چھڑی ہاتھ میں ہو تو حفاظت سفر کے لیے مفید ہے۔

(۱۰) مسافر کو چاہیے کہ سوئی دھاگہ تک ہر وہ چیز سفر میں اپنے ہمراہ لے جائے جس کی سفر میں عموماً ضرورت

پڑتی ہے۔

(۱۱) تحت الحنک کے ساتھ پگڑی باندھ کر سفر کے لیے گھر سے روانہ ہونا چاہیے تاکہ آدمی سفر میں چوری،

ڈاکہ اور غرق و حرق سے محفوظ رہے۔

(۱۲) سفر میں عتیق بالخصوص زرد اور فیروزہ کی وہ انگلی پٹنی جائے جس کے ایک طرف یہ کندہ ہو: ﴿مَا شَاءَ

اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ﴾۔ اور دوسری طرف اسماء مبارکہ ﴿مُحَمَّدٌ، عَلِيٌّ﴾ کندہ ہوں۔



(۱۳) راستہ میں لڑائی جھگڑے اور سب و شتم سے اجتناب کیا جائے۔

(۱۴) راستہ میں نماز ہائے فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کی جائے۔

الی غیر ذلک من آداب السفر الكثيرة و اكتفينا بهذا القدر روماً للاختصار

### سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام کی زیارات کے آداب

جب سفر زیارات کا تذکرہ ہو چکا تو اب ذیل میں اصل زیارات کے کچھ آداب کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

اور وہ چند امور ہیں:

(۱) غسل زیارت کیا جائے۔ اور بہتر ہے کہ اس کے بعد وہ دعا پڑھی جائے جو ثقفی نے حضرت امام جعفر

صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے:

﴿اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لِي نُورًا وَطَهُورًا وَحِرْزًا وَكَافِيًا مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ وَمِنْ

كُلِّ آفَةٍ وَعَاهِيَةٍ وَظَهِّرْ بِي قَلْبِي وَخَوَارِجِي وَلَحْمِي وَشَعْرِي وَبَشْرِي

وَمُخَيِّ وَعِظَامِي وَعَصَبِي وَمَا أَقْلَتِ الْأَرْضُ مِنِّي وَاجْعَلْهُ لِي شَاهِدًا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَوْمَ حَاجَتِي وَفَقْرِي﴾۔ (کتاب الدعاء الزیارة)

(۲) زائر کو چاہیے کہ جس بزرگوار کی زیارت کے لیے جائے ان کی قبر مقدس کی زیارت کرنے میں ان تمام

آداب کو ملحوظ خاطر رکھے جو ان کے ظاہری حین حیات میں مدنظر رکھے جاتے تھے کیونکہ وہ اب بھی اپنے پروردگار کی بارگاہ میں زندہ ہیں اور اس سے رزق پاتے ہیں۔

(۳) ہر مشہد مقدس پر پہنچ کر خدا کے احسان پر کہ اس نے اسے زیارت کی توفیق عطا کی ہے خدا کے حضور

سجدہ شکر بجالائے۔ مگر وہ اس طرح کہ صاحب قبر کے جانب سر اور وہ بھی رو بہ قبلہ ہو کر بجالائے کہ کوئی یہ نہ سمجھے کہ یہ نبی یا امام کو سجدہ کر رہا ہے۔ کیونکہ شریعت اسلامیہ میں ہر قسم کا سجدہ تعظیمی ہو یا تعبدی خداوند عالم کی ذات



سے مختص ہے اور کسی بھی مخلوق کو کسی قسم کا سجدہ کرنا نہ صرف یہ کہ ناجائز اور حرام ہے بلکہ ناقابل معافی گناہ کبیرہ ہے لہذا زائر کے لئے اس شرک جلی سے اجتناب کرنا واجب ہے اور عوام کا لالعام کی طرح ہرگز سجدہ نہیں کرنا چاہئے۔

(۴) ہر معصوم کی زیارت کے بعد جانب سر دو رکعت نماز زیارت پڑھی جائے۔

(۵) زائر کو چاہئے کہ مشاہد مقدسہ میں جس قدر ہو سکے قرآن مجید کی تلاوت کرے اور اس عمل کا ثواب صاحب قبر کی بارگاہ میں ہدیہ کر دے کہ ایسا کرنے سے ثواب دو چند ہو جاتا ہے۔

(۶) جو زائرین پہلے سے موجود ہوں ان کی اجازت کے بغیر ان کی جگہ پر قبضہ نہ کیا جائے۔

(۷) کھڑے ہو کر زیارت پڑھی جائے اور اگر کوئی عذر ہو تو پھر بیٹھ کر بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ نیز زیارت پڑھتے وقت آواز کو بلند نہ کیا جائے بلکہ آہستہ آواز میں پڑھی جائے۔

(۸) اگر مردوں اور عورتوں کے لیے زیارت کے الگ الگ اوقات مقرر کئے جائیں مثلاً مردوں کے لئے دن اور عورتوں کے لیے رات تو بہت بہتر ہے اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر ان کے اکٹھے زیارت کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے بشرطیکہ عورتیں پردہ کی پابندی کریں اور اس طرح بن سنور کروہاں نہ جائیں کہ مردوں کے دین و ایمان پر ڈاکہ زنی کی مرتکب قرار پائیں۔ ورنہ وہ نیکی برباد و گناہ لازم کی مستوجب قرار پائیں گی۔

(۹) احوط یہ ہے کہ حدیث اکبر و اصغر سے پاک ہو کر زیارت کی جائے۔

(۱۰) صرف وہ زیارات پڑھی جائیں جو خود ائمہ طاہرین علیہم السلام سے مروی ہوں اور خود ساختہ زیارتوں کے پڑھنے سے اجتناب کیا جائے جن میں مذکور ہے کہ حرم کے بیرونی دروازہ پر یہ پڑھے اور اندرونی پر یہ پڑھے۔ صحن کے باہر یہ پڑھے اور اندر یہ۔ قبہ کے دروازہ پر یہ پڑھے اور اندر یہ اور پھر ضریح مقدس کے سامنے یہ پڑھے اور پس پشت یہ وغیرہ وغیرہ۔ جبکہ ائمہ طاہرین علیہم السلام کے دور میں ان تمام چیزوں کا کوئی وجود ہی نہیں تھا۔

(۱۱) نماز زیارت ہو یا دوسری نمازیں وہ جانب سر پڑھی جائیں تو افضل و اولیٰ ہے جیسا کہ علامہ مجلسیؒ اور دوسرے علماء اعلام نے وضاحت و صراحت فرمائی ہے۔

(۱۲) ان مقامات مقدسہ میں لایعنی گفتگو سے احتراز کیا جائے اور دعا و استغفار اور توبہ و امانہ پر اکتفا کی



جائے تاکہ ایک زائر کی روش و رفتار اور سیرت و کردار میں زیارت سے پہلے اور اس کے بعد فرق نظر آئے۔

(۱۳) عام حالات اور عام مقامات کی طرح ان مشاہد مقدسہ پر بھی جو دعا مانگی جائے تو وہ خداوند عالم سے ہی مانگی جائے البتہ اس مرقد مقدس والے بزرگوار کا واسطہ دیا جائے اور ان کے وسیلے سے دعا کی جائے۔ ایسا نہ ہو کہ دوسرے مقامات پر تو ان ہستیوں کے وسیلہ سے خدا سے دعا کی جائے اور مشاہد مقدسہ پر خود ان سے دعا کی جائے کہ یہ شرک ہے۔

(۱۴) جب زیارت سے فارغ ہو تو صاحب مرقد سے الوداع کرے۔

(۱۵) زائرین کو چاہیے کہ سفر زیارت میں جس مشہد مقدس پر جائیں تو وہاں کے علماء اعلام کی خدمت میں حاضری دیں اور ان سے علمی استفادہ کریں اور ان سے اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کرائیں۔ نیز وہاں کے غریب علماء و طلبہ اور محتاج مؤمنین کی کچھ مالی امداد بھی کریں۔

الی غیر ذلک من الآداب الكثيرة و قد اکتفینا منها بهذه الآداب اليسیرہ.

**افادہ جدیدہ =**

SIBTAIN.COM

ہم نے جس قدر احادیث اہل بیت کا تتبع و فحص کیا ہے ہمیں اذن دخول کے بارے میں کوئی حدیث نہیں ملی۔ ویسے بھی اذن دخول کسی کے مکان میں داخل ہوتے وقت طلب کیا جاتا ہے اور مقابر کا مکانات پر قیاس کرنا قیاس مع الفارق ہے جسے قیاس کو جائز جاننے والے بھی ناجائز جانتے ہیں۔ علاوہ بریں ان حضرات کے ظاہری حین حیات میں ملنے والے کوئی اذن دخول طلب نہیں کیا کرتے تھے۔ مگر اس کے باوجود اگر کسی بھی معصوم کی زیارت سے پہلے وہ اذن دخول بردار ہو تو بیت پڑھ لیا جائے جسے شیخ کفعمی نے ذکر کیا ہے تو اچھا ہی ہوگا:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ وَقَفْتُ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفَلْيُ

اے معبود! میں حاضر ہوں ایک دروازے پر جو تیرے نبی کے گھروں کے دروازوں میں سے ہے تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کی آل پر

مَنْعَتِ النَّاسَ أَنْ يَدْخُلُوا إِلَّا بِإِذْنِهِ فَقُلْتُ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ

اور تو نے منع کیا ہے لوگوں کو ان گھروں میں داخلے سے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے پس تو نے فرمایا ہے اے ایمان والو داخل نہ ہو اگر نبی



النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ ﴿۱﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَیْتُ حُرْمَةً صَاحِبِ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِیْفِ

کے گھروں میں مگر اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے اے اللہ بے شک میں اس حرم شریف میں مدفون ہستی کا

فِیْ غَیْبَتِهِ کَمَا اَعْتَیْتُهَا فِیْ حَضْرَتِهِ وَ اَعْلَمُ اَنْ رَّسُوْلَکَ وَ خُلَفَآئَکَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

ان کی غیبت میں معتقد ہوں جیسے میں ان کے ظہور میں ان کا معتقد تھا اور میں جانتا ہوں کہ تیرا رسول اور تیرے خلفاء کہ ان سب پر سلام ہو

اَحْیَاءٌ عِنْدَکَ یُرْزَقُوْنَ یَرَوْنَ مَقَامِیْ وَ یَسْمَعُوْنَ کَلَامِیْ وَ یُرْذَوْنَ سَلَامِیْ وَ اَنْتَ

وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں رزق پاتے ہیں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں میری معروضات سن رہے ہیں اور میرے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور

حَاجِبٌ عَنْ سَمْعِیْ کَلَامُهُمْ وَ فَتَحْتَ بَابَ فَهْمِیْ بِلَذِیْدٍ مُّنَاجَاتِهِمْ وَ اِنِّیْ

بے شک تو نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے اور ان سے مازو نیاز کرنے میں میرے فہم کو کھول رکھا ہے اور اے میرے

اَسْتَأْذِنُکَ یَا رَبِّ اَوَّلًا وَ اَسْتَأْذِنُ رَّسُوْلَکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِہٖ ثَانِیًا

رب پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا ہوں پھر تیرے رسول سے اجازت مانگتا ہوں کہ خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر

وَ اَسْتَأْذِنُ خَلِیْفَکَ الْاِمَامَ لِمَقْرُوْصٍ عَلَی طَاعَتِہٖ (فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ)

اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ و امام سے جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے۔ (فلاں بن فلاں)

فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسم گرامی کے زبان پر لائے کہ جن کی

زیارت کر رہا ہے مثلاً:

﴿اَلْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَلَیْہِ السَّلَامُ﴾ اور ﴿عَلِیُّ بْنُ مُوْسٰی الرَّضَا عَلَیْہِ السَّلَامُ﴾ اور پھر یہ

حسین بن علی علیہ السلام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام

پڑھے: ﴿وَالْمَلَائِکَةُ الْمُوَكَّلٰتُ بِهٰذِهِ الْبَقْعَةِ الْمُبَارَکَةِ ثَالِثًا اَدْخُلْ یَا رَّسُوْلَ اللّٰہِ

اور وہ فرشتے جو اس بارگاہ کے نگہباں ہیں جو ہر برکت ہے

اَدْخُلْ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ اَدْخُلْ یَا مَلَائِکَۃَ اللّٰہِ الْمُقَرَّبٰتُ الْمُقَرَّبٰتُ فِیْ هٰذَا

آیا میں اندر آ جاؤں اے خدا کی حجت آیا میں اندر آ جاؤں اے خدا کے مقرب فرشتو کہ جو اس بارگاہ عالی میں رہنے والے ہو

اَلْمَشْہَدِ فَاَذْنُ لِّیْ یَا مَوْلٰی فِی الدُّخُوْلِ اَفْضَلُ مَا اَذْنُکَ لِاَحَدٍ مِنْ اَوْلِیَائِکَ

پس اے میرے مولا مجھے اندر آنے کی اجازت دیجیے اس سے بہترین کہ جیسی اجازت آپ نے اپنے دوستوں میں کسی کو دی ہو



فَإِنْ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا لِّذَلِكَ فَانْتَ أَهْلٌ لِّذَلِكَ

پس اگر میں اس کے لائق نہیں ہوں تو بھی آپ ایسا کرنے کے اہل ہیں۔

پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھتے ہوئے اندر جائے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت رسول کی ملت پر کہ رحمت کرے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْ نِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ-

اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر کہ بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

SIBTAIN.COM



## حضرت سید الانبیاء والمرسلین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت، اس کی فضیلت اور کیفیت کا بیان

واضح ہو کہ عام اہل اسلام کے لیے عموماً اور حجاج بیت اللہ کے لیے خصوصاً حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

(۱) چنانچہ ابن ابی نجران حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کرتے ہیں کہ جو شخص پیغمبر اسلام ﷺ کی زیارت کرے اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ فرمایا: اس کے لیے جنت ہے۔ (بحار الانوار، کتاب الزوار)

(۲) پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص میری حیات میں یا میری ممات کے بعد میری زیارت کرے گا میں اس کی مدد قیامت شفاعت کروں گا۔ دوسری روایت میں یوں وارد ہے کہ فرمایا: وہ قیامت کے دن میرے جوار میں ہوگا۔ (ایضاً)

(۳) اسلمی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا: حضرت رسول خدا ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص (حج کے لیے) مکہ آئے مگر مدینہ میں میری زیارت نہ کرے (تو اس نے گویا مجھ پر ظلم کیا ہے اور جو مجھ پر ظلم کرے گا تو) میں بھی قیامت کے دن اس سے بے توجہی ہر توں گا۔ اور جو میری زیارت کے لیے آئے گا تو اس کی شفاعت کرنا مجھ پر لازم ہو جائے گی اور جس کی شفاعت مجھ پر لازم ہو گئی تو وہ جنت کا مستحق قرار پائے گا۔ (ایضاً)

### ایضاح

مخفی نہ رہے کہ یہ زیارت دور و نزدیک سے ہر طرح اور ہر وقت نہ صرف پڑھنا جائز ہے بلکہ مستحب ہے بالخصوص شب و روز جمعہ میں اور دوسرے متبرک دنوں اور راتوں میں۔ چنانچہ حضرت رسول خدا ﷺ سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کرے گا تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو میری زندگی میں میری طرف ہجرت کر کے آجائے پھر فرمایا: اور اگر تم خود نہ آ سکو تو تم میری طرف سلام تو بھیج دیا کرو



کہ وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔ (ایضاً)

چنانچہ متعدد روایات میں وارد ہے کہ ﴿إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يَبْلُغُونَ عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ﴾ یعنی اللہ کے زمین میں گشت کرنے والے کچھ ایسے فرشتے موجود ہیں جو میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔ (زاد المعاد بحوالہ امالی صدوق)

(۲) نیز یہ بات متعدد معتبر روایات میں وارد ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص میری قبر کے نزدیک سے مجھ پر سلام کرے تو میں خود منتا ہوں اور جو دور سے کرے تو وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔ (کامل الزیارات)

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم آنحضرت ﷺ کی قبر کے پاس آپ پر صلوات بھیجو۔ اگر چہ اہل ایمان جہاں کہیں بھی ہوں ان کی صلوات آپ تک پہنچ جاتی ہے۔ (اکافی)

### حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختلف زیارات اور ان کی کیفیت کا بیان

واضح رہے کہ حضرات ائمہ طاہرین علیہم السلام سے حضرت رسول خدا ﷺ کی مختلف زیارات منقول ہیں۔ ہم ان میں سے چند زیارات کے ذکر کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

(۱) ابن ابی نصر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کیا کہ ہم کس طرح حضرت رسول خدا ﷺ پر درود و سلام بھیجیں (یعنی کس طرح زیارت کریں)۔ فرمایا: کہو

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ! آپ پر (خدا کا) سلام اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ یا محمد بن

مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

عبداللہ! آپ پر اللہ کا سلام اے اللہ کے برگزیدہ نبی آپ پر اللہ کا سلام اے اللہ کے حبیب آپ پر اللہ کا سلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ

اور اے اللہ کے منتخب بندے آپ پر اللہ کا سلام اے اللہ کے امین آپ پر اللہ کا سلام، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے پیغمبر ہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لَأُمَّتِكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمد بن عبداللہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کو نصیحت کی ہے



وَجَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتُهُ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللَّهُ

اور اپنے پروردگار کے راستہ میں جہاد کیا ہے اور اپنی موت کے آنے تک اس کی عبادت کی ہے یا رسول اللہ! اللہ آپ کو بہترین جزا دے

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلَ مَا جَزَى نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو وہ کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دیتا ہے اے اللہ سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر درود و سلام

وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ -

نازل فرما افضل ترین درود و سلام جو تو نے جناب ابراہیمؑ اور ان کی آل پر نازل فرمایا ہے بے شک تو حمید و مجید ہے۔

(۲) وہ زیارت پڑھی جائے جو بروایت ابن عمار حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے منقول ہے کہ اس ستون

کے پاس قبلہ رخ اس طرح کھڑا ہو کر جو قبر مقدس کے دائیں طرف ہے کہ اس کا دایاں کندھا منبر کی طرف اور

بایاں کندھا قبر مقدس کی طرف ہو جو کہ آنحضرت ﷺ کے سر اقدس کا مقام ہے۔ زیارت یہ ہے:

﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے و رسول ہیں

وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَ أَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رَسُولَاتٍ

اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ محمدؐ بن عبد اللہ ہیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے رب کے احکام

رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لَأُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ عَبَدْتَ اللَّهَ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ

لوگوں تک پہنچائے اپنی امت کو نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں اچھی طرح جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کو

بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ أَذِيْتُكَ عَلَىكَ مِنَ الْحَقِّ وَ أَنَّكَ قَدْ رُؤِفْتَ

اپنی پر حکمت تبلیغ اور بہترین ہند و نصیحت پر اطمینان ہو گیا اور حق سے متعلق اپنی ہر ذمہ داری نبھائی بے شک آپ مومنوں کے

بِالْمُؤْمِنِينَ وَ غُلِظْتَ عَلَى الْكَافِرِينَ فَبَلَغَ اللَّهُ بِكَ أَفْضَلَ شَرَفٍ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ

ساتھ نرم خو اور کافروں کے لیے سخت و شدید رہے پس خدا نے آپ کو عزت و شرف کے بلند مقام پر پہنچا دیا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَ الضَّلَالَةِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ

حمد ہے اس خدا کی جس نے ہم لوگوں کو آپ کے وسیلے سے شرک اور گمراہی سے بچایا ہے اے معبودا قرار دے



صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَانْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اپنی رحمتیں اور اپنے تمام مقرب فرشتوں اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں اپنے سارے نیک بندوں

وَأَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

کہ جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور جو تیری تسبیح کرتے ہیں اے جہانوں کے رب پہلوں اور پچھلوں میں

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَامِينِكَ وَنَجِيِّكَ وَحَبِيبِكَ

سب کی طرف سے درود قرار دے محمدؐ پر جو تیرے بندہ و رسول تیرے نبی تیرے امانتدار تیرے مازدار تیرے دوست

وَصَفِيِّكَ وَخَاصِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ الْفُرْجَةَ

تیرے پسے ہوئے تیرے خاص کردہ تیرے منتخب اور تیری مخلوق میں تیرے پسندیدہ ہیں اے معبود! آنحضرتؐ کو اونچا درجہ

الرَّفِيعَةَ وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِطُّهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

عطا فرما ان کو جنت کی طرف وسیلہ بنا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس پر سبھی پہلے اور پچھلے رشک کریں

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ

اے معبود! یقیناً تو نے کہا ہے اور اگر وہ خود پر تہمت کر بیٹھے تھے تو تیرے پاس آتے پھر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا﴾ وَإِنِّي أَتِيكَ مُسْتَغْفِرًا

اور رسول بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے، میں آپ کے حضور بخشش کا سوالی ہو کر آیا ہوں

تَائِبًا مِنْ ذُنُوبِي وَإِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكَ لِغُفْرَانِي ذُنُوبِي

گناہوں سے توبہ کرنا ہوا بے شک میں آپ کے ذریعے اپنے اور آپ کے پروردگار کے سامنے آیا ہوں تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے۔

اگر زائر کوئی حاجت طلب کرنا چاہے تو اس طرح قبلہ رخ ہو کر کہ قبر مبارک اس کے کندھے کے پیچھے

ہو ہاتھ بلند کر کے طلب کرے کہ پوری ہوگی انشاء اللہ۔ (مصباح شیخ طوسی)

(۳) ابراہیم بن ابوالہلاد بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا کہ تم حضرت

رسول خدا ﷺ کی زیارت کس طرح کرتے ہو؟ راوی نے عرض کیا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں اور جس طرح ہم

تک روایت پہنچی ہے! فرمایا: کیا میں تمہیں وہ طریقہ تعلیم نہ دوں جو اس سب سے بہتر ہے؟ عرض کیا: ضرور! پس



امام علیؑ نے اپنے خط مبارک سے مجھے یہ زیارت لکھ کر دی کہ جب آنحضرت ﷺ کی قبر مقدس کے پاس جاؤ تو کہو:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں ہے وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمد بن عبد اللہ ہیں

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ رِسَالَاتَهُ رَبِّكَ  
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا ہے

وَنَصَحْتَ لَأُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَعِبَدْتَهُ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ وَأَذَيْتَ الذِّمَّةَ  
اور اپنی امت کو نصیحت کی ہے اور اپنے پروردگار کے راستہ میں جہاد کیا ہے اور اپنی موت کے آنے تک اس کی عبادت کی ہے اور آپ کے

عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَجِيِّكَ وَأَمِيرِكَ  
نہ جو حق تھا وہ آپ نے ادا کر دیا ہے اے اللہ! اپنے بندہ خاص، اپنے رسول، اپنے نجیب، اپنے امین

وَصَفِيِّكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ  
اور ساری مخلوق سے برگزیدہ شخصیت حضرت محمد پر درود و سلام بھیج افضل ترین درود و سلام جو تو اپنے انبیاء و مرسلین پر بھیجتا ہے

اللَّهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَأَمْنٌ عَلَى  
اے اللہ! حضرت محمد اور ان کی آل پر اس طرح سلام بھیج جس طرح تو نے عالمین میں سے جناب نوح پر بھیجا ہے اور حضرت محمد اور

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَّتَ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
ان کی آل پر اس طرح احسان کر جس طرح تو نے جناب موسیٰ و ہارون پر احسان کیا تھا اور اے اللہ! حضرت محمد اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ  
اس طرح برکت نازل کر جس طرح تو نے جناب ابراہیم اور ان کی آل پر برکت نازل کی ہے شک تو حمید و مجید ہے اے اللہ! محمد و آل محمد

عَلَى وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ  
پر درود و سلام بھیج اور ان پر رحمت نازل فرما اے اللہ! اے بیت الحرام

وَرَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ  
اور مسجد الحرام کے پروردگار رکن و مقام کے پروردگار بلد الحرام کے پروردگار



وَرَبُّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ بَلَّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنِّي السَّلَامُ.

اور حل و حرام کے پروردگار! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی روح کو میری طرف سے سلام پہنچا۔

(۴) وہ زیارت پڑھی جائے جو یزیدی نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے نقل کی ہے کہ پیغمبر اسلام ﷺ کی قبر اقدس کے پاس پڑھی جائے:

﴿السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ﴾

حضرت رسول اللہ پر درود و سلام ہو۔ آپ پر درود و سلام اور اس کی رحمت اور برکتیں ہوں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

اے رسول خدا! آپ پر درود و سلام! یا محمد بن عبد اللہ! آپ پر درود و سلام

يَا خَيْرَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

اے اللہ کے برگزیدہ نبی آپ پر درود و سلام، اے حبیب خدا آپ پر درود و سلام، اے اللہ کے منتخب بندے آپ پر درود و سلام

يَا أَمِينَ اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

اے اللہ کے امین آپ پر اللہ کا سلام، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ محمد بن عبد اللہ ہیں اور گواہی

قَدْ نَصَحْتُ لَأُمَّتِكَ وَجَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَبَدْتُهُ مُخْلِصًا حَتَّى أَتِيكَ

دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کو نصیحت کی ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہے اور اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کی ہے یہاں تک کہ آپ کو

الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللَّهُ أَفْضَلَ مَا جَزَى نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

موت آگئی ہے پس اللہ آپ کو وہ بہترین جزاء دے جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دیتا ہے اے اللہ سرکار محمد و آل محمد پر افضل ترین

أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ (کتاب الدعاء الزیارہ)

درود و سلام نازل کر جتو نے جناب ابراہیم اور ان کی آل پر نازل کیا ہے بے شک تو حمید و مجید ہے۔



## پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الوداع کی دعا

یونس نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ میں جب حضرت رسول خدا ﷺ سے وداع کرنا چاہوں تو کیا کہوں؟ فرمایا: یوں کہہ:

﴿اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ

اے اللہ اس زیارت کو اپنے نبی کی قبر مقدس کی آخری زیارت قرار نہ دے اور اگر تو نے مجھے اس سے پہلے وفات

قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّنِيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰی مَا اَشْهَدُ عَلَيْهِ فِيْ حَيَاتِيْ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

دے دی تو میں مر کر بھی وہی گواہی دوں گا جو زندگی میں دیتا رہا ہوں کہ تیرے سوا اور خدا کوئی نہیں ہے

وَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ (ایضاً)

اور حضرت محمد تیرے عبد خاص اور رسول ہیں۔

SIBTAIN.COM



## صدیقہ کبریٰ انسہ سحوراء حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) حضرت سیدہ نساء العالمین علیہا السلام کی زیارت کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے چنانچہ عبد الملک اپنے باپ سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ ایک بار میں حضرت سیدہ عالم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو بی بی نے سلام کرنے میں پہل فرمائی اور مجھ سے آنے کا سبب پوچھا؟ عرض کیا کہ خیر و برکت کی طلب کے لیے حاضر ہوا ہوں! اس پر مخدومہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد سے سنا ہے کہ فرما رہے تھے کہ جو شخص تین دن تک مجھ پر اور تجھ پر سلام کرے خدا اس کے لیے جنت کو واجب قرار دے دیتا ہے۔ راوی نے عرض کیا کہ آیا یہ بات آنحضرت ﷺ اور آپ کی زندگی تک ہے یا بعد میں بھی ہے؟ فرمایا: بلکہ ہماری موت کے بعد بھی ہے۔ (کتاب الدعاء الزیارة للشیرازی)

(۲) حضرت امیر المومنین علیہ السلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام نے فرمایا کہ میرے والد حضرت رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ﴿يَا فاطمة من صلى عليك غفر الله له و الحقة بي حيث كنت من الجنة﴾ اے فاطمہ! جو شخص تم پر دو دو سلام بھیجے گا خدا اسے بخش دے گا اور اسے میرے ساتھ جنت میں شامل کرے گا میں جنت میں جہاں بھی ہوں گا۔ (ایضاً) یہاں مخدومہ کائنات کی دو زیارتیں پیش کی جاتی ہیں:

(۱) ایک وہ زیارت ہے جو حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو تعلیم دی تھی کہ جب اس معصومہ و مظلومہ کے مزار پر جاؤ تو یوں کہو:

﴿يَا مُمْتَحَنَةُ أُمْتَحَنَكَ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَكَ فَوَجَدَكَ لِمَا أُمْتَحَنَكَ صَابِرَةً

اے آزمائی گئی تجھے آزمایا اس نے جس نے آپ کو پیدا کیا اس سے پہلے کہ آپ کو ظاہر کرنا پس اس نے آپ کو آزمائش میں صبر کرنے



وَرَعْمُنَا أَنَا لَكَ أَوْلِيَاءُ وَمُصَدِّقُونَ وَصَابِرُونَ لِكُلِّ مَا آتَانَا بِهِ أَبُو كَرِيْمٍ

والی پایا اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کے محب ماننے والے اور معتقد ہیں ہر اس تعلیم میں جو آپ کے بابا جان صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآتَى بِهِ وَصِيَّهٖ، فَإِنَّا نَسْأَلُكَ إِن كُنَّا صَدِّقْنَاكَ

وآلہ اور ان کے وصی سے ہمیں ملی خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر پس ہم سوال کرتے ہیں آپ سے کہ اگر ہم آپ کے مخلص ہیں تو

إِلَّا الْحَقِّقْنَا بِتَصَدِّقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ أَنْفُسَنَا بِأَنَّا قَدْ طَهَّرْنَا بِوَلَايَتِكَ۔ (مصباح شیخ طوسی)

ہمارے اسی اعتقاد کے ساتھ ہمیں ان دونوں تک پہنچائیں تاکہ ہم خوش ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعے ہم پاک ہو گئے۔

(۲) جناب شیخ طوسیؒ نے مخدومہ کی یہ زیارت بھی درج کی ہے:

﴿الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول کی دختر سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی کی بیٹی سلام ہو آپ پر اے

بِنْتَ حَبِيبِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ خَلِيلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللّٰهِ

اللہ کے حبیب کی دختر سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست کی دختر سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ کی دختر

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْخَلْقِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کی وحی کے امین کی دختر سلام ہو آپ پر اے مخلوق میں بہترین کی دختر سلام ہو آپ پر

يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

اے نبیوں رسولوں اور فرشتوں سے برتر ہستی کی دختر سلام ہو آپ پر اے خلق میں بہترین کی دختر

الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَوْحَ

سلام ہو آپ پر اے جہان میں پہلی پھولی سبھی عورتوں کی سیدہ و سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی

وَلِيِّ اللّٰهِ وَخَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَي

کی زوجہ جو رسول کے بعد ساری مخلوق میں بہترین ہیں سلام ہو آپ پر اے اے حسن و حسینؑ کی والدہ جو

شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقَةُ الشَّهِيدَةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

جنت کے جوانوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ صدیقہ و شہیدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ



الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
خدا سے راضی خدا آپ سے راضی ہے سلام ہو آپ پر کہ آپ فضیلت والی پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ  
الْحُورَاءُ الْإِنْسِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الثَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا  
نوع انسانی میں حور صفت ہیں سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار پاکباز سلام ہو آپ پر اے  
الْمُحَدَّثَةُ الْعَلِيْمَةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومَةُ الْمَغْصُوبَةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
وحی کی رازداں علم و دانش والی سلام ہو آپ پر اے بی بی جس پر ظلم ہوا جس کا حق چھینا گیا سلام ہو آپ پر  
أَيُّهَا الْمُصْطَهَدَةُ الْمَقْهُورَةُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
کہ آپ نے تنگی پائی حاکموں کا قہر دیکھا سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کی دختر فاطمہ زہرا آپ پر اللہ کی رحمت و  
وَبَرَكَاتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضِيَّتْ عَلَى حَقِّهِ  
برکات ہوں خدا رحمت فرمائے آپ پر اور آپ کی روح اور آپ کے جسم پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی طرف روشن دلیل پر  
مِنْ رَبِّكَ وَأَنَّ مَنْ سَرَّكَ فَقَدْ سَرَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَنْ جَفَاكَ فَقَدْ جَفَا  
گزری ہیں گواہی دیتا ہوں جس نے آپ کو خوش کیا اس نے خوش کیا رسول اللہ کو خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَنْ أَذَاكَ فَقَدْ أَذَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ  
پر ستم کیا اس نے ستم کیا رسول اللہ پر اور خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ کو ستایا اس نے رسول اللہ کو ستایا خدا کی رحمت  
وَمَنْ وَصَلَكَ فَقَدْ وَصَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَنْ قَطَعَكَ فَقَدْ قَطَعَ  
ہو ان پر جو آپ کے ساتھ ہوا وہ رسول اللہ کے ساتھ ہوا خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور جو آپ سے کترایا وہ رسول اللہ سے کترایا  
قَطَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لِأَنَّكَ بِضْعَةٌ مِنْهُ وَرُوحُهُ الَّذِي بَيْنَ جَنْبَيْهِ  
خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اس لیے کہ آپ ان کی گوشہ جگر اور ان کی روح ہیں جو ان کے بدن میں ہے گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس  
أَشْهَدُ اللَّهُ وَرُسُلَهُ وَمَلَائِكَتَهُ إِنِّي رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيَتْ عَنْهُ سَاخِطٌ عَلَى مَنْ  
کہ رسولوں اور فرشتوں کو کہ میں خوش ہوں اس سے جس سے آپ خوش ہیں اور خفا ہوں اس سے جس سے آپ خفا ہیں الگ ہوں اس سے  
سَاخِطٌ عَلَيْهِ مُتَبَرِّءٌ مِمَّنْ تَبَرَّئْتَ مِنْهُ مُوَالٍ لِمَنْ وَآلَيْتَ مُعَادٍ لِمَنْ عَادَيْتَ مُبْغِضٌ  
جس سے آپ الگ ہیں ساتھی ہوں اس کا آپ جس کے ساتھ ہوں دشمن ہوں اس کا جو آپ کا دشمن ہے نفرت کرتا ہوں اس سے جس سے



لَمَنْ ابْغَضَتْ مُحِبٌّ لَمَنْ أَحَبَّتْ وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا وَ حَسِيبًا وَ جَازِيًا وَ مُثِيبًا ﴿۱﴾ -

آپ کو نفرت ہے چاہتا ہوں اسے جس کو آپ چاہتی ہیں اور کافی ہے اللہ گواہی میں جو حساب لینے والا اور جزا دینے والا اور جزا دینے والا ہے

اس کے بعد سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود و سلام بھیجے۔ (ایضاً)

### حضرت سیدہ کی قبر مقدس کی تعیین کا معاملہ؟

یہ بات قدیم الایام سے معرکہ لا آراء چلی آرہی ہے کہ مخدومہ کائنات کی قبر مبارک کہاں ہے؟

(۱) جو قول عوام میں مشہور ہے وہ یہ ہے کہ بی بی بقی جنت البقیع میں دفن ہیں۔ حالانکہ یہ بات درست

نہیں ہے۔ وہاں جو مزار ہے وہ حضرت فاطمہ بنت اسد والدہ حضرت امیر المومنینؑ کا ہے۔

(۲) دوسرا قول یہ ہے کہ بی بی بقی روضہ رسولؐ اور منبر کے درمیان دفن ہیں جبکہ اس قول کی بھی کوئی

سند نہیں ہے۔

(۳) تیسرا اور مستند قول یہ ہے کہ بی بی بقی اپنے گھر میں دفن ہیں جبکہ پیغمبر اسلام ﷺ اپنے حجرہ میں

مدفون ہیں جو کہ باہم قریب تھے۔ اور جب روضہ رسولؐ کی توسیع کی گئی تو بی بی بقی کی قبر بھی روضہ رسولؐ میں داخل

ہو گئی۔ لہذا تحقیقی قول یہ ہے کہ اس وقت بی بی بقی کی قبر روضہ رسولؐ کے اندر ہی ہے لہذا وہیں آپ کی زیارت کرنی

اور پڑھنی چاہئے واللہ العالم و العاصم۔



## ائمہ بقیع یعنی حضرت امام حسن مجتبیٰ و حضرت امام علی زین العابدین و حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام کی زیارات مقدسہ کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) وثناء حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: ہر امام کا اپنے دوستوں اور شیعوں کی گردن پر ایک عہد و پیمان ہوتا ہے اور اس عہد و پیمان کی تکمیل ان کے قبور مقدسہ کی زیارت کرنے سے ہوتی ہے تو جو بندہ مؤمن خلوص نیت کے ساتھ ان کی زیارت کرے گا تو ائمہ اطہار علیہم السلام قیامت کے دن اس کے شفیع ہوں گے۔ (کتاب الدعاء والزیارہ)

(۲) ابو شہاب روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے اپنے جد امجد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: بابا جان! جو شخص آپ کی زیارت کرے اس کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ فرمایا: جو شخص میری حیات میں یا میری ممات کے بعد میری زیارت کرے یا تمہارے باپ یا بھائی یا تمہاری زیارت کرے گا تو مجھ پر لازم ہوگا کہ قیامت کے دن میں اس کی زیارت کروں اور اس کے گناہوں سے اس کی گلو خلاصی کراؤں۔ (ایضاً)

(۳) جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص کسی امام مفترض الطاعہ کی زیارت کرے اور ان کے پاس چار رکعت (بدو سلام) پڑھے تو اسے حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ (ایضاً)

### ان ائمہ اربعہ کی زیارت کی کیفیت کا بیان

ان ذوات مقدسہ کی دو زیارتیں منقول ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں:

(۱) عمرو بن ہاشم بعض معصومین علیہم السلام سے نقل کرتے ہیں، فرمایا: جب ائمہ بقیع کی قبور مقدسہ کی زیارت کے لیے جاؤ تو یوں کہو:



﴿السلام عَلَيْكُمْ اَيُّمَّةُ الْهُدَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امر سلام ہو آپ پر اے صاحبانِ تقویٰ سلام ہو آپ پر جو دنیا والوں

الْحُجَجُ عَلَى اَهْلِ الدُّنْيَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقَوَامُ فِي الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

کے لیے خدا کی تجتیں اور دلیلین ہو سلام ہو آپ پر جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو سلام ہو آپ پر اے

اهْلَ الصَّفْوَةِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ النُّجْوَى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ

صاحبانِ صفا سلام ہو آپ پر جو رسول اللہ کی آل پاک ہو سلام ہو آپ پر جو خدا کے مازداں ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

قَدْ بَلَّغْتُمْ وَ نَصَحْتُمْ وَ صَبَرْتُمْ فِي ذَاتِ اللّٰهِ وَ كَذَبْتُمْ وَ اُسِيءَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَ اَشْهَدُ

سب نے بہترین تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں صبر کیا جب آپ جو جھٹلایا گیا اور آپ نے درگزر کی جب آپ کی توہین

اَنْكُمْ الْاَيُّمَّةُ الرَّاشِدُونَ الْمُهْتَدُونَ وَ اَنْ طَاعَتَكُمْ مَقْرُوضَةٌ وَ اَنْ قَوْلَكُمْ الصِّدْقُ

کی گئی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہیں یقیناً آپ کی اطاعت واجب ہے اور آپ کا قول

وَ اَنْكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ تُجَابُوا وَ اَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوا وَ اَنْكُمْ دَعَاكُمْ الدِّينَ وَ اَرْكَانُ الْاَرْضِ

میں برحق ہے بے شک آپ نے پکارا لوگوں نے اطاعت نہ کی اور آپ نے حکم دیا انہوں نے عمل نہ کیا یہ تحقیق آپ سب دین کے ستون اور

لَمْ تَزَالُوْا بِعَيْنِ اللّٰهِ يَنْسُخُكُمْ مِنْ اَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَ يَنْقُلُكُمْ مِنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ

زمین کے پائے ہیں خدا کی نگہداری میں آپ سب پاک و طاہر پشتوں سے پاک و پاکیزہ رحوں کے سوا کہیں منتقل نہیں ہوئے ہیں

لَمْ تُدْنَسُكُمْ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَاءُ وَلَمْ تَشْرَكَ فِيكُمْ فِتْنُ الْاَهْوَاءِ طِبُّهُمْ وَ طَابَ مَنَبُكُمُ

آپ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشوں کے فتنے آپ پر اثر نہیں ڈال سکے آپ پاک آپ کی اصل پاک

مِّنْ بِكُمْ عَلَيْنَا دِيَانُ الدِّينِ فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوتِ اَذْنِ اللّٰهِ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهُ

جزا دینے والے نے آپ کے ذریعے ہم پر احسان کیا پس اس نے آپ کو ان گھروں میں بھیجا جن کو خدا نے بلند کیا ان میں اس کا ذکر ہوتا

وَ جَعَلَ صَلَوَاتِنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَّنَا وَ كَفَّارَةً لِّذُنُوبِنَا اِذَا اخْتَارَكُمْ اللّٰهُ لَنَا وَ طَيَّبَ خَلْقَنَا

ہے اور ہمارا درود آپ کے لیے قرار دیا جو ہمارے لیے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کہ خدا نے آپ کو ہمارے لیے چنا آپ کی

بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وَّلَايَتِكُمْ وَ كُنَّا عِنْدَهُ مُسَمِّينَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِينَ بِتَصَدِيقِنَا اَيَّاكُمْ وَ

ولایت سے ہماری پیدائش کو پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے آپ کے علم کا اعتراف اور تصدیق کرنے سے ہم اس کے ہاں قابل ذکر ہو گئے



هَذَا مَقَامٌ مَنْ أَسْرَفَ وَ أَخْطَا وَ اسْتَكَانَ وَ أَقْرَبَ بِمَا جَنَى وَ رَجَى بِمَقَامِهِ الْخُلَاصَ وَ أَنْ

ہیں اور اب اس حرم میں وہ شخص آیا کھڑا ہے جو گنہگار خطا کار اور مسکین ہے اپنے گناہوں کا اقراری ہے اس جگہ اپنی نجات کا امیدوار ہے اور

يَسْتَنْقِذُهُ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ الْهَلَكَى مِنَ الرَّدَى فَكُونُوا لِي شُفَعَاءَ فَقَدْ وَفَدْتُ إِلَيْكُمْ إِذْ

چاہتا ہے کہ آپ کی شفاعت سے خدا اس کو ہلاکت و بربادی سے بچائے پس آپ سب میرے شفیع بن جائیں میں آپ کی بارگاہ میں اس

رَغِبَ عَنْكُمْ أَهْلُ الدُّنْيَا وَ اتَّخَذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا وَ اسْتَكَبَرُوا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا

وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپ سے مڑ موڑ گئے انہوں نے آیات الہی کا مذاق اڑایا اور ان کے آگے اڑ گئے اے وہ ذات جو قائم ہے

يَسْهُو وَ ذَائِمٌ لَا يَلْهُو وَ مُحِيطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ السَّمْنُ بِمَا وَفَّقَنِي وَ عَرَّفَنِي بِمَا

جسے بھول نہیں پڑتی اور وہ دائم جو غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرا احسان ہے کہ تو نے مجھے توفیق دی زیارت کی معرفت بخشی

أَقَمْتَنِي عَلَيْهِ إِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَ جَهِلُوا مَعْرِفَتَهُ وَ اسْتَخَفُّوا بِحَقِّهِ وَ مَالُوا لِي سِوَاهُ

کہ مجھے یہاں کھڑا کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہو گئے اس کی پہچان نہ کر پائے اس کے حق کو سبک سمجھ لیا اور غیر کی طرف

فَكَانَتْ الِإِمْنَةُ مِنْكَ عَلَيَّ أَقْوَامٌ خَصَّصْتَهُمْ بِمَا خَصَّصْتَنِي بِهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ إِذْ كُنْتُ

ماکل ہو گئے پھر مجھ پر تیرا فضل و کرم ہوا اور تو نے مجھ کو ان گروہوں کے ساتھ ملا دیا جن کو تو نے اپنے خاص قرار دیا ہے پس حمد ہے تیرے لیے

عِنْدَكَ فِي مَقَامِي هَذَا مَذْكُورًا مَكْتُوبًا فَلَا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ وَلَا تُخَيِّبْنِي فِيْمَا دَعَوْتُ

جب میں اس حرم میں ہوں مجھے تیرے ہاں یاد کیا گیا اور میرا نام لکھا گیا ہے پس مجھے میری آرزو سے محروم نہ فرما جو مانگتا ہوں اس میں ناکام

بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَ إِلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ -

نہ کر واسطہ ہے تجھے حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاکؑ کا اور رحمت کرے اللہ سرکار محمدؐ و آل محمدؑ پر۔

(۲) دوسری زیارت جو مصباح کفعمی میں مذکور ہے کہ قبور مقدسہ کی طرف رخ کر کے یہ زیارت پڑھے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللَّهِ وَ حَفَظَةَ سِرِّهِ وَ تَرَاجِمَةَ وَحْيِهِ آتَيْتُكُمْ يَا بَنِي

اے علم خدا کے خزانہ دارو اور اس کے رازداریوں کے رازدارو اور اس کی وحی کے ترجمانو تم پر سلام اے اولاد رسول!

رَسُولِ اللَّهِ عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرًا بِشَأْنِكُمْ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكُمْ

میں اپنے حق کی معرفت رکھتے ہوئے آپ کی شان کو پہچانتے ہوئے اور آپ کے دشمنوں سے دشمنی کرتے ہوئے حاضر ہوا ہوں



بَابِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَأَبْدَانِكُمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَلَّى آخِرَهُمْ كَمَا

میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں خدا آپ کے ارواح و ابدان پر درود و سلام بھیجے اے اللہ میں ان کے اول و آخر سے محبت کرتا ہوں

تَوَلَّيْتُ أَوْلَهُمْ وَأَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وَلِيَجَةِ دُونَهُمْ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ

اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں

و الطَّاعُونَ وَ اللَّاتِ وَالْعُزَّى وَ كُلِّ نِدٍّ يُدْعَى مِنْ دُونِ اللَّهِ -

### ائمہ ہتھیج سے الوداع کرنے کی دعا

اور جب زائر زیارت سے فارغ ہو جائے اور الوداع کرنا چاہے تو یوں کہے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّمَّةَ الْهُدَى وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ اسْتَوْدِعُكُمْ اللَّهَ وَ أَقْرَأُ

سلام ہو آپ سب پر اے اہمیت کے امرا اور اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں آپ کو وداع کہتا اور سپرد خدا

عَلَيْكُمْ السَّلَامُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَ بِالرَّسُولِ وَ بِمَا جِئْتُمْ بِهِ وَ دَلَّيْتُمْ عَلَيْهِ

کرتا ہوں اور آپ پر سلام بھیجتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسول پر اور جو آپ لائے اور جس کی طرف آپ نے رہنمائی فرمائی

اللَّهُمَّ فَاصْنُنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ -

اے معبود! ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

### حضرت رسول خدا و حضرت فاطمہ زہرا اور حضرت امیر المؤمنین اور

### دوسرے ائمہ ہتھیج یا دیگر ائمہ طاہرین کی دور سے زیارت کرنے کا طریقہ؟

(۱) جناب علامہ مجلسیؒ بیان کرتے ہیں کہ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے، فرمایا: جو

شخص حضرت رسول خدا، امیر المؤمنین و فاطمہ زہرا، امام حسن اور امام حسین علیہم السلام اور دوسرے نفع اللہ کی قبور

مقدسہ کی اپنے شہر سے زیارت کرنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ جمعہ کے دن غسل (زیارت) کرے اور دو صاف

ستھرے کپڑے زیب بدن کرے اور کسی صحراء کی طرف نکل جائے (اور دوسری روایت کے مطابق اپنے مکان کی



چھت پر جا کر) چار رکعت نماز (بدو سلام) جس سورہ سے چاہے پڑھے پھر روبرو قبلہ ہو کر یہ زیارت پڑھے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ﴾

سلام ہو آپ پر اے پیغمبر رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خدا کے بھیجے ہوئے پیغمبر

وَالْوَصِيُّ الْمُرْتَضَى وَالسَّيِّدَةُ الزَّهْرَاءُ وَالسَّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْأَوْلَادُ الْأَعْلَامُ

اور سلام ہو آپ کے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی خدیجہ کبریٰ، اور بی بی فاطمہ زہرا پر سلام ہو آپ کے نواسوں حسن و حسین پر اور ان کے

وَالْأُمَنَاءُ الْمُنْتَجِعُونَ جِئْتُ انْقِطَاعًا إِلَيْكَ وَإِلَى آبَائِكُمْ وَلَدِكُمْ الْخَلْفِ عَلِيٍّ

فرزندوں پر جو دین کی نشانیاں اور اس کے امین ہیں میں حاضر ہوا ہوں آپ کے آپ کے آباء اور آپ کے فرزند قائم کے حضور جو برکت

بَرَكَاتِهِ الْحَقِّ فَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ لِدِينِهِ

پا رہے ہیں پس میرا دل آپ کے لیے جھکا ہوا اور میری نصرت آپ کے لیے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہور قائم کا حکم فرمائے پس آپ

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ إِنِّي لِمِنَ الْفَائِلِينَ بِفَضْلِكُمْ مُقَرَّرٌ بِرَجْعَتِكُمْ لَا

کے ساتھ، آپ کے ساتھ ہوں نہ آپ کے دشمن کے ساتھ بلکہ آپ کی برتری کا قائل اور آپ کی رجعت کا اقرار کرتا ہوں

أُنْكِرُ لِلَّهِ قُدْرَةً وَلَا أَرْغُمُ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ

خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا چاہتا ہے پاک ہے اللہ کہ جو کائنات کا مالک اور حکمران ہے

يُسَبِّحُ اللَّهَ بِأَسْمَائِهِ جَمِيعُ خَلْقِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ أَرْوَاحُكُمْ وَأَجْسَادُكُمْ

اللہ کی ساری مخلوق اس کے ناموں کی تسبیح کرتی ہے اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ (زاد المعاد)

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔



## مدینہ منورہ اور اس کے ارد گرد میں دیگر بعض متبرک قبور کی زیارت کا بیان

مخفی نہ رہے کہ مدینہ منورہ میں بعض سادات کرام اور مخدرات کے مزارات ہیں جیسے:

(۱) پیغمبر اسلام ﷺ کے والد ماجد جناب عبد اللہ بن عبد المطلب - (۲) جناب عباس بن عبد المطلب - (۳) جناب عقیل بن ابی طالب - (۴) جناب عبد اللہ بن جعفر طیار - (۵) جناب محمد بن حنفیہ - (۶) جناب امیر الہیم بن رسول اللہ، (۷) حضرت فاطمہ بنت اسد والدہ امیر المؤمنین، (۸) جناب فاطمہ ام البنین زوجہ حضرت امیر المؤمنین اور (۹) جناب صفیہ بنت عبد المطلب، (۱۰) جناب حلیمہ سعدیہ، (۱۱) جناب زینب عالیہ بنابر تحقیق الی غیر ذلک من القبور اور جناب حمزہ سید الشہداء عم رسول جن کے بارے میں بعض علماء نے پیغمبر اسلام ﷺ سے یہ روایت نقل کی ہے، فرمایا کہ جو شخص میری زیارت کرے مگر میرے عم بزرگوار حمزہ کی نہ کرے تو اس نے مجھ پر جفا کی ہے۔ (کتاب الدعاء)۔ (۱۲) ازواج النبی اور (۱۳) دوسرے شہداء رضوان اللہ علیہم اجمعین لہذا ان کے قبور کی زیارت کی جائے اور ان پر سلام کیا جائے: ﴿السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا أَهْلَ الدِّیَارِ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ اَنَا بِکُمْ لَاحِقُونَ﴾۔ (کتاب الدعاء والزیارہ) ان کیلئے قرآن خوانی کی جائے، نماز پڑھی جائے اور ان اعمال کا ثواب ان کے ارواح مقدسہ کو ہدیہ کیا جائے۔ ویسے ان حضرات میں سے بعض کی زیارات بھی وارد ہوئی ہیں جیسا کہ مفاتیح وغیرہ میں مذکور ہیں جیسے جناب حمزہ کی یہ زیارت:

﴿السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ آلِہِ وَ خَیْرِ الشُّہَدَاءِ السَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے چچا اور اے شہداء میں بہترین سلام ہو آپ پر

یَا اَسَدَ اللّٰہِ وَ اَسَدَ رَسُولِہِ اَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاہَدْتَ فِی اللّٰہِ وَ نَصَحْتَ رَسُولَ اللّٰہِ

اے اللہ کے شیر اور اس کے رسول کے شیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا خدا کے رسول کی خیر خواہی فرمائی

وَ جُودْتَ بِنَفْسِکَ وَ طَلَبْتَ مَا عِنْدَ اللّٰہِ وَ رَغِبْتَ فِیْمَا وَعَدَ اللّٰہُ۔ (کتاب الدعاء)

اپنی جان کی قربانی پیش کی



## مدینہ منورہ کی بعض متبرک مساجد اور ان میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا تذکرہ

مدینہ منورہ میں بعض بڑی عظمت و بزرگی والی مساجد موجود ہیں جیسے:

(۱) مسجد نبوی:۔ جس میں مستند روایات کے مطابق ایک نماز پڑھنے کا ثواب دس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

(۲) مسجد قبا:۔ جس کا تذکرہ قرآن مجید میں موجود ہے کہ اس کی بنیاد تقویٰ و پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے اس میں دو رکعت نماز پڑھنے پر عمرہ کا ثواب ملتا ہے لہذا اس میں کم از کم دو رکعت نماز تحیہ مسجد ہی پڑھی جائے۔

(۳) مسجد فقیح:۔ جسے مسجد ”رد شمس“ بھی کہا جاتا ہے جو مسجد قبا کے قریب ہی ہے اس میں بھی کم از کم دو رکعت تحیہ مسجد ہی پڑھی جائے۔

(۴) مسجد فتح:۔ اسی مسجد کو مسجد احزاب بھی کہا جاتا ہے۔ یہیں جنگ احزاب کا میاں بی سے ہمکنار ہوئی تھی اس میں بھی دو رکعت نماز پڑھی جائے اور اس سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

﴿يَا صَرِيحَ الْمَكْرُوبِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مُغِيثَ الْمُهِمُّومِينَ اكْشِفْ اے دیکھی لوگوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے بے قراوں کی دعا قبول کرنے والے اور اے غم کے ماروں کی مدد کرنے والے میری سختی،

عَنِّي ضُرِّي وَ هَمِّي وَ كَرْهِي وَ غَمِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ هَمَّهُ تخی، پریشانی، تکلیف اور رنج و غم دور کر دے جیسا کہ تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پریشانی دور فرمائی

وَ كَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ وَ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ﴾ اور دشمن سے خوف میں ان کا مددگار ہوا دنیا و آخرت کی پریشانیوں میں میری کفایت فرما اور مدد کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

کیونکہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان مساجد میں نمازیں پڑھی ہیں۔ بعض علماء نے ان مساجد کے علاوہ بھی بعض مساجد و امکنہ کا تذکرہ کیا ہے۔

(۵) جیسے مسجد سلمان محمدیؑ۔

(۶) مسجد الغدیر جو کہ جحفہ کے قریب ہے۔



(۷) مسجد مباہلہ -

(۸) مسجد امیر المؤمنین جو جناب حمزہ کی قبر کے بالمقابل ہے۔

(۹) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام -

(۱۰) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے مکانات اور ان مقامات مقدسہ میں نمازیں پڑھنے کا ذکر بھی کیا

ہے۔

نمعلوم اب یہ تمام مساجد اور یہ مکانات مقدسہ موجود بھی ہیں۔ یا انہیں منہدم کر دیا گیا ہے۔ و الی

اللہ المشتکی و اللہ العالم۔

SIBTAIN.COM



## امیر المؤمنین و امام المتقین حضرت علیؑ کی زیارت کی فضیلت اور کیفیت کا بیان

(۱) ابو شعیب نے حضرت امام رضاؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ آیا حضرت امیرؑ کی زیارت کرنا افضل ہے یا حضرت امام حسینؑ کی؟ امامؑ نے فرمایا: چونکہ حضرت امام حسینؑ رنج و کرب کی حالت میں شہید ہوئے لہذا خدا کے شایانِ شان یہ ہے کہ جو بھی رنج و کرب زدہ آدمی آپ کی زیارت کرے تو خدا اس کے کرب کو دور فرمائے اور جہاں تک فضیلت کا تعلق ہے تو جو فضیلت حضرت امیرؑ کو حضرت امام حسینؑ پر ہے وہی فضیلت آپ کی زیارت کو امام حسینؑ کی زیارت پر ہے۔ (کتاب الدعاء الزیارہ)

(۲) محمد بن مسلم حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص حضرت امیرؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے آپ کی زیارت کرے وہ متحجر ہو اور نہ متکبر تو خدا اسے ایک شہید کے برابر اجر عطا فرماتا ہے اور خدا اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور وہ بروز قیامت امن کی حالت میں محشور ہوگا۔ اور اس کا حساب و کتاب آسان ہوگا اور ملائکہ اس کا استقبال کریں گے الخ۔۔۔ (ایضاً)

(۳) ابن مارون نے حضرت امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ جو شخص آپ کے جد امجد حضرت امیرؑ کی زیارت کرے اس کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ فرمایا: اے فرزند ماردا! جو شخص میرے جد امجد کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے آپ کی زیارت کرے تو خدا اسے ہر قدم پر حج مقبول اور عمرہ مبرورہ کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ پھر فرمایا: اے پسر ماردا! بخدا دوزخ کی آگ کبھی اس قدم کو نہیں جلائے گی جس کا رنگ حضرت امیرؑ کی پیادہ یا سواری پر سفر زیارت کرتے ہوئے متغیر ہوا ہوگا۔ (ایضاً)

### حضرت امیرؑ کی زیارات دو قسم کی ہیں:

(۱) ایک مطلقہ جو کسی خاص وقت سے مختص نہیں ہے۔

(۲) دوسری مخصوصہ جو کسی خاص وقت سے مختص ہیں۔

تو ہم پہلے جناب کی بعض اہم زیارات مطلقہ کا تذکرہ کرتے ہیں اور اس کے بعد زیارات مخصوصہ کا





تذکرہ کیا جائے گا انشاء اللہ۔

## پہلی زیارت مطلقہ

جو زیارت امین اللہ کے نام سے مشہور ہے

مخفی نہ رہے کہ حضرت امیر المومنینؑ کی زیارات مطلقہ بکثرت ہیں جن میں چند اہم زیارات کا ہم تذکرہ کرتے ہیں:

(۱) حضرت امام رضاؑ اپنے اب وجد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدینؑ نے حضرت امیر المومنینؑ کی قبر مقدس کی یوں زیارت کی کہ قبر مقدس کے قریب کھڑے ہو کر روئے اور (روتے ہوئے) یوں زیارت پڑھی:

﴿الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَحُجَّتَهُ عَلَى عِبَادِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ

اے مومنوں کے سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے

سُنَّ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ إِلَى جِوَارِهِ فَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ وَالزُّ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کی خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے

أَعْدَائِكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِي

آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لیے آپ کے وجود میں بہت سی کامل تجتیں ہیں اے اللہ!

مُطْمَئِنَّةً بِقَدْرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ مُوَلَّعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَائِكَ مُحِبَّةً لَصَفْوَةِ أَوْلِيَّكَ

میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے پر راضی و خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ

مَحْبُوبَةً فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عَلَى نُزُولِ بَلَائِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نِعَمَائِكَ

دوستوں سے محبت کرنے والا تیری زمین و آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں

ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ لَائِكَ مُشْتَاقَةً إِلَى فُرْحَةِ لِقَائِكَ مُتَزَوِّدَةً تَقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَعِ

پر شکر کرنے والا تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں یوم جزاء کے لیے تقویٰ کو زاد راہ بنانے والا ہو تیرے



بُسْنِ أَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لَّا خُلَاقٍ أَعْدَاؤِكَ مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنًا لِّكَ

دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے نفور و دور اور دنیا سے بچ کر تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا ہو۔

پھر آپ نے اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا اور فرمایا:

﴿اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ إِلَيْكَ وَالْهَيْةَ وَسُبُلَ الرَّاعِبِينَ إِلَيْكَ شَارِعَةً وَأَعْلَامَ

اے معبودا بے شک ڈرنے والوں کے دل تیرے لیے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لیے راستے کھلے ہوئے ہیں تیری طرف

الْقَاصِدِينَ إِلَيْكَ وَاضِحَةً وَأَفْئِدَةَ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَازِعَةً وَأَصْوَاتَ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ

بڑھنے والوں کے جھنڈے بہت اونچے ہیں معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں

صَاعِدَةٌ وَأَبْوَابُ الْإِجَابَةِ لَهُمْ مُفْتَحَةٌ وَدَعْوَةٌ مِنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةٌ مِنْ آثَابِ

بہت ہیں اور ان کے لیے قبول دعا کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہوتی ہے جو تیری طرف پلٹ آئے

إِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ وَغَبْرَةٌ مِنْ بَكْيٍ مِنْ خَوْفِكَ مَرْجُومَةٌ وَالْإِعَانَةُ لِمَنْ اسْتَعَاثَ بِكَ

اس کی توبہ مقبول و منظور ہے تیرے خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لیے دلداری

مَوْجُودَةٌ وَالْإِعَانَةُ لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُولَةٌ وَعِدَاتُكَ لِعِبَادِكَ مُنْجِزَةٌ وَزَلَّلَ

موجود ہے جو تجھ سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے ہاں

اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَأَعْمَالُ الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزَاقُكَ إِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ

عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے والوں کے اعمال تیرے حضور محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے رزق و روزیاں تیری جناب سے

نَازِلَةٌ وَعَوَائِدُ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبُ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجُ خَلْقِكَ

ہی آتی ہیں اور ان کو مزید عطا کیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری

عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزُ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوفَّرَةٌ وَعَوَائِدُ الْمَزِيدِ مُتَوَابِرَةٌ وَمَوَائِدُ

ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور بے دریغ عطا کیں ہوتی ہیں کھانے والوں کے لیے دسترخوان

الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلُ الظَّمَاءِ مُتَرَعَّةٌ اللَّهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ ثَنَائِي

تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبودا میری دعائیں قبول کر لے اس ثناء کو پسند



وَأَجْمَعُ بَيْنِي وَبَيْنَ أَوْلِيَائِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالحُسَيْنِ

فرما مجھے اپنے دوستوں کے ساتھ کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ کا

إِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَائِي وَ مُتَهَيِّ مُنَايَ وَ غَايَةَ رَجَائِي فِي مُنْقَلَبِي وَ مَشَوَائِي۔

بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والا میری آرزوؤں کی انتہا میری امیدوں کا مرکز ہے سفر اور حضر میں۔

کامل الزیارات میں اس زیارت کے بعد یہ فقرات بھی ہیں:

أَنْتَ إِلَهِي وَ سَيِّدِي وَ مَوْلَايَ اغْفِرْ لَأَوْلِيَائِنَا وَ كُفِّ عَنَّا أَعْدَائِنَا وَ اشْغَلْهُمْ

تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں

عَنْ أَذَانَا وَ أَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَ اجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَ أَذْهِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ

ایذا دینے سے باز رکھ کلمہ حق کو ظہور میں لا اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو دبا دے

وَ اجْعَلْهَا السُّفْلَى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اور اس کو پست قرار دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بعض روایات کے مطابق جناب جابر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ

ہمارے شیعوں میں سے جو شخص حضرت امیر المومنین علیؑ کی قبر مبارک یا دوسرے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی قبور مقدسہ

کے پاس یہ زیارت پڑھے اور دعا کرے تو وہ زیارت و دعا ایک نورانی نوشتہ میں عالم بالا کی طرف لے جاتی جاتی

ہے اور اس پر حضرت رسول خدا ﷺ کی مہر ثبت کی جاتی ہے اور حضرت قائم آل محمدؑ کے ظہور تک اسے محفوظ رکھا

جائے گا یہاں تک کہ اسے ان کے حوالے کیا جائے گا۔ اور وہ جناب جنت کی بشارت، سلام خاص اور عزت و

توقیر کے ساتھ زائر سے ملاقات کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ (مصباح طوسی)

بنامہ یں یہ زیارت جہاں مطلقہ ہے وہاں زیارت جامعہ بھی ہے۔ نیز یہ غدیر کے دن بھی پڑھی جاتی

ہے۔ (ایضاً)

### جناب امیر المومنین علیؑ کی دوسری زیارت مطلقہ

صفوان جمال بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام منصور دوانقی عباسی کے پاس تشریف

لے جاتے وقت جب کوفہ میں وارد ہوئے جبکہ میں بھی آپؑ کے ہمراہ تھا تو فرمایا: اے صفوان! یہاں اونٹ بٹھا



دو کہ یہاں میرے جد نامدار حضرت امیر المومنین کا مزار ہے۔ چنانچہ آپ اونٹ سے اترے، غسل کیا اور لباس تبدیل فرمایا اور برہنہ پا ہو گئے اور مجھ سے فرمایا: جس طرح میں کرتا جاؤں تو بھی اسی طرح کرتا جا پھر ذکوہ (نجف) کی طرف روانہ ہوئے اور مجھ سے فرمایا کہ چھوٹے قدم اٹھاؤ اور چہرہ زمین کی طرف جھکا کے چلونا کہ تمہارے نامہ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں اور ایک لاکھ برائیاں مٹائی جائیں اور ایک لاکھ درجے بلند ہوں، اور ایک لاکھ حاجتیں بر لائی جائیں اور ہر صدیق و شہید کے برابر ثواب لکھا جائے پھر آپ اور میں سیکڑو وقار کے ساتھ خدا کی تسبیح و تقدیس اور تہلیل کرتے ہوئے مقام ذکوات (نجف) تک پہنچے اور آپ نے وہاں رک کر دائیں بائیں نگاہ دوڑائی اور پھر اپنی چھڑی سے زمین پر لکیر کھینچی اور مجھ سے فرمایا کہ تلاش کرو۔ چنانچہ جب میں نے وہاں جستجو کی تو مجھے ایک قبر کا نشان نظر آیا۔ یہ منظر دیکھ کر آپ کے رخساروں پر آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا: ﴿إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾۔ اس کے بعد یہ زیارت پڑھی:

ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اس کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ الْتَقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْعَظِيمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار سلام ہو آپ پر اے بہت بڑی خبر سلام ہو آپ پر

أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الرَّشِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُولِ

اے صاحب صدق و ہدایت یافتہ سلام ہو آپ پر اے نیکوکار پاکباز سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے رب کے رسول کے وصی و

رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ حَبِيبُ اللَّهِ

جانشین سلام ہو آپ پر اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف سے بااختیار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے دوست اس کے

وَ خَاصَّةُ اللَّهِ وَ خَالِصَتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَ مَوْضِعَ سِرِّهِ وَ عَيْبَةِ عِلْمِهِ

بندہ خاص اور مخلص ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی اسرار الہی کے امین اس کے علم گنجینہ اور اس

وَ خَازِنَ وَحْيِهِ﴾۔ پھر آپ قبر اطہر سے لپٹ گئے اور فرمایا: ﴿بَابِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

کی وحی کے خزانہ دار۔

بَابِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي يَا حُجَّةَ الْخَصَامِ بَابِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي يَا بَابَ الْمَقَامِ بَابِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي

قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر رحمت قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے راہ ہر مقصد قربان ہوں آپ پر میرے



يَا نُورَ اللَّهِ الثَّامَّ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ عَنِ اللَّهِ وَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ماں باپ اے خدا کے کامل نور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ احکام

وَ إِلَيْهِ مَا حُمِلْتُ وَ رَعَيْتُ مَا اسْتُحْفِظْتُ وَ حَفِظْتُ مَا اسْتُودِعْتُ وَ حَلَلْتُ

لوگوں تک پہنچائے جو آپ نے حاصل کیے جو علوم ملے ان کی نگہبانی کی جو امور آپ کے سپرد ہوئے انہیں فراموش نہیں کیا اور آپ نے

حَلَالَ اللَّهِ وَ حَرَّمْتُ حَرَامَ اللَّهِ وَ أَقَمْتُ أَحْكَامَ اللَّهِ وَ لَمْ تَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ

حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام ٹھہرایا آپ نے احکام الہی کو نافذ کیا خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور

وَ عَبَدْتُ اللَّهَ مُخْلِصًا حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِكَ

خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہادت پا گئے خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کے جانشین ائمہ پر۔

اس کے بعد امام علیؑ نے جانب سر کھڑے ہو کر چند رکعت نماز پڑھی اور فرمایا: اے صفوان! جو شخص

حضرت امیر علیؑ کی یہ زیارت اس طرح پڑھے تو جب وہ لوٹ کر اپنے گھر جائے گا تو اس کے گناہ معاف ہو

چکے ہوں گے اور اس کی سچی مشکور ہوگی اور اس کے ہمارے اعمال میں وہ ثواب لکھا جائے گا جو زیارت کرنے والے

فرشتوں کو ملتا ہے۔ اس کے بعد آپ یہ کہتے ہوئے اٹھے پاؤں واپس ہوئے:

﴿يَا جَدَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا طَاهِرَاهُ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْكَ

اے میرے دادا اے میرے سردار اے خوش کردار اے پاکیزہ تر خدا آپ کی اس زیارت کو میرے لیے آخری نہ بنائے

وَ رَزَقْنِي الْعَوْدَ إِلَيْكَ وَ الْمَقَامَ فِي حَرَمِكَ وَ الْكَوْنَ مَعَكَ وَ مَعَ الْأَبْرَارِ

اور مجھے دوبارہ حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں ٹھہرنا نصیب کرے آپ کی خدمت میں آنے اور آپ کی پاک اولاد

مِنْ وُلْدِكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحَدِّقِينَ بِكَ

کے حضور حاضری کی توفیق دے خدا رحمت کرے آپ پر اور ان ملائکہ پر جو آپ کی قبر کا طواف کرتے ہیں۔

صفوان بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام علیؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ مجھے اجازت دیں کہ

میں کوفہ کے برادرانِ ایمانی کو اس واقعہ کی اطلاع دوں۔ امام نے اجازت بھی دی اور قبر مبارک کی اصلاح اور

مرمت کے لیے کچھ درہم بھی عطا فرمائے۔ (فرحۃ الغری سید عبدالکریم بن طاووس و کتاب الدعاء الزیارہ)



## تیسری زیارت مطلقہ

حسن بن ولید بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام علی نقی علیہ السلام حضرت امیر علیہ السلام کی اس طرح زیارت

پڑھا کرتے تھے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ أَنْتَ أَوَّلُ مَظْلُومٍ وَأَوَّلُ مَنْ غُصِبَ حَقُّهُ صَبَرْتَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی کہ آپ پہلے مظلوم ہیں اور پہلے مومن ہیں جن کا حق چھینا گیا اس پر آپ نے صبر کیا اور حوصلے سے

وَاحْتَسَبْتَ حَتَّى آتَاكَ الْيَقِينُ فَاشْهَدُ أَنَّكَ لَقِيْتَ اللَّهَ وَ أَنْتَ شَهِيدٌ عَذَابِ اللَّهِ قَاتِلُكَ

کام لیا یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہو گئی میں گواہ ہوں کہ آپ خدا سے جا ملے اور آپ وہ شہید ہیں کہ آپ کے قاتل کو خدا نے طرح طرح

بِأَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَ جَدَّدَ عَلَيْهِ الْعَذَابِ جَنَّتِكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُسْتَبْصِرًا بِشَانِكَ مُعَاذًا

کے عذاب دیے اور وہ اسے ایک پر دوسرا عذاب دیتا ہے میں حاضر ہوں آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کے مرتبے کو جاننے ہوئے میں

لَأَعْدَائِكَ وَمَنْ ظَلَمَكَ أَلْقَى عَلَى ذَلِكَ رُسُلَاءَ اللَّهِ يَا وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ لِي ذُنُوبًا كَثِيرَةً

دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا انہیں اللہ کی اسی عقیقہ پر اپنے رب کے حضور جاؤں گا اے ولی خدا بے شک

فَاشْفَعْ لِي إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ مَقَامًا مَعْلُومًا وَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ جَاهًا وَ شَفَاعَةً

میرے گناہ بہت زیادہ ہیں پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں کہ بے شک آپ خدا کی جناب میں نمایاں مقام رکھتے ہیں خدا کے

وَقَدْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَى ﴿﴾۔ (الکافی و کتاب الدعاء)

ہاں آپ بڑی عزت اور شفاعت کا حق ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور شفاعت نہیں کریں گے مگر وہ جو خدا کے پسندیدہ ہیں۔

## چوتھی زیارت مطلقہ

مستدرک میں مزار سے نقل کیا گیا ہے کہ ہمارے مولا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ فرمایا:

میں اپنے والد بزرگوار کے ساتھ اپنے دادا امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت قبر کے لیے نجف اشرف گیا۔ پس وہاں

میرے والد قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر روئے اور یوں گویا ہوئے:

﴿السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْأَيْمَةِ وَ خَلِيلِ النَّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصِ بِالْأُخُوَّةِ السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو ائمہ کے پدر بزرگوار پر نبوت کے خلیل اور حضرت رسول کے برادر خاص پر سلام ہو



يَعْسُوبُ الْإِيْمَانِ وَ مِيزَانِ الْأَعْمَالِ وَ سَيْفِ ذِي الْجَلَالِ السَّلَامُ عَلٰی

اسلام و ایمان کے سردار اعمال کے معیار و میزان اور صاحب جلال خدا کی تکرار پر سلام ہو سب سے

صَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّنَ الْحَاكِمْ فِيْ يَوْمِ الدِّينِ السَّلَامُ عَلٰی

سب سے بہترین مومن پر جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو

شَجَرَةِ التَّقْوٰی السَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَ نِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَ نِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ

ان پر جو تقویٰ کی بنیاد ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس کی نعمت واسعہ اور اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں

السَّلَامُ عَلٰی الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَ النُّجْمِ اللَّاحِقِ وَالْإِمَامِ النَّاصِحِ

سلام ہو ان پر جو خدا کا واضح راستہ چمکتا ہوا ستارہ اور شفقت کرنے والے امام ہیں

وَ رَحْمَةِ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتِهِ ﴿۱﴾۔ اس کے بعد فرمایا: ﴿أَنْتَ وَسَيِّئَتِي إِلَى اللّٰهِ وَ ذَرِيعَتِي وَلِيَّ حَقِّ

ان پر رحمت ہو خدا کی اور برکتیں۔ آپ ہیں خدا کے حضور میرا وسیلہ اور میرا ذریعہ بیچہ دوست داری

مُؤَلَّتِي وَ تَأْمِيْلِي فَكُنْ لِي شَفِيعِي إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي لَوْقُوفٍ عَلٰی قَضَائِ

مجھے حق ہے کہ آپ سے امید کروں پس خدائے عزوجل کے ہاں میرے سفارشی بننے میری حاجت برداری کے لیے اور وہ ہے

حَاجَتِي وَ هِيَ فَكَأَكُ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ أَصْرِفْنِي فِي مَوْقِفِيْ هَذَا بِالنُّجْحِ وَ بِمَا سَأَلْتُهُ

میری گردن کی آگ سے خلاصی اس جگہ سے مجھے کامیاب کرا کے لوٹائیے اور وہ سب کچھ دلوایئے جو بواسطہ اس کی

كُلِّهِ بِرَحْمَتِهِ وَ قُدْرَتِهِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَقْلاً كَامِلاً وَ لُبّاً رَاجِحاً وَ قَلْباً زَكِياً وَ عَمَلاً كَثِيراً

رحمت و قدرت کے مانگا ہے اے معبود! مجھے عطا فرما عقل کامل بہترین دماغ پاکیزہ قلب کثرت عمل اور بلند تر

وَ اَدَباً بَارِعاً وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ كُلُّهُ لِيْ وَ لَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اخلاق اور یہ سب نعمتیں میرے لیے مفید قرار دے اور ان کو باعث ضرر نہ بنا بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(بحوالہ منافع الجنان)

## حضرت امیر علیہ السلام کی زیارت کی دعائے الوداع

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا کہ جب کسی امام کی زیارت کر چکواور الوداع کرنا



چاہتویں کہو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَعَلَيْكَ

اے امام برحق آپ پر اللہ کا سلام اور رحمت ہو ہم رسول پر اور جو کچھ آپ (منجانب اللہ) لائے

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ آمَنَّا بِالرَّسُولِ وَبِمَا جِئْتُمْ بِهِ وَدَعَوْتُمْ إِلَيْهِ اللَّهُمَّ

ہیں اور جس کی طرف دعوت دے رہے ہیں پر ایمان لائے ہیں اے اللہ! میری اس زیارت

لَا تَجْعَلْهُ آخِرًا الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِي وَلَيْكَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنِي ثَوَابَ مَزَارِهِ الَّذِي

کو آخری زیارت قرار نہ دے اے اللہ! مجھے اس ہستی کے مزار کی زیارت سے محروم نہ کر

أَوْجِبَتْهُ لَكَ وَيَسِّرْ لَنَا الْعُودَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

اور مجھے دوبارہ آنے کی توفیق ارزانی فرما۔

حضرت امیر علیہ السلام کی زیارات مخصوصہ جو معین اور مقرر اوقات کے ساتھ مخصوص ہیں

SIBTAIN.COM

اور یہ زیارات بھی بکثرت ہیں جن میں سے ہم چند اہم زیارات کا تذکرہ کرتے ہیں:

(۱) چنانچہ حضرت امیر علیہ السلام کی پہلی وہ مخصوص زیارت ہے جو کہ شب و روز مبعث النبی یعنی ۱۲ رجب

المرجب کی رات اور اس کے دن میں پڑھی جاتی ہے۔ اگرچہ اس شب و روز میں کئی زیارتیں منقول ہیں مگر بعید

نہیں ہے کہ وہ زیارت رجبیہ پڑھنا اولیٰ ہو جو رجب کے مشترکہ اعمال میں مذکور ہے جو یہ ہے:

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَشْهَدْنَا مَشْهَدَ أَوْلِيَائِهِ فِي رَجَبٍ وَأَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ

حمد خدا کے لیے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا جو ہونا چاہیے

مَا قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ ۝ الْمُنْتَجَبِ وَعَلَى أَوْصِيَائِهِ الْحُجُبِ

تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمد پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں

اللَّهُمَّ فَكَمَا أَشْهَدْنَا مَشْهَدَهُمْ فَانْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَأُورِدْنَا مَوْرِدَهُمْ غَيْرَ مُحَلِّينَ

اے معبود! پس جیسے تو نے ہمیں ان کی زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لیے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے ورود پر وارد فرما



عَنْ وَرْدٍ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكُمْ إِنِّي قَصَدْتُكُمْ وَاعْتَمَدْتُكُمْ

بغیر کسی روک ٹوک کے جائے اقامت اور غلد بریں میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں آپ کی طرف آیا اور آپ پر بھروسہ کیا

بِمَسْئَلَتِي وَحَاجَتِي وَهِيَ فَكَأُكُ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَالْمَقَرُّ مَعَكُمْ فِي دَارِ الْقَرَارِ مَعَ

اپنے سوال اور حاجت کے لیے اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے ساتھ اور آپ کے نیکو کار

شَيْعَتِكُمُ الْأَبْرَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ أَنَا سَائِلُكُمْ وَامْلِكُمْ

شیعوں کے ساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا ہی اچھا انجام ہے میں آپ کا سائل اور امیدوار ہوں

فِيمَا إِلَيْكُمْ التَّفْوِيضُ وَعَلَيْكُمْ التَّوْفِيقُ فَبِكُمْ يُجَبَّرُ الْمَهِيضُ وَيُشْفَى الْمَرِيضُ

ان چیزوں کے لیے جو آپ کے اختیار میں ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے آپ کے ذریعے شعلگی کی حلقی اور بیمار کو شفا ملتی ہے

وَمَا تَزْدَادُ الْأَرْحَامُ وَمَا تُغِيضُ إِنِّي بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَلِقَوْلِكُمْ مُسْلِمٌ وَعَلَى اللَّهِ

اور جو کچھ رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی

بِكُمْ مُقْسِمٌ فِي رَجْعِي بِحَوَائِجِي وَقَضَائِيهَا وَامْطَائِيهَا وَانْجَاحِيهَا وَابْرَاحِيهَا

قسم دیتا ہوں کہ وہ میری حاجتوں پر توجہ دے انہیں پورے کرے ان کا اجرا کرے کامیاب کرے یا ناکام کرے اور

وَبِشُّوْنِي لَدَيْكُمْ وَصَلَاحِيهَا وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ سَلَامٌ مُودِعٌ وَلَكُمْ حَوَائِجُهُ

جو کام میں نے آپ کے سپرد کیے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو آپ پر وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی حاجتیں آپ کے

مُودِعٌ يُسْأَلُ اللَّهُ إِلَيْكُمْ الْمَرْجِعَ وَسَعِيَةِ إِلَيْكُمْ غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَأَنْ يَرْجِعَنِي

سپرد کر رہا ہے وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپ کے ہاں واپس آئے اور اس کا آپ کی بارگاہ میں آنا چھوٹے نہ پائے وہ چاہتا ہے

مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ إِلَى جَنَابِ مُمَرِّعٍ وَخَفِضِ مُوسِعٍ وَدَعَا وَمَهَلٍ

کہ آپ کے حضور سے جائے تو پھر آپ کی خدمت میں حاضری دے تو یہ جگہ ہموار و سرسبز اور وسیع ہو چکی ہو کہ تام آخر وہ یہاں

إِلَى حَيْنِ الْأَجَلِ وَخَيْرَ مَصِيرٍ وَمَحَلٍّ فِي النَّعِيمِ الْأَزَلِ وَالْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ

رہے اور اس کا انجام بخیر ہو ہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں آئندہ زندگی خوشگوار ہو

وَدَوَامِ الْأَكْلِ وَشُرْبِ الرَّحِيقِ وَالسَّلْسَلِ وَعَلٍ وَنَهْلٍ لَأَسَامٍ مِنْهُ وَلَا مَلَلٍ

ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور آب شیریں اور یہ مہینہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو



وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعُودِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ وَالْفُوزِ

اور خدا کی رحمت، برکتیں اور درود و سلام ہو آپ پر جب تک کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت

فِي كَرَّتِكُمْ وَالْحَشْرِ فِي زُمْرَتِكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَصَلَوَاتُهُ

میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں انھوں اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں آپ پر اور اس کی نوازشیں

وَتَحِيَّاتُهُ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

اور سلامتیاں اور وہ ہمارے لیے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

زائر کو چاہیے کہ بعد ازاں دو رکعت نماز زیارت پڑھے پھر جو چاہے دعا مانگے۔

(۲) **عید غدیر کے دن کی مخصوص زیارت:**۔ اس متبرک دن میں پڑھی جانے والی کئی زیارتیں کتب

زیارات میں مذکور ہیں جن میں سے ایک وہی زیارت ہے جو زیارت امین اللہ کے نام سے مشہور ہے۔ دوسری وہ

زیارت ہے جو حضرت امام علی نقی (علیہ السلام) سے مروی ہے جو بہت طویل ہے جو (السلام علی رسول اللہ

خاتم النبیین) سے شروع ہوتی ہے اور (و لا ھم یحلزون) پر ختم ہوتی ہے۔

اور تیسری زیارت وہ ہے جو بروایت صفوان جمال حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے جو

قریب و بعید یعنی نجف اشرف میں اور دوسرے شہروں میں بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ پس اگر آدمی نجف اشرف میں

قبر مقدس کے نزدیک ہو تو دو رکعت نماز زیارت کے بعد جس میں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قدر اور

دوسری میں الحمد کے بعد سورہ توحید پڑھی جائے۔ یہ زیارت پڑھے اور اگر کسی دور دراز شہر میں ہو تو قبر مطہر کی

طرف اشارہ کر کے یہ زیارت پڑھے:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَآخِي نَبِيِّكَ وَوَزِيرِهِ وَحَبِيبِهِ وَخَلِيلِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنے ولی پر جو تیرے نبی کے برادران کے وزیران کے دوست ان کے خلیل اور ان کے رازدار ہیں

وَخَيْرَتِهِ مِنْ أُسْرَتِهِ وَوَصِيِّهِ وَصَفْوَتِهِ وَخَالِصَتِهِ وَآمِنِهِ وَوَلِيِّهِ وَأَشْرَفِ عِثْرَتِهِ الَّذِينَ

وہ ان کے خاندان میں سے ان کے پسندیدہ ان کے وصی ان کے چنے ہوئے ان کے خاص و خالص ان کے امانتداران کے دوستدار اور ان

اٰمَنُوْا بِہٖ وَ اٰبٰی ذُرِّيَّتِہٖ وَ بَابِ حٰکِمَتِہٖ وَ النَّاطِقِ بِحُجَّتِہٖ وَ الدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِہٖ وَ الْمَاضِی

کی عزت میں بلند تر ہیں کہ وہ نبی اکرم پر ایمان لائے اور ان کی اولاد کے باپ ہیں وہ ان کی حکمت کے دوازاہان کی حجت کے بیان کرنے



عَلَى سُنَّتِهِ وَ خَلِيفَتِهِ عَلًى أُمِّتِهِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ

والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے ان کی سنت واضح پر عمل کرنے والے ان کی امت میں ان کے جانشین مسلمانوں کے سردار

أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَ أَصْفِيَائِكَ وَ أَوْصِيَائِكَ أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ

اور مومنوں کے امیر ہیں وہ چمکتے چہرہ والوں کے پیشرو ہیں ان پر وہ بہترین رحمت فرما کر جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر اور اپنے برگزیدوں

إِنِّى أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مَا حُمِّلَ وَ رَعَى مَا اسْتُحْفِظَ

میں سے اور اپنے نبیوں کے اوصیاء میں کسی پر کی ہوا ہے اللہ میں گواہ ہوں کہ انہوں نے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو تیرے نبی صلی اللہ علیہ

وَ حَفِظَ مَا اسْتُودِعَ وَ حَلَّلَ حَلَالَكَ وَ حَرَّمَ حَرَامَكَ وَ أَقَامَ أَحْكَامَكَ وَ دَعَا إِلَى

والہ سے حاصل کیے وہ دیا رکھا جو یا درکھنا چاہیے تھا جو کچھ ان کے سپرد ہوا اس کی نگہداری کی تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام قرار

سَبِيلِكَ وَ إِلَّا أَوْلِيَائِكَ وَ عَادَى أَعْدَاءَكَ وَ جَاهَدَ الْكَافِرِينَ عَنْ سَبِيلِكَ وَ الْقَاسِطِينَ

دیا اور تیرے احکام جاری کیے تیری راہ کی طرف بلاتے رہے تیرے دوستوں سے محبت رکھی اور تیرے دشمنوں کے دشمن رہے انہوں نے تیری

وَ الْمَارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُّقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ

راہ چھوڑ جانے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور تیرے حکم کو نہ سمجھنے والوں کے ساتھ صبر اور خیر خواہی سے جہاد کیا کر بڑھتے تو پیچھے نہ ہٹتے تھے خدا

لَا لِيُمْ حَتَّى بَلَغَ فِي ذَلِكَ الرِّضَا وَ سَلَّمَ إِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَ عَبْدَكَ

کے معاملے میں وہ کسی کی ملامت کی پروا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ اسی عمل میں تیری رضا تک پہنچے اور تیرے فیصلے کو قبول کر لیا انہوں نے تیری

مُخْلِصًا وَ نَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينُ فَقَبَضْتَ إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا وَ لِيًّا

خالص عبادت کی اور تیری خاطر نصیحت کرتے رہے حتیٰ کہ ان کی شہادت واقع ہوئی تو نے ان کی جان قبض کر لی جب وہ شہید نیک بخت دلی

تَقِيًّا رَّضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًّا مَّهْدِيًّا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

پر ہمیزگار پسندیدہ پاکباز زہرور رہنما اور ہدایت یافتہ تھے اے اللہ رحمت فرما حضرت محمد پر اور ان (علی) پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

مِّنْ أَنْبِيَائِكَ وَ أَصْفِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ کتاب الاقبال سید ابن طاووس و زاد المعاد مجلسی وغیرہ)

نبیوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر کی ہوا ہے جہانوں کے پروردگار۔

(۳) ۱۷ ربیع الاول کے موقع پر حضرت امیر علیہ السلام کی مخصوص زیارت :- یہ وہ زیارت ہے جو



حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے اپنے جلیل القدر صحابی محمد بن مسلم ثقفی کو تعلیم دی تھی کہ جب حضرت امیر المومنین (علیہ السلام) کی زیارت کرنا چاہو تو غسل کرو۔ اور صاف ستھرا لباس زیب بدن کرو اور خوشبو لگاؤ (جو کہ ہر معصوم کی زیارت کے وقت مستحسن ہے سوائے سید الشہداء کی زیارت کے) اور سیکڑہ و وقار کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے روضہ اقدس کے دروازہ پر پہنچو جہاں سے ضریح مقدس نظر آتی ہے تو رو قبلہ کھڑے ہو پہلے تیس مرتبہ ﴿اللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہو بعد ازاں یہ زیارت پڑھو:

﴿السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى خَيْرَةِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ  
 السَّمِيرِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ وَبَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَى الطُّهْرِ الطَّاهِرِ السَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِ الزَّاهِرِ  
 جہاں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو پاک و پاکیزہ پر سلام ہو چمکتے ہوئے پرچم پر  
 السَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ السَّلَامُ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 سلام ہو مدد دیے گئے تائید شدہ پر سلام ہو ابو القاسم حضرت محمد پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں  
 السَّلَامُ عَلَى أَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ اللّٰهِ  
 سلام ہو خدا کے بھیجے ہوئے بھی نبیوں پر اور اس کے نیک بندوں پر سلام ہو خدا کے ان فرشتوں پر جو  
 الْحَافِينَ بِهَذَا الْحَرَمِ وَبِهَذَا الصَّرِيحِ اللَّائِذِينَ بِهِ﴾۔ پس قبر کے نزدیک جائے اور کہے:  
 اس حرم کے گرد کھڑے ہیں اور انہوں نے اس ضریح کی پناہ لے رکھی ہے۔

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ الْأَوْصِيَآءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشَّهَدَآءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ  
 سلام ہو آپ پر اے سب اوصیاء کے وصی سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے ستون سلام ہو آپ پر اے اولیاء کے  
 آيَةُ اللّٰهِ الْعُظْمَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ أَهْلِ الْعِبَادَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرَرِ  
 سر پرست سلام ہو آپ پر اے شہیدوں کے سالار سلام ہو آپ پر اے خدا کی عظیم نشانی سلام ہو آپ پر اے اہل عبادت پانچویں فرد سلام ہو  
 الْمُحَجَّلِينَ الْأَتْقِيَآءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْأَوْلِيَآءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُؤَحِّدِينَ  
 آپ پر اے چمکتے چہروں والے نیکوکاروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے اولیاء کی ڈھل سلام ہو آپ پر اے صاحب شرف و حید پرستوں



النُّجَبَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْأَخْلَاقِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْأَئِمَّةِ الْأَمَنَاءِ السَّلَامُ

کی زینت سلام ہو آپ پر اے دوستانِ خدا میں خالص سلام ہو آپ پر اے امانتدار اماموں کے باپ سلام ہو آپ

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَحَامِلَ اللِّوَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَسِيمَ الْجَنَّةِ وَلَظْمَ

پر اے ساقی حوضِ کوثر اور لواءِ الحمد کے اٹھانے والے سلام ہو آپ پر اے جنت و جہنم میں بھیجنے والے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَتْ بِهِ مَكَّةُ وَمِنَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُومِ وَكَنَفَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس سے مکہ و منی نے عزت پائی سلام ہو آپ پر اے علوم کے سمندر اور محتاجوں کی

الْفُقَرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكُعْبَةِ وَرُوجَ فِي السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ

امیدگار سلام ہو آپ پر اے وہ جو کعبے میں پیدا ہوا جس کا آسمان میں سیدہ زہرا سے نکاح ہوا

شُهُودُهَا الْمَلَائِكَةُ الْأَصْفِيَاءُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْبِحَ الضِّيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

اور منتخب فرشتے اس میں گواہ بنے سلام ہو آپ پر اے روشنی دینے والے چراغِ سلام ہو آپ پر اے وہ جسے

خَصَّهُ النَّبِيُّ بِجَزَائِلِ الْحَيَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَى فَرَاشِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَوَقَّاهُ

پیغمبر نے بڑی عطا کے لیے مخصوص فرمایا سلام ہو آپ پر اے وہ جو نبیوں میں آخری کے بستر پر سویا اور اپنی جان

بِنَفْسِهِ شَرَّ الْأَعْدَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامِيَ شَمْعُونُ الصَّفَا

کے عوض انہیں دشمنوں سے بچایا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے لیے سورج پلٹ آیا تو وہ شمعوں کا ثانی قرار پایا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْجَى اللَّهُ سَفِينَةَ نُوحٍ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَخِيهِ حَيْثُ التَّطَمَّ الْمَاءُ

سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے کشتیِ نوح کو اس کے نام اور اس کے بھائی کے نام پر بچایا جب وہ گرداب میں

حَوْلَهَا وَطَمَسِيَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللَّهُ بِهِ وَبَاخِيهِ عَلَى آدَمَ إِذْ غَوَى السَّلَامُ

گھری ڈول رہی تھی سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے اس کے اور اس کے بھائی کے نام پر آدم کی توبہ قبول کی جب وہ بہک گئے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا فُلُوكَ النُّجَاةِ الَّذِي مَنْ رَكِبَهُ نَجَى وَمَنْ تَأَخَّرَ عَنْهُ هَوَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے وہ کشتیِ نجات کہ جو اس پر سوار بیچ گیا اور جو ہٹا رہا وہ ہلاک ہو گیا سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے

خَاطَبَ الشُّعْبَانَ وَذُئِبَ الْفُلَا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ

اڑدیا اور بیابانی بھیڑیے سے خطاب کیا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى مَنْ كَفَرَ وَآنَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ ذَوِي الْأَلْبَابِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس پر جس نے کفر کیا اور پلٹ آیا سلام ہو آپ پر اے صاحبانِ عقل کے امام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَفَضْلَ الْخِطَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ

سلام ہو آپ پر اے علم و حکمت اور فیصلہ دینے کے خزانہ دار سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے پاس علم

الْكِتَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقِ

کتاب ہے سلام ہو آپ پر اے یومِ حساب میں میزانِ عمل سلام ہو آپ پر اے واضح تر اور بہترین فیصلہ

بِالصَّوَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِي الْمَحَرَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

دینے والے سلام ہو آپ پر کہ آپ نے محرابِ عبادت میں انکسریِ صدقہ کی سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے

كَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِهِ يَوْمَ الْأَحْزَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَخْلَصَ لِلَّهِ الْوَحْدَانِيَّةَ

ذریعہ خدا نے مومنوں کو احزاب کے دن مدد دی سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے خلوص سے خدا کو ایک مانا اور

وَآنَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ خَيْرٍ وَقَالِعَ الْبَابِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَعَاهُ خَيْرُ الْأَنَامِ

متوجہ رہے سلام ہو آپ پر اے اہلِ خیر کو قتل کرنے اور دروازہ اکھاڑنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ جسے بہترین خلائق نے اپنے بہتر

لِلْمَبِيتِ عَلَى فِرَاشِهِ فَأَسْلَمَ نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ وَاجَابَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَهُ طُوبَى وَ

پر سونے کے لیے بلایا تو اس نے حکم مانا اور خود کو موت کے منہ میں دے دیا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے لیے خوشخبری اور

حُسْنُ مَأْبٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ الدِّينِ وَيَا سَيِّدَ

بہترین مقام ہے خدا کی رحمت ہے اور اس کی برکات ہو آپ پر اے دین کی حفاظت کے ذمہ دار اور سربراہوں کے

السَّادَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجَزَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِ

سربراہ سلام ہو آپ پر اے معجزوں کے مالک سلام ہو آپ پر اے وہ جس کی فضیلت میں سورۃ عادیات

سُورَةُ الْعَادِيَّاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي السَّمَاءِ عَلَى السَّرَادِقَاتِ السَّلَامُ

نازل ہوا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کا نام آسمانوں میں واقع خیم پر لکھا ہوا ہے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَالْآيَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْغَزَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے عجیب امور اور نشانیاں ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے جنگوں کے سپہ سالار سلام ہو آپ پر اے



مُنْجِبًا بِمَا غَبَرَ وَ بِمَا هُوَ آتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطَبَ ذُئْبِ الْفُلُوتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

خبر دینے والے اس کی جو ہو چکا اور جو ہوگا سلام ہو آپ پر اے بیابانی بھڑیے سے خطاب کرنے والے سلام ہو آپ پر اے

خَاتِمَ الْحَصَى وَ مُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَجَبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهِ فِي الْوَعَا

پتھروں پر نقش کرنے والے اور مشکلیں حل کر دینے والے سلام ہو آپ پر اے وہ کہ جنگ میں جس کے حملوں سے آسمانوں کے فرشتے

مَلَائِكَةُ السَّمَوَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُولَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ

حیران ہوئے سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حضرت رسولؐ سے سرگوشی کی اور سرگوشی کے وقت صدقات پیش کیے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْأَيْمَةِ الْبَرَّةِ السَّادَاتِ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے ان اماموں کے باپ جو نیکوکار سردار ہیں خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے

تَالِي الْمَبْعُوثِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوثٍ وَ رَحْمَةَ اللَّهِ وَ بَرَكَاتِهِ

رسولؐ کے قائم مقام سلام ہو آپ پر اے علم کے ورثہ دار جو بہترین ورثہ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَحْيَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُتَّقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ

سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر اے دینی لوگوں

الْمَكْرُوبِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْبَرَاهِينِ

کے فریاد رس سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے نگہدار سلام ہو آپ پر اے دلیل و برہان ظاہر کرنے والے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَهَ وَيَسَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے طاہر اور یاسین سلام ہو آپ پر اے اللہ کی مضبوط رتی سلام ہو آپ پر اے وہ جس

تَصَدَّقَ فِي صَلَاتِهِ بِخَاتِمِهِ عَلَى الْمُسْكِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالَعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ

نے حالت نماز میں اپنی انکشتری ایک مسکین کو صدقہ میں دی سلام ہو آپ پر اے کنوئیں پر سے پتھر کی سل ہٹا کر

الْقَلْبِ وَمُظْهِرَ الْمَاءِ الْمَعِينِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللَّهِ النَّاطِرَةَ وَ يَدَهُ الْبَاسِطَةَ

ٹھنڈا میٹھا پانی کھولنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کی دیکھنے والی آنکھ اس کا کھلا ہوا ہاتھ اور اس کی ساری

و لِسَانَهُ الْمُعَبَّرَ عَنْهُ فِي بَرِيَّتِهِ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ

مخلوق کو اس کی خبر دینے والی زبان سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے ورثہ دار



وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَصَاحِبِ لَوْاءِ الْحَمْدِ وَسَاقِي أَوْلِيَائِهِ مِنْ حَوْضِ  
پہلوں پچھلوں کے علم کے امانتدار لواء حمد کے اٹھانے والے اور آخری پیغمبر کے حوض کوثر سے ان کے دوستوں

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوبَ الدِّينِ وَفَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَوَالِدَ الْأَئِمَّةِ  
کوسیراب کرنے والے سلام ہو آپ پر اے دین کے سردار چمکتے چہروں والوں کے پیشوا اور پسند کیے ہوئے اماموں کے باپ

الْمَرْضِيِّينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللَّهِ الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيِّ  
خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے پسندیدہ نام پر اس کے تابندہ جلوے

وَجَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَصِرَاطِهِ السَّوِيِّ السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الثَّقِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ السَّلَامُ  
اس کے توانا طرفدار اور اس کے ماہ راست پر سلام سلام ہو اس امام پر جو پرہیزگار اخلاص کار پسندیدہ ہے سلام ہو

عَلَى الْكَوْكَبِ الدَّرِيِّ السَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
چمکتے ہوئے ستارے پر سلام ہو ابوالحسن امام علی مرتضیٰ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

السَّلَامُ عَلَى أئِمَّةِ الْهُدَى وَمَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ الثَّقَى وَمَنَارِ الْهُدَى وَذَوِي  
سلام ہو ہدایت یافتہ اماموں پر جو تاریکی کے چراغ پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے مینار صاحبان عقل و خرد مخلوق

النُّهَى وَكَهْفِ الْوَرَى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
کی جائے پناہ مضبوط تر رتی اور دنیا والوں پر خدا کی جھتوں پر سلام خدا کی رحمت ہو اور

وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى نُورِ الْأَنْوَارِ وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْأَئِمَّةِ الْأَطْهَارِ وَقَسِيمِ  
اس کی برکات سلام ہو انوار کے نور پر جو خدا نے جبار کی حجت پاک اماموں کا باپ

الْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْأَثَارِ الْمُدْمِرِ عَلَى الْكُفَّارِ مُسْتَقْدِ الشَّيْعَةِ الْمُخْلِصِينَ مِنْ  
جنت و جہنم میں بھیجنے والا قدیم خبریں دینے والا کافروں کو ہلاک کرنے والا اور خالص و مخلص شیعوں کو گناہوں کے بوجھ تلے سے

عَظِيمِ الْأَوْزَارِ السَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوصِ بِالطَّاهِرَةِ الثَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ الْمُؤَلَّودِ فِي  
ثکالتے والا ہے سلام ہو اس پر جو خاص کیا گیا پاکیزہ با تقویٰ دختر نبی کے لیے جو پیدا ہوا پردوں والے

الْبَيْتِ ذِي الْأَسْتَارِ الْمَزُوجِ فِي السَّمَاءِ بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ الْأَئِمَّةِ  
گھر (کعبہ) میں جس کا نکاح ہوا آسمان میں نیکوکار پاکیزہ بی بی سے جو راضی شدہ راضی کی گئی پاک اماموں کی ماں ہے



الْأَطْهَارِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو اس بڑی خبر پر کہ جس میں وہ لوگ اختلاف کرتے اس پر معترض

وَعَلَيْهِ يُعْرَضُونَ وَعَنْهُ يُسْتَلُونَ السَّلَامُ عَلَى نُورِ اللَّهِ الْأَنْوَارِ وَضِيَائِهِ الْأَزْهَرِ وَرَحْمَةُ

ہوتے اور اس کے متعلق پوچھتے ہیں سلام ہو خدا کے روشن تر نور اور اس کی چمک دمک پر خدا کی رحمت

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللَّهِ وَخَاصَّتَكَ شَهِدُ أَنَّكَ

ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور اس کی حجت، خدا کے مخلص اور اس کے خاص کردہ میں گواہ ہوں

يَا وَلِيَّ اللَّهِ لَقَدْ جَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتُ مِنْهَا جَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اے ولی خدا کہ آپ نے جہاد کیا خدا کی راہ میں جو جہاد کرنے کا حق ہے اور آپ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے راستے کی پیروی کی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالِإِلهِ وَحَلَّلْتُ حَلَالَ اللَّهِ وَحَرَّمْتُ حَرَامَ اللَّهِ وَشَرَعْتُ أَحْكَامَهُ وَأَقَمْتُ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر، آپ نے حلال خدا کو حلال رکھا حرام خدا کو حرام قرار دیا اس کے احکام جاری کیے آپ نے

الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُ فِي سَبِيلِ

نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ نے راہ خدا میں

اللَّهُ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمَ الْأَجْرِ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ فَلَعَنَ اللَّهُ

جہاد کیا جم کر خیر خواہی میں کوشاں رہے اور اس پر خدا کے ہاں سے اجر کی امید رکھی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے

مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَأَزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللَّطِيفُ ذَاكَ فَرَضِي بِهِ

اسے جس نے آپ کو حق سے محروم کیا اور آپ کے مقام سے ہٹایا اور خدا لعنت کرے اسے جو یہ اطلاق پا کر خوش ہوا

أُشْهِدُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَآبِيَائِهِ وَرُسُلَهُ أَنِّي وَلِيُّ لِمَنْ وَالَاكَ وَعَدُوُّ لِمَنْ عَادَاكَ

گواہ بناتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اب خود کو قبر شریف سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: (أَشْهِدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَشْهَدُ

میں گواہ ہوں کہ میرا کلام سنتے اور میرے کھڑے ہونے



مَقَامِي وَ أَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ بِالْبُلَاغِ وَالْأَدَاءِ يَا مَوْلَايَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا أَمِينَ اللَّهِ

کی جگہ دیکھتے ہیں اور آپ کا گناہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے پیغام دیا اور فرض نبھایا اے میرے آقا اے حجت خدا اے خدا کے امین

يَا وَلِيَّ اللَّهِ إِنَّ بَيْنِي وَ بَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبًا قَدْ أَثْقَلْتُ ظَهْرِي وَ مَنَعْتَنِي مِنَ الرُّقَادِ

اے خدا کے دوست بے شک میرے اور خدا کے درمیان میرے گناہ حائل ہیں جن کا بوجھ میری کمر پر ہے انہوں نے میری نیند اٹا دی ہے

وَ ذَكَرُهَا يُقَلِّقُ أَحْشَائِي وَ قَدْ هَرَبْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ إِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنْ اِثْتَمَنَكَ عَلَيَّ

ان کی یاد سے میرا دل گھبراتا ہے اور میں بھاگ کے آیا ہوں خدائے عزوجل کی طرف اور آپ کی طرف پس بواسطہ اس کے جس نے آپ کو

سِرِّهِ وَ اسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَ قَرَنَ طَاعَتِكَ بِطَاعَتِهِ وَ مَوَالَاتِكَ بِمَوَالَاتِهِ كُلِّ لِيٍّ

اپنا راز دار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپا اس نے آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ اور آپ کی محبت اپنی محبت کے ساتھ رکھی آپ

اللَّهُ شَفِيعًا وَ مِنَ النَّارِ مُجِيرًا وَ عَلَى الدَّهْرِ ظَهِيرًا ﴿۱﴾۔ پس بار دیگر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے

خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں جہنم سے پناہ دیں اور حالات میں میرے مددگار رہوں۔

اے بوسہ دے اور کہے: **يَا وَلِيَّ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ يَا بَابَ حُطَّةِ اللَّهِ وَلِيَّكَ وَ زَائِرُكَ**

اے دوست خدا اے حجت خدا اے خدا کے بابِ گناہ! آپ کا محب آپ کا زائر

وَاللَّاحِذُ بِقَبْرِكَ وَ النَّازِلُ بِفَنَائِكَ وَ الْمُنِيخُ رَحْلَهُ فِي جَوَارِكَ يَسْأَلُكَ أَنْ تَشْفِيَ لَهُ

آپ کی قبر کی پناہ لینے والا آپ کی درگاہ پر آنے والا اور آپ کے جوار میں آ رہنے والا سوال کرتا ہے کہ آپ خدا کے ہاں اس کی سفارش

اللَّهُ فِي قَضَاءِ حَاجَتِهِ وَ نُجُوحِ طَلِبَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ الْجَاهَ الْعَظِيمَ

کریں کہ اس کی حاجت پوری ہو اور مقصد حاصل ہو دنیا اور آخرت میں کیونکہ خدا کے حضور آپ کی بڑی عزت ہے اور

وَ الشَّفَاعَةَ الْمَقْبُولَةَ فَاجْعَلْنِي يَا مَوْلَايَ مِنْ هَمِّكَ وَ ادْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ

آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے پس قرار دیں اے میرے آقا مجھے اپنے زیر نگاہ اور داخل کریں اپنے گروہ میں

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى صَاحِبَيْكَ آدَمَ وَ نُوحَ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو ساتھیوں آدم و نوح پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو فرزندوں حسن و

وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلَى الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ۔

حسین پر اور سلام ہو آپ کی اولاد میں سے پاک اماموں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔



اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت پڑھو یعنی دو رکعت حضرت امیر ؓ کی زیارت کے لیے اور دو رکعت حضرت آدم و نوح علیہما السلام کی زیارت کے لیے۔ (شیخ مفید، ابن طاووس، مجلسی، قمی وغیرہم)

(۴) مروی ہے کہ جس دن حضرت امیر ؓ شہید ہوئے اور لوگ رونے دھونے میں مشغول تھے تو ایک بزرگوار روتے ہوئے اور ﴿إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾ پڑھتے ہوئے آئے اور آنجناب کے مکان کے دروازہ پر چند مدحیہ کلمات کہے:

﴿رَحِمَكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ كُنْتَ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَ أَخْلَصَهُمْ إِيْمَانًا

اے ابوالحسن! اللہ آپ پر رحم فرمائے آپ اظہار اسلام میں سب سے اول تھے اور ایمان میں سب سے زیادہ مخلص تھے اور یقین میں سب سے

وَأَشَدَّهُمْ يَقِينًا وَ أَخَوْفَهُمْ لِلّٰهِ۔

زیادہ سخت! اور سب سے زیادہ خوف خدا رکھنے والے تھے۔

اس قسم کے حضرت امیر ؓ کے بہت سے فضائل و مناقب بیان کئے اور حاضرین کو دلایا۔ اس کے بعد غائب ہو گئے۔ علامہ مجلسی بحار الانوار میں فرماتے ہیں کہ کتاب اکمال الدین سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بزرگ حضرت خضر ؓ تھے چنانچہ بعض علماء نے انہی کلمات کے ساتھ حضرت امیر ؓ کی شہادت کے دن آپ کی زیارت پڑھنے کو مستحسن قرار دیا ہے۔ (مفتاح الجنان و کتاب الدعاء)

## مسجد کوفہ، مسجد ہبلہ و مسجد صمصمہ وغیرہ کی عظمت

### اور ان مساجد میں عبادت کرنے کی فضیلت

مسجد کوفہ دنیا کے ان چار مقدس مقامات میں سے ایک مقام ہے جہاں مسافر کو نماز کے قصر اور تمام پڑھنے کا حق حاصل ہے اور باقی تین مقامات یہ ہیں: (۱) مسجد الحرام، (۲) مسجد نبویؐ، (۳) اور حائر حبشی۔ (متفق علیہ)

مسجد کوفہ کی فضیلت میں بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ بعض میں وارد ہے کہ مسجد کوفہ وہ عظیم الشان مسجد ہے جہاں ایک ہزار نبی اور ایک ہزار وصی نے نماز پڑھی ہے۔ خود پیغمبر اسلام ﷺ نے شب معراج یہاں سے گزرتے ہوئے خدا سے اجازت حاصل کر کے دو رکعت نماز پڑھی تھی۔ یہاں ایک نماز فریضہ پڑھنا ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ یہاں ایک نماز فریضہ ایک حج اور ایک نافلہ ایک عمرہ کے برابر ہے۔ اور یہ مسجد جنت کے



باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

یہ سب کچھ بجا ہے مگر اس کے اعمال کے سلسلہ میں جو ترتیب چلتی ہے کہ اس مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھی جائے، چوتھے ستون کے پاس یہ دعا اور ساتویں ستون کے پاس یہ عمل کیا جائے۔ دُكَّةُ الْقَضَا کے پاس یہ عمل بجا لایا جائے اور بیت الطشت وغیرہ کے پاس یوں کیا جائے۔ بعض علماء نے صراحت کی ہے کہ اس کے بارے میں کوئی حدیث وارد نہیں ہوئی۔ (ملاحظہ ہو: بحار الانوار اور فاضل شیرازی کی کتاب الدعاء و الزیارہ) لہذا ہم بھی وہ اعمال ذکر کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے جو ائمہ طاہرین علیہم السلام نے نہیں بتائے ہیں البتہ یہ عرض کریں گے کہ اس مقدس مقام پر جس قدر ہو سکے واجبی اور سنتی نمازیں پڑھی جائیں۔ قرآن خوانی کی جائے اور بکثرت دعا و استغفار کی جائے اور لجات فرصت کو غنیمت سمجھا جائے۔

### مساجد میں داخل ہونے کی دعا

ہاں البتہ عام مساجد میں داخل ہونے کی جو دعائیں منقول ہیں وہ یہاں بھی پڑھی جائیں تو بہتر ہے چنانچہ ایک دعا یہ ہے جو کہ امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَخَيْرُ الْأَسْمَاءِ كُلُّهَا لِلَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى

اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ

رَحْمَتِكَ وَتَوْبَتِكَ وَاغْلِقْ عَلَيَّ اَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ زُوَارِكِ

وَعُمْمَارِ مَسَاجِدِكَ وَمِمَّنْ يُنَاجِيْكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ الَّذِينَ هُمْ فِيْ

صَلَوَتِهِمْ خَاشِعُونَ وَمِنَ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَوَتِهِمْ يُحَافِظُونَ وَاعُوْذُ بِكَ



عَنِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَجُنُودِ ابْلِيسَ أَجْمَعِينَ۔

دوسری وہ دعا ہے جو پیغمبر اسلام ﷺ سے مروی ہے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي

وافتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ﴾۔ (ایضاً)

### مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز حاجت

البتہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے منقول ہے کہ جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو وہ مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورہ فلق، سورہ ماس، سورہ اخلاص، سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ قدر اور سورہ اعلیٰ پڑھے اور اسلام کے بعد جناب سیدہ کی تسبیح پڑھے اور اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔ خداوند عالم اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔ (مصباح الزائر ابن طاووس و کتاب الدعاء)

### مسجد سہلہ

مسجد کوفہ کے بعد فضیلت میں کوئی مسجد مسجد سہلہ کے برابر نہیں ہے۔ بعض اخبار و آثار کے مطابق یہ مسجد جناب ادريس و امير اہم کا گھر ہے اور جناب حضرت کی آمد کا مقام ہے اور حضرت مہدی (علیہ السلام) کا مسکن ہے اور اس مسجد میں نماز پڑھنا بڑی فضیلت رکھتا ہے لہذا اس مسجد میں نماز تہیہ مسجد اور دوسری نمازیں پڑھنے اور دل کھول کر عبادت خدا کرنے میں غفلت نہیں کرنی چاہیے۔ اس طرح مسجد زید بن صوحان اور مسجد صعصعہ بن صوحان کی بھی فضیلت وارد ہوئی ہے جو کہ حضرت امیر (علیہ السلام) کے خاص صحابی تھے جو اسی مسجد سہلہ کے قرب و جوار میں واقع ہیں۔ لہذا ان میں بھی نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کرنی چاہیے۔ باقی رہے ان مساجد کے مخصوص اعمال و اوراد تو چونکہ وہ احادیث میں وارد نہیں ہوئے لہذا ہم ان کا تذکرہ نہ کرنے میں معذور ہیں۔ ع

والعذر عند کرام الناس مقبول



یہی وجہ ہے کہ مصباح معتمد، مصباح کفعمی اور زاد المعاد وغیرہ کتب معتمدہ میں یہ اعمال مذکور نہیں ہیں ہاں البتہ اگر کوئی صاحب بلا دلیل صرف مشہور طریقہ کار پر عمل کرنے پر مصر ہوں تو وہ منافع الجنان کے مطابق عمل کر سکتا ہے۔ فتہ دبر۔

### جناب مسلم بن عقیل اور جناب ہانی بن عروہ کی زیارات کا بیان

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کتب ادعیہ و زیارات میں ان دونوں حضرات کی کوئی ایسی زیارت نظر قاصر سے نہیں گزری جو کسی معصوم سے منقول ہو۔ اور یہ وہ حقیقت ہے جس کا اعتراف آقائے سید محمد شیرازی مرحوم نے بھی اپنی کتاب الدعا والزیارہ میں ان الفاظ کے ساتھ کیا ہے: ﴿وَلَمْ أَجِدْ فِي زِيَارَتِي مُسْلِمَ وَهَانِي زِيَارَةً وَارِدَةً﴾ کہ ”مجھے ان دونوں بزرگواروں کی کوئی منقولہ زیارت نہیں مل سکی“ مگر ان حضرات کی جلالت قدر اور اولہ سنن میں تسامح کا تقاضا ہے کہ وہ زیارت پڑھ لی جائے جو علماء نے ذکر کی ہے اگرچہ وہ مروی نہیں ہے لہذا اسی بنا پر ہم بھی طویل اذن و دخول کو ترک کر کے اصل زیارت کو نقل کر رہے ہیں۔ زائر کو چاہئے کہ جناب مسلم کی قبر کے قریب کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے بندہ نیکوکار کہ آپ اطاعت گزار ہیں اللہ اور اس کے رسول کے اور تابع ہیں امیر المؤمنین کے

وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ

اور حسن و حسین کے ان سب پر سلام ہو حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو چنے ہوئے

اصْطَفَى مُحَمَّدٌ وَآلِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَعَلَى رُوحِكَ

ہیں اور وہ ہیں محمد اور ان کی آل سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اس کی برکات اور اس کی طرف سے بخشش سلام ہو آپ کی روح اور

وَبَدَنِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى عَلَيْهِ الْبَدْرِيُّونَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

آپ کے بدن پر میں گواہ ہوں کہ آپ اس عقیدے پر گزرے جس پر اصحاب بدر دنیا سے گزرے کہ جو خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے

الْمُبَالِغُونَ فِي جِهَادِ أَعْدَائِهِ وَنُصْرَةِ أَوْلِيَائِهِ فَجَزَاكَ اللَّهُ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَ أَكْثَرَ

اس کے دشمنوں سے لڑنے والے اور اس کے دوستوں کی مدد کرنے والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو بہترین جزا بہت زیادہ



الْجَزَاءِ وَأَوْفَرَ جَزَاءٍ أَحَدٍ مِّمَّنْ وَفِي بَيْعَتِهِ وَاسْتِجَابَ لَهُ دَعْوَتَهُ وَ اطَاعَ وُلاَةَ أُمْرِهِ

جزا اور وہ بے حساب جزا جو اس کو دی کہ جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کی پکار پر حاضر ہوا اور اس کے مقرر کردہ کاموں کی اطاعت

أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَالِغْتَ فِي النَّصِيحَةِ وَأَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُودِ حَتَّى بَعَثَكَ اللَّهُ

کی میں گواہ ہوں کہ آپ نے ان کی بہت خیر خواہی کی اور ان کے حق میں جان کی بازی لگائی حتیٰ کہ خدا نے آپ کو شہیدوں میں

فِي الشَّهَدَاءِ وَ جَعَلَ رُوحَكَ مَعَ أَرْوَاحِ السُّعَدَاءِ وَ أَعْطَاكَ مَنْ جَنَانِهِ أَفْسَحَهَا مَنَزِلًا

شامل کر دیا اور آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں میں جگہ دی اس نے آپ کو اپنی جنت میں

وَ أَفْضَلَهَا عُرْفًا وَ رَفَعَ ذِكْرَكَ فِي الْعَالَمِينَ وَ حَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَاءِ

کشادہ محل اور بڑا اونچا بالا خانہ عطا فرمایا مقام علمین میں آپ کا جہچا کیا آپ کا حشر کیا ہے نبیوں کے ساتھ اور صدیقوں شہیدوں

وَ الصَّالِحِينَ وَ حَسَنَ أَوْلِيَّكَ رَفِيقًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَ أَنَّكَ قَدْ مَضَيْتَ

اور نیکو کاروں کے ساتھ اور یہ لوگ کتنے اچھے ہمدم ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ سستی دکھائی نہ منہ موڑا بے شک آپ دنیا سے گزرے

عَلَى بَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِينَ وَ مُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ

تو اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے نیکو کاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کر رہے تھے پس خدا یکجا کرے ہمیں اور آپ کو اپنے

وَ بَيْنَ رَسُولِهِ وَ أَوْلِيَائِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُخْتَلِفِينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١﴾

رسول اور اپنے دوستوں کے ساتھ خدا سے محبت رکھنے والوں کے مقامات پر کہ یقیناً وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اس کا ثواب جناب مسلم کی روح مقدس کو ہدیہ کرے۔ علاوہ

ہر یں ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا و قرآن خوانی کرے اور اس سب عمل خیر کا ثواب صاحب قبر کو ہدیہ

کرے نیز اپنی بخشش اور قضاے حاجات کے لیے خدا سے دعا کرے۔

### جناب ہانی بن عروہ کی زیارت

اسی طرح جناب ہانی بن عروہ کی یہ زیارت بھی بعض علماء نے ذکر کی ہے۔ اگرچہ کسی معصوم سے مروی

نہیں ہے۔

﴿سَلَامُ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَ صَلَوَتُهُ عَلَيْكَ يَا هَانِي بْنَ عُرْوَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

سلام ہو عظمت والے خدا کا اور اس کی رحمتیں ہوں آپ پر اے ہانی بن عروہ سلام ہو آپ پر اے



الْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلَامِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ

بندۂ نیکوکار خدا اور اس کے رسول کے لیے خیر خواہ اور خیر خواہ امیر المؤمنین کے لیے اور حسن و حسین علیہم السلام

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ

کے لیے سلام ہو ان سب پر میں گواہ ہوں کہ آپ کو ظلم کے ساتھ قتل کیا گیا پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا اور آپ کے

وَ حَشَى قُبُورَهُمْ نَارًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَقِيتَ اللَّهَ وَ هُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَ نَصَحْتَ

خون کو مباح جانا، خدا ظالموں کی قبروں کو آگ سے بھرے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا سے ملاقات کی تو وہ آپ سے راضی تھا کیونکہ آپ

وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ الشَّهَادَةِ وَ جُعِلَ رُوحُكَ مَعَ أَرْوَاحِ السَّعْدَاءِ

نے اچھا عمل اور خیر خواہی کی میں گواہ ہوں کہ آپ شہیدوں کے زمرے میں داخل ہوئے اور آپ کی روح خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ

بِمَا نَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ مُجْتَهِدًا وَ بَذَلْتَ نَفْسَكَ فِي ذَاتِ اللَّهِ

رکھی گئی کیونکہ آپ خدا و رسول کی خیر خواہی میں پوری طرح کوشاں ہوئے اور آپ نے جان قربان کر دی ذات خدا اور اس

وَ مَرْضَاتِهِ فَرَحِمَكَ اللَّهُ وَ رَضِيَ عَنْكَ حَشْرُكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَ إِلِهِ الطَّاهِرِينَ

کی رضاؤں میں خدا آپ پر رحمت کرے آپ سے راضی رہے اور آپ کو حضرت محمد اور ان کی پاکیزہ آل کے ساتھ اٹھائے

وَ جَمَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ مَعَهُمْ فِي دَارِ النَّعِيمِ وَ سَلَامٌ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ -

وہ اکٹھا کرے ہمیں اور آپ کو ان کے ساتھ نعمت بھرے گھر میں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اس کے بعد جانب سر دو رکعت نماز پڑھ کر اس کا ثواب جناب ہائی کی روح کو ہدیہ کرے۔ نیز ان کی

بلندی درجات کے لیے دعا و قرآن خوانی کرے اور ان سب کا رہائے خیر کا ثواب جناب ہائی کی روح پر فتوح کو

ہدیہ کرے۔



## خاص آل عبا سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی خصوصی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) واضح رہے کہ حضرت سید الشہداء علیہ السلام کی زیارت کی اس قدر فضیلت وارد ہوئی ہے کہ حیطہ تحریر سے باہر ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے خاص صحابی محمد بن مسلم سے فرماتے ہیں کہ ہمارے شیعوں کو حکم دو کہ وہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیا کریں کیونکہ آپ کی زیارت دیوار کے نیچے آنے، پانی میں ڈوبنے، آگ سے جلنے اور درندوں کے کھا جانے سے محفوظ رکھتی ہے۔ (کامل الزیارات، مصباح الزائر)

(۲) محمد بن مروان بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو اگرچہ سال میں ایک بار ہی کرو کیونکہ جو شخص ان کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے ان کی زیارت کرے اور انکار نہ کرے تو اس کا معاوضہ جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ نیز خدا اسے رزق وسیع عطا فرمائے گا۔۔۔ تا آخر روایت۔ (ایضاً)

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے خاص صحابی سدید سے دریافت کیا کہ آیا تم ہر روز حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرتے ہو؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: آیا ہر جمعہ کے دن کرتے ہو؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: آیا ہر ماہ کرتے ہو؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: آیا ہر سال کرتے ہو؟ عرض کیا: ہاں کبھی کبھی۔ فرمایا: تم کس قدر حضرت پر جفا کرتے ہو؟ پھر فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی قبر پر ایک ہزار فرشتے پراگندہ مو اور خاک آلودہ گریہ و بکا کرتے ہیں اور مرثیہ پڑھتے ہیں اور ان کے اس عمل کا ثواب امام حسین علیہ السلام کے زائر کو دیا جاتا ہے۔ (ایضاً)

(۴) نیز کئی روایات میں وارد ہے کہ آپ کی زیارت کا ثواب کئی حج و عمرہ کے برابر ہے۔

(۵) بروایت معاویہ بن وہب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت



کرنے کا ثواب عظیم مروی ہے۔ نیز آنجناب کا امام حسین علیہ السلام کے زائرین کی جان و مال اور ناموس کے لیے اور ان کی بخشش گناہان کے لیے دعائیں کرنا بھی منقول ہے۔ (الکافی، کامل الزیارات، مصباح الزائر)

**ایضاح:** مخفی نہ رہے کہ ان آداب کے علاوہ جو ہم اوپر سفر زیارت کے بیان میں کر آئے ہیں جناب سید الشہداء علیہم السلام کی زیارت کے کچھ مزید آداب بھی ہیں جیسے یہ کہ سفر زیارت میں کوئی لذیذ غذا نہ کھائی جائے بلکہ سادہ غذا پر اکتفا کی جائے، زیارت کے وقت خوشبو استعمال نہ کی جائے بلکہ پراگندہ مواد گرد آلود ہو کر اور بھوک و پیاس کی حالت میں زیارت کی جائے اور عاجزی و انکساری کے ساتھ سفر کیا جائے اور امام عالی مقام کے زائرین کی حتی الامکان خدمت کی جائے وغیرہ وغیرہ۔

### حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت دو قسم کی ہیں: مطلقہ اور مخصوصہ

چنانچہ پہلے زیارات مطلقہ پیش کی جاتی ہیں۔

اگرچہ زیارات مطلقہ جو کہ کسی خاص وقت کے ساتھ مختص نہیں ہیں بکثرت ہیں مگر ہم ان میں سے صرف چند اہم زیارات کے بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

#### پہلی زیارت مطلقہ

حسین بن ثور ایک طویل حدیث کے ضمن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں جس میں مذکور ہے کہ یونس بن ظلیان نے عرض کیا کہ میں جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاؤں تو وہاں کیا کروں؟ اور کیا پڑھوں؟ امام نے فرمایا: پہلے نہر فرات سے غسل کرو اور صاف ستھرا لباس زیب بدن کرو پھر ننگے پاؤں حرم کی طرف روانہ ہو اور راہ میں

﴿اللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ﴾

خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا پاک ترین ہے۔

پڑھتے جاؤ۔ نیز درود شریف پڑھتے جاؤ یہاں تک کہ حرم حسینی کے دروازے پر پہنچ جاؤ۔ پس اس وقت کہو:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّةِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللَّهِ وَرُؤَا

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو تم پر اے خدا کے فرشتو اور نبی خدا کے فرزند کے



قَبْرِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ۔ بعد ازاں دس قدم چل کر رک جاؤ اور تیس مرتبہ کہو: ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾۔ پھر قبر مقدس کی قبر پر حاضری دینے والو۔  
خدا بزرگتر ہے۔

طرف بڑھو اور آپ کے چہرہ اقدس کے بالمقابل کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھو:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلَ اللَّهِ وَابْنَ قَتِيلِهِ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے کشتہ راہ خدا اور کشتہ راہ خدا کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَرَّ اللَّهُ الْمُتَوَرِّ فِي السَّمَوَاتِ

سلام ہو آپ پر جن کے خون کا بدلہ خدائے گا اور ایسے خون والے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے مقتول راہ خدا کہ آپ کا خون آسمانوں

وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِي الْخُلْدِ وَافْشَعَرْتَ لَهُ ظِلَّةَ الْعَرْشِ وَبَكَى لَهُ

اور زمین پر ہر سامیں گواہ ہوں کہ آپ کا خون بہشت میں ٹھہرا جس سے عرش کے پردے لرزنے لگے اس خون پر

جَمِيعُ الْخَلَائِقِ وَبَكَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَمَا فِيهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ

کائنات روائی اور اس پر ساتوں آسمان ساتوں زمینیں بکیں اور دنیا جو کچھ ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے

وَمَنْ يُتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَالنَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبَّنَا وَمَا يُورَى وَمَا لَا يُورَى أَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللَّهِ

اور جو کچھ جنت و جہنم میں حرکت کرتا ہے ہمارے رب کی مخلوق سے وہ نظر آتا ہے یا نظر نہیں آتا میں گواہ ہوں کہ آپ حجت خدا

وَابْنُ حُجَّتِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَتِيلُ اللَّهِ وَابْنُ قَتِيلِهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ ثَارَ اللَّهِ وَابْنُ ثَارِهِ

اور حجت خدا کے فرزند ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ کشتہ راہ خدا و کشتہ راہ خدا کے فرزند ہیں میں گواہ ہوں خدا آپ کے اور آپ کے والد کے

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَتَرُّ اللَّهِ الْمُتَوَرِّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَتِيلُ

خون کا بدلہ لے گا میں گواہ ہوں آپ وہ مقتول راہ خدا ہیں جس کا خون آسمانوں اور زمین میں ہر سامیں گواہ ہوں کہ آپ نے

بَلَّغْتَ وَنَصَحْتَ وَوَفَّيْتَ وَأَوْفَيْتَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَضَيْتَ لِلذِّئ

تبلیغ فرمائی خیر اندیشی کی آپ نے وفا نبھائی حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں پوری طرح جہاد کیا آپ اس عقیدے پر گزرے

كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيدًا وَمُسْتَشْهِدًا وَشَهِيدًا وَمَشْهُودًا وَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَمَوْلَاكَ

کہ جس کے آپ گواہ رہے اس پر گواہی لیتے رہے اس کے گواہ ہیں اور گواہ بھی رکھتے ہیں میں خدا کا بندہ ہوں آپ کا دوستدار ہوں



وَفِي طَاعَتِكَ وَالْوَافِدُ إِلَيْكَ الشَّمْسُ كَمَا لَ الْمَنْزِلَةَ عِنْدَ اللَّهِ وَ ثَبَاتِ الْقَدَمِ فِي

آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ میں خدا کے ہاں بلند مرتبے کی خواہش رکھتا ہوں آپ کی طرف سفر کرنے میں

الْهَجْرَةَ إِلَيْكَ وَالسَّبِيلَ الَّذِي لَا يَخْتَلِجُ دُونَكَ مِنَ الدُّخُولِ فِي كِفَالَتِكَ الَّتِي أَمْرُ

ثابت قدمی چاہتا ہوں اور وہ راستہ پانا چاہتا ہوں جس میں آپ کی قربت اور کفالت کے حصول میں رکاوٹ نہ ہو جس کا آپ نے مجھے حکم

بِهَا مَنْ أَرَادَ اللَّهُ بَدَأَ بِكُمْ بِكُمْ يُبَيِّنُ اللَّهُ الْكَذِبَ وَ بِكُمْ يُبَاعِدُ اللَّهُ الزَّمَانَ

فرمایا کہ خدا اپنا ارادہ آپ کے ذریعے ظاہر کرتا ہے آپ کے ذریعے دروغ کو آشکار کرتا ہے آپ کے وسیلے سے خدا نے برے وقت

الْكَلْبَ وَ بِكُمْ فَتَحَ اللَّهُ وَ بِكُمْ يَخْتِمُ اللَّهُ وَ بِكُمْ يَمْحُو مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَ بِكُمْ

سے نجات دی خدا نے آپ کے ذریعے ہدایت شروع کی اور آپ ہی پر اسے تمام کیا آپ کے ذریعے جو چاہے لکھتا اور مٹاتا ہے

يَفُكُّ الدُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَ بِكُمْ يُدْرِكُ اللَّهُ تَرَةً كُلِّ مُؤْمِنٍ يُطْلَبُ بِهَا وَ بِكُمْ تُنَبِّئُ

اور آپ کے ذریعے ہمیں ذلت سے نکالتا ہے اور آپ کے ذریعے ہی خدا ہر مومن کے خون ناحق کا بدلہ لیتا ہے اور آپ کے ذریعے

الْأَرْضُ أَشْجَارَهَا وَ بِكُمْ تُخْرِجُ الْأَرْضُ ثَمَارَهَا وَ بِكُمْ تُنَزِّلُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا

زمین درختوں کو آگاتی ہے آپ ہی کے ذریعے زمین اپنے خزانے ظاہر کرتی ہے آپ کے وسیلے آسمان سے بارش

وَرِزْقَهَا وَ بِكُمْ يَكْشِفُ اللَّهُ الْكُرْبَ وَ بِكُمْ يُنَزِّلُ اللَّهُ الْغَيْثَ وَ بِكُمْ تُسَبِّحُ

اور رزق نازل ہوتا ہے آپ کے ذریعے خدا مصیبت دور کرتا ہے آپ کے ذریعے مینہ برساتا ہے اور آپ کے ذریعے وہ زمین تسبیح

الْأَرْضُ الَّتِي تَحْمِلُ أَبْدَانَكُمْ وَ تَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ مَرَايِهَا إِرَادَةُ الرَّبِّ فِي

کرتی ہے جس نے آپ کے بدن اٹھا رکھے ہیں آپ کے ذریعے پہاڑ خدا کے ارادے سے اپنے لشکروں پر قائم ہیں اس کی تقدیریں

مَقَادِيرُ أُمُورِهِ تَهْبِطُ إِلَيْكُمْ وَ تَصْدُرُ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَالصَّادِرُ عَمَّا فُصِّلَ مِنْ

آپ کے دلوں میں ڈالی جاتی ہیں وہ آپ کے گھروں سے جاری ہوتی ہیں اور وہ فیصلے نافذ ہوتے ہیں جو خدا بندوں کے بارے میں کرتا

أَحْكَامِ الْعِبَادِ لِعَنْتِ أُمَّةٌ قَاتَلَتْكُمْ وَ أُمَّةٌ خَالَفَتْكُمْ وَ أُمَّةٌ جَحَدَتْ وَ لَا يَنْتَكُمُ وَ أُمَّةٌ

ہے لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا لعنت اس گروہ پر جو آپ کا مخالف ہوا لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کی ولایت کو نہ مانا

ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَ أُمَّةٌ شَهِدَتْ وَلَمْ تُسْتَشْهَدْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَاوِيَهُمْ

لعنت اس گروہ پر جو آپ کے دشمن کا معاون بنا لعنت اس گروہ پر جو وہاں موجود تھا اور آپ کے ساتھ شہید نہ ہوا حمد ہے خدا کے لیے جس نے



وَبُسْ وَرْدُ الْوَارِدِينَ وَبُسْ الْوَرْدُ الْمَوْرُودُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱﴾ -

جہنم میں ان کا ٹھکانا بنایا اور وہ آنے والوں کیلئے کتنی بری جگہ ہے اور وہاں آنا کتنا برا آنا ہے پس حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔

پھر تین مرتبہ کہو: ﴿صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ﴾

اے ابو عبد اللہ! خدا آپ پر دو دو سلام بھیجے۔

اس کے بعد تین بار کہو: ﴿أَنَا إِلَى اللَّهِ مِمَّنْ خَالَفَكَ بِرَيْءٍ﴾ -

میں آپ کے مخالفوں سے بیزار ہوں۔

پھر آپ کی پانچویں طرف جاؤ جہاں شاہزادہ علی اکبر کی قبر ہے اور وہاں یہ زیارت پڑھو:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ﴾

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا بَنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَدِيجَةَ وَفَاطِمَةَ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْكَ صَلَّي

اے حضرات حسن و حسین کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدیجہ الکبریٰ و فاطمہ زہراء کے فرزند خدا رحمت کرے آپ پر

اللَّهُ عَلَيْكَ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ

خدا رحمت کرے آپ پر خدا رحمت کرے آپ پر خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر

قَتَلَكَ ﴿۲﴾ - بعد ازاں تین بار کہو: ﴿أَنَا إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ بِرَيْءٍ﴾ -

میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں۔

بعد ازاں گنج شہداء کی طرف اشارہ کر کے ان کی زیارت پڑھو:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فُزْتُمْ وَاللَّهُ فُزْتُمْ وَاللَّهُ فُزْتُمْ وَاللَّهُ

سلام ہو تم پر سلام ہو تم سب پر سلام ہو تم پر کہ تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہو بخدا کہ میں

فَلَيْتَ إِنِّي مَعَكُمْ فَأَفُوزُ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿۳﴾ -

بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی لے کر کامیاب ہوتا۔

بعد ازاں ضریح کی پشت کی جانب چھ رکعت نماز زیارت پڑھو یعنی دو رکعت نماز زیارت امام





حسین علیہ السلام اور دو رکعت نماز زیارت علی اکبر اور دو رکعت نماز زیارت شہداء کر بلا۔ بس زیارت مکمل ہے۔ خواہ چلے جاؤ اور خواہ مزید قیام کرو۔ (کافی، تہذیب الاحکام، الفقہ وغیرہ)

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے یہ زیارت ذکر کر کے فرمایا ہے کہ امام علیہ السلام کی زیارتیں تو اور بھی منقول ہیں مگر سند کے اعتبار سے یہ ان سب سے زیادہ معتبر ہے اور میں اسے کافی ووافی جانتا ہوں۔ (الفقیہ)

### دوسری زیارت مطلقہ

یہ وہ زیارت ہے جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاؤ تو یہ زیارت پڑھو:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِيْ ضِهِهِ وَ شَاهِدَهُ عَلَى

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت اور اس کی مخلوق پر اس

خَلْقِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى السَّلَامُ

کے گواہ سلام ہو آپ پر رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَ آتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ

آپ پر اے فاطمہ زہراء کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے رہے نیک کاموں کا

بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى آتَيْتَكَ الْيَقِيْنَ فَصَلِّ

حکم دیا اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ خدا کی راہ میں مصروف جہاد رہے یہاں تک کہ آپ شہید شہید ہو گئے پس خدا رحمت کرے

اللَّهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَ مَيِّتًا۔ پھر زائر کو چاہیے کہ قبر مبارک پر اپنا دایاں رخسار رکھے اور کہے: ﴿أَشْهَدُ أَنَّكَ

آپ پر دو دان زندگی اور بعد موت۔ میں گواہ ہوں کہ آپ اپنی روش میں اپنے رب کی روشن

عَلَى بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكَ جِئْتُ مُقَرِّمًا بِالذُّنُوبِ لِتَشْفَعَ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ۔

دلیل پر ہیں میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے حاضر ہوں کہ آپ اپنے رب کے حضور میری سفارش کریں اے رسول خدا کے فرزند

اب تمام ائمہ علیہم السلام میں سے ہر ایک کا نام لے لے اور پھر کہے: ﴿أَشْهَدُ أَنَّكُمْ حُجَجُ اللَّهِ﴾ اس کے بعد

میں گواہ ہوں کہ آپ سب حجت ہائے خدا ہیں



کہے: ﴿اُكْتُبْ لِي عِنْدَكَ مِثْقَالَ وَغَهْدًا اِنِّیْ تَبْتَیْكَ مُجِدِّدًا لِّ الْمِثْقَاقِ فَاشْهَدْ لِّیْ عِنْدَ

آپ میرے لیے اپنے ہاں اقرار و بیان لکھیں کہ میں حاضر ہوا ہوں بیان تازہ کرنے کے لیے پس آپ اپنے رب کے

رَبِّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الشَّاهِدُ (الکافی، مصباح الزائر و مفتاح)

حضور میرے گواہ نہیں کیونکہ آپ ہی میرے گواہ ہیں۔

### تیسری زیارت مطلقہ

جو بروایت جامعہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے اور جس میں حضرت سید

الشہداء (علیہ السلام) کی زیارت کا ثواب بے حساب مروی ہے کہ زائر امام کے روضہ اقدس کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یوں زیارت کرے:

﴿السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ اَدَمَ صِفْوَةَ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَّبِیِّ اللّٰهِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے آدم کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوح کے وارث جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ السَّلَامُ

آپ پر اے ابراہیم کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ يَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوحِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ

آپ پر اے عیسیٰ کے وارث جو خدا کی ایک روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد کے وارث جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ عَلِیِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ خَیْرِ الْوَصِیِّیْنَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے علی کے وارث جو مومنوں کے امیر اور اوصیاء میں سب سے بہتر ہیں سلام ہو آپ پر اے

الْحَسَنِ الرُّضِیِّ الطَّاهِرِ الرَّاْضِی الْمَرْضِی السَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ الْاَكْبَرُ السَّلَامُ

حسن کے وارث جو پسندیدہ پاک راضی شدہ پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ ہی صدیق اکبر ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ اَیُّهَا الْوَصِیُّ الْبَرُّ النَّقِیُّ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی الْاَرْوَاحِ النَّبِیِّیِّیْنَ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ

آپ پر اے وصی جو نیک کردار پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان جانوں پر جو آپ کے آستان پر حاضر ہوتی ہیں اور

اَنَاخَتْ بِرَحْمَتِكَ السَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی الْمَلَائِكَةِ الْحَافِیْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقْبَلْتَ

یہاں اپنی سواریاں کھڑی کرتی ہیں سلام ہو آپ پر اور ان فرشتوں پر جو آپ کے چوگرد سجدے میں گماہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم



الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ أَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتَ

رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے نیک کاموں کا حکم فرمایا اور برے کاموں سے منع کیا آپ نے بے دینوں سے جہاد کیا

الْمُلْحِدِينَ وَ عِبَدْتَ اللَّهَ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينَ السَّلَامَ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ

اور خدا کی بندگی میں رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

بعد ازاں ضریح مقدس کی طرف قدم بڑھائے کہ ہر ہر قدم پر اسے شہید راہِ خدا کا ثواب ملے گا جب

ضریح کے قریب پہنچ جائے تو اپنا ہاتھ اس سے مس کرتے ہوئے کہے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ﴾

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت۔

بعد ازاں نماز پڑھے (کہ جانبِ سرِ افضل ہے)۔ کیونکہ وہاں نماز پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی

ہے اور یہ کہ اس زیارت کا ثواب کئی حج و عمرہ کے برابر ہے۔

منحفی نہ رہے کہ یہی زیارت بمذہبِ اہل بیت مفضل بن عمر بھی حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے۔

(مصباح الزائر، تحفۃ الزائر وغیرہ)

### چوتھی زیارتِ مطلقہ

ابن عمار نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کیا کہ میں جب حضرت امام

حسین (علیہ السلام) کی زیارت کے لیے جاؤں تو وہاں کیا پڑھوں؟ فرمایا: پڑھو

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ رَحِمَكَ اللَّهُ﴾

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ خدا درود بھیجے آپ پر اے ابو عبد اللہ خدا رحمت

یَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ شَرِكَ فِي دِمِّكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ

فرمائے آپ پر، خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کا خون بہانے میں شریک ہو خدا لعنت کرے

مَنْ مَّ بَلَغَهُ ذَلِكَ فَرَضِي بِهِ أَنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ بَيِّنٌ۔ (ایضاً)

اس پر جسے یہ خبر پہنچی تو وہ اس پر خوش ہو ا میں خدا کے سامنے اس جرم سے برائت کرتا ہوں۔



## پانچویں زیارت مطلقہ

معتبر سند کے ساتھ منقول ہے کہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے اپنے صحابی ابراہیم بن ابی البلاد سے پوچھا کہ تم جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاتے ہو تو وہاں کیا پڑھتے ہو؟ ابراہیم نے عرض کیا کہ میں یہ پڑھتا ہوں:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ نے

قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَآمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَدَعَوْتَ

نماز قائم رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو اپنے رب کے

إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ أَشْهَدُ أَنَّ الَّذِينَ سَفَكُوا

راستے کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ میں گواہ ہوں یقیناً ان لوگوں نے آپ کا خون بہلایا

دَمَكَ وَ اسْتَحَلُّوا حُرْمَتَكَ مَلْعُونُونَ مُعَذَّبُونَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ

اور آپ کی بے احترامی کی وہ لعنتی اور عذاب شدہ ہیں جیسے داؤدؑ اور عیسیٰؑ بن مریمؑ نے یہ خبر دی اس کی وجہ

ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ۔

یہ ہے کہ انہوں نے بے حکمی کی اور حد سے بڑھ گئے۔

امام علیہ السلام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا کہ ہاں، یہ ٹھیک ہے۔ (ایضاً)

اگرچہ زیارات اور بھی ہیں حتیٰ کہ صاحب کتاب الدعاء و الزیارات نے انیس (۱۹) عدد چھوٹی بڑی

زیارتیں نقل کی ہیں مگر اختصار کے پیش نظر ہم سمجھتے ہیں کہ یہاں یہی پانچ زیارات کافی ہیں۔

## سید الشہداء علیہم السلام سے الوداع کی دعا

کناسی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جب حضرت امام حسین علیہ السلام کی

زیارت کر چکواور الوداع کرنا چاہو تو کہو:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَ أَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ آمَنَّا بِاللَّهِ



وَبِالرَّسُولِ وَبِمَا جُمِعَتْ بِهِ وَدَلَّلَتْ عَلَيْهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنَّا وَمِنْهُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَنْ تَنْفَعَنَا بِحُبِّهِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

مُحْمُودًا تَنْصُرُ بِهِ دِينَكَ وَتَقْتُلُ بِهِ عَدُوَّكَ وَتُبَيِّدُ بِهِ مَنْ نَصَبَ حَرْبًا لِأَلِ مُحَمَّدٍ فَإِنَّكَ

وَعْدَتُهُ ذَلِكَ وَأَنْتَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ

أَنَّكُمْ شُهَدَاءُ نَجَبَاءُ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَاتَلْتُمْ عَلَى مِنْهَاجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَابْنِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَنْتُمْ السَّابِقُونَ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ

أَشْهَدُ أَنَّكُمْ أَنْصَارُ اللَّهِ وَأَنْصَارُ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

صَدَقَكُمْ وَعَدَهُ وَآرَبَكُمْ مَا تُحِبُّونَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ لَا تَشْغَلْنِي فِي الدُّنْيَا عَنْ ذِكْرِ نِعَمَتِكَ لَا بِكَثَارِ تُلْهِيَنِي عَجَائِبُ

بَهْجَتِهَا وَتَفْتِنَنِي زَهْرَاتُ زِينَتِهَا وَلَا بِإِقْلَالِ يُضِرُّ بِعَمَلِي كَدُّهُ وَيَمَلَأُ صَدْرِي هَمُّهُ

أَعْطِنِي مِنْ ذَلِكَ غِنًى عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَبَلَاغًا أَنَالُ بِهِ رِضَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ

رَحْمَةً اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ ﴿﴾ - (کتاب الدعاء)

### حضرت ابو الفضل العباس ؑ کی زیارت

کتاب کامل الزیarah میں بروایت جامعہ حضرت امام جعفر صادق ؑ سے مروی ہے، فرمایا کہ جب جناب عباس بن امیر المؤمنین ؑ کی زیارت کرنا چاہو جو دریائے فرات کے کنارے اور حائر حبشی کے بالمقابل واقع ہے تو روضہ مبارکہ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یوں کہو:

﴿سَلَامُ اللّٰهِ وَ سَلَامٌ مَّلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے نیکوکار بندوں کا

وَ جَمِيْعِ الشُّهَدَاءِ وَ الصِّدِّیْقِيْنَ وَ الزَّاَكِيَّاتِ الطَّيِّبَاتِ فِیْمَا یَعْتَدِیْ وَ تَرْوُحُ عَلَیْكَ یَا بْنَ

اور تمام شہیدوں اور صدیقوں کا سلام ہو اور بہترین رحمتیں ہوں ہر صبح اور ہر شام آپ پر اے امیر المؤمنین کے

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ وَ التَّصْدِیْقِ وَ الْوَفَاۃِ وَ النَّصِيْحَةِ لِخَلْفِ النَّبِيِّ صَلَّى

نور چشم میں گواہ ہوں آپ کا اس اطاعت تائید وفاداری اور خیر خواہی پر جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اِلَیْهِ الْمُرْسَلِ وَ السَّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَ الدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَ الْوَصِيِّ الْمُبْلَغِ وَ الْمَظْلُوْمِ

کے جانشین سے کی کہ جو نیک اصل نواسے صاحب علم رہبر تبلیغ کرنے والے قائم مقام اور وہ ستم دیدہ ہیں

الْمُهْتَظَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَّسُوْلِهِ وَ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَنْ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

جن کو ٹھک کیا گیا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسول کی طرف سے امیر المؤمنین کی طرف سے اور حسن و حسین کی طرف سے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَفْضَلُ الْجَزَاۃِ بِمَا صَبَرْتُ وَ احْتَسَبْتُ وَ اَعْنَتْ فِیْعَمَ عُقْبَى الدَّارِ

خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر آپ کو بہترین جزا دے کہ آپ نے صبر کیا خیر خواہی کی اور مدد و نصرت کی تو کیا ہی اچھا ہے آپ کا انجام



لَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَ اسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ حَا

خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق نہ پہچانا اور آپ کی بے احترامی کی خدا لعنت کرے اس پر جو

بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مَاءِ الْفُرَاتِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ لَّكُمْ مَا وَعَدَكُمْ

آپ کے اور فرات کے پانی کے درمیان رکاوٹ بنائیں گواہ ہوں کہ آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور خدا آپ کو وہ جزا دے گا جس کا آپ

جِئْتُكَ يَا بَنَ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ اِفْذُلَا إِلَيْكُمْ وَ قَلْبِي مُسَلِّمٌ لَّكُمْ وَ تَابِعُ وَ اَنَا لَكُمْ تَابِعٌ

لوگوں سے وعدہ ہے، آپ کے ہاں آیا ہوں اے امیر المؤمنین کے فرزند آپ کا مہمان ہوں میرا دل آپ کے حوالے اور تابع ہے اور میں

وَ نَصْرَتِي لَكُمْ مَعْدَةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ وَ هُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا

آپ کا پیرو ہوں میں آپ کی نصرت پر آمادہ ہوں یہاں تک کہ خدا حکم کرے اور وہ بہترین حکم کرنے والا ہے آپ کے ساتھ ہوں آپ کے

مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّي بِكُمْ وَ بِاِيَابِكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ بِمَنْ خَالَفَكُمْ وَ قَتَلَكُمْ مِّنْ

ساتھ نہ کہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک میں آپ کا اور آپ کی برگشت کو مانتا ہوں اور آپ کے مخالف اور آپ کے قاتل سے میرا کوئی

الْكَافِرِينَ قَتَلَ اللَّهُ اُمَّةً قَتَلَكُمْ بِالْاَيْدِي وَالْاَلْسِنِ

تعلق نہیں خدا قتل کرے اس گروہ کو جس نے ہاتھوں اور زبانوں سے آپ کے ساتھ جگ کی۔

بعد ازاں اندر داخل ہو کر اور قبر مبارک سے لپٹ کر پڑھو:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ وَ لَا مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں آپ اطاعت گزار ہیں خدا کے اس کے رسول کے امیر المؤمنین کے اور حسن

وَ الْحُسَيْنِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ سَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ وَ مَغْفِرَتُهُ

وحسین کے خدا رحمت کرے ان پر اور درود بھیجے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اس کی بخشش

وَ رِضْوَانُهُ وَ عَلَى رُوحِكَ وَ بَدَنِكَ أَشْهَدُ وَ أَشْهَدُ اللَّهُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَى

اور خوشنودی حاصل ہو آپ کی روح اور بدن پر رحمت ہو میں گواہ ہوں اور خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ آپ نے اس مقصد کے لیے جان دی

بِهِ الْبَذَرِيُّونَ وَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْمُنَاصِحُونَ لَهُ فِي جِهَادِ أَعْدَائِهِ الْمُبَالِغُونَ

جس کے لیے شہدائے بدر اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہدوں نے جانیں دیں وہ اس کے دشمنوں سے لڑنے میں مخلص اس کے



فِي نُصْرَةٍ أَوْلِيَاءِهِ الذُّبُونُ عَنْ أَحِبَّائِهِ فَجَزَاكَ اللَّهُ أَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَ أَكْثَرَ الْجَزَاءِ

حامیوں کی مدد کرنے میں آگے اور اس کے دوستوں کا دفاع کرتے تھے پس خدا آپ کو جزا دے بہترین جزا بہت زیادہ جزا

وَ أَوْفَرَ الْجَزَاءِ وَ أَوْفَى جَزَاءِ أَحَدٍ مِّمَّنْ وَفَى بَبَيْعَتِهِ وَ اسْتَجَابَ لَهُ دَعْوَتَهُ وَ أَطَاعَ

فراواں تر جزا اور کامل تر جزا دے جو اس شخص کو دی جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کے بلاوے پر حاضر ہوا اور اس کے

وُلَاةَ أَمْرِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَالِغْتَ فِي النَّصِيحَةِ وَ أَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُودِ فَبَعَثَكَ اللَّهُ فِي

والیان امر کی اطاعت کی میں گواہ ہوں کہ آپ نے دلی طور پر پوری طرح خیر خواہی کی اور اس میں اپنی انتہائی کوشش سے کام لیا لہذا

الشَّهَادَةِ وَ جَعَلَ رُوحَكَ مَعَ أَرْوَاحِ السَّعْدَاءِ وَ أَعْطَاكَ مِنْ جَنَانِهِ أَفْسَحَهَا مَنَزِلًا

خدا نے آپ کو شہیدوں میں جگہ دی آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا اور عطا کیا آپ کو اپنی جنت میں سب سے بڑا محل

وَ أَفْضَلَهَا غُرْفًا وَ رَفَعَ ذِكْرَكَ فِي عِلِّيِّينَ وَ حَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَ الصِّدِّيقِينَ وَ الشُّهَدَاءِ

اور بلند تر بالا خانہ نیز اس نے مقام علیین میں آپ کو شہرت بخشی اور میدان حشر میں آپ کو نبیوں صدیقوں شہیدوں

وَ الصَّالِحِينَ وَ حَسَنَ أَوْلِيَاءِكَ رَفِيقًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَ أَنَّكَ مَضِي

اور نیکو کاروں کے ساتھ رکھے گا اور وہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ ہمت ہاری نہ پیٹھ دکھائی اور بے شک آپ

عَلَى بَصِيرَةٍ مِّنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِلًا لِلصَّالِحِينَ وَ مُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ

اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے گامزن رہے اس میں آپ نیکو کاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کر رہے تھے پس خدا ہمیں آپ کے ساتھ اور

وَ بَيْنَ رَسُولِهِ وَ أَوْلِيَاءِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُخْتَلِفِينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿١﴾ -

اپنے رسول اور اپنے دوستوں کے ساتھ جمع کرے اہل حق کی منزلوں میں کہ وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

بہتر ہے کہ بعد ازاں نماز زیارت پڑھی جائے، قرآن خوانی کی جائے، درود و سلام پڑھا جائے اور ان

سب اعمال کا ثواب حضرت ابوالفضل (علیہ السلام) کی روح مقدس کو ہدیہ کیا جائے۔

### جناب عباس (علیہ السلام) سے الوداع کی دعا

اور جب زائر جناب کی زیارت سے فارغ ہو جائے اور الوداع کرنا چاہے تو وہی الوداع کہے جو

جناب جابر جھبی کی روایت میں مروی ہے:



﴿اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَسْتَرْعِيْكَ وَ اَقْرِءْ عَلَیْكَ السَّلَامَ اَمَّا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهِ وَ بِكِتَابِهِ﴾

آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کا التفات چاہتا ہوں اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہمارا ایمان ہے خدا پر اس کے رسول پر اس کی کتاب پر

وَ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰہِدِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعٰہِدِ

اور جو کچھ خدا کی طرف سے ان پر نازل ہوا پس اے معبود! ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ دے اے معبود! میری اس زیارت کو آخری

مِنْ زِیَارَتِیْ قَبْرِ ابْنِ اَخِيْ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ اَرْزُقْنِیْ زِیَارَتَہٗ مَا اَبْقٰیْتَنِیْ

زیارت قرار نہ دے جو میں نے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے بھائی کے فرزند کی قبر پر کی ہے جب تک تو مجھے زندہ رکھے

وَ اَحْشُرْنِیْ مَعَهُ وَ مَعَ اَبَائِہٖ فِی الْجَنّٰنِ وَ عَرِّفْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَہٗ وَ بَیْنَ رَسُوْلِکَ وَ

اس قبر کی زیارت نصیب کرتے رہنا اور مجھے ان کے اور ان کے بزرگوں کے ساتھ جنت میں رکھنا میرے اور ان کے درمیان اور اپنے رسول

اَوْلِیَآئِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی الْاِیْمَانِ بِکَ وَ التَّصَدِیْقِ

اور اپنے دوستوں کے درمیان جان پہچان کرا دینا اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے موت دینا جب کہ تجھ پر ایمان ہو اور

بِرَسُوْلِکَ وَ الْوِلَایَۃِ لِعَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ وَ الْاِثْمَ مِنْ وَلَدِہٖ عَلَیْہُمُ السَّلَامُ وَ الْبَرَآئَۃِ

تیرے رسول پر عقیدہ ہو اور میرا یقین ہو علی بن ابی طالب کی ولایت اور ان کی اولاد میں سے اماموں کی ولایت پر ان سب پر سلام ہو

مِنْ عَدُوِّہُمْ فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ یَا رَبِّیْ بِذٰلِکَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اور ان کے دشمنوں سے میرا کوئی واسطہ نہ ہو پس میں یقیناً راضی ہوں اے میرے رب اس صورت میں اور خدا رحمت فرمائے محمد و آل محمد پر۔

## حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارات کا بیان

یعنی آنجناب کی وہ زیارات جو مخصوص اوقات کے ساتھ مختص ہیں اور وہ چند زیارات ہیں جن کا ہم بڑے اختصار کے ساتھ ترتیب وار یہاں تذکرہ کرتے ہیں۔

## حضرت امام حسین علیہ السلام کی پہلی مخصوص زیارت

حضرت امام حسین علیہ السلام کی پہلی مخصوص زیارت جو یکم رجب اور نیمہ رجب کے ساتھ مخصوص ہے۔

(۱) واضح رہے کہ یکم رجب المرجب اور نیمہ رجب کی شب و روز میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی احادیث میں فضیلت تو وارد ہوئی ہے مگر کتب معتبرہ میں کوئی ایسی مخصوص زیارت نہیں ملتی جو اس موقع



پر پڑھی جائے۔ لہذا اس موقع پر اگر زیارات مطلقہ میں سے کوئی زیارت پڑھ لی جائے تو مناسب ہے۔ (کما افاد السید ابن طاووس و السید الشیرازی فی کتبہما)۔

(۲) نیمہ شعبان کی زیارت: اس شب و روز کی زیارت کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے اور اس شب و روز کی ایک مخصوص زیارت جناب شیخ کفعمی نے اپنی کتاب مصباح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے، جو یہ ہے:

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الزَّكِيُّ أُوْدِعُكَ﴾  
 حمد ہے خدا کے لیے جو بلند و بزرگ ہے اور سلام ہو آپ پر اے خدا کے بندہ خوش کردار پاکیزہ میں اپنی طرف سے  
 شَهَادَةٌ مِنِّي لَكَ تُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ فِي يَوْمٍ شَفَاعَتِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ عَلَى  
 ایک گواہی آپ کے سپرد کرتا ہوں تاکہ وہ مجھے آپ کے قریب کرے جس دن آپ شفاعت کرتے ہوں گے میں گواہ ہوں کہ آپ قتل ہوئے  
 بِرَجَاءٍ حَيَاتِكَ حَيَّتْ قُلُوبُ شِيعَتِكَ وَبُضِيَاءُ نُورِكَ اهْتَدَى الطَّالِبُونَ إِلَيْكَ وَأَشْهَدُ  
 تو آپ مرے نہیں بلکہ آپ کے زندہ ہونے کے تصور سے آپ کے پیروکاروں کے دل زندہ ہیں اور آپ کی روشنی کی کرنوں کے ذریعے  
 أَنَّكَ نُورٌ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يُطْفَأْ وَلَا يُطْفَأُ أَبَدًا وَأَنَّكَ وَجْهُ اللَّهِ الَّذِي لَمْ يَهْلِكْ وَلَا  
 چاہنے والے آپ تک پہنچتے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کا وہ نور ہیں جو مٹا نہیں اور نہ ہی یہ کبھی مٹے گا اور بے شک آپ خدا کا وہ جلوہ ہیں  
 يَهْلِكُ أَبَدًا وَأَشْهَدُ أَنَّ هَذِهِ التُّرْبَةُ تُرْبَتُكَ وَهَذَا الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَهَذَا  
 جو ختم نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ کبھی ختم ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ قبر آپ کی قبر ہے یہ روضہ آپ کا روضہ ہے اور یہ قتل گاہ  
 الْمَصْرَعُ مَصْرَعُ بَدَنِكَ لَا ذَلِيلَ وَاللَّهُ مُعِزُّكَ وَلَا مَغْلُوبٌ وَاللَّهُ نَاصِرُكَ هَذِهِ شَهَادَةُ  
 آپ کے بدن کی قتل گاہ ہے آپ پست نہیں کر خدا نے آپ کو عزت دی اور آپ ہارے نہیں کر خدا نے آپ کی مدد فرمائی یہ ہے آپ کے  
 لِي عِنْدَكَ إِلَى يَوْمِ قَبْضِ رُوحِي بِحَضْرَتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 سامنے میری گواہی اس دن تک جب آپ کی موجودگی میں میری روح قبض ہوگی اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

(۳) شب ہائے قدر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت :- ماہ رمضان کی شب ہائے قدر میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے



یہاں تک منقول ہے کہ جو شخص ۲۳ ماہ رمضان کی رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس سے ہزاروں انبیاء اور ملائکہ مصافحہ کرتے ہیں جو اس رات آنجناب کی زیارت کے لیے تشریف لاتے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہاں تک مروی ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر ایک منادی منجانب اللہ ندا دیتا ہے کہ خداوند عالم نے آج رات امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے آنے والوں کو بخش دیا ہے۔

(کامل الزیارات ابن قویہ وغیرہ)

مغنی نہ رہے کہ کتب مزار میں شب ہائے قدر اور شب ہائے عیدین میں ایک ہی زیارت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب اس موقع پر حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہو۔ تو پہلے غسل کرو پھر پاکیزہ لباس زیب بدن کرو۔ بعد ازاں ضریح مبارک کے پاس جاؤ۔ اور اس طرح قبر مبارک کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو کہ قبلہ تمہارے دونوں کندھوں کے درمیان ہو اور کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بْنَ الصِّدِّیْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ

اے میرے مولا اے ابا عبد اللہ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم رکھا

الصَّلٰوةَ وَاتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَامَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتٰبَ حَقًّا

اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی

تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلٰی الْاَذٰی فِيْ جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتّٰی

کہ جو تلاوت کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا کہ جو جہاد کا حق ہے اور آپ نے خدا کی خاطر دکھوں پر صبر

اَتَيْتَ الْيَقِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ خَالَفُوْكَ وَخَارَبُوْكَ وَالَّذِيْنَ خَذَلُوْكَ

کیا امید اجر میں تھی کہ آپ نے شہادت پائی میں گواہ ہوں کہ جنہوں نے آپ کی مخالفت کی اور آپ سے لڑے نیز جنہوں نے



وَالَّذِينَ قَتَلُوا مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأَمْسِيِّ وَقَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَىٰ

آپ کا ساتھ نہ دیا اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا وہ سب لعنت کیے گئے نبی امی کی زبان سے یقیناً وہ ناکام رہا جس نے

لَعَنَ اللَّهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأُولَيْنِ وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

جھٹھا دھوئی کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ہے پہلوں اور پچھلوں میں سے اور دگنا ہو ان پر دردناک عذاب

آتَيْكَ يَا مَوْلَايَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكَ

میں آیا آپ کے ہاں اے میرے مولا اے رسول خدا کے فرزند زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتے ہوئے آپ کے دوستوں سے دوستی

مُعَادِيًا لِعَدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّتِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ

آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتے ہوئے اس راستے کو درست جانتے ہوئے جس پر آپ چلے اسے گمراہ سمجھتے ہوئے جس نے آپ سے

خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

مخالفت کی پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

اس کے بعد زائر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور اپنا منہ اس پر رکھے پھر سر ہانے کی طرف جائے اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَسَمَائِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى رُوحِكَ الطَّيِّبِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس کی زمین اور اس کے آسمان میں خدا رحمت کرے آپ کی شفاف روح پر

وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور آپ کے جسم پاک پر اور آپ پر سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔

اب پھر سے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور اپنا چہرہ اس پر رکھ دے، اس کے بعد

سر ہانے کی طرف چلا جائے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے، بعدہ وہاں مزید جتنی چاہے نماز پڑھے۔ پھر قبر

مبارک کی پانچویں کی طرف جائے اور حضرت علی اکبر کی زیارت کرے۔ اور کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنِ مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا لعنت کرے اسے

ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا نیز ان پر دردناک عذاب میں دگنا اضافہ کرے۔



اب جو دعا چاہے مانگے اور پھر دیگر شہداء کی طرف متوجہ ہو جب کہ قبر کی پانچویں طرف مائل ہو۔ پس یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُونَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ

سلام ہو تم سب پر اے راہنویان با ایمان سلام ہو تم پر اے شہید و جو بہت صبر کرنے والے ہو میں گواہ ہوں کہ یقیناً تم نے

جَاهَدْتُمْ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ وَ صَبَرْتُمْ عَلٰی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ وَ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهِ

خدا کی راہ میں جہاد کیا اور خدا کی خاطر دکھ تکلیف پر صبر سے کام لیا تم نے خدا و رسول سے خلوص برتا حتیٰ کہ تم دنیا سے گزر گئے

حَتّٰی اَتٰیْكُمْ الْیَقِیْنُ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ

میں گواہ ہوں کہ ضرور تم اپنے رب کے ہاں زندہ ہو رزق پاتے ہو پس خدا تمہیں جزا دے اسلام اور اہل اسلام کی

وَ اَهْلِہٖ اَفْضَلُ جَزَاۗءِ الْمُحْسِنِیْنَ وَ جَمَعَ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ فِیْ مَحَلِّ النِّعَمِ۔

طرف سے بہترین جزا جو نیکو کاروں کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں تمہیں نعمتوں والی جنت کے مکانوں میں۔

اب حضرت عباسؓ ابن امیر المؤمنینؓ کی زیارت کے لیے جائے اور جب وہاں پہنچے تو حضرت کی

ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؓ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بندہ خوش کردار خدا اور اس کے رسولؐ کے اطاعت گزار

وَ لِرَسُوْلِهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَ نَصَحْتَ وَ صَبَرْتَ حَتّٰی اَتٰیْكَ الْیَقِیْنُ

میں گواہ ہوں کہ ضرور آپ نے جہاد کیا خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا حتیٰ کہ آپ دنیا سے چلے

لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِیْنَ لَكُمْ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ اَلْحَقَّهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِیْمِ۔

خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھلا پہلوں اور پچھلوں میں سے اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پھینکے۔

پھر حضرت کی مسجد میں جس قدر چاہے مستحی نماز ادا کرے اور باہر آ جائے۔

(۴) شبہائے عیدین یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے شب و روز میں زیارت امام حسینؓ:

عیدین کی راتوں بلکہ دنوں میں بھی حضرت امام حسینؓ کی زیارت کرنے کی خاص فضیلت وارد



ہوئی ہے۔ چنانچہ بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کرے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ فرمایا: وہ تین راتیں یہ ہیں: عید الفطر کی رات، عید الاضحیٰ کی رات اور نیمہ شعبان کی رات۔ (تمام کتب مزار)۔ واضح رہے کہ اس موقع پر منقول زیارت وہی ہے جو اوپر شب ہائے قدر میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے نقل کی جا چکی ہے۔ لہذا ان راتوں اور دنوں میں وہی زیارت پڑھی جائے۔

##### (۵) شب و روز عرفہ میں زیارت امام حسین (علیہ السلام):۔ شب و روز عرفہ میں بالخصوص عرفہ کے دن

حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کرنے کے کتب مزار میں بے پایاں اجر و ثواب بیان کئے گئے ہیں اور عرفہ اور عید کے دن آنجناب کی زیارت کرنے پر نہ صرف بیسیوں حج و عمرہ بلکہ سینکڑوں حج و عمرہ کے برابر ثواب مذکور ہیں۔ اور اگرچہ بعض بزرگ علماء کرام جیسے جناب شیخ مفید، جناب سید ابن طاووس جناب شہید اول اور دوسرے بزرگوں نے اس موقع پر ایک طویل زیارت درج بھی کی ہے جو کہ مفاتیح الجنان وغیرہ کتابوں میں مذکور ہے۔ مگر وہ مخصوص زیارت چونکہ اس موقع کے لیے کسی معصوم ہستی سے منقول نہیں ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ حضرت شیرازی مرحوم نے اپنی کتاب الدعاء والزیارہ میں وہ زیارت نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ ﴿ذکرنا هذه الزيارة تسامحاً﴾ کہ ”ہم نے از باب تسامح اس زیارت کا تذکرہ کیا ہے۔“ (کتاب الدعاء، صفحہ ۶۶۸، طبع ایران)

بنامہ میں انب یہ ہے کہ اس موقع پر آپ کی زیارات مطلقہ میں سے کوئی زیارت پڑھ لی جائے جو پہلے ذکر کی جا چکی ہیں۔ یا پھر زیارات جامعہ میں سے کوئی زیارت جامعہ پڑھ لی جائے جیسے یہ زیارت جامعہ جسے حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے الفقیہ میں اور شیخ کفعمی نے بحوالہ مزار شیخ مفید نقل کیا ہے جو یہ ہے:

السَّلَامُ عَلَى أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَ أَصْفِيَائِهِ السَّلَامُ عَلَى أُمَنَاءِ اللَّهِ وَ أَحِبَّائِهِ السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو دوستان خدا اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو

أَنْصَارِ اللَّهِ وَ خُلَفَائِهِ السَّلَامُ عَلَى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى مَسَاكِينِ ذِكْرِ اللَّهِ

خدا کے نامروں پر اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر سلام ہو ذکر الہی کے وظیفہ داروں پر

السَّلَامُ عَلَى مُظْهِرِ أَمْرِ اللَّهِ وَ نَهْيِهِ السَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر سلام ہو خدا کی رضاؤں میں رہنے والوں پر



الْمُسْتَقِرِّينَ فِي مَرْضَاتِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے سچے اطاعت گزاروں پر سلام ہو خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر کہ جو ان سے محبت کرے تو خدا اس

الْأَدِلَاءِ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى الَّذِينَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللَّهُ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ

سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو ان پر کہ جو ان کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو

عَادَى اللَّهُ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللَّهُ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللَّهُ وَمَنْ اِعْتَصَمَ

ان سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے تعلق رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہے

بِهِمْ فَقَدْ اِعْتَصَمَ بِاللَّهِ وَمَنْ تَخَلَّى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلَّى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ اُشْهِدُ اللَّهَ

جانتا ہے میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جگہ ہے اس سے

اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمْتُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ مُفَوَّضٌ

جس سے آپ کی جگہ ہو میں آپ کے ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں

فِي ذَلِكَ كُتِلَ الْيَوْمَ لَعْنُ اللَّهِ عَلَیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللَّهِ

خدا لعنت کرے آل محمد کے دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں میں خدا کے سامنے ان سے

مِنْهُمْ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ .

بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمد اور ان کی آل پر۔

(۶) روزِ عاشوراء زیارتِ امام حسین (علیہ السلام) :-

جو شخص روزِ عاشوراء کربلا معلیٰ میں موجود ہو اور حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کرے اس کے لیے

کئی ہزار حج و عمرہ اور جہاد کا ثواب مروی ہے۔ راوی (عقبہ) نے حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض

کیا کہ جو شخص دو دراز شہروں میں موجود ہو اور روزِ عاشوراء کربلا معلیٰ نہ پہنچ سکے تو وہ کیا کرے؟ فرمایا: وہ صحراء

میں جائے یا اپنے مکان کی چھت پر چڑھ جائے اور حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر مقدس کی طرف اشارہ کر کے

پہلے یہ زیارت پڑھے۔ پھر آپ کے قاتلوں پر لعنت کرے بعد ازاں دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ اور یہ سب

کچھ روزِ عاشوراء زوال سے پہلے یعنی دن کے پہلے حصے میں کرے تو اسے بھی یہی ثواب ملے گا۔ پھر مظلوم کربلا



پر گریہ و بکاء کرے اور اپنے اہل خانہ کو بھی آپ پر گریہ و بکا کرنے کا حکم دے اور وہ سب اس طرح ایک دوسرے کو تعزیت پیش کریں:

اَعْظَمَ اللَّهُ اُجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ جَعَلْنَا وَ اِيَّاكُمْ مِنْ  
خدا ہماری جزاؤں میں اضافہ کرے اس سوگاری پر جو ہم نے امام حسین علیہ السلام کے لیے کی اور ہمیں تمہیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں  
الطَّالِبِينَ بِشَارِهِ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ  
اور ہمیں تمہیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے ان کے وارث امام مہدی کی ہمراہی میں جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

اور وہ زیارت عاشوراء یہ ہے:

اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُوْلِ اَللّٰهِ عَلَيْكَ يَا بَنَ اَمِيْرِ  
سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین کے فرزند اور اوصیا کے سردار  
اَلْمُؤْمِنِيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيَّيْنَ اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلْسَّلَامُ  
کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور

عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَ ابْنَ ثَارِهِ وَ الْوَتَرَ الْمَوْتُورِ اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ  
وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور ان روجوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر میری طرف سے خدا کا

بِفَنَائِكَ عَلَيْكُمْ مِّنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللَّهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ  
سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبد اللہ آپ کا سوگ بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت

لَقَدْ عَظُمَتِ الرُّزِيَّةُ وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلَى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ  
بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام کے لیے اور بہت بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمان والوں

وَ جَلَّتْ وَ عَظُمَتِ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً  
کے لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم و ستم کرنے کی اے اہل بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے

اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَ الْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ لَعَنَ اللَّهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ  
آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا جو خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے



وَاَزَالْتُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ

آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے

الْمُهَيِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمَكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَكْمُ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ

سامنے ان سے ان کے مددگاروں سے ان کے پیروکاروں اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبد اللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے

وَأُولِيائِهِمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلِّمُ لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ

والے سے اور میری جگ ہے آپ سے جگ کرنے والے سے روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد دنیا دار و اولاد مروان پر خدا

الْقَيْسِمَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَالْمَرْوَانَ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللَّهُ ابْنَ

اکھاریزاری کرے بنی امیہ سے ہر صورت میں خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا

مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللَّهُ شَمْرًا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَالْجَمْعُ

لعنت کرے جنہوں نے زین کسی لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو لٹکا را آپ سے لڑنے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان یقیناً آپ

وَتَنَقَّبْتُ لِقِتَالِكَ يَا بَنِيَّ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي كَرَّمَ

کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ وہ مجھے

مَقَامَكَ وَكَرَّمَنِي بِكَ وَأَنْ يُرْزِقَنِي طَلَبَ تَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مُنْصُورٍ مِّنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور کی ہمراہی میں جو ہوں گے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میں سے اے معبود! مجھ کو

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا لِلْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا

اپنے ہاں آمرومند بنا یا بواسطہ حسین علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبد اللہ بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اس کے رسول

وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي اتَّقَرُّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى

کا امیر المؤمنین کا فاطمہ زہرا کا حسن مجتبیٰ کا اور آپ کا قرب آپ کی ہمداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی بنیاد

فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمُؤَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَسَ أَسَاسَ ذَالِكَ وَبَنِي

قائم کی اس پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم و ستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزار ہوں ظاہر کرتا ہوں خدا کے اور آپ

عَلَيْهِ بُنْيَانُهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَكْمُ

کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں اور دوستی کے ذریعے آپ کے



مِنْهُمْ وَ اتَّقَرُّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَ مُوَالَاةٍ وَلِيَكُمْ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ

دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں سے بیزاری کے

اَعْدَائِكُمْ وَ النَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَ اتَّبَاعِهِمْ اِنِّیْ سَلِّمٌ لِّمَنْ

ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے میں آپ کے دوست کا

سَالَمُكُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاسْئَلُ اللّٰهَ

دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرنا ہوں خدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان

الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ اَوْلِیَائِكُمْ وَ رَزَقَنِی الْبَرَآئَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ یَّجْعَلَ لِّیْ

کے ذریعے اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کروہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ

مَعَكُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَنْ یُّثَبِّتَ لِّیْ عِنْدَكُمْ قَدَمٌ صَدِیْقٌ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ

کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرنا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے لیے پسندیدہ

اَسْأَلُهُ اَنْ یُّبَلِّغَنِی الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَنْ یَّرْزُقَنِی طَلَبَ ثَارِیْكُمْ مَعَ اِمَامٍ

مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو ہے مددگار رہبر حق بات زبان پر

هُدًی ظَاهِرٍ نَّاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ اَسْأَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّانِ الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ

لانے والا اور سوال کرنا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کروہ عطا کرے مجھ کو

یُعْطِیَنِی بِمُصَابِیْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهِ مُصِیْبَةً مَّا اَعْظَمَهَا وَ اَعْظَمَ

آپ کی سوگوار پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی سوگوار کو دیا اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور اس کا رنج و غم بہت

رَزِیَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ وَ فِیْ جَمِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هَذَا مِمَّنْ

نہا دہ ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود و قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں

تَنَالَهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَ رَحْمَةٌ وَ مَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحِیَّایَ مُحَمَّدًا وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ

تیری مہربانیاں تیری رحمت اور بخشش اے معبود و قرار دے میری زندگی کو محمد و آل محمد کی زندگی جیسی اور میری موت کو محمد و آل محمد

وَ مَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا یَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِہٖ بَنُوْا اُمِیَّةٌ وَ ابْنُ اِکْلَةٍ

کی موت کی مانند بنا اے معبود بے شک یہ وہ دن ہے کہ جس کو بنی امیہ اور کیلجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا



الْاُكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ فِي

تھا جو لعنت شدہ کافر زندقہ شدہ ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں

كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنُ اَبَا سُفْيَانَ

ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اے معبود! اٹھارہ بیزاری کر ابو سفیان اور معاویہ اور یزید بن معاویہ سے کہ ان

وَ مُعَوِيَّةَ وَ يَزِيدَ بْنَ مُعَوِيَّةَ عَلَيْهِم مِّنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاَبَدَيْنِ وَ هَذَا يَوْمُ فَرَحَتْ بِهِ اَلْ زِيَادُ

سے اٹھارہ بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان

وَ اَلْ مَرَوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ

کہ انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کواے معبود پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کواے معبود بے شک

وَ الْعَذَابِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ مَوْقِفِيْ هَذَا وَ اَيَّامِ حَيَاتِيْ

میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری کرنے اور

بِالْبَرَآئَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ بِالْمُؤَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَ اَلْ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ان پر نفرتین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبی اور تیرے نبی کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبی پر اور ان کی آل پر۔

پھر سومرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنُ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ اَلِ مُحَمَّدٍ وَ اٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

اے معبود! محروم کرا اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ضائع کیا حق محمد اور آل محمد کا اور اس کو بھی جس نے آخر میں اس کی پیروی کی

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَ شَايَعَتْ وَ بَايَعَتْ وَ تَابَعَتْ

اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسین سے نیز ان پر بھی جو قتل حسین میں ان کے ساتھی ہمراہی

عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنُھُمْ جَمِيعًا .

اور ہم مانے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج۔

اب سومرتبہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَ عَلٰی الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَیْكَ مِنِّيْ سَلَامٌ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر آتی ہیں آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو



أَبَدًا مَا بَقِيَْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ

ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع

السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى

سلام ہو حسین " پر اور شہزادہ علی اکبر فرزند حسین " پر سلام ہو حسین " کی اولاد اور

أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ.

حسین کے اصحاب پر

پھر کہے:

اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي وَأَبْدَأَ بِهِ أَوَّلًا ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِيَّ وَالثَّالِثَ

اے معبود! خاص کیا ہے تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری کا آغاز فرما پھر اٹھارہ بیزاری کر دوسرے اور

وَالرَّابِعَ اللَّهُمَّ الْعَنِ زَيْدَ خَاصًّا وَالْعَنِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ

تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود! لعنت کر زید جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید اللہ فرزند زیاد پر، فرزند مرجانہ پر، عمر

بْنَ سَعْدٍ وَشَمْرَاءَ وَالْأَبَى سُفْيَانَ وَالْزِيَادَ وَالْمُرَوَّانَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ.

فرزند سعد پر اور شمر پر اور رحمت سے دور کر اولاد ابوسفیان کو اور اولاد دنیا و کما اور اولاد مروان کو قیامت کے دن تک۔

اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِهِ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزا داری پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کیلئے جس نے مجھے عزا داری نصیب کی

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبَّتْ لِي قَدَمَ صَدَقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ

اے معبود! حشر میں آنے کے دن مجھے حسین کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسین کے ساتھ

وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَدَّلُوا مَهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

اور اصحاب حسین کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔



## زیارت عاشوراء کے بعد پڑھی جانے والی دعا

صفوان بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت امیر علیہ السلام کے جانب سر زیارت عاشوراء کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھی:

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يَا كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مشکوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے اے داد خواہوں کی

الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ

داد دہی کرنے والے اے فریاد یوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو شرگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے وہ جو مرد اور اس

يَحُولُ بَيْنَ الْمَرَّةِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَبِالْأَفْقِ الْمُبِينِ وَيَا مَنْ هُوَ

کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

عرش پر حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی ماریا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو

وَيَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْبَهُهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغْلِطُهُ

آوازوں میں غلط فہمی نہیں ہوتی اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزاری نہیں کرتا اے ہر

الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاحُ الْمُلِحُّنَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ

گمشدہ کو پا لینے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی شان

وَيَا بَارِئَ النَّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا

ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں پر مختار اے

مُنْقِصَ الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يُكْفِي

مشکوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی سوال کرتا ہوں تجھ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمد اور بواسطہ مومنوں کے امیر علی مرتضیٰ کے بواسطہ تیرے نبی کی دختر فاطمہ کے اور بواسطہ حسن و حسین کے



النَّبِيِّنَ وَ عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارش بنایا اور بواسطہ

فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَ بِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَ بِهِمْ أَتَشْفَعُ إِلَيْكَ وَ بِحَقِّهِمْ

ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اسی کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں واسطہ

أَسْأَلُكَ وَ أَقْسِمُ وَ أَعَزِّمُ عَلَيْكَ وَ بِالشَّانِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَ بِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ

اس مرتبے کا جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے

عِنْدَكَ وَ بِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَ بِ

ہاں قرار دیا اور اس کے ذریعہ ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا فرمائی ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا

خَصَّصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَ بِهِ أَبْتَنُهُمْ وَ ابْنَتْ فَضْلُهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ

یہاں تک کہ ان کی بڑائی تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت مازل کر محمد و آل محمد پر اور یہ کہ دور

فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ

فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو ناداری

تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَ هَمِّي وَ كَرْبِي وَ تَكْفِينِي أَلْمُهُمْ مِنْ أُمُورِي وَ تَقْضِي عَنِّي دِينِي

سے اور بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی میں

وَ تُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَ تُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَ تُغْنِنِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ وَ

جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر میں جس سے دبا رہتا

تَكْفِينِي هَمَّ مَنْ أَخَافَ هَمَّهُ وَ عُسْرَ مَنْ أَخَافَ عُسْرَهُ وَ حُزُونََ مَنْ أَخَافَ حُزُونَتَهُ وَ

ہوں اس ظلم میں جس سے سہا ہوا ہوں اس بے داد میں جس سے ترسا ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے سے ہراساں

شَرَّ مَنْ أَخَافَ شَرَّهُ وَ مَكْرَ مَنْ أَخَافَ مَكْرَهُ وَ بَغْيَ مَنْ أَخَافَ بَغْيَهُ وَ جَوْرَ مَنْ أَخَافَ

ہوں اس فریب میں جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قوت پانے سے ڈرتا ہوں دور کر مجھ سے جال والوں کے

جَوْرَهُ وَ سُلْطَانَ مَنْ أَخَافَ سُلْطَانَهُ وَ كَيْدَ مَنْ أَخَافَ كَيْدَهُ وَ مَقْدَرَةَ مَنْ أَخَافَ

جال اور فریب کاروں کے فریب کو اے معبود جو میرے لیے میرا قصد کرے تو اس کا قصد کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور



مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ وَ تَرُدُّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَ مَكْرَ الْمَكْرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ فَارِدُهُ وَ مَنْ

دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب خنثی اور اس کی بداندیشی کو روک دے اسے مجھ سے جس طرح تو چاہے اور جہاں تو چاہے

كَادَنِيْ فَكِدُّهُ وَ اَصْرَفَ عَنِّي كَيْدَهُ وَ مَكْرَهُ وَ بَاسَهُ وَ اَمَانِيَّهٖ وَ اَمْنَعُهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَ

اے معبود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ مائل ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ ہٹائے

اَنِّىْ شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَ بِلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَ بِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَ

ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کر دے اے معبود!

بِسُقْمٍ لَا تُعَافِيْهِ وَ ذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَ بِمَسْكِنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصَبَ عَيْنِيْهِ

میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اس کے بدن میں دکھ اور بیماری پیدا کر

وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهِ وَ الْعِلَّةَ وَ السُّقْمَ فِيْ بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلْهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ

دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا

لَا فَرَاغَ لَهُ وَ اَنْسِهٖ ذِكْرِيْ كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَ اخْذْ عَنِّي بِسَمْعِيْهِ وَ بَصَرِيْهِ وَ لِسَانِيْهِ وَ

رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء

يَدِيْهِ وَ رِجْلِيْهِ وَ قَلْبِيْهِ وَ جَمِيْعَ جَوَارِحِهِ وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِيْهِ

کو روک دے اور وار و کر دے ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے یہاں تک کہ بتا دے اس سے اس کے لیے ایسی خنثی جس

حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّيْ وَ عَن ذِكْرِيْ وَ اَكْفِنِيْ يٰ كَافِيْ مَا لَا

میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کرے مددگار کہ تیرے سوا کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے

يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ لَا كَافِيْ سِوَاكَ وَ مُفْرَجٌ لَا مُفْرَجٌ سِوَاكَ وَ مُغِيْثٌ لَا

کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں تو

مُغِيْثٌ سِوَاكَ وَ جَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ وَ مُغِيْثُهُ سِوَاكَ وَ

پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں نا امید ہوا جس کا تو پناہ دینے والا نہیں جس کا فریاد رس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے فریاد کرے جو سوائے

مَفْرُوْغُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَ مَهْرَبِلِيْ سِوَاكَ وَ مَلْجَأِيْ غَيْرَكَ وَ مَنْجَاؤُ مِنْ مَّخْلُوْقٍ

تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری



غَيْرِكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأِي وَمَنْجَايَ فَبِكَ اسْتَفْتِي

امید گاہ میری جائے فریا میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو مجھے نجات دینے والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں

وَبِكَ اسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اتَّوَجَّهُ إِلَيْكَ وَآتَوْسَلُ وَآتَشْفَعُ فَاسْأَلُكَ

میں محمد و آل محمد کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بنانا اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ فَالِكِ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ

پس حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور تو ہے مدد کرنے والا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ

الْمُسْتَعَانُ فَاسْأَلُكَ يَا إِلَهَ يَا إِلَهَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

اے اللہ بواسطہ محمد و آل محمد کے یہ کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور دور کر دے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هَذَا كَمَا

کھڑا ہوں جیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبی کا اندیشہ ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی پس دور کر میری مشکل

كَشَفْتَ عَنِّي نِيَّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَكْشِفْ عَنِّي كَمَا

جیسے ان کی مشکل دور کی اور کشائش دے مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی میرا خوف دور کر جیسے ان کا

كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا

خوف دور فرمایا میری تکلیف دور کر جیسے ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مناجس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے کہ اس سے مجھے کوئی

أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَوْنَهُ مَا أَخَافُ مَوْنَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَوْنَةٍ عَلَيَّ نَفْسِي مِنْ

زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلانا جبکہ میری حاجتیں پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر

ذَلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكَفَايَةِ مَا أَهْمَنِي هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا

معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبد اللہ آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور رات

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامٌ اللَّهُ أَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَ

دن باقی ہیں اور خدا امیر اس زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ

النَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ الْآخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اللَّهُمَّ

ڈالے اے معبود مجھے زندہ رکھ محمد و آل محمد کی اولاد کی طرح مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے مجھے ان کے گروہ



أَحْيَيْ حَيَوَةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَامْتَنِي مَمَاتِهِمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي  
میں محسور فرما اور مجھ میں ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور آخرت میں اے امیر المؤمنین اور اے ابا عبد اللہ میں آپ

زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرَفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا اور

وَيَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَتَيْتُكُمْ رَائِرًا وَتَوَسَّلًا إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ وَتَوَجَّهْتُ إِلَيْهِ بِكُمْمَا وَ  
آپ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی بنانا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ

مُسْتَشْفِعًا بِكُمْمَا إِلَى اللَّهِ فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَالِي فَإِنْ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ  
مقام بہت زیادہ آبرو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بے شک تم میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ

الْمَحْمُودَ وَالْجَاهِ الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمْ مُنْتَظِرًا  
میری حاجت روا ہو پوری ہو اور مراد بر آئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں آپ خدا کے ہاں ندا

لَتَنْجِزَ الْحَاجَةَ وَقَضَائَهَا وَنَجَاحَهَا مِنَ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكُمَا إِلَيَّ إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا  
کریں گے لہذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی واپسی ہے جس میں ناامیدی و نا کامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی ہے جو بہترین نفع

أَخِيْبٌ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا ۚ بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا  
مند کا میاب قبول دعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا

مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا ۚ بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشَفُّعَالِي إِلَى اللَّهِ أَنْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ  
ہوں اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کہ خدا

اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مُفَوِّضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مُلْجَأًا ظَهَرِي إِلَى اللَّهِ مُتَوَكِّلًا  
پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور رکھتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا استغنا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے خدا کے

عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى اللَّهُ لِمَنْ دَعَى لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللَّهِ وَ  
اور سوائے آپ کے اے میرے سردار و جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو خدا

وَرَأَيْتُكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَكُمْ يَشَأُ لَكُمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا  
سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو آپ کے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جانا ہوں



بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمْمَ اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ اِلَيْكُمْ اُنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا اَمِيْرَ

اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبد اللہ اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر

السُّمُوْمِيْنَ وَ مَوْلَايْ وَ اَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ سَلَامِيْ عَلَيْكُمْ مُّتَّصِلٌ مَّا التَّصَلُّ

متواتر جب تک جڑواں ہیں رات اور دن یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام اگر خدا چاہے اور

اللَّيْلِ وَالنَّهَارُ وَ اَصِلْ ذٰلِكَ اِلَيْكُمْ غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمْ سَلَامِيْ شَاءَ اللّٰهُ وَ اَسْأَلُهُ

سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کروہ یہی چاہے اور یہی کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ کے ہاں سے جاتا

بِحَقِّكُمْ اَنْ يَّشَاءَ ذٰلِكَ وَ يَفْعَلْ فَاِنَّهُ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اُنْقَلِبْتُ يَا سَيِّدِيْ عَنْكُمْ تَابًا

ہوں اے میرے سردار و خدا سے تو بہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار نہ کرنا امید و مایوس پھر آنے آپ کی زیارت

حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَّاجِيًّا لَا جَبَابَةَ غَيْرِ اَيْسٍ وَلَا قَانِطٍ اَيُّبًا عَائِدًا رَّاجِعًا اِلَى زِيَارَتِكُمْ

کرنے کے ارادے سے نہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں

غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمْ وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمْ بَلْ رَّاجِعٌ عَائِدٌ تَشَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردار و میں شاکر ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے آپ سے

بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمْ وَ اِلَى زِيَارَتِكُمْ بَعْدَ اَنْ زَهَدْتُ فِيْكُمْ وَ فِيْ زِيَارَتِكُمْ اَهْلُ

اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے نا امید اس سے جس کی امید و آرزو رکھتا ہوں بذریعہ آپ کی

الدُّنْيَا فَلَا خِيْبَتِيْ اِلّٰهُ مَا رَجَوْتُ وَمَا اَمَلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمْ اِنَّهُ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

زیارت بے شک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا۔

(۷) اربعین کے دن (۲۰ صفر کو) زیارت امام حسین علیہ السلام :- حضرت امام حسین علیہ السلام سے مروی

ہے، فرمایا: مومن کی پانچ علامتیں ہیں: (۱) شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا (جس سے نماز ہائے پنجگانہ،

ان کے مقررہ نوافل اور نماز تہجد مراد ہے)۔ (۲) دائیں ہاتھ میں انگلی پھینا۔ (۳) سجدہ کے وقت پیشانی خاک

پر رکھنا۔ (۴) نماز میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بالجہر پڑھنا۔ (۵) اور زیارت اربعین کا پڑھنا۔

(تہذیب الاحکام و مصباح المتہجد) اور یہ زیارت جو بروایت صفوان جمال حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے

منقول ہے یہ ہے جو اس وقت پڑھی جاتی ہے جب ۲۰ صفر کو سورج بلند ہو جائے۔



السَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللَّهِ وَحَبِيبِهِ السَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ وَنَجِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى صَفِيِّ اللَّهِ

سلام ہو خدا کے دوست اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور اپنے ہوئے پر سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے

وَابْنِ صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى أَسِيرِ الْكُرْبَاتِ وَ

پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسینؑ پر جو شہید ہیں سلام ہو حسینؑ پر جو مشکوں میں پڑے اور ان کی شہادت پر آنسو بہے اے محبوب

قَتِيلِ الْعَبْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِیْكَ وَابْنُ وَلِیْكَ وَ صَفِیْكَ وَابْنُ صَفِیْكَ الْقَائِمُ

میں گواہ ہوں کہ وہ تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت

بِكِرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَ حَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتَهُ سَيِّدًا

پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدائش کی خوبی دی تو نے قرار دیا انہیں

مِّنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَ اَعْطَيْتَهُ مَوَارِثَ الْاَنْبِيَاءِ وَ جَعَلْتَهُ

سرदारوں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیاء میں سے اپنی

حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَاءِ فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ وَمَحَ النُّصْحِ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ

مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو نجات

لَيْسَتْ نَقْدَ عِبَادِكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنُ عَرَّتُهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ

دلائل نادانی و گمراہی کی پریشانوں سے جب کہ ان پر چڑھ آئے وہ جو دنیا پر سمجھ گئے انہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ

حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَذْنٰی وَ شَرٰی اٰخِرَتَهُ بِالْثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَ طَغَطَّرَسَ وَ تَرَدٰی فِیْ هَوَاہُ

دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھائے کا سودا خریدا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور

وَ اسْخَطَكَ وَ اسْخَطَ نَبِیَّكَ وَ اطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشَّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْاَوْرَاقِ

تیرے نبی کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے ان کی مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کراپے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی

الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا حَتّٰی سَفِكَ فِیْ طَاعَتِكَ ذَلِ

طرف چلے گئے پس حسینؑ ان سے تیرے لیے لڑے جم کر ہوشمندی کے ساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر ان کا خون بہا لیا گیا

وَ اسْتِیْحَ حَرِیْمُهُ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنُهُمْ لَعْنًا وَّیْلًا وَ عَذِبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا السَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ

اور ان کے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب سلام ہو آپ پر اے



رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامَ عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتُكَ

رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اس کے امین کے فرزند ہیں آپ

سَعِيدًا وَ مَضِيَّتْ حَمِيدًا وَ مُتَّ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا وَ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ

نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم رسیدہ شہید ہیں میں گواہ ہوں کہ خدا آپ

وَ مُهِلِكَ مَنْ خَذَلَكَ وَ مُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَفِيَّتْ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ جَاهَدْتَ حَتَّى

کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا تباہ ہوگا وہ جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور عذاب ہوگا اسے جس نے آپ کو قتل کیا میں گواہ ہوں

سَبِيلِهِ حَتَّى آتَيْكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّ

کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اس کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے

سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَّتْ بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي وَلِيُّ لِمَنْ وَالَاهُ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ

آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے

بَابِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

معبود میں تجھے گواہ بنانا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول

وَ الْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهَمَاتِ مِنْ

خدا میں گواہ ہوں کہ آپ رہے نور کی شکل میں عزت دار بشتوں اور پاک تر حصوں میں کہ جاہلیت کی نجاستوں نے آپ کو آلودہ کیا اور نہ

ثِيَابِهَا وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَ أَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَشْهَدُ

ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ پایہ ہائے دین میں سے ہیں مسلمانوں کے سرداروں میں ہیں

أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمُهْدِي وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ

اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ امام ہیں نیک پرہیز گار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی

وُلِدَكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَ أَعْلَامُ الْهُدَى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ الْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا

اولاد میں سے ہوئے ہیں وہ پرہیز گاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہ ہوں

وَ أَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِأَيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَايِعِ دِينِي وَ خَوَاتِيمِ عَمَلِي وَ قَلْبِي

کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کے ساتھ



لِقَلْبِكُمْ سَلَامٌ وَ أَمْرِي لَا مَرْكُكُمْ مُتَّبِعٌ وَ نُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ

بیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری مدد آپ کے لیے حاضر ہے حتیٰ کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ

مَعَكُمْ لَا مَعَ غَدْوِكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ وَ أَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدُكُمْ

ہوں آپ کے ساتھ نہ آپ کے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر

وَ غَائِبُكُمْ وَ ظَاهِرُكُمْ وَ بَاطِنُكُمْ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھی جائے اور پھر خدا سے اپنی حاجات طلب کی جائیں۔

SIBTAIN.COM



## حضرات امامین کاظمین علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

(۱) مخفی نہ رہے کہ ان دادا اور پوتے یعنی حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کرنے کے بڑے اجر و ثواب وارد ہوئے ہیں حتیٰ کہ واسطی حضرت امام رضا علیہ السلام سے سوال کرتے ہیں کہ جو شخص آپ کے والد ماجد کی زیارت کرے اس کے لیے کیا اجر ہے؟ فرمایا: اس کے لیے وہی اجر و ثواب ہے جو حضرت رسول خدا ﷺ کی زیارت کرنے والے کے لئے ہے۔ (ہدیۃ الزائرین)

(۲) وٹھاء نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے سوال کیا کہ کسی ایک امام علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کا کیا اجر و ثواب ہے؟ فرمایا: اس کے لیے وہی اجر و ثواب ہے جو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کے لئے ہے۔ (ایضاً و تحیۃ الزائر)

(۳) عبد الرحمن بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت رسول خدا ﷺ کی زیارت کرنے والے کے لیے کیا اجر ہے؟ فرمایا: اس کے لیے جنت ہے۔ پھر فرمایا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کے لیے بھی جنت ہے۔ (کتاب الدعاء و الزیارة)۔ ہنایں دوسرے ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارت کرنے والے کے لیے بھی جنت ہوگی۔

(۴) ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں ایک عریفہ لکھا جس میں حضرت امام حسین علیہ السلام اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے بارے میں سوال کیا تھا۔ آپ نے جواب میں لکھا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت مقدم ہے مگر اجر و ثواب میں کاظمین کی زیارت کا ثواب بھی بہت زیادہ ہے۔ (ایضاً)



## امین کاظمین علیہا السلام کی کیفیت؟

واضح رہے کہ ان دونوں اماموں کی زیارات دو طرح کی ہیں ایک مخصوصہ جو کہ ہر امام کی علیحدہ علیحدہ ہے اور دوسری مشترکہ جو دونوں حضرات کی زیارت میں پڑھی جاسکتی ہے۔

(۱) **حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی پہلی زیارت :-** حضرت امام رضا اور حضرت امام علی نقی علیہما السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی زیارت کرنے کا ارادہ کرو تو پہلے غسل کرو اور پھر پاک پاکیزہ کپڑے پہنو۔ اور پھر امام کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اور امام کے چہرہ انور کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھو:

اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ  
سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور  
فِی ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا مَنْ بَدَّلَ اللّٰهُ فِیْ شَانِهِ اَتِیَّتْكَ زَائِرًا عَادِرًا  
سلام ہو آپ پر اے وہ جن کی شان خدا نے ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی زیارت کو آپ کے حق سے واقف  
بِحَقِّكَ مُعَادِیًا لِّاَعْدَائِكَ مُوَالِیًا لِّاَوْلِیَائِكَ فَاَشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا مُوَالِیَّ  
آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست پس میری شفاعت کریں اپنے رب کے حضور اے میرے آقا۔  
پھر خدا سے دعا کرو اور اپنی حاجات طلب کرو۔

(۲) **حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی دوسری زیارت :-** یہ زیارت بھی حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے مروی ہے کہ جب حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) یا کسی دوسرے امام عالی مقام کی زیارت کرنا چاہتے ہوں کہو:

﴿اَللّٰهُمَّ عَلَیْ اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ وَ اَصْفِیَائِهِ..... اَلْحَمْدُ﴾

مخفی نہ رہے کہ یہ وہی زیارت جامعہ ہے جو شب و روز عرفہ میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کے سلسلے میں کفعمی سے نقل کی جا چکی ہے۔ اس مقام کی طرف رجوع کیا جائے اور وہی زیارت یہاں پڑھی جائے۔

(۱) **حضرت امام محمد تقی (علیہ السلام) کی پہلی زیارت :-** یہی اوپر والی دو زیارات جو حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے سلسلہ میں حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے مروی ہیں ان میں سے پہلی زیارت بعینہ حضرت



امام علی نقی علیہ السلام سے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے سلسلہ میں مروی ہے۔

(۲) **حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری زیارت :-** حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی یہ زیارت بھی حضرت

امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے سلسلہ میں یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِنِ عَلٰی ۝ الْاِمَامِ النَّقِيِّ الرَّضِيِّ الْمُرَضِيِّ وَ حُجَّتِكَ

اے معبود! رحمت فرما محمدؑ ابن علیؑ پر جو امام ہیں پرہیزگار برگزیدہ پسندیدہ پسند شدہ اور تیری حجت

عَلٰی مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَ مَنْ تَحْتَ الشَّرٰی صَلَوةً کَثِیْرَةً نَّامِیَةً زَاکِیَةً مُّبَارَکَةً مُّتَوَاصِلَةً

ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں آپ پر رحمت فرما بہت زیادہ بڑھنے والی پاک تر برکت والی لگاتار

مُتَرَادِفَةً مُّتَوَاصِرَةً کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَائِكَ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ

مسلل متواتر جس طرح بہترین رحمت کی ہو تو نے اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر اور سلام ہو آپ پر اے دوست خدا

اَللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے نور خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مؤمنوں کے امام نبیوں کے

یَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ وَاَرِثْ عِلْمَ النَّبِیِّیْنَ وَ سُلٰلَةَ الْوَصِیِّیْنَ اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ

علم کے وارث اور اوصیاء کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں

فِی ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ اَتِیْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِیًّا لِاَعْدَائِكَ مُوَالِیًّا

میں آیا آپ کی زیارت کرنے آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں

لِاَوْلِیَائِكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ۔

پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں۔

**ایضاح :-** حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ایک مفصل زیارت بعض علماء کرام جیسے شیخ مفید، شہید،

ابن طاووس اور صاحب مزار کبیر وغیرہ نے درج کی ہے جو منافع الجنان میں مذکور ہے جس میں مذکور ہے کہ پہلے

غسل کرے پھر حرم کی طرف روانہ ہو۔ اور جب وہاں پہنچے تو پہلے اذن دخول پڑھے۔ پھر حرم کے اندر داخل

ہوتے وقت یہ پڑھے اور زیارت میں وہ پڑھے۔ پھر اپنے آپ کو قبر مقدس پر گرائے اور اسے بوسہ دے اور اپنے

دونوں رخساروں کو اس پر رکھے اور یوں کہے وغیرہ وغیرہ۔ مگر چونکہ انہوں نے اس زیارت کی نسبت کسی معصوم



کی طرف نہیں دی ہے اس لیے ہم نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ ہم نے اپنی ہر کتاب میں عموماً اور اس کتاب میں خصوصاً یہ التزام کیا ہے کہ اس میں صرف وہی عمل یا صرف وہی زیارت درج کریں گے جو بنا بر تسامح درادلہ سنن اگرچہ مستند نہ بھی ہوتا ہم کم از کم کسی معصوم سے منقول تو ہو۔ ﴿لَا نَكَلِمَا لَمْ يَخْرُجْ مِنْ هَذَا الْبَيْتِ فَهُوَ زَخْرَفٌ﴾ کیونکہ جو چیز اس خانودہ عصمت کے گھر سے نہ نکلے وہ باطل ہے۔

### ان دو اماموں سے الوداع

محدث ثنی نے لکھا ہے کہ جب زائر ان دو اماموں کے شہر سے جانا چاہے تو اسے ان بزرگواروں سے الوداع کرنا چاہیے جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں فرمایا ہے کہ جب زائر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب کھڑے ہو کر یوں کہے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابو الحسنؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں آپ کو حوالہ خدا کرتا ہوں

وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ آمَنًا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ وَدَلَّلْتُ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ

اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور جس کی طرف رہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں

اَكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ.

یہ گواہی دیجئے والوں میں لکھ دے۔

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے وداع کرتے ہوئے یہ کہے: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسول خدا کے فرزند

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ وَأَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ آمَنًا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ

خدا کی رحمت اور اس کی برکات میں آپ کو حوالہ خدا کرتا ہوں اور اس کے رسول پر

وَبِمَا جِئْتَ بِهِ وَدَلَّلْتُ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ اَكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ.

اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہنمائی کی ہے اے معبود ہمیں یہ گواہی دیجئے والوں میں لکھ دے۔

اس کے بعد حق تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اس کا ظمین میں آخری الوداع نہ ہو اور خدا اسے دوبارہ

یہاں آنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔



## مسجد براٹا کی زیارت اور اس میں نماز پڑھنے کی فضیلت

بغداد اور کاظمین کے درمیان زائرین کے راستہ پر یہ بابرکت مسجد واقع ہے جس کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے لہذا زائرین کو اس کی زیارت اور وہاں نماز پڑھنے کی سعادت سے اپنے آپ کو محروم نہیں کرنا چاہیے۔

### بغداد میں نواب اربعہ کی زیارت

وہ چار حضرات جو امام العصر والزمان علیہ السلام کی غیبت صغریٰ کے ستر سالہ دور میں امام العصر علیہ السلام دوران کے شیعوں کے درمیان سفارت و نیابت خاصہ کے فرائض ادا کرتے رہے ہیں یعنی (۱) ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، (۲) ابو جعفر محمد بن عثمان اسدی، (۳) ابو القاسم حسین بن روح نوبختی۔ (۴) اور شیخ ابو الحسن علی بن محمد سمری رضوان اللہ علیہم اجمعین جو کہ بغداد میں مدفون ہیں۔ ان کی عظمت و جلالت کا یہ تقاضا ہے کہ زائرین کرام اور مؤمنین عظام انکی زیارت کے شرف سے اپنے آپ کو مشرف فرمائیں اور انکے مزاراتِ عالیہ پر حاضری کی سعادت حاصل کریں۔

### حضرت شیخ کلینیؒ و دیگر چند علماء اعلام کی زیارات

چونکہ بغداد اور کاظمین میں بعض وہ چند علماء اعلام اور ارکان اسلام مدفون ہیں جن کے علمی فیوض و برکات کے سب اہل اسلام بالعموم اور مہیبیان حیدر کرار بالخصوص ممنون احسان ہیں جیسے حضرت شیخ کلینی، حضرت شیخ مفید، حضرت محقق طوسی، حضرت سید مرتضیٰ و حضرت سید رضی و امثالہم رضوان اللہ علیہم اجمعین اور علماء متاخرین میں آقائے سید صدر، آقائے خالصی بزرگ و خورداور آقائے سید ہدیۃ اللہ شہرستانی وغیرہم۔ لہذا زائرین کرام اور مؤمنین عظام کو ان علماء اعلام کی قبور عالیہ کی زیارت کا شرف بھی ضرور حاصل کرنا چاہیے۔

### سلمان محمدیؒ کی زیارت

حضرت سلمان محمدیؒ جو مدائن میں مدفون ہیں جو کہ بغداد سے کچھ زیادہ دور نہیں ہے۔ ان کی عظمت شان اور رفعت مکان کا یہ تقاضا ہے کہ زائرین کرام مدائن جا کر ان کی زیارت کا شرف حاصل کریں اور پیغمبر اسلامؐ و امیر مؤمنانؑ کی خوشنودی کا پروانہ حاصل کریں۔ یہی وہ سلمان ہیں جن کے حق میں پیغمبر برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ﴿سَلَمَانَ مَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ﴾ یہی وہ سلمان محمدیؒ ہیں کہ جب ان کی مدائن میں وفات ہوئی تو حضرت امیر علیہ السلام مدینہ میں تشریف فرما تھے مگر باعجازِ امامت وہاں سے مدائن تشریف لے گئے اور اپنے مقدس ہاتھوں سے ان کے غسل و کفن و دفن کا اہتمام کیا اور خود ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور پھر اسی وقت واپس مدینہ تشریف لے گئے۔ یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا



## ثامن الائمتہ حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان

ثامن الائمتہ حضرت امام علی رضا علیہ افضل التحیۃ والثناء کی زیارت کے بے شمار فضائل اور بے حساب اجر و ثواب وارد ہوئے ہیں۔

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اپنے آباء طاہرین علیہم السلام کے سلسلہ سند سے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا: عنقریب میرے جسم کا ایک ٹکڑا سر زمین خراسان میں دفن کیا جائے گا، جو مؤمن ان کی زیارت کرے گا تو خداوند عالم اس کے لیے جنت کو واجب قرار دے گا اور اس کے جسم کو جہنم پر حرام قرار دے گا۔ (عیون الاخبار، بحار الانوار و کتاب الاموار)

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ایک طویل حدیث کے ضمن میں منقول ہے فرمایا: جو شخص میرے فرزند علی رضا علیہ السلام کی زیارت کرے گا تو خداوند عالم اس کے نامہ اعمال میں ستر حج مقبول کا ثواب لکھے گا۔۔۔ الخ۔ (ایضاً)

(۳) خود حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا: خراسان میں ایک ایسا قبہ ہے کہ جہاں صور اسرافیل کے پھونکنے جانے تک ملائکہ کی آمد و رفت کا سلسلہ جاری رہے گا۔ پوچھا گیا کہ فرزند رسول! وہ کون سا قبہ ہے؟ فرمایا: وہ سر زمین طوس میں ہوگا جو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہوگا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا وہ ایسا ہوگا جیسے اس نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہوگی الخ۔۔۔۔۔ (ایضاً)

(۴) نیز آنجناب ہی سے منقول ہے فرمایا: جو شخص مسافت کی دوری کے باوجود میری زیارت کرے گا تو قیامت کے دن تین مشکل مقامات پر میں اس سے ملاقات کروں گا اور اسے شدائد قیامت سے بچاؤں گا۔ (۱) جب لوگوں کے نامہ ہائے اعمال ان کے دائیں بائیں ہاتھ میں پکڑوائے جائیں گے۔ (۲) جب لوگ پل



صراط سے گزر رہے ہوں گے۔ (۳) اور جب لوگوں کے اعمال کا وزن کیا جائے گا۔ (ایضاً)

(۵) حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: طوس کے دو پہاڑوں کے درمیان زمین کا ایک ایسا ٹکڑا موجود ہے جو جنت سے لایا گیا ہے جو شخص اس زمین میں داخل ہو جائے گا تو وہ قیامت کے دن آتش و زخ سے آزاد ہو جائے گا۔ نیز آپ ہی سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص طوس جا کر میرے والد ماجد کی زیارت کرے اور آپ کو امام برحق تسلیم کرے تو میں خدا کی طرف سے اس کی جنت کا ضامن ہوں۔ (ایضاً)

### حضرت امام رضا علیہ السلام کی زیارت کی کیفیت اور پہلی زیارت

(۱) حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی الفقیہ، اور ابن قولویہ کی کتاب المزار وغیرہ کتابوں سے مستفاد ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ علیہم السلام سے مروی ہے۔ واللہ العالم۔ بہر حال من لا یستحضرہ الفقیہ کے مطابق اس کی کیفیت یہ ہے کہ آدمی جب امام رضا علیہ السلام کی زیارت پر جانے کا ارادہ کرے تو گھر سے نکلنے سے پہلے غسل کرے اور یہ دعا پڑھے:

SIBTAIN.COM

﴿اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ وَ طَهِّرْ لِيْ قَلْبِيْ وَ اَشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ اَجْرِ عَلٰی لِسَانِيْ مَذْحِكًا

اے معبود! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی مدح و ستائش جاری

وَ الشَّاءَ عَلَيكَ فَاِنَّهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ طَهُورًا وَ شَفَاءً

کر دے کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے ہے اے معبود! اس غسل کو میرے لیے پاکیزگی و شفا کا ذریعہ بنا۔

جب گھر سے سفر زیارت پر روانہ ہو تو یہ کہے:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ اِلٰی اللّٰهِ وَ اِلٰی ابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے چلا ہوں خدا کی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے بھروسہ کیا ہے میں نے خدا

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ اِلَيْكَ قَصَدْتُ وَ مَا عِنْدَكَ اَكْبَهْتُ

پر اے معبود! میں نے تیری طرف رخ کیا اور تیری طرف چلا اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس کی خواہش رکھتا ہوں۔



بعد ازاں اپنے اہل و عیال کو یوں الوداع کرے:

﴿اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ وَجْهْتُ وَجْهِيْ وَ عَلَیْكَ خَلَعْتُ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ وَ مَا خَوَّلْتَنِيْ وَ بِكَ وَ ثَقَلْتُ

اے معبود! میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا

فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ مَنْ اَرَادَهُ وَلَا يُضِيعُ مَنْ حَفِظَهُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ

ہے پس جی دست نہ بچو اے وہ جو جی دست نہیں کرتا جو اس کی طرف آئے وہ گم نہیں ہوتا جس کی وہ حفاظت کرے رحمت فرما حضرت محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ فَاِنَّهُ لَا يُضِيعُ مَنْ حَفِظَكَ۔

آل محمدؐ پر اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا۔

اور جب خیریت کے ساتھ مشہد مقدس پہنچ جائے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کرے تو پہلے

غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ وَ طَهِّرْ لِيْ قَلْبِيْ وَ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ اجْعَلْ عَلٰی لِسَانِيْ مِذْحَتَكَ وَ

اے معبود! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھل دے میری زبان پر اپنی ستائش

مَحَبَّتِكَ وَ الثَّنَاءَ عَلَیْكَ فَاِنَّهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنْ قِوَامَ دِيْنِيْ التَّسْلِيْمُ

اپنی محبت اور تعریف جاری فرما دے کہ یقیناً نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ میرے دین کی اصل تیرے حکم کا ماننا

لَا مُرِكَ وَ الْاِتْبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَ الشَّهَادَةُ عَلٰی جَمِيعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ شِفَاءً

تیرے نبیؐ کی سنت کی پیروی کرنا اور تیری مخلوقات پر گواہ بننا ہے اے معبود! اس غسل کو میرے لیے شفا و

نُورًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پاؤں خدا کی یاد کرتے ہوئے آرام سے حرم مبارک کی

طرف چلے اور یہ پڑھتا جائے:

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے۔



چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور جب روضہ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ عَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور رسول خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ

اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا سا جہی نہیں میں گواہ ہوں کہ محمد اس کے بندہ اور رسول ہیں اور یہ کہ علی خدا کے دوست ہیں۔

پھر ضریح پاک کے قریب جائے اور پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت امام علیؑ کی طرف رخ کرے اور کہے:

﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ أَنَّهُ

میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی سا جہی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ محمد اس کے بندہ اور رسول ہیں وہ سردار

سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ أَنَّهُ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

ہیں پہلوں کے اور پیچھلوں کے اور وہ سردار ہیں سب نبیوں اور رسولوں کے اے معبود رحمت کر حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندہ

وَ رَسُولِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ سَيِّدِ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ صَلَوةً لَا يَقْوَىٰ عَلَىٰ احْصَائِهَا غَيْرُكَ اللَّهُمَّ

تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے سردار ہیں ان پر ایسی رحمت فرما جس کا حساب تیرے سوا کوئی نہ لگا سکے۔ اے معبود

صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِكَ وَ أَخِي رَسُولِكَ الَّذِي انتَجَبْتَهُ

رحمت فرما حضرت امیر المؤمنین علی بن ابی طالبؑ پر جو تیرے بندہ اور رسول کے بھائی ہیں کہ انہیں خاص کیا تو نے

بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُ هَادِيًا لِّمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَ الدَّلِيلَ عَلَى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ

علم دے کر اور ہدایت دے کر اس کے لیے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اس کی طرف جس کو تو نے اپنا پیغام دے کر بھیجا اور

دِيَانَ الدِّينِ بَعْدَكَ وَ فَضْلِ فَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَ الْمُهَيِّمِنَ عَلَىٰ ذَلِكَ كُلِّهِ وَ السَّلَامُ

ان کو قہر کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں

عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَ زَوْجَةِ وَلِيِّكَ

سلام ہو ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات اے معبود رحمت مازل کر فاطمہؑ پر جو تیرے نبی کی دختر اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں

وَ أُمِّ السَّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيِ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ

نیز وہ ماں ہیں نبی کے دو نواسوں حسنؑ و حسینؑ کی کہ وہ دونوں جوانان جنت کے سردار ہیں وہ بی بی پاک پاکیزہ پاک شدہ



السَّعِيَّةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الرَّكِيَّةِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَجْمَعِينَ صَلَوةً لَا يَقْوَى عَلَى  
پرہیزگار باصفا پسندیدہ بے عیب نیز جنت میں تمام مخلوق کی سردار ہیں ان پر اتنی رحمت فرما کہ کوئی شمار

إِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ  
نہ کر سکتا ہو اے معبودا رحمت فرما دونوں بھائیوں حسنؑ اور حسینؑ پر جو تیرے نبیؐ کے دونوں سے اور جوانانِ جنت کے سید و سردار ہیں

الْجَنَّةِ الْقَائِمِينَ فِي خَلْقِكَ وَ الدَّلِيلِينَ عَلَى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَتِكَ وَ دِيَانِي الدِّينِ  
تیری مخلوق میں قائم و نگران ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت

بِعَدْلِكَ وَ فَضْلِي قَضَائِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَبْدِكَ الْقَائِمِ  
اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے احکام کے مطابق فیصلے دینے والے ہیں اے معبودا رحمت فرما علیؑ بن الحسینؑ پر جو تیرے

فِي خَلْقِكَ وَ الدَّلِيلِ عَلَيْهِمْ بَعَثْتَ بِرِسَالَتِكَ وَ دِيَانِ الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَ فَضْلِ قَضَائِكَ  
بندہ ہیں تیری مخلوق میں نگہدار اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت اعمال کی جزا

بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَ خَلِيفَتِكَ  
دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دینے والے عبادت گزاروں کے سردار ہیں اے معبودا رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو تیرے

أَرْضِكَ بِأَقْرِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّ  
بندہ اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے اے معبودا رحمت فرما جعفرؑ صادقؑ بن محمدؑ پر کہ جو تیرے بندہ

دِينِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ الصَّادِقِ الْبَارِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ  
ہیں تیرے دین کے مددگار اور تیری مخلوق پر تیری طرف سے حجت ہیں وہ صاحبِ صدق میں نیکوکار اے معبودا رحمت فرما موسیٰؑ بن جعفرؑ پر جو

عَبْدِكَ الصَّالِحِ وَ لِسَانِكَ فِي خَلْقِكَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ وَ الْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِكَ اللَّهُمَّ  
تیرے نیکوکار بندے اور تیری مخلوق میں تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیں اور تیری مخلوقات پر تیری حجت ہیں اے معبودا

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى عَبْدِكَ وَ وَلِيِّ دِينِكَ الْقَائِمِ بِعَدْلِكَ  
رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ پر کہ جو تجھ سے راضی ہیں تیرے پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور

الدَّاعِيَ إِلَى دِينِكَ وَ دِينَ آبَائِهِ الصَّادِقِينَ صَلَوةً لَا يَقْوَى عَلَى إِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اللَّهُمَّ  
تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں جو ان کے صاحبِ صدق بزرگوں کا دین ہے ان پر اتنی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر



صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ وَالدَّلَائِعِ سَبِيدِكَ اَللّٰهُمَّ

سکنا ہوا ہے معبود رحمت فرما محمد بن علی پر جو تیرے بندہ اور تیرے دوستدار ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

اے معبود رحمت نازل کر علی بن محمد پر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے مددگار ہیں اے معبود رحمت نازل فرما حسن بن علی پر جو تیرے

الْعَامِلِ بِأَمْرِكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَحُجَّتِكَ الْمُؤَدِّي عَنْ نَبِيِّكَ وَشَهِيدِكَ عَلَى خَلْقِكَ

حکم پر عمل کرنے والے تیری مخلوق میں گنمان تیرے نبی کی طرف حجت پیش کرنے والے تیری مخلوق پر تیرے گواہ

الْمَخْصُوصِ بِكَرَامَتِكَ الدَّاعِي إِلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

تیری طرف سے بزرگی میں خاص کردہ تیری اطاعت اور تیرے رسول کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ صَلَوةً تَأْتِي تَامِلَةً تَعْجَلُ بِهَا

اے معبود رحمت نازل فرما اپنی حجت اور اپنے دوست پر جو تیری مخلوق میں گنہگار ہیں وہ رحمت جو کامل ترقی پزیر باقی رہنے والی ہے اس سے

فَرَجَهُ وَتَنْصُرُ بِهَا وَتَجْعَلُنَا مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ زَيِّلِ الْقَرْبُ إِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ

انہیں کشادگی دے اور ان کی مدد فرما اور رکھ ہمیں ان کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں بواسطان کی محبت کے

وَأُولَىٰ وَلِيَّهُمْ وَأَعَادِي عَدُوَّهُمْ فَارْزُقْنِي بِهِمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ

میں ان کے دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطا کر ان کے طفیل دنیا کی بھلائی اور آخرت کی فلاح اور بواسطان کے

عَنِّي بِهِمْ شَرَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ -

دنیا و آخرت کی تنگی سے مجھے بچائے رکھا اور قیامت میں ہر خوف سے محفوظ فرما۔

پھر حضرت کے سر ہانے کی طرف بیٹھ جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوستدار سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے وہ جو زمین کی

ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَدَمَ صِفْوَةَ اللّٰهِ

تاریکیوں میں نور خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے آدم کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں



السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو نبی خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِسْمَاعِيلَ ذَبِيحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو ذبح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسول ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ وَلِيِّ اللَّهِ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین علیؑ کے وارث جو خدا کے دوست اور رب کائنات کے رسول کے جانشین ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزُّهْرَاءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے وارث سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ و حسینؑ جو

سَيِّدَى شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ

جوانانِ جنت کے سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں پہلوں پچھلوں کے علم کو سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ

اے جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحبِ صدق ہیں نیکوکار سلام ہو آپ پر اے وارث موسیٰؑ بن جعفرؑ

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَارِ التَّقِيُّ الشَّهِيدُ أَنْتَ

سلام ہو آپ پر اے صاحبِ صدق شہید سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار میں نگاہ ہوں کہ آپ نے

قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ

نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندگی

اللَّهُ حَتَّى آتَيْتَكَ الْيَقِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

کرتے رہے تا آنکہ آپ شہید ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت اور اس کی برکات۔



پھر خود کو ضریح پاک سے لپٹائے اور کہے:

﴿اللَّهُمَّ إِلَيْكَ صَمَدٌ مِنْ أَرْضِي وَقَطْعٌ مِنَ الْبِلَادِ رَجَاءٌ رَحْمَتِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِي

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروں سے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے ناامید نہ کر

وَلَا تُرْذِنِي بِغَيْرِ قَضَاءٍ حَاجَتِي وَارْحَمْ تَقَلُّبِي عَلَى قَبْرِ ابْنِ أَخِي رَسُولِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيَّ

اور مجھے نہ پلٹنا میری حاجت روائی کے بغیر اور رحم فرما جبکہ میں تیرے رسول کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا رہتا ہوں تیری رحمتیں ہوں

وَإِلَهُ أَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا مَوْلَايَ أَتَيْتُكَ زَائِرًا وَافِدًا عَائِذًا مِمَّا جَنَيْتُ عَلَى نَفْسِي

ان پر اور ان کی آل پر قربان آپ پر میرے باپ اے میرے آقا آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے اس جرم سے جو میں

وَاحْتَضَبْتُ عَلَى ظَهْرِي فَكُنْ لِي شَافِعًا إِلَى اللَّهِ يَوْمَ فَقْرِي وَفَاقَتِي فَلَاكَ عِنْدَ اللَّهِ

نے اپنی جان پر کیا اور اس کا ہا میری گردن پر ہے پس بن جائیں میری حمایتی خدا کے سامنے میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا

مَقَامٌ مَحْمُودٌ وَأَنْتَ عِنْدَهُ وَجِيهٌ۔

SIBTAIN.COM

کے ہاں بلند مرتبہ رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ باعزت ہیں۔

پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّقَرُّبُ إِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَبِوَلَايَتِهِمْ اتَّوَلَّيْتُ خَرَمَهُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوْلَهُمْ وَأَبْرَأُ

اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان کی دوستی اور ان کی ولایت کے ذریعے محبت ہوں ان میں سے آخری کا جیسے محبت تھا ان میں سے

مِنْ كُلِّ وَلِيَّةٍ دُونَهُمْ اللَّهُمَّ الْعَنِ الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَكَ وَاتَّهَمُوا نَبِيَّكَ وَجَعَلُوا

اولیٰن کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے ان کے اے معبود! لعنت بھیج کر ان لوگوں پر جنہوں نے تیری نعمت کو جگہ سے ہٹا لیا یا تیرے پیغمبر کو

بَيَاتِكَ وَسَخَرُوا بِإِمَامِكَ وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلَى اكْتِنَافِ آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ اتَّقَرَّبُ

الٹام دیا تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کی ہنسی اٹائی اور دوسرے لوگوں کو آل محمد پر حاکم و مختار بنایا اے معبود! میں تیرا قرب

إِلَيْكَ بِاللُّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ الْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا رَحِيمُ۔

چاہتا ہوں ان ظالموں پر لعنت کر کے اور ان سے بیزار کی کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں اے بہت رحم والے۔



پھر حضرت کی پابندی کی طرف جائے اور کہے:

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّيْ اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ صَبَرْتُ وَاَنْتَ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسن خدا رحمت فرمائے آپ کی روح پر اور آپ کے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ

الصّٰدِقُ الْمُصَدِّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مِنْ قَتْلِكَ بِالْاَيْدِي وَالْاَلْسِنِ-

ہیں تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے جس نے آپ کے قتل میں ہاتھ اور زبان سے کام لیا۔

اس کے بعد بہت گریہ و زاری کرے اور امیر المؤمنین علیہ السلام، امام حسن علیہ السلام، امام حسین علیہ السلام اور دیگر

افراد اہل بیت کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سر ہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت

بجائے کہ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یسین اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ رحمن کی

تلاوت کرے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور مالہ و زاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین

اور تمام مؤمنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الہی میں

مشغول رہے اور مناسب ہوگا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرت علیہ السلام کے روضہ مبارک کے نزدیک ہی بجا

لائے۔

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام کی دوسری زیارت:- جناب ابن قولیہ نے حضرات ائمہ سے روایت کی

ہے کہ جب زائر حضرت امام رضا علیہ السلام کی قبر مقدس کے پاس قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ ابْنِ مُوْسٰى الرِّضَا الْمُؤْتَمِنِ الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ وَحُجَّتِكَ

اے معبود رحمت نازل کر علی بن موسیٰ پر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ اور تیری حجت ہیں

عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرَى الصِّدِّيقِ الشَّهِيدِ صَلَوةً كَثِيْرَةً تَامَّةً

اس پر جو زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید ہیں ان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل

زَاكِیَۃً مُّتَوَاصِلَةً مُّتَوَاتِرَةً مُّتَرَادِفَةً كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ-

پاکیزہ بے پے لگانا مسلسل جیسے تو نے بہترین رحمت کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر۔

(۳) حضرت امام رضا علیہ السلام کی تیسری زیارت:- جسے جناب شیخ مفید نے اپنی کتاب مقصد میں نقل



فرمایا ہے۔ اور کہا ہے کہ زائر کو چاہئے کہ غسل کرنے اور پاکیزہ لباس زیب بدن کرنے کے بعد امام علیؑ کی قبر اقدس کے پاس کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَابْنِ وَلِيِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ﴾

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا و دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حجت خدا و حجت خدا کے فرزند

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَى وَالْعُرْوَةَ الْوُثْقَى وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ﴾

سلام ہو آپ پر اے ہدایت والے امام اور سلسلہ محکم خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ اسی عقیدے پر

مَضِيَّتْ عَلَى مَا مَضَى عَلَيْهِ آبَاؤُكَ الظَّاهِرُونَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ لَمْ تُؤْثَرِ عَمِّي عَلَى

دنیا سے گئے جس پر آپ کے پاک شدہ بزرگ رخصت ہوئے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر آپ نے گمراہی کو نور ہدایت پر

هُدًى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقِّ الْبَاطِلِ وَأَنَّكَ نَصَحْتَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَأَدَيْتَ الْأَمَانَةَ

ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی طرف نہ پھرے بلکہ آپ خدا اور اس کے رسول کے خیر اندیش رہے اور امانتداری کا حق ادا کیا

فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنِ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ خَيْرَ الْجَزَاءِ أَلَيْتُكَ يَا أَبِي وَأُمِّي زَائِرًا عَارِفًا

پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا میں آیا ہوں قربان میرے ماں باپ آپ کی زیارت کرنے آپ کے

بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَاءِكَ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

حق سے واقف آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

پھر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس کو بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور پھر

سرہانے کی طرف مڑے اور کہے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ﴾

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسول خدا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ ہیں امام

الْهُدَى وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَاتَّقَرُّبُ إِلَى اللَّهِ بِوَلَايَتِكَ

رہبر سرپرست رہنما میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزار رہتا ہوں اور آپ کی دوستداری سے اس کا قرب چاہتا ہوں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ -

خدا رو بھیجے آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔



اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور اس کے علاوہ جو نمازیں چاہے وہاں ادا کر لے۔ پھر حضرت کی پابندی کی طرف آجائے اور جس قدر چاہے خدا سے دعائیں مانگے۔

### امام رضا علیہ السلام سے الوداع کا بیان

زائر جب حضرت امام رضا علیہ السلام سے الوداع کر کے واپس جانا چاہے تو وہی الوداع پڑھے جو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الوداع کرتے وقت پڑھا جاتا ہے:

﴿صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ لَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ تَسْلِيمِي عَلَيْكَ.....﴾

خدا درود بھیجے آپ پر سلام ہو آپ پر خدا اسے آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے۔

اور اگر چاہے تو یہ الوداع بھی پڑھ سکتا ہے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا رحمت خدا ہو اور اس کی برکات اے معبود اس کو میرے لیے آخری موقع قرار نہ دے

زِيَارَتِي ابْنِ نَبِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَاجْمَعْنِي وَإِيَّاهُ فِي جَنَّتِكَ وَاحْشُرْنِي مَعَهُ

جو زیارت کی میں نے تیرے نبی کے فرزند اور تیری مخلوق پر تیری حجت کی مجھے اور انہیں اپنی جنت میں یکجا کر دے مجھے اٹھانا ان کے ساتھ

وَفِي حِزْبِهِ مَعَ الشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أَوْلِيَكَ رَفِيقًا وَاسْتَوْدِعْكَ اللَّهُ

ان کے گروہ میں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ اور یہ کہتے اچھے ہم نشین ہیں آپ کے سپرد کرنا ہوں

وَاسْتَرْعِيكَ وَأَقْرَأْ عَلَيْكَ السَّلَامَ آمِنًا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَبِمَا جُمْتُ بِهِ وَدَلَّلْتُ

آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی

عَلَيْهِ فَأَكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾ -

پس اے خدا ہمیں گواہوں میں لکھ دے۔



## امامین عسکریین یعنی حضرت امام علی نقی اور حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام

### کی زیارت کی فضیلت اور اس کی کیفیت کا بیان؟

(۱) جعفری بیان کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ میری قبر جو سرمن رائی میں ہوگی اس کے دونوں جانب کے لوگوں کے لیے باعث امن و امان ہوگی۔ (کتاب الدعاء والزیارہ)

(۲) زید شحام نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ جو شخص آپ ائمہ اہل بیت علیہم السلام میں سے کسی امام علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ فرمایا: اس شخص کا ثواب اس شخص کی مانند ہے جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے۔ (ایضاً)

### ان دونوں اماموں کی مشترکہ زیارت

(۱) یہ زیارت بعض ائمہ سے منقول ہے۔ جسے ابن قولویہ نے کامل الزیارات میں نقل کیا ہے اور جسے شیخ مفید و شہید اور شیخ محمد بن المشہدی نے اپنی کتب مزار میں نقل کیا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ زائر کو چاہئے کہ پہلے غسل کرے پھر پاکیزہ لباس زیب تن کر کے اور سیکڑ و وقار کے ساتھ چل کر حرم مبارک تک پہنچے اور وہاں پہنچ کر پہلے عام اذن دخول پڑھے جو قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے۔ بعد ازاں حرم شریف کے اندر داخل ہو کر دونوں اماموں کی یہ مشترکہ زیارت پڑھے:

﴿السلامُ عَلَیْکُمَا یا وَلِیَّ اللہِ السَّلَامُ عَلَیْکُمَا یا حُجَّتَی اللہِ السَّلَامُ عَلَیْکُمَا یا نُورَی

سلام آپ دونوں پر اے دوستانِ خدا سلام آپ دونوں پر اے جہانِ خدا سلام آپ دونوں پر کہ زمین کی تاریکیوں میں

اللہ فی ظُلُمَاتِ الارضِ السَّلَامُ عَلَیْکُمَا یا مَنْ بَدَا لِلہِ فی شَانِکُمَا اَتَیْتُکُمَا زَائِرًا

خدا کے دو نور ہیں سلام آپ دونوں پر کہ خدا نے آپ کی شان ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتا ہوں



عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكُمْ مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكُمْ مُؤْمِنًا بِمَا آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرًا بِمَا

آپ دونوں کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ کا ایمان ہے انکار کرتا ہوں جس کا

كَفَرْتُمْ بِهِ مُحَقِّقًا لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلًا لِمَا أَبْطَلْتُمْ أَسْأَلُ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ أَنْ يُجْعَلَ

آپ انکار کرتے ہیں حق سمجھتا ہوں جسے آپ کا حق سمجھا جھٹلاتا ہوں جسے آپ نے جھٹلایا سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا آپ کا رب ہے

حَظِي مِنْ زِيَارَتِكُمْ الصَّلَاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يُرْزُقَنِي مُرَافَقَتَكُمْ فِي الْجَنَّةِ مَعَ

یہ کروہ قرار دے آپ کی زیارت میں میرا حصہ محمد اور ان کی آل پر درود اور یہ کہ مجھے نصیب کرے آپ دونوں کی رفاقت جنت میں کہ جہاں

آبَائِكُمُ الصَّالِحِينَ وَ أَسْأَلُهُ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَيُرْزُقَنِي شَفَاعَتَكُمْ

آپ کے خوش کردار بزرگان بھی ہوں گے نیز اسے سوال کرتا ہوں کروہ میری گردن آگ سے آزاد کر دے مجھے آپ دونوں کی شفاعت

وَمُصَاحَبَتَكُمْ وَيُعَرِّفَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَلَا يَسْلُبْنِي حُبَّكُمْ وَحُبَّ آبَائِكُمُ الصَّالِحِينَ

اور ہم نشینی عطا فرمائے اور میرے آپ کے درمیان آشنائی پیدا کرے نیز مجھ سے آپ دونوں کی اور آپ کے خوش کردار بزرگوں کی محبت

وَأَنْ لَا يَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمْ وَبَحْشُرَنِي مَعَكُمْ فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ

واپس نہ لے اس زیارت کو میرے آپ دونوں کی آخری زیارت نہ بنائے مجھ کو جنت میں آپ دونوں کے ساتھ ٹھیرائے اپنی رحمت سے

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمَا وَتَوْفَّقْنِي عَلَى مِلَّتِهِمَا اللَّهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي آلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَانْتَقِمْ

اے معبود مجھے ان دونوں کی محبت عطا کرو اور ان کے دین پر وفات دے اے معبود لعنت کر جنہوں نے آل محمد کا حق مارا اور ان سے اس ظلم کا

مِّنْهُمْ اللَّهُمَّ الْعَنْ الْأَوَّلِينَ مِنْهُمْ وَالْآخِرِينَ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَابْلُغْ بِهِمْ

بلہ لے اے معبود لعنت کر ان میں سے پہلے اور آخری ظالم پر اور وہ چند کر دے ان پر اپنا عذاب اور پہنچا ان کو ان کے ساتھیوں کو

وَبِأَشْيَاعِهِمْ وَمُحِبِّهِمْ وَتُتْبِعِهِمْ أَسْفَلَ دَرَكٍ مِّنَ الْجَحِيمِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

ان کے دوستوں کو اور ان کے پیروکاروں کو دوزخ کے سب سے گہرے گڑھے میں کہ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اللَّهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے معبود تیرا دوست جو تیرے دوست کا فرزند ہے جلد کشائش دے اس کی کشائش میں ہماری بھی کشائش فرمائے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد اپنے لیے، اپنے والدین کے لیے، اپنے بھائی بہنوں کے لیے اور تمام مومنین و مومنات

کے لیے جو بھی جائز دعائیں چاہے مانگے، اس کے علاوہ جس قدر ہو سکے وہاں دعائیں اور مناجات کرے۔ اگر



ممکن ہو تو ان ضریحوں کے قریب دو رکعت نماز زیارت ادا کرے ورنہ قریبی مسجد میں جا کر یہ نماز پڑھے۔ بعد میں جو دعا بھی مانگے گا وہ قبول کی جائے گی۔ وہ مسجد ان ہر دو اماموں یعنی امام علی نقی (علیہ السلام) اور امام حسن عسکری (علیہ السلام) کے گھر کے قریب ہے جس میں وہ نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۲) جناب سید ابن طاووس نے ان دو اماموں میں سے ہر ایک امام کی علیحدہ علیحدہ زیارت بھی ذکر کی ہے اور اسی کے حوالہ سے محدث قمی نے بھی مناجات میں دو الگ الگ زیارتیں نقل کی ہیں مگر چونکہ وہ ائمہ طاہرین علیہم السلام سے منقول نہیں ہیں۔ اس لیے ہم نے انہیں یہاں درج نہیں کیا۔ البتہ زیارت جامعہ میں سے کوئی زیارت جامعہ یہاں پڑھی جاسکتی ہے۔ بالخصوص وہ زیارت جامعہ کبیرہ جو خود حضرت امام علی نقی (علیہ السلام) سے منقول ہے جسے حضرت شیخ صدوق نے الفقیہ میں درج کیا ہے اور ہم بھی اسی باب کے آخر میں زیارت جامعہ کے ضمن میں اسے بیان کریں گے انشاء اللہ۔

### امامین عسکریین علیہم السلام سے الوداع

جب زائر امامین عسکریین سے الوداع ہونے لگے تو اسی طرح ان کو الوداع کرے جس طرح دوسرے ائمہ طاہرین علیہم السلام سے الوداع کیا جاتا ہے یعنی امامین کی ضریح مقدس کے پاس کھڑے ہو کر یوں کہے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيَ اللَّهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللَّهَ وَ اَفَرِّءُ عَلَيْكُمَا السَّلَامَ اَمْنًا بِاللَّهِ

سلام ہو آپ دونوں پر اے دوستانِ خدا میں نے آپ دونوں کو حوالہ خدا کیا اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا

و بِالرَّسُولِ وَ بِمَا جِئْتُمَا بِهِ وَ دَلَّلْتُمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ

و رسول پر اور جو کچھ آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی اے معبود ہمیں اس بات کے گواہوں میں مرقوم فرما اے معبود اس کو ان دونوں

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ اَيَّاهُمَا وَ ارْزُقْنِيْ الْعَوْدَ اِلَيْهِمَا وَ احْشُرْنِيْ مَعَهُمَا وَ مَعَ اَبَائِهِمَا

کے لیے میری آخری زیارت قرار نہ دے مجھے بار دیگر ان کے ہاں حاضر ہونے کا موقع دے مجھے ان دونوں اور ان کے پاک ہزرگان

الطَّاهِرِيْنَ وَ الْقَائِمِ الْحُجَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾۔

کے ساتھ اور ان کی اولاد میں سے حجت قائم کے ساتھ اٹھانا اے سب سے زیادہ رحم والے۔



## فصل دوازدهم کا تتمہ مہمہ

در بیان زیارت خاتم الائمه یعنی حضرت حجۃ ابن الحسن علیہ السلام کی زیارت

### اور سرداب کے آداب کا بیان؟

(۱) واضح رہے کہ سامرہ میں جو سرداب ہے یہ تہہ خانہ یا سرداب حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر میں تھا جہاں سے امام صاحب العصر و الزمان علیہ السلام غائب ہوئے تھے۔ موجودہ عمارت کی تعمیر سے پہلے اس تک رسائی کا راستہ اسی گھر کے اندر سے ہی جاتا تھا۔ لہذا زائر کو چاہیے کہ سرداب کے اندر جانے سے پہلے کوئی عام سا اذن دخول پڑھ لے جس کا تذکرہ اس باب الزیارات کے آغاز میں کیا جا چکا ہے۔ بعد ازاں سرداب کے اندر جا کر امام العصر و الزمان علیہ السلام کی یہ زیارت پڑھے جو امام زمانہ علیہ السلام سے ہی منقول ہے۔ (احتجاج طبری)

﴿سَلَامٌ عَلٰی اِلٰی یَسَّ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَاعِیَ اللّٰہِ وَرَبَّانِیْ اِیَّاتِہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَابِ

سلام ہو اولاد پیغمبر پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے داعی اور اس کے کلام کے نمائندہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے

اللّٰہِ وَ دِیَّانَ دِیْنِہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ وَ نَاصِرَ حَقِّہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

باب اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے نائب اور حق کے مددگار سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

وَ دَلِیْلَ اِرَادَتِہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا تَالِیَ کِتَابِ اللّٰہِ وَ تَرْجُمَانِہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ فِیْ اَنَّا

اور اس کے ارادہ کے مظہر سلام ہو آپ پر اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے سلام ہو آپ پر رات

لَیْلِکَ وَ اطْرَافِ نَہَارِکَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّۃَ اللّٰہِ فِیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِثْقَالَ اللّٰہِ

کے وقت اور دن کی ہر گھڑی میں سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے نمائندہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے وہ عہد جو

الَّذِیْ اَخَذَہُ وَ وَکَّدَہُ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَعْدَ اللّٰہِ الَّذِیْ ضَمِنَہُ السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الْعَلَمُ

اس نے باندھا اور پکا کیا سلام ہو آپ پر اے خدا کے وعدہ جس کا وہ ضامن ہے سلام ہو آپ پر کہ آپ ہیں گاڑا

الْمَنْصُوبُ وَ الْعِلْمُ الْمَصْبُوبُ وَ الْغَوْثُ وَ الرَّحْمَۃُ الْوَاسِعَةُ وَ عِدًّا غَیْرَ مَکْذُوبٍ

ہوا علم سپرد شدہ دانش دادرس کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ جو جھوٹا نہیں



السلام عليك حين تقوم السلام عليك حين تقعد السلام عليك حين تقرأ وتكتب

سلام ہو آپ پر جب آپ قیام کریں گے سلام ہو آپ پر جب منتظر بیٹھے ہیں سلام ہو آپ پر جب قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں

السلام عليك حين تصلي وتقف السلام عليك حين ترکع وتسجد السلام عليك

سلام ہو آپ پر جب نماز گزاریں اور قنوت پڑھیں سلام ہو آپ پر جب رکوع و سجدہ کریں سلام ہو آپ پر

حين تهليل وتكبير السلام عليك حين تحمد وتستغفر السلام عليك حين تصبح

جب ذکر الہی کریں سلام ہو آپ پر جب حمد و استغفار کریں جب آپ صبح اور

وتمسي السلام عليك في الليل اذا يغشى والنهار اذا تجلى السلام عليك ايها

شام کریں سلام ہو آپ پر رات میں جب وہ چھا جائے اور دن میں جب روشن ہو جائے سلام ہو آپ پر اے

الامام المأمون السلام عليك ايها المأمول السلام عليك بجوامع السلام

امن یافتہ امام سلام ہو آپ پر اے آپ کے آنے کی آرزو ہے سلام ہو آپ پر ہر طرف سے سلام

أشهدك يا مولاي اني أشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده

میں گواہ کرتا ہوں آپ کو اے میرے آقا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ ہیگا نہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ کہ

ورسوله لا حبيب الا هو واهله وأشهدك يا مولاي ان عليا امير المؤمنين حجة

حضرت محمدؐ اس کے بندہ و رسول ہیں نہیں کوئی حبیب سوائے ان کے اور ان کے اہل بیت کے آپ کو گواہتا ہوں اے میرے آقا اس پر کہ

والحسن حجة والحسين حجة وعلي بن الحسين حجة ومحمد بن علي حجة

علی امیر المؤمنین اور اس کی حجت ہیں حسنؑ اس کی حجت ہیں علی بن الحسینؑ اس کی حجت ہیں محمد بن علیؑ اس کی حجت

وجعفر بن محمد حجة وموسى بن جعفر حجة وعلي بن موسى حجة ومحمد

ہیں جعفرؑ بن محمدؑ اس کی حجت ہیں موسیٰؑ بن جعفرؑ اس کی حجت ہیں علیؑ بن موسیٰؑ اس کی حجت ہیں محمد بن

بن علي حجة وعلي بن محمد حجة والحسن بن علي حجة وأشهدك انك حجة

علی اس کی حجت ہیں علی بن محمدؑ اس کی حجت ہیں حسنؑ بن علیؑ اس کی حجت ہیں اور میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کی حجت ہیں

الله انتم الاول والاخر وان رجعتكم حق لا ريب فيها يوم لا ينفع نفسا ايمانها لم

آپ ہی ہیں اول و آخر اور آپ کی رجعت حق ہے اس میں کوئی شک نہیں اس دن ایمان لانے کو کچھ نفع نہ ہوگا



تَكُنْ اَمْنًا مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَّ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّ اَنَّ نَاكِرًا وَّ نَكِيْرًا

جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کے تحت نیکی کے کام نہ کیے ہوں اور یقیناً موت حق ہے بے شک مگر و نکیر

حَقٌّ وَّ اَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَّ الْبُعْثَ حَقٌّ وَّ اَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّ الْمِرْصَادَ حَقٌّ وَّ الْمِيزَانَ

حق ہیں میں گواہ ہوں کہ قبر سے باہر آنا حق اور جی اٹھنا حق ہے بے شک صراط سے گزنا حق انتظار کرنا حق اور اعمال کا تولد جانا

حَقٌّ وَّ الْحَشَرَ حَقٌّ وَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَّ الْوَعْدَ وَالْوَعْدَ بِهِمَا حَقٌّ

حق ہے حشر حق ہے حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ اور دھمکی حق ہے

يَا مَوْلَايَ شَقِيٌّ مَنْ خَالَفَكَمْ وَ سَعِدَ مَنْ اطَاعَكُمْ فَاَشْهَدُ عَلٰى مَا اَشْهَدُكَ عَلَيْهِ وَاَنَا

اے میرے سردار آپ کا مخالف بد بخت ہے اور آپ کا پیروکار نیک بخت ہے پس میں گواہی دیتا اس کی جس کی آپ نے گواہی دی

وَلِيَّ لَكَ بَرِيٌّ مَنْ عَدُوَّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَا اَسْخَطْتُمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ

میں آپ کا حب دار اور آپ کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے جسے آپ پسند کریں اور باطل وہ ہے جس سے آپ ناخوش ہوں معروف

اَمْرُكُمْ بِهِ وَاَلْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحَدَّهٖ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ بِرَسُوْلِهِ

وہ ہے جس کا آپ حکم دیں اور منکر وہ ہے جس سے آپ منع کریں پس میرا دل ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور

وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ بِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرُكُمْ وَ نَصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ لَّكُمْ

اس کے رسول پر اور امیر المؤمنین پر اور آپ پر اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں آپ کے پہلے پچھلے پر اور نصرت آپ کے لیے حاضر ہے

وَمَوْدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَّكُمْ اَمِيْنٌ اَمِيْنٌ

میری دوستی آپ کے لیے خاص ہے ایسا ہی ہوا ایسا ہی ہو۔

اس زیارت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ رَحْمَتِكَ وَ کَلِمَةِ نُوْرِكَ وَاَنْ تَمْلَأَ قَلْبِیْ

اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما اپنے نبی محمد پر جو رحمت و برکت والے اور تیرا نورانی کلمہ ہیں اور یہ کہ میرے دل

نُورَ الْیَقِيْنِ وَ صَدْرِيْ نُورَ الْاِيْمَانِ وَ فِكْرِيْ نُورَ النِّيَّاتِ وَ عَزْمِيْ نُورَ الْعِلْمِ وَ قُوَّتِيْ نُورَ

کو نور یقین اور سینے کو نور ایمان سے بحر دے اور میرے ذہن کو روشن نیت میرے ارادے کو نور علم میری قوت کو نور



الْعَمَلِ وَلِسَانِي نُورَ الصِّدْقِ وَ دِينِي نُورَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ وَ بَصَرِي نُورَ الضِّيَاءِ

عمل میری زبان کو نور صداقت اور میرے دین کو اپنی طرف سے نور نصیحت سے پُر کر دے میری آنکھ کو نور کی چمک

وَسَمْعِي نُورَ الْحِكْمَةِ وَ مَوَدَّتِي نُورَ الْمَوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَ آلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَتَّى

میرے کان کو نور دانش اور میری دوستی کو محمد و آل محمد علیہم السلام کی محبت کے نور سے بھر دے حتیٰ کہ

الْقَاكَ وَ قَدْ وَفَيْتَ بِعَهْدِكَ وَ مِثَاقِكَ فَتُغَشِّينِي رَحْمَتَكَ يَا وَلِيَّ يَا حَمِيدُ اللَّهُمَّ صَلِّ

مجھ سے ملاقات کروں تو تیرے عہد و پیمان کو پورا کیا ہوا ہو پس تیری رحمت مجھے گھیر لے اے سرپرست اے تعریف والے اے معبود رحمت

عَلَى مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِي أَرْضِكَ وَ خَلِيفَتِكَ فِي بِلَادِكَ وَ الدَّالِّهِ سَبِيلِكَ وَالْقَائِمِ

فرما محمد مہدی پر جو تیری زمین میں تیری جہت تیرے شہروں میں تیرے نائب تیرے راستے کی طرف بلانے والے تیری عدالت پر قائم

بِقِسْطِكَ وَ النَّائِبِ بِأَمْرِكَ وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ وَ بَوَّارِ الْكَافِرِينَ وَ مُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَ مُبِيرِ الْحَقِّ

رہنے والے تیرے حکم سے بدلہ لینے والے مومنوں کے سرپرست کافروں کے لیے پیام موت تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں

وَ النَّاطِقِ بِالْحِكْمَةِ وَ الصِّدْقِ وَ كَلِمَتِكَ الثَّامَّةِ فِي أَرْضِكَ الْمُؤْتَقِبِ الْخَائِفِ وَ الْوَلِيِّ

کرنے والے حکمت و سچائی سے کلام کرنے والے تیری زمین میں تیرا کلمہ کامل و مکمل خوف زدہ کے گھمبہاں خیر خواہ سرپرست

النَّاصِحِ سَفِينَةِ النِّجَاةِ وَ عَلَمِ الْهُدَى وَ نُورِ أَبْصَارِ الْوَرَى وَ خَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَ ارْتَدَّى

نجات دلانے والی کشتی ہدایت کے پرچم اور لوگوں کی آنکھوں کا نور ہیں وہ گمراہ چادر پہننے والوں میں بہترین

وَ مُجَلِّي الْعَمَى الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا وَ قِسْطًا كَمَا مِلَأَتْ ظُلُمًا وَ جَوْرًا إِنَّكَ عَلَى

اور اندھوں کی آنکھیں دینے والے ہیں وہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پُر کریں گے جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی بے شک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَ ابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ أَوْجَبْتَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود رحمت نازل فرما اپنے دوست اور اپنے دوستوں کے فرزند پر جن کی اطاعت تو نے لازم فرمائی

حَقَّهُمْ وَ أَذْهَبْتَ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ انْصُرْهُ وَ انْصُرْ بِهِ لِدِينِكَ

ان کا حق واجب کیا اور ان سے ناپاکی کو دور کیا انہیں پاک رکھا خوب پاک اے معبود امام زمان کی مدد کر ان کے ذریعے اپنے دین کو

وَ انْصُرْ بِهِ أَوْلِيَائَكَ وَ أَوْلِيَائَهُ وَ شِيعَتَهُ وَ انْصَارَهُ وَ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ

غلبہ دے اور ان کے ذریعے اپنے دوستوں ان کے دوستوں شیعوں اور مددگاروں کو قوت دے اور ہمیں ان میں سے قرار دے اے معبود



بَاغٍ وَ طَاغٍ وَ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ خَلْقِكَ وَ احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ وَ عَنْ يَمِينِهِ

بچائے رکھ ان کو ہر بے حکم اور سرکش کے شر سے اور اپنی مخلوقات کے شر سے ان کو محفوظ رکھ ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں

وَ عَنْ شِمَالِهِ وَ احْرُسْهُ وَ اَمْنَعْهُ مِنْ اَنْ يُوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوءٍ وَ احْفَظْ فِيهِ رَسُوْلَكَ وَ اَلْ

سے اور ان کے بائیں سے ان کی نگہبانی کر ان کو بچائے رکھ اس سے کہ انہیں کوئی اذیت پہنچے ان کی حفاظت کر کے اپنے رسول اور ان کی آل

رَسُوْلَكَ وَ اَظْهَرْ بِهِ الْعَدْلَ وَ اَيِّدْهُ بِالنُّصْرِ وَ اَنْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَ اخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَ اقْصِمْ

کی حفاظت کر ان امام آخر کے ذریعے عدل کو ظاہر کرا اور نصرت سے ان کو قوی بنا ان کے ناصروں کی مدد فرما ان کو چھوڑ دے جو ان کو چھوڑ گئے

قَاصِمِيْهِ وَ اقْصِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ اقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَ الْمُتَنَافِقِيْنَ وَ جَمِيعَ الْمُلْحِدِيْنَ

ان کو کمزور کرنے والوں کی کمر توڑ دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو زیر کر ان کی تلوار سے کافروں منافقوں اور سارے

حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا وَ اَمْلَأْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا

بے دینوں کو قتل کرا دے وہ جہاں جہاں ہیں زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں میں میدانوں اور سمندروں میں ان کے ذریعے زمین کو

وَ اَظْهَرْ بِهِ دِيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ وَ اجْعَلْنِيْ اِلَيْهِمْ مِنْ اَنْصَارِهِ وَ اَعْوَانِهِ

عدل سے بھر دے اور اپنے نبی کے دین کو غالب کر دے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور اے معبودِ قرار دے ہمیں امام مہدی کے

وَ اتَّبَاعِهِ وَ شِيعَتِهِ وَ اَرِنِيْ فِيْ اِلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَأْمُلُوْنَ وَ فِيْ عَدُوِّهِمْ

مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں میں سے اور دکھا مجھ کو آل محمد کے بارے میں جس کی وہ تمنا رکھتے ہیں

مَا يَحْذَرُوْنَ اِلَهَ الْحَقِّ اَمِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۱﴾

اور ان کے دشمنوں میں جس سے وہ ڈرتے ہیں اے سچے معبود ایسا ہی ہواے صاحبِ جلال و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

**(۲) دعائے ندبہ کا تذکرہ :** خدا توفیق دے تو زائر کو چاہیے کہ یہاں دعائے ندبہ بھی

پڑھے۔ جس کا پڑھنا خود امام العصر علیہ السلام سے منقول ہے۔ اور اس دعا کا چار مقامات پر پڑھنا مخصوصاً وارد ہے:

(۱) عید الفطر، (۲) عید الاضحیٰ، (۳) بروز جمعہ، (۴) اور غدیر کے دن۔

مخفی نہ رہے کہ بنام مشہور یہ دعا حضرت امام زمانہ علیہ السلام سے منقول ہے مگر علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں

اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے۔ بہر حال وہ دعایہ ہے:



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَ اٰلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمد اور ان کی آل پر اور بہت بہت

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهِ قَضَاؤُكَ فِىْ اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ

سلام بھیج اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہوگی تیری قضاء و قدر تیرے اولیاء کے بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے

دِيْنِكَ اِذَا اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النِّعَمِ الْمُقِيْمِ الَّذِىْ لَا رُوَالَ لَهُ وَ

دین کے لیے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں اس

اضْمِحْلَالٍ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِىْ دَرَجَاتِ هَذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَ زُخْرُفِهَا

کے بعد کہ تو نے لازم کیا ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جھوٹی شان و شوکت اور ریخت سے دور رہیں پس انہوں نے یہ شرط

وَزِيْرَجِهَا فَشَرَطُوْكَ ذٰلِكَ وَ عَلِمْتَ مِنْهُمْ الْوَفَاءَ بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ وَ قَدَّمْتَ لَهُمْ

پوری کی اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی

الذِّكْرَ الْعَلِيِّ وَ الثَّنَاءَ الْجَلِيْلَ وَ اَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَّلَآئِكَتَكَ وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَ رَفَدْتَهُمْ

طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا ان کو اپنے علوم سے نوازا اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ

بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ وَ الْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضُ اسْكَنْتَهُ جَنَّتِكَ اَلَا اَنْ

جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان میں کسی کو جنت میں رکھنا آ نکھاس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی نعمتی میں سوار کیا اور بچا لیا اور

اٰخَرُجْتَهُ مِنْهَا وَ بَعْضُ حَمَلْتَهُ فِىْ فُلْكِكَ وَ نَجَّيْتَهُ وَ مَنْ اٰمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلٰكَةِ بِرَحْمَتِكَ

جوان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کئی کو تو نے اپنا ظلیل بنایا پھر آخر والوں میں سے راست گو

بَعْضُ اَتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا وَ سَمَّلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ فَاجَبْتَهُ وَ جَعَلْتَ

زبان نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے علی قرار دیا کسی کے ساتھ تو نے درخت میں سے کلام کیا اور اس کے بھائی کو

ذٰلِكَ عَلِيًّا وَ بَعْضُ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا وَ جَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيْهِ رِذْءًا اَوْ وَزِيْرًا وَ

مددگار بنایا کسی کو تو نے بن باپ کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دیے اور روح قدس سے اسے قوت دی تو نے ان میں سے ہر

بَعْضُ اَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَ اَتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَ اَيَّدْتَهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَ كُلُّ شَرَعْتَ لَهُ

ایک کے لیے ایک شریعت اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیاء چنے کہ تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا اٹھیں



شَرِيعَةً وَنَهَجَتْ لَهُ مِنْهَا جَا أَوْ تَخَيَّرَتْ لَهُ أَوْ صَيَّأَ مُسْتَحْفِظًا مَبْعَدَ مُسْتَحْفِظٍ مِّنْ مُّدَّةٍ

آیا جو تیرے بندوں پر جہت قرار پایا تا کہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں اور کوئی یہ نہ کہے کہ

إِلَى مُّدَّةٍ إِقَامَةً لِّدِينِكَ وَ حُجَّةً عَلَى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَّقَرِّهِ وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ

کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا کہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے

عَلَى أَهْلِهِ وَلَا يَقُولُ أَحَدٌ لَّوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا مُّنْذِرًا وَأَقَمْتَ لَنَا عِلْمًا هَادِيًا فَتَتَّبِعَ

اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور پاک اصل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے سپرد کیا پس وہ

إِيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نُذِلَّ وَ نَخْزَى إِلَيَّ أَنْ انْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلَيَّ حَبِيبُكَ وَ نَجِيبُكَ مُحَمَّدٌ

ایسے سردار ہوئے جن کو تو نے خلق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ فرمایا جن کو چنان میں سے افضل بنایا اپنے خواص

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلِهِ فَكَانَ كَمَا اُنْتَجَبْتَهُ سَيِّدًا مِّنْ خَلْقَتُهُ وَ صَفْوَةً مِّنْ اصْطَفَيْتَهُ وَ

میں سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جن والہ کی طرف بھیجا ان کے لیے سارے

أَفْضَلَ مِّنْ اجْتَبَيْتَهُ وَ أَكْرَمَ مِّنْ اعْتَمَدْتَهُ قَدْ مُتَّعَ عَلَيَّ أَنْبِيَائَكَ وَ بَعَثْتَلَنِي الثَّقَلَيْنِ مِّنْ

شرقوں مغربیوں کو زیر کر دیا براق کو ان کا مطیع بنایا اور ان کو جسم و جان کے ساتھ آسمان پر بلایا اور تو نے انہیں ساتھ دینے والوں کا

عِبَادِكَ وَ أَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَ مَغَارِبَكَ وَ سَخَّرْتَ لَهُ الْبَرَّاقَ وَ عَرَجْتَ بِرُوحِهِ

علم دیا تا آنکہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرئیل و میکائیل اور رشتہ داران زدہ فرشتوں کو جمع فرمایا ان

سَمَائِكَ وَ أَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُونُ إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ شرک دل تک ہوں اور یہ اس وقت ہوا جب بعد ہجرت تو نے ان

حَفَفْتَهُ بِجِبْرِئِيلَ وَ مِيكَائِيلَ وَ الْمُسَوِّمِينَ مِّنْ مَّلَائِكَتِكَ وَ وَعَدْتَلَنِي تَظْهَرَ دِينَهُ عَلَيَّ

کے خاندان کو راستی کے مقام پر جگہ دی اور ان کے اور ان کے ساتھیوں کے لیے قلم بنایا پہلا وہ گھر جو مکہ میں بنایا گیا جو جہانوں کے

الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ بَوَّأْتَهُ مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِّنْ أَهْلِهِ وَ جَعَلْتَ لَهُ

لیے برکت و ہدایت کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے جو اس گھر میں داخل ہوا اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا

و لَهُمْ أَوَّلُ بَيْتٍ وَضَعَ لِلنَّاسِ لِلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ

ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کر دے اے اہل بیت اور تمہیں پاک رکھے جو پاک رکھے کا حق ہے تیری رحمتیں



مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اَمِيْنًا وَقُلْتُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ

ہوں محمد پر اور ان کی آل پر تو نے اہل بیت کی دوستداری کو ان کا اجر رسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا اَنْتُمْ جَعَلْتُمْ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَ اِلٰهِ مَوَدَّتْهُمْ فِي

سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقربا سے دوستی رکھو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے

كِتَابِكَ فَقُلْتُ قُلْ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمُوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى وَقُلْتُ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ

نیز تو نے فرمایا میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت تیرا

اَجْرٌ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتُ مَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيْلًا

مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمد رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو ان کی جگہ علی بن ابی طالب

فَكَانُوا هُمْ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَالْمَسْلٰكُ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا اِنْقَضَتْ اَيَّامُهُ وَلِيَّهُ عَلِيٌّ

نے لے لی تیری رحمتیں ان دونوں پر اور ان کی آل پر علی رہبر ہیں جب کہ محمدؐ مارنے والے اور ہر قوم کے رہبر تھے پس فرمایا آپ

اِبْنُ اَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَ اِلَيْهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْدَرُ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ

نے جماعت صحابہ سے کہ جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اس کے مولا ہیں اے معبود محبت رکھا سے جو اس سے محبت رکھے دشمنی رکھ

وَالْمَلَا اِمَامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاہُ اَللّٰهُمَّ وَاِلَ مَنْ وَاَلَاہُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاہُ وَاَنْصُرْ

اس سے جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اس کی جو اس کی مدد کرے چھوڑ دے اس کو جو اسے چھوڑے نیز فرمایا کہ جس کا میں نبی ہوں علیؑ

مَنْ نَصْرَهُ وَاَخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيُّہُ فَعَلَيْ اَمِيْرہُ وَقَالَ اَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ

اس کا امیر و حاکم ہے اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علیؑ کو اپنا

شَجَرَةٍ وَاِحْدَةٍ وَّ سَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتٰى وَ اَحَلَّہُ مَحَلَّ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى فَقَالَ لَہٗ

جانشین کیا جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے جانشین ہوئے پس فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارونؑ کو موسیٰؑ کی نسبت تھی

اَنْتَ مِنْنٰی بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَ زَوْجُہُ اَبْنَتُہٗ سَيِّدَةُ نِسَاۤءِ

مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں آپ نے علیؑ کا نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم سے کیا مسجد میں ان کے لیے وہ امر طلال رکھا جو آپ کے

اَلْعَالَمِیْنَ وَ اَحَلَّ لَہٗ مِنْ مَّسْجِدِہٖ مَا حَلَّ لَہٗ وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَہُ ثُمَّ اَوْ دَعَا عَلِمَہُ وَ

لیے تھا اور مسجد کی طرف سے کبھی دروازے بند کرائے سوائے علیؑ کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور



حُكْمَتَهُ فَقَالَ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيَّ بِأُيُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ

علیٰ اس کا دروازہ ہیں لہذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس در علم پر آئے نیز یہ کہا کر اے علیٰ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

بَابِهَا ثُمَّ قَالَ أَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّ وَوَارِثِي لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِي وَدَمُكَ مِنْ دَمِي

تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہاری صلح میری صلح تمہاری جگہ میری جگہ ہے اور ایمان تمہارے خون و گوشت

سَلْمُكَ سَلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي وَالْإِيمَانُ مُخَالِطُ لَحْمِكَ وَدَمُكَ كَمَا خَالِطُ لَحْمِي وَ

میں شامل رہے جیسے وہ میرے گوشت و خون میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہو گے تمہی میرے قریبی چکاؤ گے

دَمِي وَأَنْتَ عَدَا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي وَأَنْتَ تَقْضِي دِينِي وَتُنْجِزُ عِدَاتِي وَشَيْعَتُكَ

اور میرے وعدے نبھائو گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کے ساتھ نورانی تختوں پر میرے آس پاس میرے قرب میں ہوں

عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ مُبَيَّضَةٍ وَجُوهُهُمْ حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرَانِي وَلَوْلَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ

گے اور اے علیٰ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ وہ آپ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے

لَمْ يُعْرِفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ الْعَمَى وَحَبْلٌ

تاریکی سے روشنی میں لانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور اس کا سیدھا راستہ تھے نہ قرابت تنہا میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا نہ دین

إِلَى السَّمْتَيْنِ وَصِرَاطُهُ الْمُسْتَقِيمُ لَا يُسَبِّقُ بَقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ وَلَا

میں کوئی ان سے آگے تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسول کے مانند نہ تھا خدا کی رحمت ہو علیٰ و نبیٰ اور ان کی آل پر علیٰ نے

يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ يَحْدُو حَدُّو الرُّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا وَيُقَاتِلُ

تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کی پرواہ نہ کی عرب سرداروں کو ہلاک کیا اور ان کے بہادروں کو قتل کیا

عَلَى التَّوَابِلِ وَلَا تَأْخُذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ قَدْ وَتَرَفِيهِ صَنَادِيدُ الْعَرَبِ وَقَتْلُ أَبْطَالِهِمْ

اور ان کے پہلوانوں کو بچھا ڈالیں عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ میں ان کے لوگ قتل ہو گئے پس وہ علیٰ کی

وَنَآوَشَ دُوبَانَهُمْ فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا بَذْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَ هُنَّ فَاضَتْ

دشمنی میں اکٹھے ہوئے اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپ نے بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی

عَلَى عِدَاوَتِهِ وَآكَبَتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا

کرنے والوں کو قتل کیا جب آپ کا وقت پورا ہوا تو بعد والے بد بخت نے آپ کو قتل کیا اس نے پہلے والے بد بخت کی پیروی کی



قَضَىٰ نَحْبَهُ وَ قَسَلَهُ أَشْقَى الْأَخِرِينَ يَتَّبِعُ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ لَمْ يُمَثَّلْ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حضرت رسول اللہ علیہ وآلہ کا فرمان پورا ہوا کہ ایک رہبر کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس کی دشمنی پر شدت سے آمادہ ہو

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهَادِينَ فِي الْهَادِينَ بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَىٰ مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَىٰ

جمع ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور ان کا حق پہچانتے تھے پس ان میں

قَطِيعَةٌ رَحِمَهُ وَاقْصَاءُ وَلَدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفِي لِرِ عَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَ

سے کچھ قتل ہوئے بعض قید میں ڈالے گئے اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے ان پر قضاوار ہو گئی جس پر وہ بہترین کے امیدوار تھے

سُبَيْيَ مَنْ سُبَيْيَ وَأَقْصَىٰ مَنْ أَقْصَىٰ وَ جَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجَىٰ لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ إِذْ

کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اس کا وارث بناتا ہے اور انجام کار پر ہیزگاروں کے لیے ہے اور

كَانَتْ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَ سُبْحَانَ رَبَّنَا إِنْ كَانَ

پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زیر دست ہے حکمت والا

وَعْدُ رَبَّنَا لَمَفْعُولًا وَلَكِنْ يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطَائِبِ مِنْ

پس حضرت محمد و حضرت علیؑ کر ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان کے پاکبازان پر رونے والوں کو رونا چاہیے چنانچہ ان

أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَ آلهِمَا فَلْيَكُ الْبَاكُونَ وَ آيَاهُمْ فَلْيَنْدُبِ

پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے ان کے لیے آنسو بہائے جائیں رونے والے چیخ کر روئیں مالد و فریاد بلند کریں

النَّادِبُونَ وَ لِمَثَلِهِمْ فَلْتَذَرْفِ الدُّمُوعُ وَ الْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ وَ يَضِجُ الضَّاجُّونَ وَ يَبْعَجُ

اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں کہاں ہیں حسین کہاں ہیں حسین کہاں گئے فرزند ان حسینؑ ایک نیکو کار کے بعد دوسرا نیکو کار ایک

الْعَاجُونَ أَيْنَ الْحَسَنِ أَيْنَ الْحُسَيْنِ أَيْنَ أَبْنَاءِ الْحُسَيْنِ صَالِحٍ بَعْدَ صَالِحٍ وَ صَادِقٍ بَعْدَ

سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے

صَادِقٍ أَيْنَ السَّبِيلِ بَعْدَ السَّبِيلِ أَيْنَ الْخَيْرَةِ بَعْدَ الْخَيْرَةِ أَيْنَ الشُّمُوسِ الطَّالِعَةِ أَيْنَ

وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دسکتے چاند کہاں گئے وہ جھللاتے ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان اور علم کے ستون کہاں ہیں خدا کا

الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ أَيْنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ أَيْنَ أَعْلَامِ الدِّينِ وَ قَوَاعِدُ الْعِلْمِ أَيْنَ بَقِيَّةِ اللَّهِ الَّتِي

آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لیے آمادہ ہے کہاں ہے وہ جو



لَا تَحُلُوا مِنَ الْعُتْرَةِ الْهَادِيَةِ أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظُّلْمَةِ أَيْنَ الْمُنتَظَرُ لَا قَامَةِ الْأَمْتِ وَ

انتظار میں ہے کریڑھے کو سیدھا اور نا درست کو درست کرنے کا وقت آئے کہاں ہے وہ امید گاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں

الْعُوجُ أَيْنَ الْمُرْتَجَى لَا زَالَةَ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ أَيْنَ الْمُدْخِرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ

ہے وہ فراغت اور سن کو زندہ کرنے والا امام کہاں ہے وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن

أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لَا عَادَةَ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ أَيْنَ الْمُؤَمِّلُ لِأَحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ أَيْنَ

اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ ظالموں کا

مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَ أَهْلِهِ أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ أَيْنَ هَادِمُ أَيْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ

زور توڑنے والا کہاں ہے وہ شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے وہ بدکاروں و فرماؤں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا

أَيْنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ أَيْنَ

کہاں ہے وہ گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ گنج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جھوٹ اور

طَامِسُ آثَارِ الزُّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ أَيْنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكُذْبِ وَالْإِفْتِرَاءِ أَيْنَ مُبِيدُ الْعُنَاةِ

بہتان کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے

وَالْمَرَدَةِ أَيْنَ مُسْتَاَصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيلِ وَ الْإِلْحَادِ أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَ مُذِلُّ

دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ دوستوں کو با عزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ سب کو تقویٰ پر جمع کرنے

الْأَعْدَاءِ أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى أَيْنَ بَابُ اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ يُوتَى أَيْنَ وَجْهُ اللَّهِ

والا کہاں ہے وہ خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ مظہر خدا کر جس کی طرف دو سدا ر متوجہ ہوں کہاں ہے وہ زمین و

الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ أَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ أَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ

آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے وہ یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے وہ نیکی و خوشنودی کا لباس

الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَايَةِ الْهُدَى أَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا أَيْنَ الطَّالِبُ بِذُخُولِ

پہننے والا کہاں ہے وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دھویدار کہاں ہے وہ کربلا کے مقتول حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں

الْأَنْبِيَاءِ وَ أَبْنَاءِ الْأَنْبِيَاءِ أَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِكَرْبَلَاءِ أَيْنَ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنْ

ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹا بادشاہ و پریشان کر جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے وہ مخلوق کا



اَعْتَدَى عَلَيْهِ وَاَفْتَرَى اَيْنَ الْمُضْطَرَّ الَّذِي يُجَابُ اِذَا دَعَى اَيْنَ صَدْرُ الْخَلَّاقِ ذُو الْبَرِّ

حاکم جونیک و پرہیزگار ہے کہاں ہے وہ نبی مصطفیٰ کا فرزند علی مرتضیٰ کا فرزند خدیجہ پاک کا فرزند اور فاطمہ کبریٰ کا فرزند مہدی

وَالْتَقَوَى اَيْنَ ابْنِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَابْنِ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَابْنِ خَدِيجَةَ الْغَرَاءِ وَابْنِ

قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان آپ کے لیے فدا ہے اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند اے پاک اصلی

فَاطِمَةَ الْكُبْرَى بِابِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ وَ نَفْسِيْ لَكَ الْوَفَاءُ وَ الْحِمَى يَا بَنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ

بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں

يَا بَنَ النُّجَبَاءِ الْاَكْرَمِينَ يَا بَنَ الْهُدَاةِ الْمُهْدِيْنَ يَا بَنَ الْخَيْرَةِ الْمُهَذَّبِينَ يَا بَنَ الْعَطَارِفَةِ

کے فرزند اے پاک کہاڑوں پاک شدگان کے فرزند اے پاک نژاد سادات کے فرزند اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے

الْاَنْجِيْنَ يَا بَنَ الْاَطَائِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ يَا بَنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنتَجِبِينَ يَا بَنَ الْقَمَاقِمَةِ

روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چہ انگوں کے فرزند اے روشن سیاروں کے فرزند اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں

الْاَكْرَمِينَ يَا بَنَ الْبُدُورِ الْمَيُورَةِ يَا بَنَ السُّرُجِ الْمُضِيئَةِ يَا بَنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَا بَنَ الْاَنْجُمِ

کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزند اے حاملین علوم کے فرزند اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکور علامتوں کے فرزند اے

الزَّاهِرَةِ يَا بَنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَا بَنَ الْاَعْلَامِ الْلَّائِحَةِ يَا بَنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ يَا بَنَ السُّنَنِ

معجز نماؤں کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند اے سیدھے راستے کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا

الْمَشْهُورَةِ يَا بَنَ الْمَعَالِمِ الْمَثُورَةِ يَا بَنَ الْمُعْجَزَاتِ الْمَوْجُودَةِ يَا بَنَ الدَّلَائِلِ

کے ہاں ام الکتاب میں علی حکیم ہے اے واضح و روشن آیات کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند اے واضح و روشن تر دلائل کے

الْمَشْهُودَةِ يَا بَنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَا بَنَ النَّبَا الْعَظِيمِ يَا بَنَ مَنْ هُوَ فِي اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى

فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں کے فرزند اے طہ اور محکم آیتوں کے فرزند اے یاسین و ذاریات کے فرزند اے

اللّٰهِ عَلَيَّ حَكِيمٌ يَا بَنَ الْاَيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَا بَنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا بَنَ الْبَرَاهِينِ

طہ اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے یا اس سے بھی

الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَا بَنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَا بَنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ يَا بَنَ طَه

نزدیک ہوئے قریب ہو گئے علی اعلیٰ کے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں چٹھیرایا اور کس زمین اور کس خاک نے



وَالْمُحْكَمَاتِ يَابُنْ يَسَ وَالذَّارِيَّاتِ يَابُنْ الطُّورِ وَالْعَادِيَّاتِ يَابُنْ مَنْ دَنَى فَتَدَلَّى فَكَانَ

آپ کو اٹھا رکھا ہے آپ رضوی میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ

قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ذُنُوزًا ۖ وَافْتِرَابًا مِّنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَىٰ لَيْتَ شِعْرِي أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ

دیکھ پاؤں نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوٹی مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا تختی میں پڑے ہیں میں آپ کے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ

النَّوَىٰ بَلْ أَىٰ أَرْضٍ تَقْلُكُ أَوْ تُرَىٰ أَبْرَضُوَىٰ أَوْ غَيْرَهَا أَهْذَىٰ طَوَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَرَىٰ

وزاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان کر آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور

الْخَلْقَ وَلَا تُرَىٰ وَلَا أَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَلَا نَجْوَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونَ

ہیں لیکن ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ ہر محبت کی آرزو ہر مؤمن و مؤمنہ کی تمنا ہیں جس کے لیے وہ نالہ کرتے ہیں میں

الْبَلْوَىٰ وَلَا يَنَالُكَ مِثْنِي ضَجِيجٌ وَلَا شَكْوَىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُّغِيبٍ لَّمْ يَخُلْ مِنَّا بِنَفْسِي

قربان آپ وہ عزت دار ہیں جن کا کوئی ظالم نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان آپ وہ قدیمی

أَنْتَ مِنْ نَّازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ أُمِّيَّةٌ شَائِقٌ يَتَمَنَّى مِنْ مُّؤْمِنٍ وَ مُّؤْمِنَةٍ ذَكَرًا

نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے

فَحَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدٍ عَزَلَا يُسَامِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلٍ مَّجِيدٍ لَا يُجَارِي بِنَفْسِي

اے میرے آقا اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوٹی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ بجز آپ کے کسی سے

أَنْتَ مِنْ تِلَادٍ نَعِمٍ لَا تُضَاهِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيفٍ شَرَفٍ لَا يُسَاوِي إِلَى مَتَى

جواب پاؤں یا باتیں سنوں مجھ پر گراں ہے کہ میں آپ کے لئے روؤں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی

أَحَارُفِكَ يَا مَوْلَايَ وَالْإِ مَتَى وَ أَىٰ خِطَابٍ أَصِفُ فِيكَ وَ أَىٰ نَجْوَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ

طرف سے آپ پر گزرے جو گزرے تو کیا کوئی سنا سکتی ہے جس کے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب

أَجَابَ دُونَكَ وَ أُنَاغَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَبْكِيكَ وَ يَخْذُلُكَ الْوَرَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ يُجْرِي

ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں آیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے اے احمد مجتبیٰ کے

عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَا جَرَىٰ هَلْ مِنْ مُّعِينٍ فَأُطِيلُ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَأُسَاعِدُ

فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئے گا



جَزَعَهُ إِذَا خَلَا هَلْ قَدِيتُ عَيْنُ فَسَاعَدْتُهَا عَيْنِي عَلَى الْقَذَى هَلْ إِلَيْكَ يَا بَنَ أَحْمَدُ

کہ ہم آپ کے چٹے سے سیراب ہوں گے کب ہم آپ کے چشمہ شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہو گئی کب

سَبِيلُ فَتُلْقَى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمَنَا مِنْكَ بَعْدَهُ فَتَحْطَى مَتَى نَرُدُّ مِنْهَا هَذَاكَ الرَّوِيَّةَ فَتُرَوَّى مَتَى

ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے جبکہ آپ کی فتح کا

نَتَّقُ مِنْ عَذَابِ مَا إِلَيْكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدَى مَتَى نُغَادِيكَ وَ نُرَاوُحَكَ فَتَقْرَعِينَا مَتَى تَرَاوُ

پرچم اہرانا ہو گا ہم آپ کے گرد جمع ہوں گے اور آپ کبھی لوگوں کے امام ہوں گے تب زمین آپ کے ذریعے عدل و انصاف سے پُر

نَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لَوَاءَ النُّصْرِ تُرَى أَتَرَانَا نَحْفُ بِكَ وَأَنْتَ تَأُمُّ الْمَلَاءَ وَقَدْ مَلَأْتَ

ہو گی آپ اپنے دشمنوں کو سختی و ذلت سے ہٹکا کر کریں گے آپ سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے مغروروں کا زور توڑ

الْأَرْضَ عَدْلًا وَ أَذَقْتَ أَغْدَاكَ هَوَانًا وَ عِقَابًا وَأَبْرَتِ الْعُتَاةَ وَ جَحَدَةَ الْحَقِّ وَ قَطَعْتَ

دیں گے اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اے معبود تو

ذَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَ اجْتَشِثْ أَصُولَ الظَّالِمِينَ وَ نَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہے دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ الْكُرْبِ وَ الْبَلْوَى وَ إِلَيْكَ اسْتَعْدِي فَعِنْدَكَ الْعُدْوَى وَأَنْتَ رَبُّ

پس میری فریادیں اے فریادیوں کی فریاد سننے والے اپنے اس حقیر اور دیکھی بندے کو اس کے آقا کا دیدار کرادے اے زبردست

الْآخِرَةِ وَ الدُّنْيَا فَاعِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ عَبْدُكَ الْمُبْتَلَى وَ ارِهِ سَيِّدَهُ يَا شَدِيدَ الْقُوَى

قوت والے ان کے واسطے سے اس کے رنج و غم کو دور فرما اور اس کی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جس کی

وَ أَزَلُّ عَنْهُ بِهِ الْأَسَى وَ الْجَوَى وَ بَرِّدْ غَلِيلَهُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى وَ مَنْ إِلَيْهِ الرُّجْعَى

طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصر کے مشاق ہیں جن کا ذکر کرنے اور

وَ الْمُنْتَهَى اللَّهُمَّ وَ نَحْنُ عَبْدُكَ التَّائِقُونَ إِلَى وَ إِلَيْكَ الْمُدْجِرُ بِكَ وَ نَبِيَّكَ خَلَقْنَا

تیرے نبی نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا اور ان کو ہم میں

عِصْمَةً وَ مَلَاذُ أَوْاقِمَتِهِ لَنَا قَوَامًا وَ مَعَاذًا وَ جَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَمَامًا فَلَبَّغُهُ مِنْ تَحِيَّةٍ

سے مومنوں کا امام قرار دیا پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار ان کے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما ان کی



وَسَلَامًا وَزِدْنَا بِذَلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرَّةً وَ مَقَامًا وَ اَتِمِّمْ

قرار گاہ کو ہماری قرار گاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر ان کی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں

نِعْمَتِكَ بِتَقْدِيمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتَّى تُورِدَنَا جَنَّاتِكَ وَ مُرَافَقَةَ الشُّهَدَاءِ مِنْ خُلَصَاءِكَ

تیری جنت میں ان شہیدوں کے پاس لے جائیں گے جو مقرب خاص ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور رحمت فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَ رَسُولِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ

امام مہدی کے نانا محمد پر جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور رحمت کرا القائم کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں رحمت فرما ان کی

وَ عَلٰى اَبِيهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَ جَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرٰى فَاَطْمَئِنَّتْ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى مَنْ

دادی صدیقہ کبریٰ فاطمہ بنت محمد پر رحمت فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے نیکو کار بزرگوں میں سے چنا اور رحمت فرما القائم پر

اصْطَفَيْتَ مِنْ اَبَائِهِ الْبُرَّرَةَ وَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ وَ اَكْمَلُ وَ اَتَمُّ وَ اَذْوَمُّ وَ اَكْثَرُ وَ اَوْفَرُ مَا

بہترین کامل پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے پسند

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَ خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً لَا

کر دے پر اور درود بھیج القائم پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی قطع نہ ہو اے معبود! ان کے ذریعے حق کو قائم

لِعَدَدِهَا وَ لَا نِهَآيَةَ لِمَدَدِهَا وَ لَا نَفَادَ لِمَدِّهَا اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَ اَذْهِبْ بِهِ الْبَاطِلَ وَ

فرما ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے ان کے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے اور اے

اَدِلْ بِهِ اَوْلِيَآئَكَ وَ اَذِلُّلْ بِهِ اَعْدَاءَكَ وَ صَلِّ اَللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُ وَصْلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ

معبود! ہمیں اور ان کو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھا کر جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں نے ان کا

سَلَفِهِ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ يَأْخُذُ بِحُجْرَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ وَ اَعِنَّا عَلٰى تَادِيَةِ حُقُوْقِهِ اِلَيْهِ

دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنا دے ان کی

وَ اِلْجِتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهِ وَ اجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَ اٰمِنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَ هَبْ لَنَا رَافِقَتَهُ وَ رَحْمَتَهُ

ما فرمائی سے بچائے رکھ ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان کرا اور عطا فرما ہمیں ان کی محبت ان کی رحمت ان کی دعا اور ان کی برکت

وَ دُعَائِهِ وَ خَيْرُهُ مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَ قُوْرًا عِنْدَكَ وَ اجْعَلْ صَلَوَتَنَا بِهِ مَقْبُوْلَةً

جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے



وَذُنُوبَنَا بِهٖ مَغْفُورَةً وَدُعَائُنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا بِهٖ مَكْفِيَةً

گناہ بخش دے اور ان کے واسطے ہماری دعا منظور فرما اور ان کے ذریعے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری پریشانیاں دور فرما

وَ حَوَائِجَنَا بِهٖ مَقْصِيَّةٌ وَأَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَقْبِلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا

اور ان کے وسیلے ہماری حاجات پوری فرما اور توجہ کر ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریم کے اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری

نظر۔ رَحِيمَةً نُّسْتَكَمِلُ بِهَا الْكِرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَاسْقِنَا

حاضری ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر یوحہ اپنے کرم کے وہ نظر ہم سے نہ

خَوِّضْ جِدَّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاسِهٖ وَبِيَدِهٖ رِيًّا رَوِيًّا هَنِيئًا سَائِلًا لَا ظَمًا بَعْدَهُ يَا

ہٹا ہمیں القائم کے ناما کے حوض سے سیراب فرما خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آل پر ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے سیراب

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

کر جس میں مزہ آئے اور پھر پیاس نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ وہ قبول ہوگی۔

(۳) **دعائے عہد کا بیان** :- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص

چالیس روز تک ہر صبح اس دعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام العصر علیہ السلام کے مددگاروں میں سے ہوگا اور اگر وہ حضرت کے

ظہور سے پہلے وفات پا گیا تو خداوند عالم اسے قبر سے اٹھائے گا تا کہ وہ امام علیہ السلام کی ہمراہی کا شرف حاصل کرے۔

اور اللہ تعالیٰ اس دعا کے ہر لفظ کے عوض اسے ایک ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور اس کے ایک ہزار گناہ کو کر دے گا۔ وہ

دعائے عہد یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَ رَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيعِ وَ رَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَ مُنْزِلَ التَّوْرَةِ

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار اے بلند کرسی کے پروردگار اے موجیں مارتے سمندر کے پروردگار اور اے تورات اور انجیل اور

وَالْاِنْجِيْلِ وَالزُّبُوْرِ وَ رَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ وَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ

زیور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور دھوپ کے پروردگار اور اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور



الْمُقَرَّبِينَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِنُورِ وَجْهِكَ

فرستادہ نبیوں اور رسولوں کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ذات کریم کے بواسطہ تیری روشن ذات کے

الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي أَشْرَفَتْ بِهِ السَّمَوَاتُ

نور اور تیری قدیم بادشاہی کے اے زندہ اے پایندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نام کے جس سے چمک رہے ہیں سارے

الْأَرْضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي يَصْلَحُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيُّ

آسمان اور ساری زمینیں بواسطہ تیرے نام کے جس سے بھلائی پائی پہلوں اور پچھلوں نے اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ ہر

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيُّ حِينَ لَا حَيٌّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَمُيْتِ الْأَحْيَاءِ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا

زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے زندوں کو موت دینے والے اے زندہ نہیں کوئی معبود

أَنْتَ اللَّهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْإِمَامَ الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ الْقَائِمَ بِأَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَى

سوائے تیرے اے معبود دیکھنا دے ہمارے مولا امام ہادی مہدی کو تیرے حکم سے قائم ہیں خدا کی رحمتیں ان پر اور ان کے پاک بزرگان

آبَائِهِ الظَّاهِرِينَ عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا

پر تمام مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے شرقوں اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور

وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنْبَى وَعَنْ وَالِدَيْ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللَّهِ وَمِدَادَ

سمندروں میں میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے بہت درود جو ہموزن ہو عرش الہی اور اس کے کلمات کی روشنائی کے اور جو

كَلِمَاتِهِ وَمَا أَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَآخِطَ بِهِ كِتَابُهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُجَدِّدُ لَهُ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِي هَذَا

چیزیں اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود! میں تازہ کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو اور جب تک

وَمَا عَشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهُ فِي عُقْبَى لَا أَحَوْلَ عَنْهَا وَلَا أَرْوُلُ أَبَدًا

زندہ ہوں باقی ہے یہ بیان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے کمروں گا نہ کبھی ترک کروں گا اے معبود! قرار

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَالذَّابِّينَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِينَ إِلَيْهِ فِي قَضَاءِ حَوَائِجِهِ

دے مجھے ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں حاجت برآری کے لیے ان کی طرف بڑھنے والوں ان

وَالْمُتَتَّبِلِينَ لِأَمْرِهِ وَالْمُحَامِلِينَ عَنْهُ وَالسَّابِقِينَ إِلَى إِرَادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهِدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ

کے احکام پر عمل کرنے والوں ان کی طرف سے دعوت دینے والوں ان کے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں اور ان کے سامنے شہید



اللَّهُمَّ إِنَّ خَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى عِبَادِكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا فَأَخْرِجْنِي مِنْ

ہونے والوں میں قرار دے اے معبود اگر میرے اور میرے امام کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لیے آمادہ

قَبْرِیْ مُتَوَزِّرًا كَفَنِي شَاهِرًا سَيَفِي مُجَرِّدًا قَنَاتِي مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِي فِي الْحَاضِرِ

کر رکھی ہے تو پھر مجھے قبر سے اس طرح نکالنا کہ گفن میرا لباس ہو میری تموار بے نیام ہو میرا نیزہ بلند ہو داعی حق کی دعوت پر لپیک کہوں شہر

وَالْبَادِي اللَّهُمَّ ارْنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيدَةَ وَالْعُرَّةَ الْحَمِيدَةَ وَاكْحُلْ نَاطِرِي بِنَظَرَةٍ مِّنِّي إِلَيْهِ

اور گاؤں میں اے معبود دکھا مجھے حضرت کا چہرہ زیبا آپ کی پیٹائی درخشاں ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنانا ان کی کشائش میں

وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَأَوْسِعْ مَنَاجِجَهُ وَاسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهُ وَانْفِذْ أَمْرَهُ وَاشْدُدْ

جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنانا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود!

أَزْرَهُ وَاعْمُرِ اللَّهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَأَحْيِيْ بِهِ عِبَادَكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَظَهَرَ الْقِسَادُ

ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ ظاہر ہوا فساد ظہری اور سمندر

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ فَأُظْهِرِ اللَّهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ

میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولی اور اپنے نبی کی دختر کے فرزند کا جن کا نام

الْمُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِكَ حَتَّى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ إِلَّا مَزَقَهُ وَيُحَقِّقَ الْحَقُّ وَ

تیرے رسول کے نام پر ہے یہاں تک کہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں اے معبود قرار دے ان کو اپنے

يُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مَفْرَعًا لِمَظْلُومِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ

مظلوم بندوں کیلئے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنانا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے

وَمُجَدِّدًا لِمَا غُطِّلَ مِنْ أَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشِيدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ

جو بھلا دیئے گئے بنانا ان کو اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبی کے طریقوں کو راسخ کرنے والے خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ اللَّهُمَّ مَمْنٌ حَصْنَتُهُ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِينَ اللَّهُمَّ وَسْرٌ نَبِيِّكَ

پر اور اے معبود انہیں ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے ظالموں کے حملے سے بچایا اے معبود دشمنوں کو اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ان کے

مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِرُؤْيَيْتِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَى دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ

دیدار سے اور رخنہوں نے ان کی دعوت میں ان کا ساتھ دیا اور رحم فرما ان کے بعد ہماری حالت زار پر اے معبود ان کے ظہور سے امت



اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هَذِهِ الْعُمَّةَ عَنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهِ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهُ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيْدًا

کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لیے جلد ان کا ظہور فرما کر لوگ ان کو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں واسطہ تیری

وَنَوِيْهِ قَرِيْبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد تین مرتبہ اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ ہاتھ مارتے وقت یہ پڑھے:

﴿اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ﴾

جلد آئیے جلد آئیے اے میرے آقا اے زمانہ حاضرہ کے امام۔

(۴) نیز اس مقدس مقام پر امام زمانہ علیہ السلام کی تجلیل ظہور کی دعا اور شرعاً سے ان کی حفاظت کی مخلصانہ

دعا بھی مانگنی چاہیئے انشاء اللہ۔

SIBTAIN.COM



## بعض زیارات جامعہ کا بیان

یعنی وہ مختصر اور مطول زیارات جو ہر امام علیہ السلام کی بارگاہ میں پڑھی جاسکتی ہیں اور وہ چند زیارات ہیں:

(۱) پہلی زیارت جامعہ صغیرہ:- یہ زیارت جامعہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے

منقول ہے جسے حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے الفقیہ میں اور دوسرے علماء نے اپنی کتب مزار میں نقل کیا ہے۔

جو یہ ہے:

السَّلَامُ عَلَى أَوْلِيَاءِ اللَّهِ وَأَصْفِيَائِهِ السَّلَامُ عَلَى أُمَنَاءِ اللَّهِ وَ أَحِبَّائِهِ السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو دوستان خدا اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو

أَنْصَارِ اللَّهِ وَ خُلَفَائِهِ السَّلَامُ عَلَى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى مَسَاكِينِ ذِكْرِ اللَّهِ

خدا کے ناصرین اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر سلام ہو ذکر الہی کے وظیفہ داروں پر

السَّلَامُ عَلَى مُظْهِرِ أَمْرِ اللَّهِ وَ نَهْيِهِ السَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر سلام ہو

الْمُسْتَقِرِّينَ فِي مَرْضَاتِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى

خدا کی رضاؤں میں رہنے والوں پر سلام ہو خدا کے سچے اطاعت گزاروں پر سلام ہو

الْأِدْلَاءِ عَلَى اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللَّهُ وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ

خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر کہ جو ان سے محبت کرے تو خدا اس سے محبت کرتا ہے اور جو

عَادَى اللَّهُ وَ مَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللَّهُ وَ مَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللَّهُ وَ مَنْ اعْتَصَمَ بِهِمْ

ان سے دشمنی رکھے خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو ان پر کہ جو ان کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو ان سے ناواقف ہو

فَقَدْ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ وَ مَنْ تَخَلَّى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلَّى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ أَشْهَدُ اللَّهُ أَنِّي سَلِّمٌ

وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے تعلق رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ جاتا ہے



لَمَنْ سَأَلْتُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ مَفُوضٌ

میں خدا کو گواہ کرنا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ ہو میں آپ کے

فِي ذَلِكَ كُتِبَ إِلَيْكُمْ لَعَنَ اللَّهُ عَدُوَّ آلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرنا ہوں خدا لعنت کرے آل محمد کے دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں

وَ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ. (الکافی، الفقیہ، العہدیب، کامل الزیاریہ)

میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمد اور ان کی آل پر۔

(۲) دوسری زیارت جامعہ کبیرہ :- یہ زیارت جو زیارت جامعہ کبیرہ کے نام

سے مشہور ہے جسے حضرت شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے الفقیہ اور عیون الاخبار میں بروایت عبد اللہ نخعی حضرت امام

علی نقی علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ راوی نے خدمت امام میں عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی زیارت تعلیم فرمائیں جسے

میں ہر امام علیہ السلام کی زیارت کے موقع پر پڑھ سکوں تو امام علیہ السلام نے اسے یہ زیارت تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ تم

جب بھی کسی امام کی زیارت کے لیے وہاں جاؤ تو غسل کر کے کلمہ شہادتین پڑھتے ہوئے کہو:

﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

میں گواہ ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہ ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَ آلِهِ عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ﴾۔

وآلہ اس کے بندہ و رسول ہیں۔

پھر حرم شریف میں داخل ہو۔ اور جب قبر مقدس پر نگاہ پڑے تو رک جاؤ اور تیس مرتبہ ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ کہو۔ اور

سیکنڈ ووقار کے ساتھ چند قدم چل کر پھر رک جاؤ۔ اور پھر تیس بار ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ کہو۔ بعد ازاں قبر مبارک کے

پاس پہنچ کر چالیس مرتبہ ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ کہو۔ (ناکہ خدا کی عظمت و کبریائی کا نقش دل و دماغ پر پختہ ہو جائے

اور زیارت جامعہ کے جملے پڑھتے وقت کسی قسم کے غلو کا تصور بھی دل و دماغ میں پیدا نہ ہو)۔ پھر اس طرح

زیارت پڑھو:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَ مُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَ مَهْبِطِ

سلام ہو آپ پر اے خاندان نبوت اے پیغام الہی کے آنے کی جگہ آپ ملائکہ کے آنے کے مقام وحی نازل ہونے کی جگہ نزول



الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَأُصُولَ الْكَرَمِ وَقَادَةَ الْأَمَمِ

رحمت کے مرکز علوم کے خزانہ دار حدیجہ کے بردبار اور بزرگوار کے حامل ہیں آپ قوموں کے پیشوا نعمتوں کے بانٹنے والے سرمایہ

وَأَوْلِيَاءَ النِّعَمِ وَعَنَاصِرَ الْأَبْرَارِ وَدَعَائِمَ الْأَخْيَارِ وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَارْكَانَ الْبِلَادِ

نیکیوں کے پارساؤں کے ستون بندوں کے لیے تدبیر کار آبا دیوں کے سردار ایمان و اسلام کے دروازے اور خدا کے امانتدار ہیں اور

وَأَبْوَابَ الْإِيمَانِ وَأَمْنَاءَ الرَّحْمَنِ وَسُلَالَةَ النَّبِيِّينَ وَصِفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَعِتْرَةَ خَيْرَةِ

آپ نبیوں کی نسل و اولاد رسولوں کے پسندیدہ اور جہانوں کے رب کے پسند شدگان کی اولاد ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى آئِمَّةِ الْهُدَى وَمَصَابِيحِ الدُّجَى

کی برکات سلام ہو آپ پر جو ہدایت دینے والے امام ہیں تاریکیوں کے چراغ ہیں پرہیزگاری کے نشان صاحبان عقل و خرد اور مالکان

وَأَعْلَامِ التَّقَى وَذَوِي النُّهَى وَأَوْلِيَ الْحُجُبِ وَكَهْفِ الْوَرَى وَوَرَثَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمَثَلِ

دانش ہیں آپ لوگوں کی پناہ گاہ نبیوں کے ورثہ دار بلند ترین نمونہ عمل اور بہترین دعوت دینے والے ہیں آپ دنیا والوں پر خدا کی رحمتیں

الْأَعْلَى وَالِدَعْوَةِ الْحُسْنَى وَحُجَجِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَرَحْمَةَ

ہیں آغاز و انجام میں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کی معرفت کے ذریعوں پر جو خدا کی برکت کے مقام

اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللَّهِ وَمَسَاكِينِ بَرَكَاتِهِ اللَّهُ وَمَعَادِنِ حِكْمَةِ

اور خدا کی حکمت کے مراکز ہیں خدا کے رازوں کے گنج گاہان خدا کی کتاب کے حامل خدا کے آخری نبی کے جانشین اور خدا کے رسول کی

اللَّهُ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللَّهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللَّهِ وَأَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللَّهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اولاد ہیں خدا درود بھیج ان پر اور ان کی آل پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کی طرف بلائے والوں پر اور خدا کی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ إِلَى اللَّهِ وَالْأَدِلَاءِ عَلَى

رضاؤں سے آگاہ کرنے والوں پر جو خدا کے معاملے میں ایستادہ خدا کی محبت میں سب سے کامل اور خدا کی توحید کے عقیدے میں

مَرْضَاتِ اللَّهِ وَالْمُسْتَقَرِّينَ فِي أَمْرِ اللَّهِ وَالتَّائِمِينَ فِي مَحَبَّةِ اللَّهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي

کھڑے ہیں وہ خدا کے امر و نہی کو بیان کرنے والے اور اس کے گرامی قدر بندے ہیں کہ جو اس کے آگے بولنے میں پھل نہیں کرتے

تَوْحِيدِ اللَّهِ وَالْمُظْهِرِينَ لَأَمْرِ اللَّهِ وَنَهْيِهِ وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِينَ الَّذِينَ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ

اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو ان پر جو دعوت دینے والے امام ہیں ہدایت دینے



وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الذُّعَاةِ وَ الْقَادَةِ الْهُدَاةِ

والے راہنما صاحب ولایت سردار حمایت کرنے والے نگہدار ذکرا لہی کرنے والے اور والیان امر ہیں وہ خدا کا سرمایہ اس کے پسندیدہ

وَالسَّادَةِ الْوَلَاةِ وَالذَّاذَةِ الْحُمَاةِ وَأَهْلِي الذِّكْرِ وَأُولَى الْأَمْرِ وَ بَقِيَّةَ اللَّهِ وَ خَيْرَتِهِ

اس کی جماعت اور اس کے علوم کا خزانہ ہیں وہ خدا کی حجت اس کا راستہ اس کا نور اور اس کی نمائندگی ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی

وَ حُزْبِهِ وَ عِيَّةَ عِلْمِهِ وَ حُجَّتِهِ وَ صِرَاطِهِ وَ نُورِهِ وَ بُرْهَانِهِ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ

برکات میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا سا جہی نہیں جیسا کہ خدا نے اپنے لیے گواہی دی اس کے

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ كَمَا شَهِدَ اللَّهُ لِنَفْسِهِ وَ شَهِدَتْ لَهُ مَلَائِكَتُهُ

ساتھ اس کے فرشتے اور اس کی مخلوق میں سے صاحبان علم بھی گواہ ہیں کہ نہیں ہے معبود مگر وہی جو زیر دست ہے حکمت والا اور میں گواہ

وَأُولُوا الْعِلْمِ مَنْ خَلَقَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

ہوں کہ حضرت محمد اس کے برگزیدہ بندے اور اس کے پسند کردہ رسول ہیں جن کو اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ

الْمُنْتَجَبُ وَ رَسُولُهُ الْمُرْتَضَى أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَ دِينَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ

اسے تمام دینوں پر غالب کر دیں اگرچہ شرک پسند نہ بھی کریں اور میں گواہ ہوں کہ آپ امام ہیں ہدایت والے سنورے ہوئے گناہ سے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكُمْ الْأَئِمَّةَ الرَّاشِدُونَ الْمَهْدِيُّونَ الْمَعْصُومُونَ

بچائے ہوئے بزرگیوں والے اس سے نزدیک تر پرہیزگار صدق والے چنے ہوئے خدا کے اطاعت گزار اس کے حکم پر کمر بستہ اس کے

الْمُكْرَمُونَ الْمُقَرَّبُونَ الْمُتَّقُونَ الصَّادِقُونَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيعُونَ لِلَّهِ الْقَوَامُونَ بِأَمْرِهِ

ارادے پر عمل کرنے والے اور اس کی مہربانی سے کامیاب ہیں کہ اس نے اپنے علم کے لیے آپ کو چنا اپنے غیب کے لیے آپ کو پسند کیا

الْعَامِلُونَ بِأَرَادَتِهِ الْفَائِزُونَ بِكَرَامَتِهِ اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهِ وَ ارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهِ وَ اخْتَارَكُمْ

اپنے راز کے لیے آپ کو منتخب کیا اپنی قدرت سے آپ کو اپنا بنایا اپنی ہدایت سے عزت دی اور اپنی دلیل کے لیے خاص کیا اس نے آپ

لِسِرِّهِ وَ اجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهِ وَ اعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَ خَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهِ وَ انْتَجَبَكُمْ لِنُورِهِ وَ آيَدَكُمْ

کو اپنے نور کے لیے چنا روح القدس سے آپ کو قوت دی اپنی زمین میں آپ کو اپنے نائب قرار دیا اپنی مخلوق پر اپنی جہتیں بنایا اپنے دین

بِرُوحِهِ وَ رَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ فِي أَرْضِهِ وَ حُجَجًا عَلَى بَرِيَّتِهِ وَ أَنْصَارًا لِدِينِهِ وَ حَفَظَةً لِسِرِّهِ

کے ناصر اور اپنے راز کے نگہدار اور اپنے علم کے خزانہ دار بنایا اپنی حکمت ان کے سپرد کی آپ کو اپنی وحی کے ترجمان اور اپنی توحید کے



وَ خَزَنَةً لِّعِلْمِهِ وَ مُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِهِ وَ تَرَا جِمَةً لِّوَحْيِهِ وَ اَرْكَانًا لِتَوْحِيدِهِ وَ شَهِدَ آء

مبلغ بنایا اس نے آپ کو اپنی مخلوق پر گواہ قرار دیا اپنے بندوں کے لیے نشان منزل اپنے شہروں کی روشنی اور اپنے راستے کے رہبر قرار دیا

عَلٰی خَلْقِهِ وَ اَعْلَامًا لِّعِبَادِهِ وَ مَنَارًا فِیْ بِلَادِهِ وَ اَدْلَاءً عَلٰی صِرَاطِهِ عَصَمَكُمُ اللّٰهُ مِنْ

خدا نے آپ کو خطاؤں سے بچایا جھگڑوں سے محفوظ کیا اور ہر آلودگی سے صاف رکھا آلائش آپ سے دور کر دی اور آپ کو پاک رکھا

الزَّلٰلِ وَ اَمَنَكُمُ مِنَ الْفِتَنِ وَ طَهَّرَكُمُ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَكُمُ

بہت پاک پس آپ نے اس کے جلال کی بڑائی کی اس کے مقام کو بلند جانا اس کی بزرگی کی توصیف کی اس کے ذکر کو جاری رکھا اس کے

تَطْهِیرًا فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهُ وَ اَكْبَرْتُمْ شَأْنَهُ وَ مَجَّدْتُمْ كَرَمَهُ وَ اَدْمُتُمْ ذِكْرَهُ وَ وَكَّدْتُمْ مِثَاقَهُ

عہد کو پختہ کیا اس کی فرمانبرداری کے عقیدے کو محکم بنایا آپ نے پوشیدہ و ظاہر اس کا ساتھ دیا اور اس کے سیدھے راستے کی طرف

وَ اَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهِ وَ نَصَحْتُمْ لَهُ فِی السِّرِّ وَ الْعَلَانِيَةِ وَ دَعَوْتُمْ اِلٰی سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ

لوگوں کو دانشمندی اور بہترین گفتگو کے ذریعے بلایا آپ نے اس کی رضا کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور اس کی راہ میں آپ کو جو دکھ

وَ الْمُوَعَّظَةِ الْحَسَنَةِ وَ بَدَلْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فِی مَرْضَاتِهِ وَ صَبَرْتُمْ عَلٰی مَا اَصَابَكُمْ فِیْ جَنْبِهِ

پہنچے ان کو صبر سے بھریا آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع فرمایا اور خدا کی

وَ اَقَمْتُمْ الصَّلٰوةَ وَ اَتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَ نَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ جَاهَدْتُمْ

راہ میں جہاد کا حق ادا کیا چنانچہ آپ نے اس کا پیغام عام کیا اس کے عائد کردہ فرائض بتائے اور اس کی مقررہ حدیں جاری کیں آپ

فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰی اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهُ وَ بَيَّنَّتُمْ فَرَائِضَهُ وَ اَقَمْتُمْ حُدُودَهُ وَ نَشَرْتُمْ

نے اس کے احکام بیان کیے اس کے طریقے رائج کیے اور اس میں آپ اس کی رضا کے طالب ہوئے آپ نے اس کے ہر فیصلے کو تسلیم کیا

شَرَائِعَ اَحْكَامِهِ وَ سَنَّتُمْ سُنَّتَهُ وَ صَرَرْتُمْ فِیْ ذٰلِكَ مِنْهُ اِلٰی الرِّضَا وَ سَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَاءَ

اور آپ نے اس کے گزشتہ پیغمبروں کی تصدیق کی پس آپ سے بچے والا دین سے نکل گیا آپ کا ہمراہی دیندار رہا اور آپ کے حق کو

وَ صَدَّقْتُمْ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ مَّضٰی فَالْرَاغِبُ عَنْكُمُ مَّارِقٌ وَ الْاِلَازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَ الْمُقْصِرُ فِیْ

کتر سمجھنے والا نا بود ہوا حق آپ کے ساتھ ہے آپ میں ہے آپ کی طرف سے ہے آپ کی طرف آیا ہے آپ حق والے ہیں اور مرکز حق

حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَ الْحَقُّ مَعَكُمْ وَ فِیْكُمْ وَ مِنْكُمْ وَ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ اَهْلُهُ وَ مَعْدَنُهُ وَ مِرَاثُ

ہیں نبوت کا ترکہ آپ کے پاس ہے لوگوں کی واپسی آپ کی طرف اور ان کا حساب آپ کو لینا ہے آپ حق و باطل کا فیصلہ کرنے والے



النُّبُوَّةَ عِنْدَكُمْ وَآيَاتِ الْخَلْقِ إِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَصَّلِ الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ

ہیں خدا کی آیتیں اور اس کے ارادے آپ کے دلوں میں ہیں اس کا نور اور محکم دلیل آپ کے پاس ہے اور اس کا حکم آپ کی طرف آیا

وَآيَاتِ اللَّهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهُ فِيكُمْ وَنُورُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ مَنْ وَالَا

ہے آپ کا دوست خدا کا دوست اور جو آپ کا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی اور جس

كُم فَقَدْ وَالِيَ اللَّهِ وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَ اللَّهَ وَمَنْ أَحْبَبَكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ وَمَنْ

نے آپ سے نفرت کی اس نے خدا سے نفرت کی اور جو آپ سے وابستہ ہوا وہ خدا سے وابستہ ہوا کیونکہ آپ سید ہمارا ستر دنیا میں لوگوں

أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهُ وَمَنْ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدْ اعْتَصَمَ بِاللَّهِ أَنْتُمْ الصِّرَاطُ الْأَقْوَمُ

پر شاہد و گواہ اور آخرت میں شفاعت کرنے والے ہیں آپ ختم نہ ہونے والی رحمت محفوظ شدہ آیت سنبھالی ہوئی امانت اور وہ راستہ ہیں

وَشُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَشُفَعَاءُ دَارِ الْبَقَاءِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ وَالْيَايَةُ الْمَخْزُونَةُ

جس سے لوگ آزمائے جاتے ہیں جو آپ کے پاس آیا نجات پا گیا اور جو ہٹا رہا وہ تباہ ہو گیا آپ خدا کی طرف بلانے والے اور اس کی

وَالْأَمَانَةُ الْمَحْفُوظَةُ وَالْبَابُ الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مِنْ أَنْتُمْ نَجَى وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَذَاكَ

طرف رہبری کرنے والے ہیں آپ اس پر ایمان رکھتے اور اس کے فرمانبردار ہیں آپ اس کا حکم ماننے والے اس کے راستے کی طرف

إِلَى اللَّهِ تَدْعُونَ وَعَلَيْهِ تَدْعُونَ وَبِهِ تُؤْمِنُونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَبِأَمْرِهِ تَعْمَلُونَ وَإِلَى سَبِيلِهِ

لے جانے والے اور اس کے حکم سے فیصلہ دینے والے ہیں کامیاب ہوا جو آپ کا دوست ہے ہلاک ہوا جو آپ کا دشمن ہے اور خوار ہوا

تُرْشِدُونَ وَبِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ سَعْدَ مَنْ وَالَاكُمْ وَهَلاكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ مَنْ

جس نے آپ کا انکار کیا گمراہ ہوا جو آپ سے جدا ہوا اور بامراد ہوا جو آپ کے ہمراہ رہا اور اسے امن ملا جس نے آپ کی پناہ لی

جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَفَارَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَآمَنَ مَنْ لَجَأَ إِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ

سلامت رہا جس نے آپ کی تصدیق کی اور ہدایت پا گیا جس نے آپ کا دامن چکڑا جس نے آپ کی اتباع کی اس کا مقام جنت ہے

صَدَّقَكُمْ وَهُدًى مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَأْوَاهُ وَمَنْ خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوَاهُ

اور جس نے آپ کی نافرمانی کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے جس نے آپ کا انکار کیا وہ کافر ہے جس نے آپ سے جگہ کی وہ شرک ہے اور

وَمَنْ جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِي أَسْفَلِ دَرَكٍ

جس نے آپ کو غلط قرار دیا وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ مقام آپ کو گزشتہ زمانے میں حاصل تھا اور آئندہ



الْجَحِيمِ أَشْهَدُ أَنَّ هَذَا سَابِقٌ لَكُمْ فِيْمَا مَضَىٰ وَ جَارٌ لَكُمْ فِيْمَا بَقِيَ وَأَنَّ أَرْوَاحَكُمْ

زمانے میں بھی حاصل رہے گا بے شک آپ سب کی رو میں آپ کے نور اور آپ کی اصل ایک ہے جو خوش آئند اور پاکیزہ ہے کہ آپ

وَنُورُكُمْ وَ طَيْبَتُكُمْ وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَ طَهَّرْتُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمْ اللَّهُ أَنْوَارًا

میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں خدا نے آپ کو بے مثل نور پیدا کیا پھر آپ سب کو اپنے عرش کے چوگرد رکھا حتیٰ کہ ہم پر احسان کیا اور

فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهِ مُحَدِّقِينَ حَتَّىٰ مِنْ عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتِ أَذْنِ اللَّهِ أَنْ تَرْفَعَ

آپ کو بھیجا پس آپ کو ان گھروں میں رکھا جن کو خدا نے بلند کیا اور ان میں اس کا نام لیا جاتا ہے اس نے قرار دی آپ پر ہماری صلوات

وَيُذَكِّرُ فِيهَا أَسْمُهُ وَ جَعَلَ صَلَاتَنَا عَلَيْكُمْ وَ مَا خَصَّنَا بِهِ مِنْ وَلَايَتِكُمْ طَيِّبًا لَخَلَقْنَا

اس سے ہمیں آپ کی ولایت میں خصوصیت دی اسے ہماری پاکیزہ پیدائش ہمارے نفوس کی صفائی ہمارے باطن کی درستی کا ذریعہ اور

وَ طَهَّارَةً لِّأَنفُسِنَا وَ تَزْكِيَةً لَّنَا وَ كَفَّارَةً لِّذُنُوبِنَا فُكُنَّا عِنْدَهُ مُسْلِمِينَ بِفَضْلِكُمْ

گناہوں کا کفارہ بنایا پس ہم اس کے حضور آپ کی فضیلت کو ماننے والے اور آپ کی تصدیق کرنے والے قرار پا گئے ہیں ہاں خدا آپ

وَ مَعْرُوفِينَ بِتَصَدِّيقِنَا إِيَّاكُمْ فَبَلَغَ اللَّهُ بِكُمْ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكْرَمِينَ وَ أَعْلَىٰ مَنَازِلَ

کو صاحبانِ عظمت کے بلند مقام پر پہنچائے اپنے مقربوں کی بلند منزلوں تک لے جائے اور اپنے پیغمبروں کے اونچے مراتب عطا کرے

الْمُقَرَّبِينَ وَ أَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُ فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُهُ

اس طرح کہ پیچھے والا وہاں نہ پہنچے کوئی اوپر والا اس مقام سے بلند نہ ہو اور کوئی آگے والا آگے نہ بڑھے اور کوئی طمع کرنے والا اس مقام

سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مَلَكَ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ وَلَا

کی طمع نہ کرے یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی نبی و پیغمبر نہ کوئی صدیق اور نہ شہید نہ کوئی عالم اور نہ جاہل نہ کوئی پست

صَدِيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ وَلَا جَاهِلٌ وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا فَاجِرٌ

اور نہ با فضیلت نہ کوئی نیکوکار مومن اور نہ بدکار بد اطوار نہ کوئی ضدی سرکش اور نہ کوئی مغرور شیطان اور نہ کوئی اور مخلوق گواہی دے سوائے

طَالِحٌ وَلَا جَبَّارٌ عَنِيدٌ وَلَا شَيْطَانٌ مُّرِيدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيْمَا بَيْنَ ذَلِكَ شَهِيدٌ إِلَّا عَرَفَهُمْ

اس کے کروہ ان کو آپ کی شان سے آگاہ کرے آپ کے مقام کی بلندی آپ کی شان کی بڑائی آپ کے نور کی کاملیت آپ کے

جَلَالَةَ أَمْرِكُمْ وَ عِظَمَ خَطَرِكُمْ وَ كِبَرَ شَأْنِكُمْ وَ تَمَامَ نُورِكُمْ وَ صِدْقَ مَقَاعِدِكُمْ

درست درجات آپ کے مراتب کی بیشکلی آپ کے خاندان کی بزرگی اس کے ہاں آپ کے مقام اس کے سامنے آپ کی بزرگواری اس



و ثَبَاتُ مَقَامِكُمْ وَ شَرَفُ مَحَلِّكُمْ وَ مَنْزِلَتُكُمْ عِنْدَهُ وَ كَرَامَتُكُمْ عَلَيْهِ وَ خَاصَّتُكُمْ لَدَيْهِ

کے ساتھ آپ کی خصوصیت اور اس سے آپ کے مقام کے قرب کی گواہی دے میرے ماں باپ میرے گھر میرا مال اور میرا خاندان

وَ قُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي وَ أَهْلِي وَ مَالِي وَ أَسْرَتِي أَشْهَدُ اللَّهَ وَ أَشْهَدُكُمْ

آپ پر قربان میں گواہ بناتا ہوں خدا کو اور آپ کو اس پر میں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں مگر ہوں آپ کے دشمن کا اور

أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَ بِمَا آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ وَ بِمَا كَفَرْتُمْ بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ

جس چیز کا آپ انکار کرتے ہیں آپ کی شان کو جانتا ہوں اور آپ کے مخالف کی گمراہی کو سمجھتا ہوں محبت رکھتا ہوں آپ سے اور آپ

وَ بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمْ مَوَالٍ لَكُمْ وَ لَا وَلِيَّائِكُمْ مُبِغِضٌ لَأَعْدَائِكُمْ وَ مُعَادٍ لَهُمْ سَلَامٌ

کے دوستوں سے نفرت کرتا ہوں آپ کے دشمنوں سے اور ان کا دشمن ہوں میری صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ ہے

لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ

اس سے جو آپ سے جنگ کرے حق کہتا ہوں اسے جس کو آپ حق کہیں باطل کہتا ہوں اسے جس کو آپ باطل کہیں آپ کا فرمانبردار

عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُقَرَّرٌ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذَمِّكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ

ہوں آپ کے حق کو پہچانتا ہوں آپ کی بڑائی کو جانتا ہوں آپ کے علم کا معتقد ہوں آپ کی ولایت میں پناہ گزین ہوں آپ کی ذات کا

مُؤْمِنٌ بِبَيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ

اقرار کرتا ہوں آپ کے بزرگان کا معتقد ہوں آپ کی رجعت کی تصدیق کرتا ہوں آپ کے دور کا منتظر ہوں آپ کی حکومت کا انتظار

عَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ زَائِرٌ لَكُمْ لَا يَذُومُ عَائِذٌ بِقُبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللَّهِ

کرتا ہوں آپ کا قول قبول کرتا ہوں آپ کے حکم پر عمل کرتا ہوں آپ کی پناہ میں ہوں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کی قبور میں

عَزَّ وَجَلَّ بِكُمْ وَ مُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَ مُقَدِّمُكُمْ أَمَامَ طَلِبَتِي وَ حَوَائِجِي وَ إِرَادَتِي فِي

پوشیدہ ہو کر پناہ لی ہے خدا کے حضور آپ کو اپنا سفارش بناتا ہوں آپ کے ذریعے اس کا قرب چاہتا ہوں آپ کو اپنی ضرورتوں حاجتوں

كُلِّ أَحْوَالِي وَ أُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ عَلَانِيَتِكُمْ وَ شَاهِدٌ كُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ أَوَّلِكُمْ

اور ارادوں کا وسیلہ بناتا ہوں اپنے ہر حال اور ہر کام میں اور ایمان رکھتا ہوں آپ میں سے نہاں اور عیاں پر آپ میں سے ظاہر اور

وَ آخِرِكُمْ وَ مُفَوِّضٌ فِي ذَالِكِ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ وَ مُسَلِّمٌ فِيهِ مَعَكُمْ وَ قَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ

پوشیدہ پر آپ میں سے اول اور آخر پر ان تمام امور کے ساتھ خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں ان میں آپ کو ہر ماننا ہوں میرا دل آپ کا



وَرَأَيْتُ لَكُمْ تَبَعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يُحْيِيَ اللَّهُ تَعَالَى دِينَكُمْ بِكُمْ وَيُرُدَّكُمْ فِي

معتقد ہے میرا ارادہ آپ کے تابع ہے میری مدد و نصرت آپ کے لیے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا آپ کے ہاتھوں اپنے دین کو زندہ

آیامہ و يُظْهِرَ كُمْ لِعَدْلِهِ وَ يُمَكِّنَكُمْ فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ غَيْرِكُمْ آمَنْتُ بِكُمْ

کرے آپ کو اس زمانے میں لے جائے قیام عدل میں آپ کی مدد کرے اور آپ کو اپنی زمین میں اقتدار دے پس میں صرف آپ

وَتَوَلَّيْتُ آخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوَّلَكُمْ وَ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَ مِنْ

کے ساتھ ہوں آپ کے غیر کے ساتھ نہیں آپ کا معتقد ہوں اور آپ میں سے آخری کا محب ہوں جیسے آپ میں سے اول کا محب ہوں

الْحُبِّ وَالطَّاعُونَ وَالشَّيَاطِينِ وَ حَزَبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ الْجَاهِدِينَ لِحَقِّكُمْ

میں خدائے عز و جل کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزار کی کرتا ہوں اور بیزار ہوں جنوں سے سرکشوں سے شیطانوں سے اور ان کے

وَالْمَسَارِقِينَ مِنْ وَلَايَتِكُمْ وَالْعَاصِبِينَ لَا رُتُكُمُ الشَّاكِينَ فِيكُمْ الْمُنْحَرِفِينَ عَنْكُمْ وَ مِنْ

گروہ سے جو آپ پر ظلم کرنے والے آپ کے حق کا انکار کرنے والے آپ کی ولایت سے نکل جانے والے آپ کی وراثت غصب

كُلِّ وَلِيَّةٍ دُونَكُمْ وَ مِنْ كُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَ مِنَ اللَّائِمَةِ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ

کرنے والے آپ پر شک لانے والے آپ سے پھر جانے والے ہیں اور بیزار ہوں میں آپ کے سوا ہر جماعت سے آپ کے سوا ہر

فَقَبْتَنِي اللَّهُ أَبَدًا مَا أَحْيَيْتُ عَلَى مَوَالِيَتِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ دِينِكُمْ وَ فَقَبْنِي لَطَاعَتِكُمْ

اطاعت کرانے والے سے اور ان پیشواؤں سے بیزار ہوں جو جہنم میں لے جانے والے ہیں پس خدا مجھے قائم رکھے جب تک زندہ ہوں

وَ رَزَقْنِي شَفَاعَتَكُمْ وَ جَعَلَنِي مِنْ خِيَارِ مَوَالِيَكُمُ التَّابِعِينَ لِمَا دَعَوْتُمْ إِلَيْهِ وَ جَعَلَنِي مِمَّنْ

آپ کی دوستی پر آپ کی محبت پر آپ کے دین پر اور توفیق دے آپ کی پیروی کی کرتے ہیں جس کی اور آپ کی شفاعت نصیب کرے

يُقْتَصُّ آثَارُكُمْ وَ يَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَ يَهْتَدِي بِهُدَايِكُمْ وَ يُحْشَرُ فِي رُؤُوسِكُمْ وَ يَكْرُ فِي

خدا مجھ کو آپ کے بہترین دوستوں میں رکھے جو اس چیز کی پیروی آپ نے دعوت دی اور رکھے مجھ کو ان میں جو آپ کے اقوال نقل

رَجَعْتَكُمْ وَ يُمْلِكُ فِي دَوْلَتِكُمْ وَ يُشْرِفُ فِي عَافِيَتِكُمْ وَ يُمَكِّنُ فِي أَيَّامِكُمْ وَ تَقَرُّ عَيْنُهُ

کرتے ہیں مجھے آپ کی راہ پر چلائے آپ کی ہدایت سے بہرہ ور کرے آپ کے گروہ میں اٹھائے آپ کی رجعت میں مجھے بھی لٹائے

غَدًا بِرُؤُوسِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي وَ نَفْسِي وَ أَهْلِي وَ مَالِي مَنْ أَرَادَ اللَّهُ بَدَاءَ بِكُمْ وَ مَنْ

آپ کی حکومت میں آپ کی رعایا بنائے آپ کے دامن میں عزت دے آپ کے عہد میں اعلیٰ مقام دے اور ان میں رکھے جو کل آپ



وَحَدَّهُ قَبْلَ عَنُكُمُ وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِي لَا أَحْصَى

کے مدار سے آنکھیں ٹھنڈی کریں گے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور مال آپ پر قربان جو خدا کو چاہے وہ آپ سے ملتا

ثَنَائِكُمْ وَلَا أَبْلُغَ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَمِنْ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَانْتُمْ

ہے جو اسے یکتا سمجھے وہ آپ کی بات مانتا ہے جو اس کی طرف بڑھے وہ آپ کا رخ کرتا ہے میرے سرور میں آپ کی تعریف کا اندازہ

نُورُ الْأَخْيَارِ وَهُدَاةُ الْأَبْرَارِ وَحُجَّجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللَّهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ

نہیں کر سکتا نہ آپ کی مدح کی حقیقت کو سمجھ سکتا ہوں اور نہ آپ کی شان کا تصور کر سکتا ہوں آپ شرفاء کا نور نیکوکاروں کے رہبر اور

وَبِكُمْ يُنْزِلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمَسِّكُ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَبِكُمْ

خدا کے قادر کی تجتیں ہیں خدا نے آپ سے آغاز و انجام کیا ہے وہ آپ کے ذریعے مینہ برساتا ہے آپ کے ذریعے آسمان کو تھامتا ہے

يُنْفِئُ الْهَمَّ وَيَكْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ بِهِ رُسُلُهُ وَهَبَطَتْ بِهِ

کر مبادا زمین پر آگرے مگر اس کے حکم سے وہ آپ کے ذریعے غم دور کرتا اور سختی ہٹاتا ہے وہ پیغام آپ کے پاس ہے جو اس کے رسول

مَلَائِكَتُهُ وَالْإِلَى جَدِّكُمْ (اگر حضرت علیؑ کی زیارت ہے تو: ﴿إِلَى جَدِّكُمْ﴾

لائے اور فرشتے جس کو لے کر آئے اور آپ کے مانا کی طرف۔ اور آپ کے مانا کی طرف

کی بجائے کہے ﴿إِلَى أَخِيكُمْ﴾ بُعِثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ آتَاكُمْ اللَّهُ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنْ

اور آپ کے بھائی کے پاس آیا روح الامین خدا نے آپ کو وہ نعمت دی جو جہانوں میں کسی کو نہ

الْعَالَمِينَ طَاطَا كُلُّ شَرِيفٍ لِّشَرَفِكُمْ وَبَنَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِّطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ

دی ہر بڑائی والا آپ کی بڑائی کے آگے جھکتا ہے ہر مغرور آپ کا حکم مانتا ہے ہر زبردست آپ کی فضیلت کے سامنے خم ہوتا ہے ہر چیز

لِفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَّكُمْ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِكُمْ وَفَارَّ الْفَائِزُونَ بِوِلَايَتِكُمْ

آپ کے آگے پست ہے زمین آپ کے نور سے چمکتی ہے کامیابی پانے والے آپ کی ولایت سے کامیابی پاتے ہیں کہ آپ کے ذریعے

بِكُمْ يُسَلِّكُ إِلَى الرِّضْوَانِ وَ عَلَى مَنْ جَحَدَ وَلَا يَتَكَبَّرُ الْغَضَبُ الرَّحْمَنِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي

رضاء الہی حاصل کرتے ہیں اور جو آپ کی ولایت کے منکر ہیں ان پر خدا کا غضب آتا ہے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور

وَنَفْسِي وَ أَهْلِي وَمَالِي ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِينَ وَأَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ وَأَجْسَادُكُمْ

مال آپ پر قربان آپ کا ذکر ہے ذکر کرنے والوں میں آپ کے نام خاص ہیں ناموں میں آپ کے جسم اعلیٰ ہیں جسموں میں آپ کی



فِي الْأَجْسَادِ وَأَرْوَاحِكُمْ فِي الْأَرْوَاحِ وَ أَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوسِ وَ آثَارُكُمْ فِي الْآثَارِ

روحیں بہترین ہیں روحوں میں آپ کے دل پاکیزہ ہیں دلوں میں آپ کے نشان عمدہ ہیں نشانوں میں اور آپ کی قبریں پاک ہیں قبروں

وَقُبُورُكُمْ فِي الْقُبُورِ فَمَا أَحْلَى أَسْمَائِكُمْ وَ أَكْرَمَ أَنْفُسَكُمْ وَ أَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَ أَجَلُ

میں پس کتنے پیارے ہیں آپ کے نام کتنے گرامی ہیں آپ کے نفوس آپ کی شان بلند ہے آپ کا مقام عظیم ہے آپ کا بیان پورا

خَطَرُكُمْ وَ أَوْفَى عَهْدِكُمْ وَ أَصْدَقَ وَعْدِكُمْ كَلَامُكُمْ نُورٌ وَ أَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَ وَصِيَّتُكُمْ

ہونے والا اور آپ کا وعدہ سچا ہے آپ کا کلام روشن آپ کے حکم میں ہدایت آپ کی وصیت پر ہیزگاری آپ کا فعل عمدہ آپ کی عادت

التَّقْوَى وَ فِعْلُكُمْ الْخَيْرُ وَ عَادَتُكُمْ الْإِحْسَانُ وَ سَجِيَّتُكُمْ الْكَرَمُ وَ شَأْنُكُمْ الْحَقُّ

پسندیدہ آپ کے اطوار میں بزرگواری آپ کی شان سچائی راستی اور ملامت ہے آپ کا قول مضبوط و یقینی ہے آپ کی رائے میں علم نرمی

وَالصِّدْقُ وَ الرِّفْقُ وَ قَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَ حَتْمٌ وَ رَأْيُكُمْ عِلْمٌ وَ حِلْمٌ وَ حَزْمٌ إِنْ ذَكَرَ الْخَيْرُ

اور چنگل ہے اگر نیکی کا ذکر ہو تو آپ اس میں اول اس کی جڑ اس کی شاخ اس کا مرکز اس کا ٹھکانا اور اس کی انتہا ہیں قربان آپ پر

كُنْتُمْ أَوَّلَهُ وَ أَصْلَهُ وَ فَرْعَهُ وَ مَعْدِنَهُ وَ مَأْوِيَهُ وَ مُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي وَ نَفْسِي كَيْفَ

میرے ماں باپ اور میری جان کس طرح میں آپ کی زینب تعریف و توصیف کروں اور آپ کی بہترین آزمائش کا تصور کروں کہ خدا نے

أَصَفَّ حُسْنَ ثَنَائِكُمْ وَ أَحْصَى جَمِيلَ بَلَائِكُمْ وَ بَكَّمَ أَخْرَجَنَا اللَّهُ مِنَ الدُّلِّ وَ فَرَّجَ عَنَّا

آپ کے ذریعے ہمیں خواری سے بچایا ہمارے رنج و غم کو دور فرمایا اور ہمیں تباہی کی وادی سے نکالا اور جہنم کی آگ سے آزاد کیا میرے

غَمَرَاتِ الْكُرُوبِ وَ أَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرْفِ الْهَلَكَاتِ وَ مِنَ النَّارِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَ أُمِّي

ماں باپ اور میری جان آپ پر قربان آپ کی دوستی کے وسیلے خدا نے ہمیں دینی تعلیمات عطا کیں اور ہماری دنیا کے گمراہ کام سنوار

وَ نَفْسِي بِمُؤَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللَّهُ مَعَالِمَ دِينِنَا وَ أَصْلَحَ مَا كَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا

دیے آپ کی ولایت کی بدولت کلمہ مکمل ہوا نعمتیں بڑھ گئیں اور آپس کی دوریاں ہٹ گئیں آپ کی دوستی کے باعث اطاعت و اجابہ قبول

وَ بِمُؤَالَاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَ عَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَ اتَّالَفَتِ الْفُرْقَةُ وَ بِمُؤَالَاتِكُمْ تَقَبَّلُ

ہوتی ہے آپ سے محبت رکھنا واجب ہے خدا نے عز و جلال کے ہاں آپ کے لیے بلند درجے پسندیدہ مقام اور اونچا مرتبہ ہے نیز اس کے

الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَ لَكُمْ الْمُوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَ الدَّرَجَاتُ الرَّفِيعَةُ وَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

حضور آپ کی بڑی عزت ہے بہت اونچی شان ہے اور آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تونے

وَ الْمَكَانُ الْمَعْلُومُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ الْجَاهُ الْعَظِيمُ وَ الشَّأْنُ الْكَبِيرُ وَ الشَّفَاعَةُ

نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے اے ہمارے رب ہمارے دل میڑھے نہ ہونے دے



الْمَقْبُولَةُ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا لَا تَزِرْ قُلُوبَنَا

جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور عطا کر ہم کو اپنی طرف سے رحمت بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے پاک تر ہے ہمارا رب بالضرور

بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبَّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ

ہمارے رب کا وعدہ پورا ہوگا اے دوست خدا بے شک میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ چاہیں تو معاف ہو

رَبَّنَا لِمَفْعُولًا يَا وَلِيُّ اللَّهِ إِنْ يَشَاءُ وَبَيْنَ اللَّهِ عِزًّا وَجَلَّ ذُنُوبُنَا لَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاكُمْ

سکتے ہیں پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو اپنا راز داں بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپا آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ واجب

فَبِحَقِّ مَنْ ائْتَمَنَكُمْ عَلَى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكُمْ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرْنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهِ

ٹھیرائی آپ میرے گناہ معاف کروائیں اور میرے سفارشی بن جائیں کہ یقیناً میں آپ کا پیرو ہوں جس نے آپ کی پیروی کی تو اس

لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوبِي وَكُنْتُمْ شُفَعَائِي فَإِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ مَنِ اطَاعَكُمْ فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ

نے خدا کی فرمانبرداری کی اور جس نے آپ کی نافرمانی کی گویا خدا کی نافرمانی کی جس نے آپ سے محبت کی تو اس نے خدا سے محبت کی

وَمَنِ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنِ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ وَمَنِ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ

اور جس نے آپ سے دشمنی کی گویا اس نے خدا سے دشمنی کی اے معبود یقیناً جب میں نے اپنے سفارشی پالے ہیں جو تیرے مقرب ہیں

اللَّهُ اَللَّهُمَّ اِنِّي لَوْ وَجَدْتُ شَفْعَاءَ اقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَتْمَةِ

یعنی حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ جو نیکوکار اور خوش کرداروں کے امام ہیں ضرور میں نے انہیں اپنے سفارشی بنایا ہے پس بواسطہ ان

الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَائِي فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي اَوْجِبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ اسْأَلُكَ اَنْ تُدْخِلْنِي فِي

کے حق کے جو تو نے خود پر لازم کر رکھا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں داخل فرما جو ان کی اور ان کے

جُمْلَةِ الْعَارِفِينَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِي زُمْرَةِ الْمَرْحُومِينَ بِشَفَاعَتِهِمْ إِنَّكَ أَرْحَمُ

حق کی معرفت رکھتے ہیں اور مجھے اس گروہ میں رکھ جس پر ان کی سفارش سے رحم کیا گیا ہے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا وَ حَسْبُنَا اللَّهُ

اور خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ پر اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر اور بھیجے سلام بہت بہت سلام اور کافی ہے ہمارے لیے خدا

وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿۱﴾ -

جو بہترین کارساز ہے۔

(۳) تیسری زیارت جامعہ :- اور یہ وہی زیارت امین اللہ ہے جسے ہم نے حضرت

امیر المومنینؑ کی زیاراتِ مطلقہ میں سے پہلی زیارت قرار دے کر بیان کیا ہے فراجع۔



## خاتمۃ الکتاب

بعض انبیاء عظام، بعض امام زادگان اور بعض

شہزادیاں یثرب اور مخلص اہل ایمان کی قبور کی زیارت کا بیان

### (۱) بعض انبیاء کرام علیہم السلام کی زیارت کا اجمالی بیان

انبیاء و مرسلین علیہم السلام کی تکریم و تعظیم عقلاً و شرعاً واجب و لازم ہے اور ان کی قبور مقدسہ کی زیارت کرنا مستحب مؤکد ہے یہ الگ بات ہے کہ ان ذوات مقدسہ کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ہمیں اکثر حضرات کی قبور مقدسہ کے محل وقوع کا علم نہیں ہے۔ ہاں البتہ بنا بر مشہور بعض ذوات مقدسہ کی قبور بایں تفصیل ہیں:

(۱) (۲) جناب آدم و نوح علیہما السلام کی قبریں نجف اشرف عراق میں حضرت امیر المومنینؑ کے روضہ اقدس کے اندر ہیں۔ (۳) جناب ابراہیمؑ کی قبر مقدس قدس خلیل میں ہے اور وہیں ان کی زوجہ محترمہ جناب سارہ کی بھی قبر ہے۔ (۴) و (۵) جناب یعقوب و جناب یوسف علیہما السلام کی قبور مبارکہ بھی وہیں ہیں۔ (۶) و (۷) جناب اسماعیلؑ اور ان کی والدہ ماجدہ جناب ہاجرہؑ کی قبریں مسجد الحرام میں حجر اسود کے قریب ہے۔

حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے، فرمایا: رکن و مقام کے درمیان والا مقام انبیاء کی قبور سے بھرا ہوا ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے، فرمایا: رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ستر نبی مدفون ہیں۔ (۸ و ۹) جناب داؤد اور جناب سلیمان علیہما السلام بیت المقدس میں دفن ہیں۔ (۱۰) جناب زکریاؑ کی قبر حلب میں موجود ہے۔ (۱۱) جناب یونسؑ کی قبر کوفہ میں نہر کے کنارے موجود ہے۔ (۱۲) و (۱۳) جناب ہود و جناب صالح علیہما السلام کی قبریں نجف اشرف کی وادی السلام میں موجود ہے۔ (۱۴) جناب ذوالکفلؑ کی قبر کوفہ کے قریب بمقام ذوالکفل مشہور ہے۔ (۱۵) موصل شہر میں جناب جرجیسؑ اور شہر



کے باہر (۱۶) جناب شیث الطیثی کی قبر موجود ہے۔ (۱۷) بمقام شوش جناب دانیال الطیثی کی قبر موجود ہے۔ (۱۸) اور کاظمین میں مسجد براٹا کے قریب جناب یوشع الطیثی دفن ہیں۔

ایضاح:- اگرچہ ان حضرات کیلئے کوئی مخصوص زیارت منقولہ موجود نہیں ہے مگر بعض اہل تحقیق کے بیان کے مطابق اگر ان مقدس مقامات پر زیارات جامعہ میں سے پہلی زیارت جامعہ پڑھ لی جائے تو انساب واولیٰ ہے۔

## (۲) بعض امام زادگان اور خاندان نبوت سے وابستہ بعض محترم خواتین کی قبور کی زیارت کا بیان

بے شک خاندان نبوت کے چشم و چراغ امام زادگان کی زیارت کرنا باعث اجر و ثواب ہے اور خدائی فیض و برکت حاصل کرنے کا وسیلہ ہے۔ مگر ان کی زیارت کے لیے جانے سے پہلے دو چیزوں کی تحقیق ضروری ہے۔ ایک یہ کہ اس امام زادہ کی نسبی منقبت کے ساتھ ساتھ آیا اس کی کوئی حسی یعنی ذاتی کردار اور ذاتی اخلاق و اطوار کی بھی کوئی فضیلت ہے یا نہ؟

دوسرے یہ کہ وہ قبر تحقیقی طور پر اسی امام زادہ کی ہے بھی یا نہ؟ مگر یہ حقیقت ناقابل انکار ہے کہ یہ دونوں چیزیں بہت کم ہی جمع ہوتی ہیں ورنہ اکثر و بیشتر ہوتا ہے کہ اگر کسی امام زادہ کی نسبی منقبت ثابت ہے تو حسی عظمت کا فقدان ہوتا ہے اور اگر یہ چیز موجود ہو تو پھر قبر جعلی ہوتی ہے جیسا کہ مشاہدہ شاہد ہے کہ مختلف قری و امصار میں بہت سے جعلی مزارات موجود ہیں اور عوام ان کو اصلی مزارات سمجھ کر ان کی زیارات کرتے ہیں۔ بہر حال ہم ذیل میں بعض شہزادگان اور بعض شہزادیوں کی قبور اور ان کی زیارت کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) امام زادہ سید محمد:- یہ حضرت امام علی نقی الطیثی کے بڑے صاحبزادے ہیں اور بڑے صاحب تقویٰ و طہارت بزرگوار تھے۔ ان کا مزار بغداد و سامراء کے درمیان بمقام بلد موجود ہے اور زیارت گاہ خواص و عوام ہے۔ آپ مدینہ سے سامراء اپنے والد بزرگوار کو ملنے آئے تھے اور واپسی پر راستہ میں بیمار ہوئے اور پھر انتقال ہو گیا اور وہیں دفن ہوئے رضوان اللہ علیہ۔

(۲) امام زادہ سید حسین:- یہ شاہزادہ بھی حضرت امام علی نقی الطیثی کے فرزند ارجمند ہیں۔ یہ بڑے عابد و زاہد سید زادہ تھے۔ سامراء میں انتقال ہوا۔ اور وہیں دفن ہوئے۔ امین عسکرین علیہا السلام کے قبور مقدسہ کے قریب بہت سے سادات کرام کے مزارات ہیں وہیں ان جناب کی مرقد بھی ہے۔



(۳) **شاہزادہ عبدالعظیم** :- اس شاہزادہ کا سلسلہ نسب چار واسطوں سے حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام تک پہنچتا ہے یعنی آپ حسنی سید زادہ ہیں یعنی عبدالعظیم بن عبد اللہ بن محسن بن زید بن الحسن بن علی ابن ابی طالب علیہم السلام۔ آپ خاندانی شرافت کے علاوہ علم و فضل اور زہد و تقویٰ کے زیور سے بھی آراستہ تھے۔ اور ان کو حضرت امام محمد تقی و حضرت امام علی نقی علیہما السلام کے چچیرے بھائی ہونے کے علاوہ ان کی صحابیت کا شرف بھی حاصل تھا۔ اور انہوں نے ان سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں۔ یہی وہ بزرگوار ہیں جنہوں نے اپنے عقائد حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کئے تھے اور امام علیہ السلام نے ان کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے فرمایا تھا: ﴿هَذَا دِينَ اللَّهِ الَّذِي ارْتَضَاهُ لِعِبَادِهِ فَاثْبَتْ عَلَيْهِ﴾ یعنی یہی وہ دین ہے جو خدا نے اپنے بندوں کے لیے مقرر کیا ہے اس پر ثابت قدم رہو اور بعض اہل ایمان کے عقائد سن کر ہذا دینی اور دین آبائی یعنی یہی میرا اور میرے آباء و اجداد کا دین ہے ہم نے اپنی کتاب اصول الشریعہ میں اسی حدیث کو بنیاد قرار دے کر یہ کتاب لکھی ہے۔

بہر حال ان کا مرقد مبارک طہران کے محلہ رے میں ہے جسے آج کل شاہ عبدالعظیم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور ان کا مزار عوام و خواص کی زیارت گاہ ہے۔

(۴) **امام زادہ حمزہ** :- یہ شاہزادہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔ بعض آثار سے واضح ہوتا ہے کہ جن دنوں شاہزادہ عبدالعظیم حسنی رے میں مقیم تھے تو آپ کو جب موقع ملتا تو ان کی قبر کی زیارت کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک بزرگ سید کی قبر ہے۔ بہر حال یہ قبر جناب شاہ عبدالعظیم کی قبر کے بالمقابل موجود ہے۔

(۵) **بعض ان علماء اعلام کے قبور کی زیارت کا بیان جو دیار ائمہ اطہار میں مدفون ہیں :-**

واضح رہے کہ شاہزادہ حمزہ کے صحن میں مشہور عالم دین شیخ ابو الفتوح رازی کی قبر ہے جو مشہور تفسیر قرآن ابو الفتوح رازی کے مؤلف ہیں اور محلہ شاہ عبدالعظیم میں ہی رئیس المحدثین حضرت شیخ صدوقؒ کا مزار ہے۔ اسی طرح نجف اشرف میں سینکڑوں علماء اعلام دفن ہیں جیسے حضرت شیخ طوسی علیہ الرحمہ مؤسس حوزہ علیہ نجف اشرف، جناب سید بحر العلوم، جناب شیخ جعفر کاشف الغطاء، آقائے حکیم، آقائے خوئی، شیخ انصاری،



شیخ کاشف الغطاء، آقائے سید یزدی اور آقائے بزرگ طہرانی و امثالہم اور کربلا معلیٰ میں بھی سیکڑوں اعلام مدفون ہیں جیسے شیخ یوسف بحرانی، آقائے وحید بہبہانی، آقائے سید مہدی شیرازی، اور کاظمین میں مدفون بعض اعلام کا تذکرہ زیارت کاظمین کے ضمن میں کیا جا چکا ہے۔ اسی طرح سامراء میں بھی بعض اکابر علماء کرام مدفون ہیں جیسے آقائے شیرازی بزرگ، آقائے نجم الدین العسکری و امثالہم۔۔۔ اور اسی طرح مشہد مقدس کو بھی بڑے بڑے علماء کرام کا مدفن ہونے کا شرف حاصل ہے جیسے شیخ بہائی، شیخ حر عاملی و امثالہم اور قم مقدسہ کو بھی بعض اعلام شیعہ کے مدفن ہونے کی سعادت حاصل ہے جیسے مؤسس حوزہ شیخ عبدالکریم حائری، آقائے مروجرودی، آقائے مرعشی، آقائے گلپایگانی اور آقائے طباطبائی و امثالہم رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ لہذا زائرین کرام کو چاہیے کہ ان علماء اعلام کے مزارات مقدسہ پر بھی حاضری کی سعادت حاصل کریں اور ان کے ایصال ثواب و رفع درجات کے لیے دعا و قرآن خوانی کریں اور اپنے آپ کو اس سعادت ابدی سے ہرگز محروم نہ کریں واللہ الموفق۔

### (۳) بعض مخدرات کے قبور کی زیارت کا بیان

اس سلسلہ میں بہت سی بانوائی اسلام کا نام لیا جاسکتا ہے مگر بنظر اختصار ہم صرف چند ذواتِ قادسہ کے تذکرہ پر اکتفا کرتے ہیں۔

(۱) **معصومہ قم کی زیارت:**۔ ان محترمہ کا نام نامی جناب فاطمہ بنت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہے جو کہ حضرت امام رضا علیہ السلام کی ہمشیرہ محترمہ ہیں ان کی زیارت کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے عیون الاخبار میں سعد بن جعفر سے روایت کی ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے اس بی بی کی زیارت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جو شخص اس معصومہ کی زیارت کرنے کے لیے آئے اس کے لیے جنت ہے۔ اسی قسم کی ایک روایت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے بھی مروی ہے۔ ایک اور حدیث کے ضمن میں جو کہ حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جسے علامہ مجلسی نے نقل کیا ہے۔ اس مخدرہ کی زیارت یوں مروی ہے: فرمایا: جب تم ان کی قبر پر جاؤ تو جانب سر قبلہ رو ہو کر پہلے چونتیس مرتبہ ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾، تینتیس مرتبہ



﴿سُبْحَانَ اللَّهِ﴾ اور تینتیس مرتبہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ کہو اور بعد ازاں یہ زیارت پڑھو:

﴿السَّلَامُ عَلَى آدَمَ صَفْوَةِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر جو خدا کے

اللَّهُ السَّلَامُ عَلَى مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَى عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

دوست خاص ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر

يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفَى اللَّهِ

اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر کہ آپ خلق خدا میں بہترین ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کردہ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ

سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبد اللہ کے خاتم نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علیؑ

بُنَ أَبِي طَالِبٍ وَوَصِيِّ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

ابن ابی طالبؑ کے آپ رسول خدا کے قائم مقام ہیں سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ کہ آپ زنان عالم کی سردار ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سُبْطَيِ النَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيِ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی رحمت کے دونوں سے اور جوانان اہل جنت کے دو سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِينَ وَفُرَّةَ عَيْنِ النَّاطِرِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

اے علی بن الحسینؑ کے آپ عبادت گزاروں کے سردار اور دیکھنے والوں کی خنکی چشم ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن

عَلِيٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبَارَّ الْأَمِينَ

علیؑ کے آپ بعد از نبی علم پھیلانے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمدؑ کے آپ راسخو خوش کردار امانتدار ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى ابْنَ جَعْفَرِ الطَّاهِرِ الطُّهَرِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى

سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کے آپ پاک ہیں پاک شدہ سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن موسیٰؑ

الرِّضَا الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ

کر آپ ہیں رضا والے پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن علیؑ کے آپ پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن



مُحَمَّدٍ ۝ النَّصِيَّ النَّاصِحَ الْأَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ

محمدؐ کر آپؐ با صفا خیر خواہ امانتدار ہیں سلام ہو آپؐ پر اے حسنؑ بن علیؑ اور سلام ہو ان امام پر جو ان کے قائم مقام ہوئے

مِنْ مَبْعُدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِكَ وَ سِرَاجِكَ وَ وَلِيِّ وَلِيِّكَ وَ وَصِيِّ وَصِيِّكَ وَ حُجَّتِكَ

اے معبود! رحمت فرما اپنے نور پر جو تیرا چراغ ہے تیرے ولی کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت ہیں

عَلَى خَلْقِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَ خَدِيجَةَ

سلام ہو آپؐ پر اے رسول خداؐ کی دختر سلام ہو آپؐ پر اے فاطمہ زہراؑ و خدیجہ الکبریٰؑ کی دختر

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپؐ پر اے مومنوں کے امیر کی دختر سلام ہو آپؐ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی دختر

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُخْتَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّةَ

سلام ہو آپؐ پر اے دوست خدا کی دختر سلام ہو آپؐ پر اے دوست خدا کی ہم شیرہ سلام ہو آپؐ پر اے دوست خدا کی

وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

پھوپھی سلام ہو آپؐ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کی دختر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپؐ پر کہ

عَرَفَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَ حَشَرْنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَ أَوْرَدْنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ

خدا جنت میں ہمارے آپؐ کے درمیان شناسائی کرائے ہمیں آپؐ کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپؐ کے نبی کے حوض کوثر پر وارد کرے

وَ سَقَانَا بِكَاسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ أَسْأَلُ اللَّهَ

اور ہمیں آپؐ کے مانا کے جام کے ساتھ علیؑ بن ابی طالبؑ کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپؐ پر خدا سے سوال کرتا ہوں کہ

أَنْ يُرِينَا فِيكُمْ السُّرُورَ وَ الْفَرَجَ وَ أَنْ يُجْمَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ فِي زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّيْ

وہ ہمیں آپؐ لوگوں میں مسرت و خوشحالی دکھائے اور یہ کہ ہمیں اور آپؐ کو آپؐ کے مانا حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ کے گروہ میں اکٹھا کرے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلَهِهِ وَ أَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ إِنَّهُ وَلِيُّ قَدِيرٌ اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِحُبِّكُمْ وَ الْبِرَّائَةِ

اور ہم سے آپؐ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ حاکم ہے قدرت والا میں قرب الہی چاہتا ہوں بواسطہ آپؐ کی محبت آپؐ کے دشمنوں

مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَ التَّسْلِيمِ إِلَى اللَّهِ رَاضِيًا بِهِ غَيْرَ مُنْكَرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَ عَلَيَّ يَقِينٍ مَا أَتَى

سے ہیزاری کے ہم خدا کی رضا پر راضی رہ کر بغیر دل شک کے اور اس چیز پر یقین ہے جو محمدؐ لائے



بِهِ مُحَمَّدٌ وَبِهِ رَاضٍ نَطْلُبُ بِذَلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِي اللَّهُمَّ وَرِضَاكَ وَالْذَّارَ الْآخِرَةَ

اور اس پر خوش رہ کر اس طرح ہم تیری توجہ چاہتے ہیں اے ہمارے خدا اے معبودا میں تیری رضا اور آخرت کی بہتری چاہتا ہوں

يَا فَاطِمَةُ اُشْفَعِي لِي فِي الْجَنَّةِ فَإِنَّ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ شَأْنًا مِّنَ الشَّانِ اللَّهُمَّ إِنِّي

اے فاطمہ حصولِ جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان رکھتی ہیں اے معبودا میں

أَسْأَلُكَ أَنْ تَخْتِمَ لِي بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّي مَا أَنَا فِيهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرا انجام خوش بختی پر فرمائیں جس گروہ میں ہوں اسی میں رہنے دے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے بلند و

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ

بزرگ سے ملتی ہے اے معبودا ہماری دعائیں منظور و قبول فرما بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور اپنی پناہ کے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّم تَسْلِيمًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آلؑ پر اور سلام بھیجے بہت بہت سلام اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) شریکۃ الحسین حضرت زینبؑ کی زیارت: اس بات کو تاریخ اسلام کا المیہ ہی کہا جاسکتا ہے کہ وہ

معظمہ بی بی جو عظمت میں عالمہ غیر معلّمہ ہے اور جو اسلام بچانے اور پھیلانے میں شریکۃ الحسینؑ ہے اور جو اس

سلسلہ میں مصائب و شدائد برداشت کرنے میں ام المصائبؑ ہے۔ کتب زیارات میں نہ ان کی زیارت کی کوئی

فضیلت ملتی ہے اور نہ ہی زیارت کی کوئی کیفیت نظر آتی ہے؟ ع

بسوخت عقل ز حیرت کہ این چہ بو العجبی است؟

بہر حال ان کی قبر مقدس پر اگر یہی معصومہ قم والی زیارت پڑھ دی جائے ہاں البتہ صرف جہاں

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ﴾ ہے وہاں اس کی بجائے ﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنْتُ

علی بن ابی طالب﴾ کہہ دیا جائے۔ تو بعید نہیں ہے کہ مناسب و موزوں ہو واللہ العالم۔

ایضاح:- چونکہ اس مخدومہ بی بی کے مدفن میں سخت اختلاف ہے چنانچہ عوام میں مشہور شام ہے،

مورخین میں مشہور مصر ہے اور محققین میں مشہور جنت البقیع مدینہ ہے لہذا اگر خدا توفیق دے تو ان تینوں مقامات

پر اس مظلومہ کربلا کی زیارت کی جائے اور پڑھی جائے۔ واللہ الموفق۔



(۳) امام زمانہ کی والدہ ماجدہ زرجس خاتون کی زیارت :- اس معظّمہ کی قبر شریف حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضريح مقدس کی پشت کی جانب واقع ہے۔ اگرچہ اس معظّمہ کی بھی کسی معصوم سے منقول زیارت تو نظر قاصر سے نہیں گزری ہاں البتہ یہاں وہ زیارت پڑھی جاسکتی ہے جسے سید ابن طاووسؒ نے خاندان نبوتؑ کی بانواں کے لیے درج کیا ہے اور جسے سید شیرازی نے بھی از باب تسامح اپنی کتاب الدعاء والزیارة میں نقل کیا ہے۔ جو یہ ہے:

﴿السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدَةُ الزُّكِّيَّةُ الطَّاهِرَةُ الْوَلِيَّةُ وَالدَّاعِيَةُ الْحَفِيَّةُ أَشْهَدُ أَنَّكَ

اے میری سردارہ پاک پاکیزہ ولیہ اور داعیہ حق آپ پر سلامتی ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ صِدْقًا وَدَعَوْتَ إِلَى مَوْلَايَ وَمَوْلَاكَ عِلَانِيَةً وَسِرًّا فَارْ مُتْبِعُكَ

حق بات کہی اور سچ بولا اور میرے اور اپنے مولا امام برحق کی طرف خفیہ اور علانیہ دعوت دی آپ کی پیروی کرنے والا

وَنَجَا مُصَدِّقُكَ وَخَابَ وَخَسِرَ مُكَذِّبُكَ وَالْمُتَخَلِّفُ عَنْكَ إِشْهَدِي لِي بِهَذَا

کامیاب ہوا اور آپ کی تصدیق کرنے والا نجات پا گیا اور آپ کو جھٹلانے والا خائب و خاسر ہوا

SIBTAIN.COM

الشَّهَادَةِ لَاكُونُ مِنَ الْفَائِزِينَ بِمَعْرِفَتِكَ وَطَاعَتِكَ وَتَصَدِّيقِكَ وَاتِّبَاعِكَ

آپ میری اس گواہی کی گواہ رہنا تاکہ میں آپ کی معرفت اور پیروی کرنے کی وجہ سے کامیاب لوگوں میں شامل ہو سکوں

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي وَابْنَةَ سَيِّدَتِي أَنْتِ بَابُ اللَّهِ الْمُؤْتِي مِنْهُ وَالْمَاخُوذُ عَنْهُ

اور آپ پر سلام ہو اے میری سردار کی بیٹی میں امام علیؑ کی بیٹی میں آپ کا زائر بن کر آیا ہوں

أَتَيْتُكَ زَائِرًا وَحَاجَاتِي لَكَ مُسْتَوْدَعَةٌ وَهَذَا أَنَا إِذَا اسْتَوْدَعُكَ دِينِي وَأَمَانَتِي وَخَوَاتِمَ

اور اپنا دین و ایمان آپ کے سپرد کرتا ہوں

عَمَلِي وَجَوَامِعَ أَمَلِي إِلَى مُنْتَهَى أَجَلِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ اللہ کا دروازہ ہیں اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکاتیں۔

(۴) جناب حکیمہ خاتون کی زیارت :-

یہ مخدرہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی دختر نیک اختر حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی ہمشیرہ اور حضرت امام



حسن عسکری علیہ السلام کی عمہ محترمہ ہیں جن کی قبر حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی پانہنی کی طرف ہے۔ اگرچہ اس معظّمہ کی بھی کوئی منقولہ زیارت موجود نہیں ہے مگر یہاں بھی وہی زیارت پڑھی جاسکتی ہے جو ابھی اوپر ہم نے ابن طاووس کے حوالہ سے نقل کی ہے یا پھر وہ زیارت بھی پڑھی جاسکتی ہے جو ان کی پھوپھی جناب معصومہ قم کی زیارت کے سلسلہ میں وارد ہے۔ ہاں البتہ اس میں جہاں ﴿السَّلَامُ عَلَیْکَ يَا بِنْتُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ﴾ وارد ہے وہاں یہ پڑھا جائے: ﴿السَّلَامُ عَلَیْکَ يَا بِنْتُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الرَضَا﴾۔

### جملہ اہل ایمان کی قبور کی زیارت کا بیان

(۱) مؤمنین کرام کے قبور کی زیارت کرنے اور وہاں فاتحہ و درود پڑھنے کے ثواب کو ائمہ طاہرین کے قبور مقدسہ کی زیارت کے برابر قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ جناب شیخ ابن قولویہ نے بسند خود حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے، فرمایا: جو شخص ہماری زیارت نہ کر سکے تو وہ صالح شیعہ مؤمنین کی زیارت کرے تو اسے وہی ثواب ملے گا جو ہمارے زائر کو ملے گا۔ نیز فرمایا: جو شخص براہ راست ہم سے نیکی و بھلائی نہ کر سکے تو وہ ہمارے نیکو کار جہداروں سے صلہ و نیکی کرے اسے وہی ثواب ملے گا جو ہم سے نیکی و بھلائی کرنے کا ملتا ہے۔ (کامل الزیارات)

(۲) حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے، فرمایا: جو شخص اپنے مؤمن بھائی کی قبر پر جائے اور اس پر ہاتھ رکھ کر سات بار سورہ انا انزلناہ پڑھے تو وہ قیامت کے دن فزع اکبر (بڑے خوف و ہراس) سے محفوظ رہے گا۔ (ایضاً وعیون الاخبار)

(۳) صفوان جمال بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ فرما رہے تھے کہ حضرت رسول خدا ﷺ کا دستور تھا کہ وہ جمعرات کے دن عصر کے وقت جنت البقیع میں صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ تشریف لے جاتے تھے اور تین بار فرماتے تھے: ﴿السَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ﴾ پھر تین بار فرماتے تھے: ﴿رَحِمَکُمُ اللّٰهُ﴾۔ (کتاب الدعاء)

(۴) مروی ہے کہ عبد اللہ بن سنان نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ اہل ایمان کی قبروں پر کس طرح سلام کرنا چاہیے؟ فرمایا: کہو:



﴿السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُسْلِمِينَ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ نَحْنُ

سلام ہو اہل قبرستان میں سے مومنوں اور مسلمانوں پر آپ لوگ ہمارے پیش رو ہیں اور

إِنْشَاءَ اللَّهِ بِكُمْ لِأَحْقُونِ﴾۔

انشاء اللہ ہم بھی اللہ سے آملیں گے۔

(۴) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جو شخص قبرستان میں جائے اور یہ دعا پڑھے:

﴿اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ الَّتِي خَرَجَتْ

اے معبودا تو ہی پروردگار ہے ان گزری ہوئی روحوں کا ان بوسیدہ جسموں کا اور ان کھلی ہوئی ہڈیوں کا جو دنیا سے باہر

مِنَ الدُّنْيَا وَهِيَ بِكَ مُؤْمِنَةٌ أَذْخِلْ عَلَيْهِمْ رَوْحًا مِنْكَ وَ سَلَامًا مِنْكَ

نکل چکی ہیں لیکن یہ چیزیں تجھ پر ایمان رکھتی ہیں ان کو اپنی طرف سے آسائش دے اور میرا سلام پہنچا۔

تو خداوند عالم اس کے نامہ اعمال میں آدم سے لے کر قیامت تک تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے

SIBTAIN.COM

گا۔ (مفتاح)

(۵) حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص قبرستان میں

جائے اور وہاں یہ دعا پڑھے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے سلام ہو لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں پر ان کا جو لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں

يَا أَهْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَيْفَ وَجَدْتُمْ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ لَا إِلَهَ

اے لا الہ الا اللہ پر ایمان رکھنے والو! بحق لا الہ الا اللہ کے ہمیں بتاؤ کہ تم نے عقیدہ لا الہ الا اللہ کس طرح حاصل کیا کلمہ لا الہ الا اللہ سے

إِلَّا اللَّهُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ احْشُرْنَا

اے لا الہ الا اللہ والی ذات بحق لا الہ الا اللہ کے بخش دے ان کو جنہوں نے پڑھا لا الہ الا اللہ اور اٹھا ہمیں اس

فِي زُمْرَةٍ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيَّ وَلِيُّ اللَّهِ

گروہ میں جنہوں نے پڑھا ہمیں معبود سوائے اللہ کے محمد خدا کے رسول ہیں علی خدا کے دوست ہیں۔



تو خداوند عالم اس کے نامہ اعمال میں پچاس سال کی نیکیوں کا ثواب درج کرے گا اور پچاس سال کے گناہوں کا کفارہ قرار دے گا۔ اور اس کے والدین کے ساتھ بھی یہی سلوک کرے گا۔ (کتاب الدعاء الزیارہ)

یہ بھی بعض اخبار میں وارد ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے دریافت کیا گیا کہ جب ہم اہل ایمان کی قبور کی زیارت کے لیے جائیں تو وہاں کیا پڑھیں؟ فرمایا: یہ دعا پڑھو:

﴿اللَّهُمَّ جَافِ الْأَرْضَ عَنْ جُنُوبِهِمْ وَصَاعِدِ إِلَيْكَ أَرْوَاحَهُمْ وَلَقِّهِمْ مِنْكَ رِضْوَانًا

اے معبود! زمین کو اس کے کناروں تک خالی کر دے ان کی روحوں کو اپنی طرف بلند کر ان کو اپنی خوشنودی سے بہرہ ور فرما

وَأَسْكِنُ إِلَيْهِمْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَصِلُ بِهِ وَخَدَّتْهُمْ وَتُونِسُ بِهِ وَحَشَتَهُمْ

اور اپنی رحمت کو ان کے ساتھ کر دے تاکہ تو ان کی تنہائی دور کر لے اور ان کے خوف کو دور کر دے

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بہر حال احادیث اہل بیت میں اپنے مرنے والوں کو یاد رکھنے، ان کی قبروں پر جانے اور اس سے عبرت حاصل کرنے اور ان کے لیے صدقہ و خیرات کرنے کی بڑی تاکید وارد ہوئی ہے۔ نیز قبرستان میں جملہ اہل ایمان کے لیے مشترکہ طور پر سورہۃ توحید گیارہ بار پڑھنا اور اس کا ثواب ان کو ہدیہ کرنا بھی وارد ہے اور یہ کہ ایسا کرنے والے کو ان سب اہل ایمان کی تعداد کے برابر ثواب ملتا ہے۔ نیز کسی میت کی قبر پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ دعائیہ کلمات کہنے سے اس کا عذاب ٹل جاتا ہے:

﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ لَا تُعَذِّبَ هَذَا الْمَيِّتَ﴾ (مجموعہ شیخ شہید)

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمد و آل محمد کے یہ کہ اس قبر والے پر عذاب نہ کر۔

یہ بھی وارد ہے کہ خداوند عالم اپنی قدرت کاملہ سے ان کی قبور کی زیارت کرنے والوں کی اور ان کے لیے صدقہ و خیرات کرنے والوں کی ان کو اطلاع دیتا ہے جس سے وہ خوش ہوتے ہیں اور اس سے ان کو فائدہ بھی پہنچتا ہے اور شب جمعہ میں اس کی تاکید مزید وارد ہوئی ہے اور یہ حقیقت ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ جیسا سلوک آج ہم اپنے مرنے والوں سے کریں گے وہی سلوک ہماری آنے والی نسلیں ہمارے مرنے کے بعد ہم سے کریں گی



کیونکہ ﴿کَمَا تَدِينُ تَدَانُ﴾ (یعنی جیسا کرو گے ویسا بھرو گے) ایک ناقابل انکار حقیقت ہے۔

سے خوانی کہ روز حشر کنی خندہ بایدت امروز از مصیبت فردا گریستن  
ہم اپنی اس کتاب مستطاب کے قارئین اور اس سے استفادہ کرنے والے حضرات و خواتین سے  
استدعا کرتے ہیں کہ وہ ازراہ کرم ہمیں ہماری حیات میں اور بعد از ممات بھی اپنی مخلصانہ دعاؤں میں یاد رکھیں  
اور ہرگز فراموش نہ کریں۔

سے ہر کہ خواند دعا طمع دارم زانکہ من بندہ گنہگارم  
یہاں یہ کتاب مستطاب خدا کے خصوصی فضل و کرم سے اپنے اختتام کو پہنچتی ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا  
وَ اٰخِرًا وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَ سَلَّمَ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَ اِلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ۔

دعا ہے کہ خداوند عالم آج سے صبح قیامت کے طلوع ہونے تک تمام اہل ایمان کو خلوص نیت کے ساتھ  
اس کتاب کے پڑھنے اور اس کے مطابق عمل درآمد کرنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ اس کے لکھنے کا جو عظیم مقصد  
تھا وہ بوجہ اتم و اکمل حاصل ہو جائے۔

SIBTAIN.COM

اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ اٰمِیْنُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِحَاجَہِ النَّبِیِّ وَ اِلِہِ الطَّاهِرِیْنَ۔

(بتاریخ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۵ھ بمطابق ۲۷ جولائی ۲۰۰۴ء بروز منگل)

بوقت سواتین بجے دن یہ کتاب مستطاب بفضلہ تعالیٰ اختتام پذیر ہوئی۔

و الحمد للہ

و اما الاحقر محمد حسین النجفی عفی عنہ



